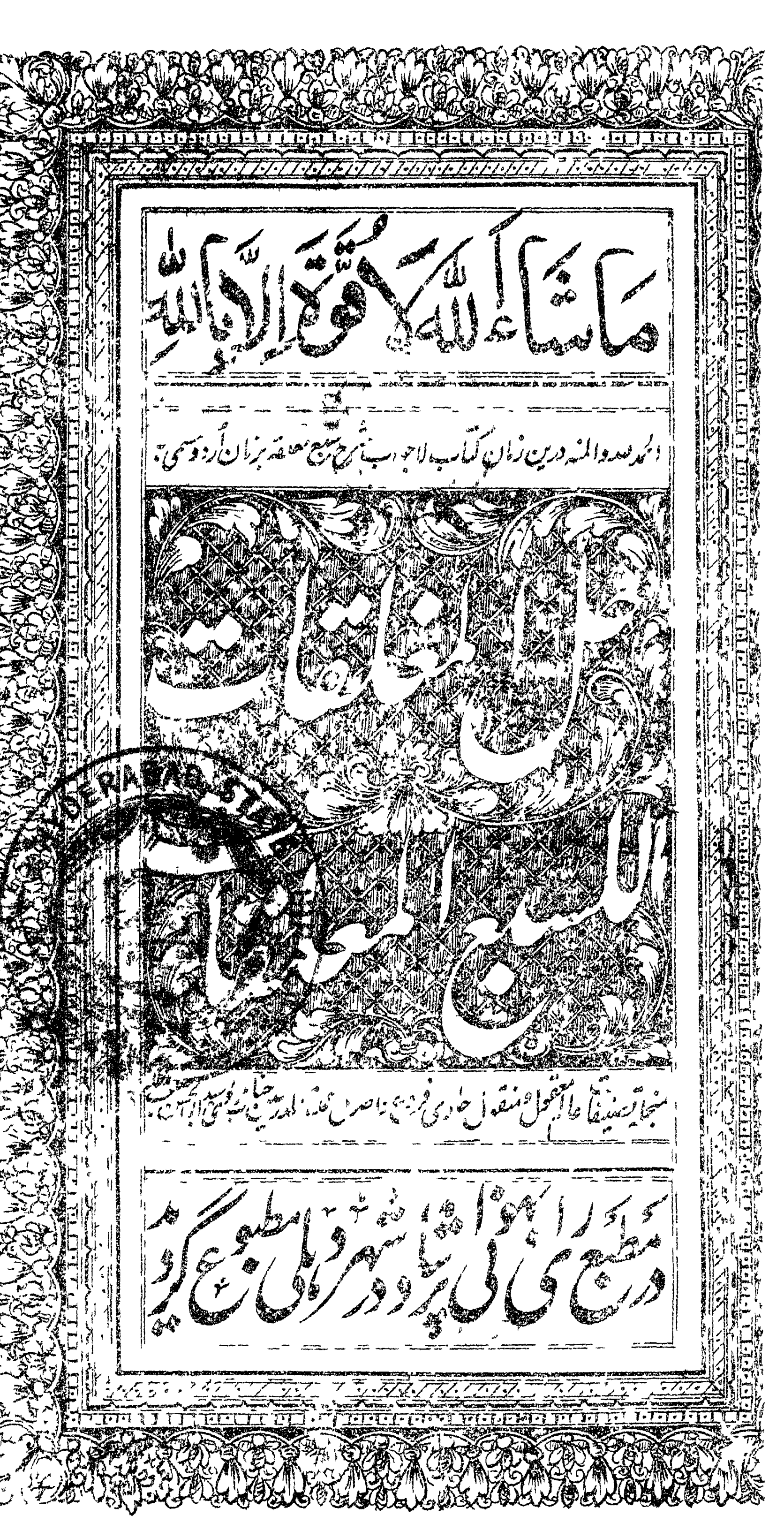

ما شاء الله لا قوة الا بالله

الحمد لله والمنة درین زمان کتاب لاجواب شرح سبع معلقہ بزبان اردو مسمی

حل اللغات السبع المعلقات

منجملہ تصنیفات عالم معقول و منقول حاوی فروع و اصول علامہ مدرس جناب [illegible]

در مطبع [illegible] شہر دہلی مطبوع گردید

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ علی جزیل نوالہ والصلوٰۃ علی محمد وآلہ

امابعد کہتا ہے عبد خاطی منزوی ابوالحسن علی بن سید نقی شاہ رضوی غفر اللہ لہ
سیئاتہ واسکنہ بحبوحۃ جناتہ چونکہ مدارس سررشتہ تعلیم مین درس و تدریس قصائد سبع معلقہ کا
جو کہ مشتمل نکات و غوامض عربیہ پر ہین جاری ہی اور اکثر طلبہ کو بوجہ زبان غیر ہونیکے
فہم معانی مین دقت واقع ہوتی ہے لہذا شرح قصائد مذکورہ کی زبان اُردو سلیس صاف مین
لکھی گئی تاکہ نفع عام اور فائدہ تام ہو واللہ الموفق فی المبدء والمختتم
مخفی نرہے کہ ایام جاہلیت مین دستور فصحاء عرب کا یہ تھا کہ جب کوئی شاعر قصیدہ فصیح بلیغ
انشا کرتا تھا تو خانہ کعبہ پر معلق کردیتا تھا اس غرض سے کہ کوئی اسکا جواب کہے پس سات قصیدہ
سات شاعرون نے اپنے زمانہ مین لکھکر خانہ کعبہ پر بغرض مذکور لٹکا دیئے تھے اور اسی
وجہ سے ان قصائد کو سبع معلقہ کہتے ہین اور اُس زمانہ جاہلیت مین کوئی اُنکا
جواب نہ دے سکا پس جب ظہور لامع النور ہمارے حضرت کا ہوا اور قرآن مجید زبان حمید
نازل ہوا تو اُسکی فصاحت و بلاغت کے سامنے سبکے دعوے فصاحت کے باطل ہوگئے

[illegible] دعوے فصاحت کا انکار کا پس مخفی نہ ہے کہ پہلا قصیدہ
[illegible] معلقات [illegible] انشا کیا ہوا امرء القیس بن حجر بن عمرو کندی کا ہے جو کہ چالیس سال
قبل [illegible] رسالت [illegible] کے تھا اور اپنے زمانہ کا رئیس اور فصاحت و بلاغت میں
اہل زمانہ سے سبقت لیگیا تھا اور اسکو ملک ضلیل کہتے ہین جیسا کہ ابن ابی الحدید معتزلی نے
شرح نہج البلاغہ میں لکھا ہے جسکا محصل یہ ہے کہ کسی نے حضرت امیر علیہ السلام سے پوچھا
کہ شعراء جاہلیت میں کون بڑھکر تھا حضرت نے فرمایا کہ ملک ضلیل امرء القیس انتہی
اور وہ عاشق تھا عنیزہ پر جو کہ بیٹی اوسکے چچا شرحبیل کی تھی اور ایسے حسن تدبیر سے
امرء القیس ملاقات عنیزہ کی کرتا تھا کہ کبھی وصال میں خطا نہیں ہوتی تھی اور اس
قصیدہ میں قصہ اپنا اور عنیزہ کا بیان کیا ہے اور کل ابیات اس قصیدہ کے اکاسی ہین مطلع یہ ہے

قِفَا نَبْكِ مِنْ ذِكْرَى حَبِيبٍ وَمَنْزِلِ ۱ بِسِقْطِ اللِّوَى بَيْنَ الدَّخُولِ فَحَوْمَلِ

العروض یہ قصیدہ بحر طویل میں ہے اصول افاعیل اسکے فعولن مفاعیلن فعولن
مفاعیلن ہین اور عروض اس بحر کا غیر تصریع مین لزوما مقبوض ہے بروزن مفاعلن کے
اور یہ ضرب کہ ضرب ثانی ہے ضروب ثلثہ بحر طویل سے مقبوض ہے اور زحافات اس بحر کے
بہت ہین لیکن اس قصیدہ مین سوائے قبض کے اور کوئی زحاف واقع نہیں ہوا ہے
اور مراد قبض سے ساقط کرنا حرف پنجم ساکن کا ہے مثل حذف نون فعولن یا یا مفاعیلن کے
اور قافیہ اس قصیدہ کا متدارک ہے مراد اس سے واقع ہونا متحرک کا درمیان مین
دو ساکن کے ہے تقطیع اسطرح پر ہے

قِفَا نَبْ | كِ مِنْ ذِكْرَى | حَبِيبِنْ | وَمَنْزِلِي ۲ بِسِقْطِلْ | لِوَى بَيْ | نَدْدَخُو | لِفَحَوْمَلِي
فعولن مفاعیلن فعولن مفاعلن ۳ فعولن مفاعیلن فعولن مفاعلن

اللغۃ وقف ٹھرنا قفا یا صیغہ امر واحد ہی اصل مین قفن تہا بنون تاکید خفیفہ نون کو بوجہ فتحہ ماقبل کے الف سے بدل دیا بنا بر وقف کے اور یا صیغہ تثنیہ ہی اور خطاب واحد کو اور کلام عرب مین خطاب تثنیہ کا طرف واحد و جمع کے آیا ہی اور یا خطاب ہی طرف تثنیہ کے ہی اپنے دونون ہمنشینونکی طرف کیونکہ اونکی اعوانسے عرب مین دو شخص ہوتے ہین ایک راعی ابل دوسرا راعی غنم نبکا بمد و قصر رونا نبک اصل مین نبکی تہا جواب مین امر کے واقع ہونے سے حرف علت بوجہ جزم کے ساقط ہوا ذکری بکسر اول والف مقصورہ بمعنی یاد کے منزل مکان سقط بحرکات ثلثہ جہان پر ریگ تودہ ختم ہوتی ہی لوی بکسر اول والف مقصورہ جہان پر ریتل ختم ہو دخول و حومل دونون نام ہین دو مقامونکی فا تحویل عاطفہ ہی الحاصل یعنے ای رفیق و ہمنشین ہماری ذرا ٹھرو اور مدد کرو ہماری تاکہ رولین ہم یاد کرکے معشوق اور اسکے مکان کے جو کہ واقع ہی ریتل زمین پر درمیان مین موضع دخول و حومل کے منشا اس تشبیب کا یہ ہی کہ عرب بادیہ نشین کا قاعدہ ہی کہ جس مقام مین رہتے ہین جب وہ میدان صحرا وہان کا خشک خالی آب و گیاہ سے ہو جاتا ہی تو دوسرے مکان کی جانب کوچ کرتے ہین اور پہلے مکان اونکے ویران رہجاتے ہین پس شعراء عرب اونہین مکانات ویران خالی کو یاد کرکے غم جدائی بیان کرتے ہین کہ باعث مزید توحش کے ہوتا ہے

فَتُوضِحَ فَالْمِقْرَاةِ لَمْ یَعْفُ رَسْمُهَا ٭ لِمَا نَسَجَتْهَا مِنْ جُنُوبٍ وَشَمْأَلِ

اللغۃ فا حرف عطف ہی معطوف علیہ دخول ہے توضح بضم اول و کسر ثالث و مقراۃ دونون نام دو مقام کے ہین عفو مٹنا و محو ہونا رسم نشان مکان جو زمین سے لپٹے ہوئے معلوم ہوتے ہین مثل راکھ اور مٹی کے منگنی وغیرہ کے ضمیر راجع طرف منزل کے

با عتبار رنا رکے نسج بننا اور نسج ریحین سے مراد یہ ہی کہ ایک ہوا نے گرد غبار سے پوشیدہ کیا اور دوسری ہوا نے پھر کھولکر نمایان کردیا اور لفظ من من جنوب وشمال مین واسطے بیان جنس کے ہے اور فاعل نسجت کا مقدر ہے تقدیر عبارت یون ہی لما نسجتہا الریاح من جنس الجنوب والشمال شمال بروزن حیدر ایک لغت ہی چہ نفتونسے لفظ شمال کے ور لما نسجتہا علت ہی لم یعف کی الحاصل یعنی مکان معشوق واقع ہی درمیان مین ان چار موضع دخول وحومل وتوضح ومقراۃ کے اور نہین مٹا ہی نشان مکان معشوق کا اسواسطیکہ گذرتی ہین اوپر اوسکے ہوائین جنوب وشمال کی اگر ایک ہوا نشان کو مٹا دیتی ہے بوجہ گرد غبار کے تو دوسری ہوا پھر اوسکو ظاہر کردیتی ہی اور یون بھی معنی بیت کے لکھ سکتے ہین کہ نہین مٹا نشان مکان معشوق کا فقط اسوجہ سے کہ گذر ہوا اوپر اسکے ہواؤن مختلف کا بلکہ اسکے مٹنیکے اور بھی اسباب ہین سوا ے آمد ورفت ہوا کے مثل گذرنے زمانہ اور کثرت بارش وغیرہ کے گویا کہ مبالغہ کیا ہی نشان کے مٹنیکا اور بعضے تقدیر لم یعف رسمہا کے لم یعف رسم حبہا من قلبی کہتے ہین یعنے نہین مٹا نشان عشق مکان معشوق میرے قلب سے اگرچہ آمد وشد نے ہواؤن مختلف کے اوسکا ظاہری نشان مٹا دیا یہ معنی خالی تکلف سے نہین ہین

تَرَی بَعَرَ الْآرَامِ فِیْ عَرَصَاتِہَا ۵ وَقِیْعَانِہَا کَاَنَّہٗ حَبُّ فُلْفُلِ

اللغۃ بعر بتحریک وتسکین مینگنی اونٹ یا ہرن وغیرہ کے مفعول ہی تری کا آرام یا ارئام جمع رئم کے یعنی سفید ہرن عرصات جمع عرصۃ بمعنی وسعت وکشادگی اوس مکانکی جسکے عمارت باقی نرہی قیعان جمع قاع بمعنی زمین ہموار کے ضمیر قیعانہا مثل عرصاتہا کے مرجع منزل کیطرف باعتبار دار کے اور ضمیر کانہ واسطے بعر کے الحاصل

یعنی دیکھتا ہی تو اے مخاطب مینگنیان سفید ہرنون کی وسعت و کشادگی میں اس یار کے
گویا کہ وہ کالی مرچ کے دانہ ہین یعنی مکان معشوق ایسا ویران ہو گیا کہ سوا ے وحشیو نکے
مینگنیو نکے اب کوئی نظر نہین آتا یا تقریر معنی کی یون ہو کہ وہ مکان ایسا ویران و برباد
ہو گیا انسان کیسا کوئی وحشی بھی نظر نہین آتا یہانتک کہ مینگنیان وحشیو نکی مثل
کالی مرچ کے نایاب ہین

کاَنّیِ غَدَاۃَ الْبَیْنِ یَوْمَ تَحَمَّلُوا ٤ لَدیٰ سَمُرَاتِ الْحَیِّ نَاقِفُ حَنْظَلِ

اللغۃ غداۃ البین صبح فراق تحمل کوچ کرنا سمرات جمع سمرۃ بضم میم بمعنی درخت طلح کے
طلح کیلے کا درخت اور ایک قسم کا بڑا درخت خاردار ریگستان ہین ہوتا ہے سبھی طلح کہتے ہین
نقف توڑنا ناقف خبر کان کی ہی حنظل پھل ہے نہایت تلخ جسکے توڑنے سے آنسو نکل
آتے ہین **الحاصل** یعنی گویا کہ مین بروز فراق یاران پاس درختان طلح قبیلہ کے حنظل
توڑتا تھا یعنی جس طرح حنظل کے توڑنے سے اشک چشم جاری ہوتے ہین اوسی طرح
بر وقت کوچ یارون کے میرے اشک چشم جاری تھے بوجہ بے تابی کے۔

وُقُوفاً بِہَا صَحْبِی عَلَیَّ مَطِیَّہُمْ ٥ یَقُوْلُوْنَ لَا تَہْلِکْ اَسًی وَّتَجَمَّلِ

اللغۃ وقوفا جمع ہی واقف کے مثل شہود جمع شاہد کی وقف بمعنی ٹھرنے یا ٹھرانیکے ہے
وقوفا حال ہی یقولون سے جیسا کہ قصیدہ طرفہ مین سے اور مقدم کیا گیا واسطے ضرورت کی
اور حال لینا وقوفا کا قفا یا نبک سے جیسا کہ شارح زوزنی نے لکھا ہی اور پیروی اوسکی
شارح فارسی وہ نصل صفی پوری دونون نے کی ہے بے محل ہی اسواسطے کہ وقوف للبکا
بعد جدائی اور فراق حبیب و منزل حبیب کے ہی جیسا کہ وہ دونون بیت قبل کے دلالت کرتے ہین اور لفظ
بہا وقوفا بہا مین بھی اسی پر دال ہی ہے کہ وقوف للبکا او وقت بین تھا جب نعت

اصحاب میرے اپنی سواریونکو ہان روکے تھے اور جدا نہین ہوئے تھے کما لایخفی ضمیر بہا راجع طرف منزل کے باعتبار دار کے اور بہا واسطے ظرفیت کے ہے صحب جمع صاحب بمعنی ہمنشین کے صحبی حالت رفع مین فاعل وقوفا کا مطی جمع مطیہ بمعنی ناقہ کے مطیہم مفعول ہے وقوفا کا اسا رنج و غم مفعول لہ ہے لاتہلک کا تجمل آراستہ ہونا یہان مراد تجمل بالصبر ہے یعنی آراستگی بصبر اور احتمال ہے کہ تجمل حمل سے ہو یعنی نہ ہلاک کر اپنے تئین اونٹ سوار ہو اور چل اور بھی ممکن ہے کہ تحمل بحاء مہملہ پڑہین بمعنی صبر کے الحاصل یعنے حالانکہ ہمنشین واصحاب میرے ٹھراے ہوے اور روکے ہوے اپنی سواریونکو کہتے تھے مجھ سے کہ ہلاک نہو رنج و غم سے صبر کر یعنے نصیحت بصبر و تحمل کرتے تھے۔

وَإِنَّ شِفَائِي عَبْرَةٌ مُهَرَاقَةٌ ۸ فَهَلْ عِنْدَ رَسْمٍ دَارِسٍ مِنْ مُعَوَّلِ ×

اللغۃ عبرت بفتح اوّل وسکون ثانی اشک چشم مہراقۃ بضم میم وفتح ہا اسم مفعول ہراق یہریق بفتح ہا ہراقۃ بکسر ہا سی اصل اسکی اراق یریق اراقۃ ہے ہمزہ افعال کو ہا سے بدل کیا ہراق ہوا اور کبھی ہمزہ و ہا دونون جمع ہوتے ہین پس کہتے ہین اہراق یہریق اہریاقا فہو مہریق وذاک مہراق اور اراقۃ بمعنی بہنے اور رانڈیلنے کے ہے اور جملہ وان شفاے حال ہے یقولون آخ سی رسم نشان دارس ناپیدا اور مٹانے والا معول تعویل سے یعنی کسی پر ناز کرنا یا بار رکھنا یا مدد چاہنا اور با آواز بلند رونا معول معتمد کو بھی کہتے ہین الحاصل یعنے دوست میری رونے سے مجھے منع کرتے ہین حالانکہ تحقیق کہ شفا میرے مرض رنج والم کی اشک چشم ہے جو جاری ہوا ہے یعنی گریہ و زاری سبب ہوتا ہے دفع رنج و غم کا اور صبر سبب زیادتی کے ہوتا ہے پس بطور استفہام انکاری کہتا ہے پس کیا کوئی ہے نزدیک نشان مکان معشوق برباد شدہ کے ایسا شخص جس سی مدد چاہین رو دیتے ہین با اعتماد ناز کیا جاے

اوسپر بوجہ گریہ وزاری کے خلاصہ یہ کہ وہان کوئی نازبردار نہین ہے تا کہ ہمارے
رونے سے اوسکو رحم آوے ہمارے حال پر پس ایسی حالت مین نالہ و فریاد عبث ہی
یہ تقریر بر تقدیر استفہام انکاری کی ہے اور ممکن ہی کہ استفہام انکاری نہو اور تقریر
معنی کی یون ہو پس کیا کوئی ایسا شخص نزدیک نشان مکان یار کے ہی جو رلوایا جاسے
تا کہ میرے ساتھ نالہ و فریاد مین شریک ہو

كَدَأْبِكَ مِنْ أُمِّ الْحُوَيْرِثِ قَبْلَهَا ۝ وَجَارَتِهَا أُمِّ الرَّبَابِ بِمَأْسَلِ

اللغۃ داب بمعنی عادت کے ام حویرث وام رباب دونون نام معشوقہ کے ضمیر قبلہا راجع
طرف عنیزہ کے اور ضمیر جارتہا طرف ام حویرث کے ماسل بفتح سین مہملہ نام کوہ۔ با
واسطے ظرفیت کے ہی متعلق جارتہا یا داب کے ظاہر آخر ہے **الحاصل**
شاعر اپنے نفس کی طرف خطاب کرکے کہتا ہی کہ باعث شفا مرض فراق عنیزہ کا تیرے
لیے جاری ہونا اشک چشم کا ہی جیسا کہ سبب شفا مرض فراق ام حویرث کا اور رونے کے
ہمسایہ ام رباب کا جو کہ کوہ ماسل مین واقع ہوا تھا قبل عنیزہ کے رونا سیر ہوا یہ تقریر
اوسوقت مین ہی جب کداب کو متعلق شفائی کے لین اور یہی ظاہر ہی اور اگر کداب کو
مقولہ لیقولون کا کہین تو تقریر یون ہوگی کہ یار دوست اپنی سواری اونکو روکے ہوے
کہتے تھے مجھ سے شدت رنج و الم سے ہلاک نہو مثل اپنی عادت کے ام حویرث سے
کوہ ماسل مین پہنچے جیسا کہ وہان اپنے تئین تونے ہلاک کیا تھا یہان اپنے تئین ہلاک نکر
پایہ کہ رفقا بطور شفقت کے مجھ سے کہتے تھے کہ عادت تیری عشق عنیزہ مین ایسی ہے
جیسا کہ عادت تیرے عشق مین ام حویرث وام رباب کی تھی قبل عنیزہ کے مقام ماسل مین
اور سوای رنج وہلاکت کے کچھ حاصل نہو گا اور شارح زوزنی وغیرہ نے تقریر معنی کی

اسطور سے کی ہے کہ شاعر اپنے نفس کی طرف خطاب کر کے کہتا ہے کہ عادت تیرے
عشق عنیزہ مین مثل تیری عادت کے ہے جو عشق ام حویرث مین قبل عنیزہ کی تھی
اور مثل عشق ہمسایہ ام حویرث یعنی ام رباب کے تھی کو ماسل مین یعنے جسطرح
ان دونون کے عشق مین تجکو رنج و ملال رہا اور وصال تک نہ پہونچا اسی طرح عشق
عنیزہ مین ہوگا بنا بر اس تقریر کے کدابک متعلق قفا نبک اور شفانی کے بھی ہوسکتا ہے

اِذَا قَامَتَا تَضَوَّعَ الْمِسْكُ مِنْهُمَا　۱۰　نَسِيمَ الصَّبَا جَاءَتْ بِرَيَّا الْقَرَنْفُلِ

اللغۃ ضمیر تثنیہ قامتا اور منہما راجع طرف ام حویرث وام رباب کے تضوع پھیلنا خوشبو کا
اور مہکنا نسیم الصبا یا منصوب قائم مقام مفعول مطلق کے ہے تقدیر عبارت تضوع
المسک تضوع نسیم الصبا ہی اس صورت مین جائت آہ یا حال ہوگا نسیم الصبا سے
تقدیر قد یا صفت ہوگی اسکے حکم نکرہ مین یا مرفوع ہے بنا بر ابتدا کے اور جملہ جائت
الخ خبر ہوگی اس تقدیر پر جملہ ثانیہ اسمیہ مقرر ہوگا جملہ اولی تضوع المسک کا اور تانیث
جائت بتاویل نسیم ساتھ ریح کے مجئی آنا اور جب متعدی ہوگا ساتھ با کی تو بمعنی لانیکی ہوگا
ریا بمعنی مہک اور خوشبو کے قرنفل بفتحتین وضم فا لونگ الحاصل یعنے جبکہ
ام حویرث وام رباب کھڑی ہوتی تھین تو خوشبو مشک کی اونمین سے ایسی آتی تھی
اور پھیلتی تھی گویا کہ نسیم صبا لائی مہک وخوشبو لونگ کی پوشیدہ نہ ہو کہ لونگ کا درخت مین
خوشبو بہت ہوتی ہے پس شاعر نے تشبیہ دی ہے ان دونو نکی خوشبو کو جو مثل مشک کے ہے
ساتھ خوشبو اور مہک اس نسیم صبا کے جو لونگ کے درخت پر ہو کر گذر کرتی ہے اور
اور مہک اسکی تمام اطراف وجوانب مین منتشر ہو جاتی ہے

فَفَاضَتْ دُمُوعُ الْعَيْنِ مِنِّي صَبَابَةً　۱۱　عَلَى النَّحْرِ حَتَّى بَلَّ دَمْعِي مِحْمَلِي ×

اللغۃ فیض بہنا جاری ہونا صبابت سوزش عشق مفعول لہ ہے اور ممکن ہے کہ حال ہو
بطور قیام مصدر کے مقام اسم فاعل کے جیسا جاء زید مشیا بمعنی ماشیا کی بجز تسلی تک
نہ کرنا محمل بکسر میم اول و فتح میم ثانی پر تلا الحاصل یعنے جب حسن و جمال ان دونوں
عورتوں کا ایسا پایا تو جاری ہوئے اشک چشم میری آنکھ سے بوجہ سوزش عشق کی یہانتک
یہانتک کہ تر کردیا پرتلی کو یہ میکہ فاضت تفریع اور اقفاستا کی ہے اور اگر متعلق بقولوں لا تہلک
سے لیں تو تقریر یعنی کی اس طرح پر ہوگی کہ جب یاروں نے مجھے نالہ و فریاد سے منع کیا اور کہا کہ
تجھ کو عشق عنیزہ میں سوای رنج و غم کے کچھ حاصل نہیں ہے تو جاری ہوئے آنسو میری آنکھوں سے
الخ فتأمل اور ہو سکتا ہے کہ ففاضت کو متعلق الی شغالی عنیزہ کے لیں یعنی چونکہ شفاء مرض
فراق بوجہ رونیکے ہے تو جاری ہوے اشک چشم الخ

الا رب یوم لک منہن صالح ۱۲ ولا سیما یوم بدارۃ جلجل

اللغۃ الا حرف تنبیہ ہے رب ایمان یعنی کم یعنی تکثیر کے ہے صالح بجر صفت یوم کی بمعنی خوب
دخوش کی استعمال لا سیما کا معنی میں خصوصا کے ہوتا ہے اور ما زائدہ یا موصولہ یا موصوفہ
اور اوسکے مابعد میں تینوں وجہیں جائز ہیں دارۃ جلجل نام ہے ایک مقام کا وہاں تالاب ہے
وہاں میلا ہوا کرتا تھا الحاصل یعنی آگاہ ہو کہ بہت دن اچھے گذرے کہ جنمیں سے خوشی کے
تہا اور خصوصا وہ روز کہ مقام دارۃ جلجل میں تہا سب دنوں سے بہتر قصہ
روز دارۃ جلجل کا صورت [illegible] نے اس طرح نقل کیا ہے کہ امرؤ القیس عاشق تہا
عنیزہ پر اور وہ [illegible] تہا ایک روز قبیلہ کی عورتیں کوچ کر کے مقام دارۃ جلجل
[illegible] سنا تو اپنے ہمراہیوں سے علحدہ ہو کر قبل پہنچنے
[illegible] چھپ رہا کیونکہ وہ جانتا تھا کہ جب عورتیں تالاب

پہونچینگی تو نہائینگی پس جب وہ جوان عورتین جنمین عنیزہ بھی تھی تالاب پر پہونچین تو اپنے کپڑے اوتار کر تالاب مین اوترین امرء القیس نے جب یہ دیکھا تو کمینگاہ سے نکل کر سب کپڑے اُن عورتونکے جمع کر کے اونپر بیٹھ رہا اور قسم کھائی کہ ہرگز تم ہائی کپڑے نہ دونگا جبتک کہ برہنہ تالاب سے نکل کر میری طرف نہ آؤگی عرصہ دراز تک اُن عورتوں اور امرء القیس سے قیل وقال رہا مگر اُسنے ایک نمانا لاچار ہوکر ہر عورت کہ اُن سب مین بیشرم تھی برہنہ امرء القیس کی جانب نکلی امرء القیس نے اُسکے کپڑے پھینک دیے پس اسیطرح ہر ایک عورت باری باری نکلی اور اپنے کپڑے لیگئی مگر عنیزہ نہ نکلی اور قسم دی امرء القیس کو کہ کپڑے دیدے اُسنے نمانا اور کہا کہ اے بنت کرام تمکو بھی چاہیے وہی کرنا جو سب نے کیا آخرکار لاچار ہوکر نکلی تو امرء القیس نے اُسکو برہنہ پس و پیش سے دیکھا اور کپڑے دیدیے پس جب سب نے اپنے اپنے کپڑے پہن لیے امرء القیس کو ملامت کرنا شروع کیا اور کہا کہ اب تک ہمین بھوکون مارا اور اپنے قبیلہ سے پیچھے رکھا امرء القیس نے کہا کہ اگر مین ناقہ اپنی سواری کا نحر کرون تو تم کھاؤگی سبھون نے اقرار کیا پس امرء القیس نے اپنا ناقہ نحر کیا اور اُن سب عورتون نے لکڑیاں جمع کر کے گوشت بھونا اور کھایا اور سیر ہوئین اور ہمراہ امرء القیس کے ایک مشکیزہ بھرا ہوا شراب کا تھا پس شراب رقیق اُنکو پلائی آخر الامر جب اون سبھون نے ارادہ کوچ کا کیا تو اسباب ناقہ امرء القیس کا مثل جھول وغیرہ کے سبھون نے تقسیم کر لیا [illegible] اپنے اونٹ پر رکھا پس امرء القیس تنہا رہگیا اور کہا عنیزہ سے کہ تم اپنے ساتھ [illegible] سوار کرلو عنیزہ نے بعد نہایت اصرار و سفارش زنان ہمراہی کے امرء القیس [illegible] کو اپنے اونٹ کی گردن ناقہ کے سوار کیا پس امرء القیس بار بار اپنا سر اندر [illegible]

عنیزہ کے بوسہ لیتا تہا اسی قصہ کیطرف اشارہ ہی بیت سابق اور ابیات آیندہ مین

وَیَوْمَ عَقَرْتُ لِلْعَذَارٰی مَطِیَّتِیْ ۱۳ فَیَا عَجَبًا مِنْ کُوْرِهَا الْمُتَحَمَّلِ

اللغۃ عقر پے کرنا ناقہ کا اور یہان نحر کرنا مراد ہی اور لفظ یوم عطف اوپر یوما کے جو یوما بدارۃ جلجل مین ہی مگر یوم یہان بنی ہی فتحہ پر بوجہ اضافت کی طرف فعل ماضی کے عذاری جمع عذرا کے معنی باکرہ کے مطیہ ناقہ مطیتی مفعول ہی عقرت کا اصل یا عجبا یا عجبی ہی یاء متکلم کو الف سے بدل کیا بنا بر قاعدہ منادی مضاف بیاء متکلم کے کور بضم اول ہودج اور ساز سامان ناقہ کا ضمیر راجع طرف مطیہ کے تحمل اوٹھانا متحمل صفت ہے کور کی الحاصل یعنے اور بہتر ہے وہ روز کہ جس روز نحر کیا مینے واسطے زنان باکرہ کے ناقہ اپنا پس ای عجب میرے یعنی القوم نہایت تعجب کرتا ہون مین ہودج و ساز و سامان ناقہ سے جو کہ بار کیا ہوا تہا یعنے زنان باکرہ مذکورہ اپنے ساتھ اوٹھائے تھین

فَظَلَّ الْعَذَارٰی یَرْتَمِیْنَ بِلَحْمِهَا ۱۴ وَشَحْمٍ کَهُدَّابِ الدِّمَقْسِ الْمُفَتَّلِ

اللغۃ عذاری جمع عذرا زن باکرہ جیسا کہ گذرا ارتما پھینکنا بلحمہا واسطے تعدیہ کے اور ضمیر طرف مطیہ کے شحم چربی عطف ہی لحم پر ہداب یعنی جھالر دمقس بکسر اول و فتح ثانی ریشم سفید فتل بٹنا مفتل صفت ہداب کی ہی الحاصل یعنی پس زنان باکرہ اس روز پھینکتی تھین اور اچھالتی تھین گوشت ناقہ کا اور چربی اوسکی جو کہ مثل جھالر ریشم سفید کے تھی جو کہ بٹی ہوئی ہو چربی کو بوجہ نرمی اور چمک اور سفیدی کے تشبیہ دی ہی ساتھ جھالر سفید ریشم کے جو بٹی ہوئی ہو

وَیَوْمَ دَخَلْتُ الْخِدْرَ خِدْرَ عُنَیْزَۃٍ ۱۵ فَقَالَتْ لَکَ الْوَیْلَاتُ اِنَّکَ مُرْجِلِیْ

اللغۃ ویوم عطف یوما بدارۃ جلجل پر خدر بکسر اول پردہ اور ہودج ویلات جمع ویلہ بمعنی شدت عذاب کے ارجال پیادہ کرنا مرجلی خبر انّ ہے الحاصل یعنی اور بہتر ہے وہ روز جسر وز داخل ہوا مین ہودج عنیزہ مین پس کہا اوس نے مجھ سے وای ہو تجھپر اور عذاب ہو تحقیق کہ تو پیادہ کرنیوالا میرا ہی یعنے جب مین ہودج عنیزہ مین داخل ہوا پس کہا اُسنے مجھسے وای ہو تجھپر کہ تو چاہتا ہی کہ مین پیادہ چلون کیونکہ تو مجھے ستاتا ہی یا یہ کہ بسبب زیادتی بار کے پشت ناقہ زخمی کردی تو نے اور رفتار سے باز رکھا

تقول وقد مال الغبیط بنا معًا ۱۶ عقرت بعیری یا امرء القیس فانزل

اللغۃ میل جھکنا اور یہان متعدی ہی ساتھ با ربنا کے پس بمعنی جھکانیکے ہونگے غبیط ہودج عقر سے مراد یہان زخمی کرنا ہے نزول اُترنا الحاصل یعنے جب مین ہودج عنیزہ مین داخل ہوا تو دو آدمیون کا بوجہ ایکجانب پڑا تو ہودج خم ہو کر جھک گئی پس عنیزہ کہتی تھی زخمی کردیا تونے میرے ناقہ کو اے امرء القیس اُترجا یہان سے

فقلت لھا سیری وارخی زمامہٗ ۱۷ ولا تبعدینی من جناک المعلل

اللغۃ فقلت تفریع ہی بیت سابق پر ارخا ڈھیلا کرنا زمام بکسر مہار و باگ ضمیر راجع طرف بعیر کے جنی میوہ جو درخت سی توڑا جای تعلیل بمعنی تکریر و تکثیر و مشغول کرنیکے پس معلل اسم مفعول بمعنی مکرر کے ہوگا اور اگر تعلیل کو بمعنی مشغول کرنیکے لین جیساکہ عللت الصبی بغا کہتے مشغول کیا مینی لڑکیکو ساتھ میوہ کے پس معلل بکسر لام و فتح لام دونون ہو سکتا ہے الحاصل یعنے جب عنیزہ نے مجھ سے اوترنے کو کہا

پس کہا مینے اوس سے کہ چلی چل اور ڈھیلی کردی مہار اونٹ کی اور نہ دور وجدا کر مجکو اپنے میوۂ وصال سے جو کہ مکرر چنتا ہون مین یا وہ میوہ مجھے مشغول کردیتا ہے تیرے طرف اور کل غم و الم دفع ہوجاتے ہین شاعر نے تشبیہ دی ہے معشوقہ کو ساتھ درخت میوہ دار کے اور جو حظ وصال وغیرہ اوس سے حاصل ہوتا ہے اوسے بمنزلہ میوہ کے قرار دیا ہے

فَمِثْلِكِ حُبْلَى قَدْ طَرَقْتُ وَمُرْضِعٍ ۱۸ فَأَلْهَيْتُهَا عَنْ ذِي تَمَائِمَ مُحْوِلِ

اللغۃ مثل کو مجرور پڑہا ہے یا تبقدیر رب یعنی فرب مثلک یا فا کو بدل واو رب کے لیا ہے یا فا تعلیلیہ ہے اور مثلک خطاب ہے طرف عنیزہ کے طرق رات کو جانا ومرضع بجر عطف حبلی پر بمعنی دودھ پلانے والی عورت کی الہا باز رکھنا تمائم جمع تمیمہ بمعنی تعویذ کے محول بجر بدل ہے تمائم کا بمعنی پسر یک سالہ کے جیسا کہ احول الصبی فہو محول یعنی سال بھر کا لڑکا ہوا الحاصل یعنی اپنے وصال سے مجھے دور نکر کیونکہ بہت سی زنان حاملہ پاس مثل تیرے اور دودھ پلانی والی عورتون پاس شبکو گیا مین پس باز رکھا مینے اونکو سال سال بھر کے بچون سے جو کہ تعویذ پہنے تھے ذکر زنان حاملہ اور دودھ پلانے والی عورت کا اوسوجہ سے کیا کہ اونکو مرد کی خواہش کم ہوتی ہے یعنی باوجودیکہ اون عورتونکو کم خواہش ہوتی ہے مینے اونکو اپنی طرف متوجہ کرلیا تو تو ابھی باکرہ ہے کیونکر مجھسے بچ سکتی ہے

إِذَا مَا بَكَى مِنْ خَلْفِهَا انْصَرَفَتْ لَهُ ۱۹ بِشِقٍّ وَتَحْتِي شِقُّهَا لَمْ يُحَوَّلِ

ضمیر لها راجع طرف مرضع کے ہے انصرفت میں ضمیر له راجع ہے طرف محول [illegible] الم یحول

بیان ہے شتھا کا الحاصل یعنی جبکہ لڑکا اسکا روتا تھا پس پشت سے تو پھر جاتی تھے
اسکی طرف یا واسطے اسکے اوپر کے دھڑ سے اور دودھ پلاتی تھی اور نیچے کا دھڑ میرے تحت مین
رہتا تھا اور نہین پھیرتا تھا کمال اشتیاق و حرص کا بیان کرتا اپنی جانب باوجود یکہ حضرات السیحال
مین طرف اپنی اولاد کے بہت متوجہ ہوا ہین کمال شفقت سے اور کوئی امر تو شفقت
اور ایسے انھین باز نہین رکھتا پھر بھی اسکو میلان میری جانب اسقدر تھا پوشیدہ نرہے
کہ استفہام پر شاعر نے فحش کہا ہی اور یہ عیب ہی نزدیک جمیع شعرا کے خصوصاً شعرا عرب
کے نزدیک پس تاویلات بارد کرنا جیسا کہ شارح فارسی نے کیا ہی بعید ہی

وَيَوْمًا عَلَى ظَهْرِ الْكَثِيبِ تَعَذَّرَتْ ۲۰ عَلَيَّ وَآلَتْ حَلْفَةً لَمْ تَحَلَّلِ

اللغۃ ویوما منصوب علی الظرفیۃ ہی کثیب بفتح اول و کسر ثانی تودہ ریگ تعذر شدت
اور جھنجلانا علی متعلق تعذرت کے ہی اور علی ظہر الکثیب متعلق مستقبلہ محذوف بعد ہونا کے
اسواسطے کہ تعلق دونون کا عامل واحد سے جائز نہین ہی جیسا کہ اہل نظر کا مرتبہ ہی آلا یقسم
کھانا حلفۃ مفعول مطلق ہی آلت کا من غیر لفظہ اور تا حلفۃ واسطے مرت کے ہی تحلل قسم
مین مستثنیٰ کرنا کسی چیز کا لم تحلل اصل مین تتحلل تھا ایک تا کو واسطے تخفیف کے حذف کیا
الحاصل یعنی ایکروز تودہ ریگ پر آئی اور جھنجلائی مجھپر اور میری مفارقت و جدائی
پر ایسی قسم کھائی کہ اسمین کسی امر کو مستثنیٰ نہین کیا تاکہ پیوستہ امر قسم ٹوٹ جا

أَفَاطِمُ مَهْلًا بَعْضَ هَذَا التَّدَلُّلِ ۲۱ وَإِنْ كُنْتِ قَدْ أَزْمَعْتِ صَرْمِي فَأَجْمِلِي

اللغۃ الف ندائی قریب کا ہی فاطمہ نام اور عنیزہ لقب ہے یا نام مرضعہ کا ہی جو
شعر سابق مین گذرا مہلا یعنی امہلی ... ہی اور استعمال اوسکا واحد اور تثنیہ و جمع
و مونث مین یکسان ... مفعول ہے مہلا کا تدلل ... [illegible]

کسی چیز کا مصمم ارادہ کرنا صرم بمعنی جدائی کے بعض شروح مین صرمی کی جگہ قتلی ہے
اجمال کوتاہی کرنا الحاصل یعنی ایفاطمہ ذرا ٹھہر اور روک بعض اپنی نازو ادا کو
اگر تونے مصمم ارادہ کیا ہی میری جدائی کا پس ذرا کوتاہی کر جدائی مین۔

أَغَرَّكِ مِنِّي أَنَّ حُبَّكِ قَاتِلِي ۲۲ وَأَنَّكِ مَهْمَا تَأْمُرِي الْقَلْبَ يَفْعَلِ

اللغۃ ہمزہ استفہام واسطی تقریر کلام کے ہی بمعنی قد کی نہ واسطے استفہام کے غرور مغرور
ہونا لفظ مہما واسطے زمانہ کی ہی پس مہما کو مفعول قرار دینا اور ما کے موصولہ کے معنی
مین لینا جیسا ترجمہ شارح فارسی سے ظاہر ہی تعجب ہی فاعل یفعل ضمیر مستتر راجع
ہی طرف قلب کی اور کسرہ لام بضرورت شعر الحاصل یعنی تحقیق کہ غرور ہوا ہے
تجکو میرے جانب سے اس امر کا کہ البتہ عشق تیرا قاتل ہی میرا اور البتہ جس وقت حکم کرےگی
تو میرے قلب کو تو بجا لائیگا وہ یعنی قلب میرا تیرا مطیع اور فرمان بردار ہی اور بعض
نے تقریر معنی کے اسطور پر کی ہی اور قاتل کو بمعنی ذلیل کنندہ اور قلب سے قلب معشوقہ
مراد لیا ہی یعنے تحقیق کہ تجکو غرور اس امر کا ہوا ہی کہ عشق تیرا مجھی ذلیل و رسوا کرنے
والا ہی اور تو اپنی قلب پر قادر ہی جب کسی امر کا حکم کرتی ہے تو تیرا قلب بجالاتا ہی
یہی خیال میری نسبت ہی تیرا کہ مین بھی اپنے قلب پر قادر ہون جس طرح تجھپر آسان ہی
میرا فراق اوسیطرح مجھے بھی سہل ہی تیری جدائی معنی اول اولی ہین اور بعض نے
ہمزہ اغرک کو واسطے استفہام انکاری کی قرار دیکر یون تقریر کی ہے کہ کیا تجھے یہ غرور
ہوا ہے کہ تیرا عشق میرا قاتل ہی اور تو میرے قلب پر محیط ہوگئی ہے اور وہ تیرا مطیع
ہوا ہی حالانکہ ایسا نہین ہی یہ تقریر خلاف ہی آداب عاشقانہ کی کما لایخفی اور جو تقریر کہ
شارح فارسی نے بنابر استفہام انکاری کی ہی تمام ہونے مین اوس کے تامل ہی

اِنْ تَكُ قَدْ سَاءَتْكِ مِنِّي خَلِيقَةٌ ۴۳ فَسُلِّي ثِيَابِي مِنْ ثِيَابِكِ تَنْسُلِ

اللغۃ سوء برا معلوم ہونا خلیقہ عادت وخلق فاعل ساءت کا سل کھینچنا اور نکالنا کسی شئی کا باہستگی ثیاب جمع ثوب بمعنی لباس کے اور یہان مراد قلب ہر اور بعض ذی لباس بھی مراد لیا ہے ثیابی مفعول ہے سلی کا نسول پنڈ کر پڑونکا گرجانا اور بال گھوڑے وغیرہ کے گرنا نسل نسلان کا نذہی سی جامہ گرجانا اور بعض نے تنسلی بصیغہ واحد مونث حاضر پڑہا ہی بحذف نون بوجہ جواب امر ہونیکے یا بضرورت شعر انسلا سے بمعنی تسلّی کرا لحاصل یعنے اگرچہ تجکو بتحقیق بری معلوم ہوئی میری کوئی خصلت وعادت پس نکال دے میرے قلب کو اپنے قلب سے تاکہ جدائی اختیار کرے تجھسے یعنی قلب میرا جو تیرے قلب مین سمایا ہوا ہے اوسکو نکال دے تاکہ تیری جدائی پر صبر کرسکون اور اگر ثیاب سے لباس مراد لین تو مراد اوتارنے اور نکال ذی لباس سے جدائی ہوگی یعنی اگر میری خصلت وعادت تجھے بری معلوم ہوتی ہی تو جدا کرلے اپنے لباس کو میری لباس سے یعنی جدائی اختیار کر مجھسے تاکہ لباس میرا تجھ سے جدا ہو جائے کیونکہ مین تیرا تابع ہون جو تو پسند کریگی اوسکی اطاعت مجھپر لازم ہوگی بوجہ تیری محبت کی

وَمَا ذَرَفَتْ عَيْنَاكِ إِلَّا لِتَضْرِبِي ۴۴ بِسَهْمَيْكِ فِي أَعْشَارِ قَلْبٍ مُقَتَّلِ

اللغۃ ما نافیہ ہی ذرف جاری ہونا اشک چشم کا سھم تیر مراد یہان تیر نظر و اشک چشم ہی بطور استعارہ کی اعشار وزن جمع کا ہی بمعنی مفرد یعنی شکستہ کے تقتیل ذلیل کرنا الحاصل یعنی نہین روئی تو مگر اسواسطیکہ زخمی کرے ساتھ اپنے تیر نظر و تیر اشک کے میری قلب شکستہ کو جو کہ تیرے عشق مین رسوا و ذلیل ہر اور بعض نے سھمین سے دو تیر میسر کی جنکو معلی و رقیب کہتے ہین مراد لیا ہے تفصیل

اوسکی یہ ہے کہ ایام جاہلیت مین ایک طریقہ جوا کھیلنے کا یہ تھا کہ دس آدمی جمع ہوکر
ایک اونٹ خریدتی تھی اور اس اونٹ کو نحر کرکے دس حصہ پر تقسیم کرتے تھے اور
دس تیر اونکے پاس ہوتے تھے ہر ایک تیر کا ایک نام مقرر کیا تھا پہلے تیر کا نام فذ تھا اوسکا
ایک حصہ قرار دیا تھا جو تیر فذ کو پاتا تھا اوسکو ایک حصہ گوشت کا ملتا تھا اور دوسرا تیر
توام اوسکے دو حصہ تھی تیسرا رقیب اوسکے تین حصہ تھے چوتھا حلس اوسکے چار حصہ تھے
پانچوان نافس اوسکے پانچ حصہ تھی چھٹا مسبل چھ حصہ کا ساتوان معلی سات حصہ کا
اور تین تیرون کے حصہ نہ تھی یعنی سفیح و منیح و وغد کی پس دسون تیر انکو ترکش مین
رکھکر ایک شخص معتمد کے حوالہ کرتے تھی وہ ترکش ہلاتا تھا اور ہر شخص دیکر ہر ایک شخص کا
نام اون دس شخصون سی لیکر ایک ایک تیر نکالتا تھا جسکے نام جو تیر نکلتا تھا بموجب اوسکے
وہ گوشت کا حصہ لی لیتا تھا اور جن شخصون کے نام وہ تین تیر نکلتے تھے جنکا کہ حصہ مقرر نہ تھا
تو اون تین آدمیون پر قیمت اوس اونٹ کی جو نحر کیا گیا تھا عائد ہوتی تھی اور دیجاتی تھی
پس جو شخص کہ رقیب و معلے کو پائی تو اوسکے حصہ مین کل گوشت آوے کیونکہ رقیب کے
تین حصہ اور معلی کے سات حصہ مین بنا بر اسکے معنی شعر کے اسطرح پر ہین کہ نہین
روئے تو مگر اسواسطے کہ حاصل کرے اور قبضہ مین لے تو بسبب دونون تیر رقیب و معلی
کے دسون حصہ میری قلب رسوا کی یعنی پورا دل میرا اپنی قبضہ مین کرلے اسصورت مین
اعشار جمع ہوگی عشر بالضم کی اور ضرب بمعنی طلب و ملک کی پس اس تقریر پر ضرب کی
معنی مارنیکے لینا جیسا کہ شارح فارسی کرلیے ہین موجب تکلف ہے

وَبَيْضَةِ خِدْرٍ لَا يُرَامُ خِبَاؤُهَا ۲۵ تَمَتَّعْتُ مِنْ لَهْوٍ بِهَا غَيْرَ مُعْجَلِ

البیضۃ بیضۃ مجرور ہے بتقدیر رب خدر بکسر خا معجمہ بمعنی پردہ کہ مضاف الیہ ہے اور عرب

عورت کو انڈے سی تشبیہ دیتے ہین بوجہ صفائی رنگ و حفاظت و حرمت اور پوشیدگی کی اسواسطیکہ
پرند اپنی انڈیکو ہمیشہ محفوظ و پوشیدہ و صاف رکھتا ہی روم طلب کرنا خباء بکسر معجمہ و الف
ممدودہ بمعنی خیمہ کے جو محمل کا عرب بناتی ہین دونونکا ضمیر راجع طرف بیضہ خدر کے
تمتع فائدہ اوٹھانا لہو کھیل ضمیر بہا بیضہ خدر کیطرف ہی اعجال جلدی کرنا غیر معجل یا حال
ہی ضمیر تمتعت سی یا صفت لہو کی الحاصل یعنی بہت سی عورتین حسین باکرہ پردہ نشین
سی جو کہ مثل انڈی کے تھین صفائی اور پردہ داری اور حفاظت حرمت مین جنکی خیمہ تک
کوئی نہین جا سکتا تھا بوجہ اونکی عظمت و بزرگی کے فائدہ اوٹھایا مینی کھیل اور دست
بازیسی ساتھ اونکے حالانکہ نہین تعجیل کرتا تھا مین بلکہ باطمینان و بلا خوف فائدہ اوٹھاتا تھا

تجاوزت احراسا الیہا و معشرا ۲۶ علیّ حراصا لو یسرون مقتلی

اللغۃ احراس جمع حارس یا حرس کے جو جمع حارس کے ہی بمعنی نگہبان کے ضمیر الیہا طرف بیضہ خدر کی
معشر بمعنی قوم کے عطف ہی احراسا پر علیّ متعلق حراصا کے حراصا بکسر اول جمع حریص
بمعنی طامع کے یا عطف ہی احراسا پر بحذف عاطف یا صفت معشر کے یا حال ہی اوس سی
اسرار پوشیدہ کرنا ظاہر کرنا لغۃ اضداد سی اور بعض نے یشرون بشین معجمہ نقل کیا ہے
اشرار سے بمعنی اظہار کے مقتل بمعنی قتل کے مصدر میمی ہے مخفی نرہی کہ لو یسرون
مین حرف لو شرط کا نہین ہی بلکہ حرف مصدریہ ہے بمعنی آن کے مگر نصب نہین کرتا ہی
اور اکثر ایسا لو بعد ودّ یا یودّ کی واقع ہوتا ہی جیسا کہ قول حق تعالیٰ ودّوا لو تدہن ای ان
تدہن یود احدہم لو یعمّر ای ان یعمّر پس لو یسرون بمعنی مصدر یعنے اسرار کر بدل اشتمال
ہوگا یاء متکلم مجرور سے اور عطف بیان لینا ضمیر متکلم علیّ سے اور تقدیر عبارت یون کرنا
حراصا علی اسرار قتلی جیسا کہ بعض نے کہا ہی خلاف قاعدہ ہی اسواسطیکہ مغنی مین لکھا ہے

کہ عطف بیان نہ مضمر ہوتا ہی اور نہ تابع مضمر کا ہوتا ہی اور بسا تعجب ہی شارح فارسی سی
کہ لو کو بمعنی شرط کی لیا ہی کیونکہ جب لو شرطیہ تھا تو جزا بھی شرط کی ضرور ہی مگر طرفہ ماجرا ہی
کہ باوجود شرطیۃ جزا کا کچھ ذکر نہین الحاصل یعنی تجاوز کیا مینی رفتار مین طرف اُن
معشوقون پردہ نشین کی نگہبانونسی اور اون گروہ سی جو کہ حرص وطمع رکھتے تھے میری قتل
کرنیکی ظاہر بظاہر یا پوشیدہ طور سے بحیلہ وبہانہ کیونکہ مین مرد شجاع ورئیس اپنی قوم کا
ہون کیسکی جرئت نہ تھی کہ میری مقابل مین آکر ظاہر بظاہر مجھے قتل کرے ÷ ÷ ÷ ÷ ÷

إِذَا مَا الثُّرَيَّا فِي السَّمَاءِ تَعَرَّضَتْ ۲۷ تَعَرُّضَ أَثْنَاءِ الْوِشَاحِ الْمُفَصَّلِ

اللغۃ لفظ ما اذا مین زائدہ ہے ثریا بضم اوّل وفتح ثانی گچھا تارونکا جنکو جھمکا کہتے ہین
فصل سرما مین اول شب سی نکلتے ہین تعرض ظاہر کرنا ظاہر ہونا گوشہ وطرف شئ کا
اثنا جمع ثنی بفتح بمعنی کنارہ اور طرف کے وشاح بضمہ وکسرہ ہار مفصل صفت وشاح
یعنی فاصلہ کیا گیا ساتھ ہر کے جو ہار مین درمیان دو موتیون کی گوندھتی ہین الحاصل
یعنے گیا مین طرف اون مخدرات کی اوسوقت کہ ثریا نی اپنی اطراف وجوانب کو آسمان
پر ظاہر کیا تھا یعنی ثریا نے طلوع کیا تھا جیسا کہ کنارے ہار کے جسمین ہرن گندہی ہوتی ہین
ظاہر ہوتی ہین پس تشبیہ دی ہی اطراف ثریا کو ساتھ اطراف اون موتیونکی جنکے درمیان
مین ہرن گندہی ہوتی ہین یعنے جیسا کہ ہر کے دونون طرف موتی قریب ہوتے ہین
اور فاصلہ کم ہوتا ہے اسیطرح درمیان مین ستارون ثریا کے فاصلہ کم ہوتا ہے اور
معنی شعر مین اور بھی اقوال ہین مگر معنی مذکور کے مین اولے ہین ÷ ÷ ÷ ÷ ÷ ÷ ÷

فَجِئْتُ وَقَدْ نَضَّتْ لِنَوْمٍ ثِيَابَهَا ۲۸ لَدَى السِّتْرِ إِلَّا لِبْسَةَ الْمُتَفَضِّلِ

اللغۃ نضو کپڑے اوتارنا اور نضت نضلہ بمعنی سے مفید مبالغہ کی ہی جملہ وقد نضت

حال ہی حجت سے ستر بکسر اول پردہ اِلّا استثنا ہی لبسۃ لبس بضم اوّل جامہ اور زنار
زائدہ ہے لبسۃ بکسر اول واسطے ہیئت لباس کے اوّل اولے ہی متفضل وہ شخص جو منفصل
پہنے ہو یعنی جامہ بے آستین جو سوتی وقت پہنتے ہین الحاصل یعنی پس آیا مین اوسکے
پاس اوس حال مین جبکہ اوسنی اپنا لباس اُتار ڈالا تہا واسطے سونیکے سوای لباس منفصل
یعنے جامہ شب خوابیکے کہ وہ پہنے تہے اس غرض سے کہ اہل خانہ گمان کرین کہ اوسکا ارادہ
سونیکا ہے اور قریب پردہ کے وہ میری منتظر تھی

فقالت یمین اللّٰہ مالک حیلۃ ۲۹ وما ان اری عنک الغوایۃ تنجلی

اللغۃ یمین بمعنی قسم کے یمین اللہ یا منصوب مفعول مطلق ہی فعل محذوف اقسم کا
یا مرفوع بنا بر ابتدا کی اور خبر اوسکی قسمی محذوف ہی یعنی یمین اللہ قسمی حیلہ بکسر اول بہانہ
وعذر وحجت حرف ان ما ان اری مین زائدہ ہی غوایۃ بفتح اول گمراہی اور بعض نے
عمایۃ بمعنی نابینائی کے پڑہا ہی بہر حال مفعول ہی اری کا انجلاء واضح ہونا اور یہان مراد
دور ہونا ہی الحاصل یعنے جبکہ مین اوس معشوقہ کے پاس پہونچا پس کہا اوس نے
کہ قسم خدا کی نہین تیرے پاس کوئی حیلہ وبہانہ تاکہ صحیح وسالم یہان سے پہر جائے تو یعنے
ایسی وقت خوفناک مین آیا ہے تو کہ قتل ہو جائیگا یا یہ کہ نہین ہی واسطے تیرے کوئی
حجت وعذر ایسے وقت مین آیا ہے کہ تونے رسوا کیا مجکو یا مالک حیلۃ کو بمعنی مالی لدفعک
عنی حیلۃ کے کہین پس تقریر معنی کی یون ہوگی کہ نہین ہی واسطے میری کوئی حیلہ وبہانہ
واسطے تیرے دفع کرنیکے تاکہ خلاصی پاؤن مین تجہسے اور نہین دیکہتی ہون مین کہ گمراہی
جہالت عشق کی تجہسے دفع ہو

خرجت بہا تمشی تجر وراءنا ۳۰ علی اثرینا ذیل مرط مرحل ×

اللغۃ خروج نکلنا بار بہا واسطے تعدیہ کے ضمیر واسطے عنیزہ کی مشی چلنا جملہ تمشی حال ہی ضمیر بہا سی جو مفعول ہی خرجت کا بوجہ حرف جر کے جر کھینچنا جملہ تجر بہی حال ہی ضمیر تمشی سے بطور حال متداخل کی علی اثرینا متعلق تجر کے اثر بفتحتین نشان قدم اور ضمیر جمع متکلم سی دونون مصراعون مین مراد شاعر اور عنیزہ ہی ذیل بفتح اول دامن جمع اذیال اور بعض نے علی اثرنا اذیال مرط پڑہا ہی مرط بکسر اول چادر خز یا کمل ذیل مرط مفعول ہی تجر کا اور بعض نے ذیل مرط کو نیر مرط پڑہا ہی نیر بمعنی نقش لباس کے ہی مرحل چادر جسپر تصویرین کجاوہ کی بنین ہون

الحاصل یعنی نکالا مینی اوسکو درحالیکہ چلتی تھے اور کھینچتی جاتی تھے پس پشت ہماری اوپر نشان قدم کے دامن اپنی چادر تصویردار کا تاکہ نشان قدم دونون آدمیون کے مٹ جائین کیونکہ عرب مین بوجہ ریگستان کے نقش قدم چلنے سے بنجاتی ہین اور لوگ دریافت کرلیتے ہین کہ یہ فلان شخص کا نقش پا ہی اسیوجہ سے وہ اپنی چادر زمین پر کھینچتی جاتے تھی تاکہ نقش قدم مٹ جائے اور کسیکو راز سے اطلاع نہو

فَلَمَّا اَجَزْنَا سَاحَةَ الْحَيِّ وَانْتَحَى ۞ ۳۱ ۞ بِنَا بَطْنُ خَبْتٍ ذِیْ حِقَافٍ عَقَنْقَلِ

اللغۃ اجازۃ طی کرنا مسافت کا ساحۃ کشادگی مکان وغیرہ حیّ قبیلہ اور محلہ کو بھی کہتے ہین انتحا اعتماد کرنا جیساکہ شارح زوزنی نے لکھا ہی اوسکے پیروی کے ہی شارح فارسی عربی دونون نے مگر انتحا بمعنی اعتماد کے اس مقام پر چسپان نہین ہی پس جائز ہی کہ انتحا بمعنی قصد کے ہو اور ضمیر مجرور متکلم لفظ بنا مین فاعل فعل ہو اور بازائدہ ہو بضرورت شعر اور احتمال ہی کہ با واسطے تعدیہ کی ہو اور مراد انتحی بنا سے جلنا تی ناحیہ ہو یعنی گردانا ہمکو بیچ طرف کے اس تقدیر پر بطن خبت فاعل ہوگا انتحی کا ابو عبیدہ اور اکثر کوفیین کے نزدیک انتحی جواب لما کا ہی اور رہا واو انتحی مین زائد ہی جیساکہ قول حق تعالی مین فلما اسلما وتلہ

للبعض ونا دینا ان یا ابراہیم مین وا وزائد اور نا دینا ہ جواب لما کا ہی اور بصریین
واو جواب لما مین زائد نہین لیتی بلکہ ایسی مقامات مین جواب لما کو محذوف ماستے ہین
پس تقدیر عبارت اسطورپر ہو گی فلما اجزنا آہ تمتعنا وطابت ۔ الناپوشیدہ نرہے کہ یہ
اختلاف اوس تقدیر پر ہی جبکہ بیت ثانی کے مصرع اول کو اسطور پر پڑہین اذا قلت
ہاتی نولینی تمایلت اور بنا بر قرائت مشہورہ یعنے ہصرت الی آخرہ کے پس بلا اختلاف
جواب لما کا ہصرت ہوگا خبت بفتح اول بمعنی زمین وسیع وپست ریگ ناک کے اور
مراد بطن خبت سی یہان ریتل زمین اور میدان ہے جو وسیع وپست ہو حقاف جمع حقف
ریگ تو دہ کج عقنقل ریگ تودہ جیسر کہ تہ بتہ ریت جمی موصفت ہی خبت کے یا حقاف
کی چونکہ حقاف کو بمنزلہ اسم کے گردانا تو احتیاج تاہتانیت کے صفت مین نرہے
الحاصل یعنے جبکہ طے کیا ہمنی میدان قبیلہ کا اور نکل آئے ہم اوسکے آبادیسے اور
قصد کیا ہمنے نرمین پست کشادہ ریگناک کا جہان ریت تہ بہ تہ تودون پرجمی ہوئی تہی
اور وصل محبوبہ سے خوشحال وفرحناک ہوے جزا اوسکی بیت ثانی مین سے ۔
مصرع ہصرت بفودی راسہا فتمایلت ۳۲ علی ہضیم الکشح ریا المخلخل
اللغۃ ہصر کھینچا جھکانا فود گیسو اور بعض نے بغصنی ودتہ پڑہا ہے دہ تہ درخت
مقل بنا بر اس قول کے گیسو کو تشبیہ دی ہی سات شاخ کے اور محبوبہ کو درخت مقل سی
اور عیش وعشرت جو اوس سی حاصل ہوا بمنزلہ میوہ کے پیل جھکنا ہضیم شکستہ و
غنچہ وباریک کمر کشح بالفتح پہلو ہضیم الکشح حال ہی ضمیر تمایلت سی ہضیمۃ الکشح اسوجہ سے
نہین کہا جبکہ فعیل بمعنی مفعول کے ہوتا ہی تو مذکر ومونث یکسان ہوتا ہی جیسا کہ ان
رحمۃ اللہ قریب من المحسنین مین قریبۃ نہین کہا ریا مونث ہی ریان کا بمعنی سیر سیر

وفربہ و پُرگوشت کی ریّا المخلخل یا حال ترادف ہی ضمیر تمایلت سی یا صفت ہی ہضیم الکشح کی مخلخل بضم اول و فتح ثانی وہ مقام پاؤن کا جہان پر کڑی یا چھڑے یا خلخال پہنی جاتی ہی جیساکہ معصم اوس مقام کو کہتے ہین جہان پر کنگن پہنتی ہین اسیطرح مقلد موضع قلادہ و مقرط موضع قرط یعنے گوشوارہ الحاصل یعنے جبکہ نکل آیا مین سیدان قبیلہ سے اور زمین ریگناک تک پہونچا تو کھینچی مینے دونون گیسوائی معشوقہ کے پس جھکی وہ میری طرف اور خواہش کے میری درحالیکہ باریک کمر اور پنڈلیان اوسکی فربہ اور تیار تھین مخفی نرہے بعض نے مصرعہ اول کو اسطرح پڑہا ہی

اِذَا قُلْتُ هَاتِی نَوِّلِینِی تَمَایَلَتْ ہاتی واسطے مؤنث حاضر کے یعنے لا تو نول امر ہے تنویل سی بمعنی عطا کرنیکے یعنی جبکہ کہا مینے اوس سے لا تو اور دی تو میرا مطلب جھکی اور متوجہ ہوئی الخ بنابراس مصرعہ کے کوفیین بیت سابق مین واؤ کو جواب لما کا کہتے ہین اور واؤ کو زائدہ لیتی ہین اور بصرین جزا محذوف لیتی ہین تقدیر یون ہے کہ لما اجزنا

طابت حالنا جیساکہ گذرا

مُهَفْهَفَةٌ بَیْضَاءُ غَیْرُ مُفَاضَةٍ ۲۳ تَرَائِبُهَا مَصْقُولَةٌ كَالسَّجَنْجَلِ

اللغۃ مہفہفہ بضم اول و فتح ثانی باریک کمر مفاضہ بضم اول وہ عورت جسکا پیٹ بڑا اور تیار ہو اور کھال لٹکتے ہوئے عیوب سے ہی عورت کی مہفہفہ ساتھ مابعد اپنے کے یا حال ہی مثل ہضیم الکشح کے ضمیر تمایلت سے یا خبر مبتدا محذوف ہی یعنے ہی مہفہفہ ترائب جمع تریبہ بمعنی استخوان کے اور یہان مراد سینہ ہی ترائبہا مبتدا ہے مصقولہ بمعنی صیقل شدہ کے خبر ہی سجنجل بکسر اول و فتح ثانی آئینہ الحاصل یعنے وہ معشوقہ باریک کمر اور سفید رنگ کی اور شکم اوسکا فربہ اور بڑا گوشت لٹکتا ہوا نہین ہی اور سینہ اوسکا چمکتا ہی صیقل کیا ہوا ہی مثل آئینہ کی

کبکر المقانات البیاض بصفرۃ ۳۴ غذاھا نمیر الماء غیر محلل

اللغۃ کبکر المقانات محل رفع مین یا خبر مبتدا محذوف ہی یا صفت بیضا کی بکر بکسر اول زن باکرہ اور در یکتا و اول سر چیز یہان مراد در یکتا ہی مقانات اسم مفعول ہی نہ مصدر بمعنی مخلوط کی اور الف لام بمعنی التی کے البیاض یا مجرور ہی باضافت یا منصوب ہی مثل زید الضارب الرجل کے غذا فعل ماضی ہی یعنے تربیت کی اور غذا نیہو نچائی نمیر خالص اضافت نمیر الماء کی بطور اضافت صفت کی طرف موصوف کی محلل بضم اول وہ مقام جہان لوگ قافلہ وغیرہ کے اوترتے ہین غیر محلل منصوب ہی بنا بر حالیت کی فاعل فعل سے

الحاصل اس شعر کے معنی تین طرح سے کہے ہین اول یہ کہ بکر سے مراد در یکتا ہی اور الف لام بمعنی التی کی مراد اوس سے صدف ہی یعنے معشوقہ مذکور مثل در یکتا اوس صدف کی ہی جسکے سفیدی مخلوط ہی زردی سی اسواسطیکہ جو صدف مایل بزردی ہوتا ہی اوسکا موتی بھی گران قیمت ہوتا ہی پس شاعر نے محبوبہ کو تشبیہ دی ہی ساتھ در یکتا بیش قیمت کے اور پہر اوسکی صفت بیان کی اور کہا کہ تربیت کی اوس موتی یا صدف کی اوس خالص پانی نے جہان گذرگاہ لوگونکا نہ تھا کیونکہ جس پانی پر ہجوم لوگونکا زیادہ ہوتا ہی وہ صاف نہین رہتا گندلا ہو جاتا ہے دوسرے معنی یہ ہین کہ بکر سے مراد انڈا شتر مرغ کا ہے یعنے معشوقہ مثل انڈے شتر مرغ کے ہی جسکی سفیدی مخلوط زردی سی ہو رنگ معشوقہ کو تشبیہ دی رنگ بیضہ شتر مرغ سے اسواسطیکہ عرب کی نزدیک ایسا رنگ عورتون کا بہت عمدہ خیال کیا جاتا ہے تیسرے معنی یہ ہین کہ بکر سے مراد ایک قسم کا خرما ہی جو زردی مایل ہوتا ہے اوسکو بُردی کہتے ہین یعنی جیسا کہ بردی سفید مایل بزردی ہوتا ہے اسیطرح رنگ معشوقہ کا سفید مایل بزردی ہی

تَصُدُّ وَتُبْدِی عَنْ اَسِیلٍ وَتَتَّقِی ۳۵ بِنَاظِرَۃٍ مِنْ وَحْشِ وَجْرَۃَ مُطْفِلِ

اللغۃ صَدّ وصدود موںنہہ پھیرنا۔ وگردانی کرنا ابدا ظاہر کرنا اَسِیل بمعنی طویل کے صفت ہے خد محذوف کی یعنے عن خد اسیل اتقا حائل کرنا کسی چیز کا درمیان دو چیزونکے ناظرۃ سے مراد چشم ہے وَحش جمع وحشی کی یعنے ہرن وحش مضاف الیہ عیون محذوف کا ہی یعنے من عیون وحش پس حذف کیا مضاف اور قایم کیا مضاف الیہ کو مقام اوسکے جیسے واسئل القریۃ اے اہل القریۃ وجرۃ نام ہی صحرا کا درمیان مکہ و مدینہ کے جو چالیس میل کا ہی جانوران وحشی وہان رہتے ہین مُطفل بصیغہ اسم فاعل بمعنی بچہ والی ہرن کے جو تازہ جنی ہو یا ناقہ با کرہ الحاصل یعنے موںنہہ موڑتی ہی محبوبہ مذکورہ اور ظاہر کرتی ہے بروقت روگردانیکے رخسارۂ طویل کو اور حائل کردیتی ہی درمیان ہمارے اور اپنی اوس آنکھ کو جو مثل آنکھون بچی والی ہرنیون کے ہی جو مقام وجرہ مین رہتی ہین چشم محبوبہ کو تشبیہ دی ہی ساتھ چشم آہوے بچہ دار کے اسواسطیکہ بچے والی ہرن اپنے بچونکی طرف نہایت نگاہ شفقت و مہربانی سے دیکھتی ہی اور اوسوقت اوسکی آنکھ بہت اچھی معلوم ہوتی ہے خلاصہ یہ کہ محبوبہ بروقت روگردانیکے بھی مجکو نہایت شفقت و مہربانیکے نظر سے دیکھتی ہی

وَجِیدٍ کَجِیدِ الرِّئْمِ لَیْسَ بِفَاحِشٍ ۳۶ اِذَا هِیَ نَصَّتْهُ وَلَا بِمُعَطَّلِ

اللغۃ جید گردن عطف اسیل پر رِیم بکسر و سکون سفید ہرن فاحش بد قطع نص اوٹھانا بلند کرنا معطّل خالی زینت و آراستگی سے الحاصل یعنے ظاہر کرتی ہی محبوبہ اپنی گردن کو جو کہ مانند ہرن کی گردنکے ہی نہین ہے بد قطع جبکہ اوٹھاتی ہے اوسکو اور زیور و آراستگی سے خالی نہین ہے گردن محبوبہ کو بوقت اوٹھانیکے تشبیہ دی ہے

ہرن کی گردنسے اور ہیر ولا بمعطل سے اشارہ کیا کہ مشابہت فقط حسن ہی مین ہے نہ من جمیع الوجوہ اسواسطیکہ گردن ہرن کی معطل اور زیور سے خالی ہے اور گردن محبوبہ معطل نہین آراستہ بزیور ہے

وَفَرْعٍ یَزِیْنُ الْمَتْنَ اَسْوَدَ فَاحِمٍ ۳۷ اَثِیْثٍ کَقِنْوِ النَّخْلَةِ الْمُتَعَثْکِلِ

اللغۃ فرع بمعنی بال کے عطف اسیل پر متن پشت مفعول یزین کا فاحم بہت سیاہ اثیث یعنے کثیر مثل اسود و فاحم کی صفت ہے فرع کی قنو بکسر قاف خوشہ خرما گچھا نخلۃ درخت خرما اور تا وحدت کی ہی متعثکل درخت خرما جسمین بہت خوشہ اور گچھے لگے ہون صفت نخلہ کی اور ممکن ہے کہ قنو کی صفت ہو بطریق مبالغہ کے یعنے خوشہ اسقدر دانہ دار ہے گویا کہ بمنزلہ درخت خوشہ دار کے کہنا چاہیے فتامل الحاصل یعنے ظاہر نمایان کرتی ہے محبوبہ اپنے لنبے بالونکو جو کہ آراستہ کردیتی ہین پشت کو اور چھا جاتی ہین پیٹھ پر بوجہ کثرت کی اور شدت سے کالی ہین اور کثرت سے ہین مثل گچھون خوشون اوس درخت کے جو خوشون سے لدا ہوا ہو پس زلف محبوبہ کو بوجہ کثرت بالونکے اور مینڈھیان گندی ہوئی ہونیکی تشبیہ دی ہے ساتھ خوشہ اوس درخت خرما کی جسمین بہت خوشہ لدے ہون

غَدَائِرُهَا مُسْتَشْزِرَاتٌ اِلَی الْعُلٰی ۳۸ تَضِلُّ الْعِقَاصُ فِیْ مُثَنًّی وَمُرْسَلِ

اللغۃ غدائر جمع غدیرہ بمعنی زلف کے ضمیر طرف عنیزہ کے اور بعض نے غدائرہ بتذکیر ضمیر راجع طرف فرع کے نقل کیا ہی استشزار بلند کرنا علی بضم عین بلندی ضلال ضلالہ کھونا غائب ہونا عقاص بکسر جمع عقیصہ و عقصہ بمعنی گندھی ہوے بال کے عقاص فاعل تضل کا ہی مثنی یعنے بٹی ہوے مرسل لٹکے ہوے بال بغیر گندھے الحاصل یعنے زلفین محبوبہ کی چڑھی ہوئی ہین طرف بلندی کے یعنی سر پر ڈہر رکی

کھینچی ہوئی ہین اور اس کثرت سے بال ہین کہ گندھے ہوے دل غائب ہو جاتے ہین
بٹے ہوے اور بغیر گندھے بالونمین یعنے اوسکی سر کے بال تین طرح کے ہین بعض گندھے ہوے
اور بعض ہٹے ہوئے اور بعض کھلے ہوے بوجہ کثرت کے گندھے ہوے بال دونون
قسمونمین غائب ہو جاتی ہین

وَكَشْحٍ لَطِيفٍ كَالْجَدِيلِ مُخَصَّرٍ ۲۹ وَسَاقٍ كَأُنْبُوبِ السَّقِيِّ الْمُذَلَّلِ

اللغۃ کشح پہلو مراد کمر ہے عطف ہی اسپر لطیف سی مراد نازک جدیل مہار ناقہ کی جو
چمڑی کی بنی ہوئی ہو مخصّر بخار معجمہ باریک کمر صفت کشح کی مثل لطیف کے ساق پنڈلی مجرور
مثل کشح کے انبوب گھمو کی پور سقی بروزن فعیل بمعنی مفعول یعنے مسقی تر و تازہ سیراب
کیا ہوا السقی یا صفت ہی نخل محذوف کی جو مضاف الیہ ہوگا بردی محذوف کا تقدیر
عبارت یون ہوگی کانبوب بردی النخل السقی یا صفت ہی بردی محذوف کی یعنے کانبوب
البردی السقی بردی بفتح بار گھمو مذلل فرمان بردار نخل مذلل سے مراد درخت سرسبز
و شاداب جسکی شاخین بوجہ کثرت میوہ کے خم ہو گئی ہون الحاصل اس شعر کے
معنی دو طرح سے کہی گئے ہین اوّل یہ کہ ظاہر کرتی ہے محبوبہ اپنی کمر نازک کو جو مثل مہار
ناقہ کے لچکدار و باریک ہی اور ظاہر کرتی ہی پنڈلی جو کہ مثل پور اوس گھمو کی ہی جو صاف و تر و
تازہ اور بسبب زیادتی شادابی کے جھکی ہوئی ہے پنڈلیکہ تشبیہ دی ہے ساتھ گھمو کے
پور کے بوجہ صفائی اور ٹھوس ہونیکے یہ معنی اوس تقدیر پر ہین جبکہ انبوب سے پور
مراد ہو سقی و مذلل صفت بردی محذوف کی ہو دوسری معنی یہ کہ ظاہر کرتی ہے
پنڈلیکو جو کہ مثل اون گھمو کی پور کے صاف و تر و تازہ ہے جو نیچے درخت شاداب
سرسبز کے جو بسبب کثرت میوہ کے جھکا ہوا ہو اگی ہو یہ تقریر اوس وقت ہی کہ سقی مذلل

صفت نخل محذوف کی ہو اور موصوف صفت مضاف الیہ ہو بردی محذوف کا تقدیر
عبارت یون ہوگی کانبوب بردی النخل السقی کانبوب النخل السقی فقط جیسا کہ شارح
زوزنی سمجھے ہین علاوہ بران نخل کے لیے انبوب نہین ہے پس لازم آئیگا حذف مضاف
ومضاف الیہ اور قیام صفت مضاف الیہ کا مقام مضاف ومضاف الیہ کی اور رکاکت
اسکی ظاہر ہے مگر یہ کہ انبوب سے خود گھمو مراد لین تو یہ بھی خالی بعد سے نہین ہی پس
معنی اول اولی ہین اور تعجب ہی شارح فارسی سے اولا تو لکھتے ہین کہ اس شعر مین انبوب سے
مراد گھمو ہے ثانیا یہ کہ ترجمہ خلاف اپنی مراد کے کیا ہی جس سے یہ ظاہر ہی کہ انبوب سے مراد
پورے نہ گھمو

کلام بر شارح زوزنی و شارح فارسی ۱۲ منہ

وتضحی فتیت المسک فوق فراشها	۴۰	نؤوم الضحی لم تنتطق عن تفضل

اللغۃ اضحا، دن چڑہانا تضحی عطف ہی تصد سابق پر ضمیر مؤنث فاعل ہی فتیت ریزہ
مرفوع ہی بنا بر مبتدا کے اور جملہ حال ہے ضمیر فاعل سے نؤوم بروزن فعول بمعنی فاعل
یعنی بہت سونی والی استعمال نؤوم کا مذکر ومؤنث مین برابر ہے اسیوجہ سے بغیر تا کے
استعمال کیا ضحی بضم وقت چاشت نؤوم الضحی وہ ہی جو دن چڑہے تک سوئے انتطاق
کمربند باندہنا عن یہان بمعنی بعد کے ہی تفضل متفضل کا پہننا متفضل جامہ بے آستین ہی
جو سوتے وقت یا بغرض سبکی کے پہنتی ہین پس عن تفضل بمعنی بعد تفضل کے ہی الحاصل
یعنے محبوبہ سونے مین دن چڑہا دیتی ہے اور ریزہ مشک کا اوسکے فرش خواب پر
ہوتے ہین یعنے اوسکا بستر معطر ہوتا ہی بوجہ کثرت استعمال عطریات وغیرہ کے
اور وہ معشوقہ دن چڑہے تک اکثر سوتی ہے اور کمربند نہین باندہتی ہے بعد جامہ
متفضل پہننے کے یہ اشارہ ہی اس امر کا کہ وہ محبوبہ ناز ونعمت سے بسر کرتی ہی کسیکی

خدمت نہین کرتی تاکہ اوسکو خیال ہو اول صبح اوٹھنے کا بلکہ وہ مخدومہ ہی سب اوسکی خدمت کرتے ہین

وَتَعْطُو بِرَخْصٍ غَيْرِ شَثْنٍ كَأَنَّهُ ۴۱ أَسَارِيعُ ظَبْيٍ أَوْ مَسَاوِيكُ إِسْحِلِ

اللغۃ عطو ہاتھ سے لے لینا فاعل تعطو ضمیر مونث ہے رخص نازک صفت ہی بنان محذوف کی اور بنان بمعنی سر انگشت کے تقدیر یون ہی ببنان رخص شثن بفتحتین سخت بضرورت شعر بسکون ثا ر مثلثہ پڑھتے ہین اساریع جمع اسروع کی وہ کیڑا ہے نرم نازک جسکا سر سرخ ہوتا ہے اور ریگستان مین ہوتا ہی اساریع جرآن ہے ظبی نام مقام مساویک جمع مسواک کی معروف ہے اسحل نام درخت کا جسکی شاخین نہایت نازک و باریک ہوتی ہین اور اوسکی مسواک بناتے ہین الحاصل یعنی لے لیتی ہے وہ محبوبہ اشیا رکو ساتھ انگلیون نرم و نازک کے جو کہ سخت نہین ہین گویا کہ وہ انگلیان مانند کیڑون مقام ظبی کے ہین جنکو اساریع کہتے ہین یا مثل مسواک درخت اسحل کے ہین انگلیونکو تشبیہ دی ہے ساتھ اساریع اور مسواک درخت اسحل کی یعنے جیساکہ اسروع سفید و نرم و نازک ہوتا ہے اور سر اوسکا سرخ ہوتا ہے اوسیطرح اونگلیان محبوبہ کی گوری اور نازک اور سر انگشت بوجہ حنا کے سرخ ہی یا انگلیان اوسکی نازک ہین مثل مسواک درخت اسحل کے

تُضِيءُ الظَّلَامَ بِالْعِشَاءِ كَأَنَّهَا ۴۲ مَنَارَةُ مُمْسَى رَاهِبٍ مُتَبَتِّلِ

اللغۃ اضاءۃ روشن کرنا یا روشن ہونا لازم و متعدی دونون آیا ہے ظلام تاریکی منصوب بنا بر مفعولیۃ کے اور اگر یضئی کو فعل لازم کہین تو ظلام مرفوع ہوگا بنا بر فاعلیت کے عشی بمعنی شب ضمیر کانہا راجع طرف محبوبہ کے منارۃ بفتح میم چراغدان اور یہان مراد چراغ ہی ممسی بمعنی شام اور رات تمام کرنیوالا راہب عابد نصاری اور یہ لوگ شبکو چراغ

روشن کرتے ہین تاکوئی راہ نہ بہولے متبتل وہ شخص جو خلق سے جدا ہوکر خدا پر توکل
کرے الحاصل یعنے روشن کرتی ہے اپنے چہرۂ نورانی سے تاریکی شبکو بیچ شب کی
گویا کہ وہ معشوقہ چراغ شب ہی جسکو راہب نے جو خدا پر توکل کیے بیٹھا ہی روشن کیا چہرہ
معشوقہ کو تشبیہ دی ہے ساتھ چراغ راہب کے یعنی جیسا کہ روشنی چراغ راہب کی
بہت تیز اور تاریکی شب پر غالب آتی ہے اسیطرح نور چہرہ محبوبہ کا تاریکی شب پر
غالب آتا ہی وجہ شبہ روشنی اور نور ہی

إِلَى مِثْلِهَا يَرْنُو الْحَلِيمُ صَبَابَةً ۞ إِذَا مَا اسْبَكَرَّتْ بَيْنَ دِرْعٍ وَمِجْوَلِ

اللغۃ الی مثلہا متعلق یرنو کی رنو دیکہا کرنا اور دیکہتے رہنا حلیم مرد فہیم وکامل العقل
فاعل ہے یرنو کا صبابۃ گرمی سوزش عشق منصوب بنا بر تمیز کے اسبکرار اعتدال سی
قد وقامت کا ہونا درع بکسر لباس زن جوان مجول بروزن منبر لباس دختر نابالغہ
کا درع ومجول مضاف الیہ ہین مضاف محذوف کے یعنی بین لابسۃ درع ولابسۃ مجول الحاصل
یعنی طرف مثل جیسیہ مذکورہ کے دیکہا کرتا ہی اور دیکہتا رہتا ہے مرد عاقل وفہمیدہ سوزش
وگرمی عشق سے جبکہ وہ کہڑی ہوتی ہے اعتدال سے درمیان پہننی والی درع یعنی
زن جوان اور پہننی والی مجول یعنے دختر نابالغہ کی یعنی جبکہ درمیان زن جوان ودختر
نابالغہ کے کہڑی ہوتی ہے تو قد وقامت اوسکا نہایت اعتدال سے معلوم ہوتا ہے
نہ لنبا نہ چہوٹا پس ترجمہ بین درع ومجول کا یون کرنا کہ درمیان مین پیراہن زنان وکرتہ ہائے
دختران کے جیسا کہ شارح فارسی نے کیا ہی بیمحل ہی

تَسَلَّتْ عَمَايَاتُ الرِّجَالِ عَنِ الصِّبَا ۞ وَلَيْسَ فُؤَادِي عَنْ هَوَاكِ بِمُنْسَلِ

اللغۃ تسلی انسلا ہر دور ہونا زائل ہونا غم کا اور کشادہ ہونا عمایۃ بفتح عین مہملہ گمراہی

وجہالت مرفوع بنابر فاعلیت کے ہی صبا بکسر اوّل لڑکپن اور ناوانی مراد یہان صبا سے
وہ نادانی ہے جو ابتدائی جوانی مین ہوا کرتی ہے از قسم عشق وغیرہ کے اور ہوسکتا ہے
کہ عن الصبا بمعنی بعد الصبا کے ہو اور شارح فارسی وشارح ہندی پورے کے
کلام سے ظاہر ہوتا ہے انحصار عن کا معنی مین بعد کے یہ لازم نہین جیسا کہ کلام شارح زوزنی
سے بھی ظاہر ہو فؤاد بضم فا دل ہوا محبت منسل اسم فاعل انسلال سے الحاصل یعنے
زائل ہوگئی گمراہی عشق اور جہالت لوگونکی نادانی سے یعنی زمانہ نادانی سے یعنی ابتداء جوانی
مین جو عشق تہا وہ بعد دنانیکی زائل ہوا اور اگر عن بمعنی بعد کے لین تو یون تقریر ہوگی کہ
زائل ہوگئی گمراہی عشق وجہالت لوگونکی بعد زمانہ نادانیکی اور نہین ہے قلب میرا تیری
محبت وعشق سے جدا یعنے اور معشوقون سے عشق تیرا بعد گذرنے نادانیکی زائل ہوگیا مگر
میرا عشق بعد گذرنے ابتدائی شباب کے بھی باقی ہے جیسا کہ تہا اور بعض کے نزدیک مصرع مین
قلب واقع ہوا ہے تقدیر عبارت یون ہے تَسَلَّتِ الرِّجَالُ عَنْ عَمَايَاتِ الصِّبَا یعنی خارج
ہوگئی لوگ گمراہی جہالت عشق سے جو کہ زمانہ نادانی مین تہے

أَلَا رُبَّ خَصْمٍ فِيكِ أَلْوَى رَدَدْتُهُ ۞ نَصِيحٍ عَلَى تَعْذَالِهِ غَيْرِ مُؤْتَلِ

اللغۃ الا حرف تنبیہ رب واسطے تکثیر کے ہے خصم دشمن مراد دشمن عشق جو نصیحت کرے
الوی نہایت عداوت کرنیوالا اسم تفضیل ہے الوی نصیح غیر موتل تینون صفتین خصم
کی ہین تقدیر عبارت یون ہے الا رب خصم الوی نصیح علی تعذالہ غیر موتل رددتہ پس
رب خصم منصوب بنابر اضمار عاملہ علی شریطۃ التفسیر کے ہوگا نصیح نصیحت کنندہ تعذال
ملامت کرنا ضمیر مجرور راجع طرف خصم کے ایتلاء کوتاہی کرنا الحاصل یعنی آگاہ ہو
کہ بہت سے دشمن عشق ہین تیرے جو کہ نہایت عداوت رکھتے ہین رد کیا مینے اونکو اور اونکے

ف کلام شارح فارسی [illegible]

کلام کو نانا اور نصیحت کرنیوالی ہین ساتھ ملامت کے اور نہین کوتاہی کرتے مین نصیحت و ملامت
مین یعنے عشق تیرا میرے دلمین ایسا جم گیا ہی کہ کسیکی نصیحت و ملامت مجھمین اثر نہین کرتی ہے

وَلَیْلٍ کَمَوْجِ الْبَحْرِ اَرْخیٰ سُدُوْلَہٗ ۴۶ عَلَیَّ بِاَنْوَاعِ الْهُمُوْمِ لِیَبْتَلِیْ

اللغۃ لیل مجرور بتقدیر رب یا واو بمعنی رب جار مجرور متعلق ارخی کے اور جملہ ارخی سدولہ کو صفت لیل کے لیتے ہین جیسا کہ بعض شراح نے کیا ہی حذف متعلق ظرف لازم ہوگا اور تقلیل حذف اولی ہی ارخا لٹکانا پردہ کا سدول جمع سدل بمعنی پردہ کے مفعول ہی ارخی کا اور ضمیر سدولہ راجع طرف لیل کے ہموم جمع ہم بمعنی رنج اور با انواع مین با بمعنی مع کے ہے ابتلا آزمانا یبتلی منصوب ہی بتقدیر ان بعد لام کی کے ساکن ہوا بوجہ وقف کے **الحاصل** یعنی بہت سی راتون نے جو کہ مثل موج دریا کے ہولناک تہین بسبب شدت غم اور وحشت تاریکی کے لٹکا دیا اپنے پردون تاریک کو اوپر میرے ساتھ طرح طرح کے غم و الم کے تاکہ آزمائی مجھے کہ ان مصائب پر صبر کرتا ہون یا نہین لیل کو تشبیہ دی ہے ساتھ موج دریا کی بسبب ہول و وحشت و تاریکی کے اور سدول سے استعارہ کیا ہے ساتھ تاریکی شب کے

فَقُلْتُ لَہٗ لَمَّا تَمَطّٰی بِصُلْبِہٖ ۴۷ وَاَرْدَفَ اَعْجَازًا وَّنَاءَ بِکَلْکَلِ

اللغۃ ضمیر لہ راجع ہی طرف لیل کے تمطی کھینچنا طویل ہونا صلب پشت اور با بصلبہ واسطے تعدیہ کے ہی ارداف ایک کی بعد ایک کو لانا اعجاز جمع عجز یعنے اخیری حصہ شئی کا منصوب ہی بنا بر مفعولیت کے نا فعل ماضی ہے مقلوب نئی بمعنی بُعد کے یعنی دور ہوا کلکل سینہ اور با واسطے تعدیہ کے **الحاصل** یعنے پس کہا مینے شب سے جبکہ کھینچا اور طولانی کیا اوسنے اپنی پشت کو اور پے در پے لائی اپنے اخیر کے حصہ کو اور دور کر دیا

ارخی

اعجز

سینہ کو لیل کو تشبیہ دی ہے ساتھ ایک شخص کے اور ثابت کیا واسطے اوسکے پشت مؤخر بدن
اور سینہ کو حاصل یہ ہی کہ جب شب دراز ہوئی تو اپنے مؤخر بدن کو بہم لاتی تھی اور مقدم بدن
مثل سینہ وغیرہ کے دور کر دیا تھا یعنے شب طولانی تھی کسی طرح ختم نہوتی تھی اوس وقت
گھبرایا میں اوس سے

الا ایّھا اللیلُ الطویلُ الا انجلِ ۸ ۴ بصُبحٍ وما الاصباحُ منکَ بامثلِ

اللغۃ الا حرف تنبیہ ہی اور تکرار حرف تنبیہ مبالغہ پر دلالت کرتا ہے انجلا روشن ہونا انجل
امر ہی باشباع کسرہ بضرورت شعر منک متعلق امثل کے ہی اور بعض نے فیک پڑہا ہی امثل
بمعنی افضل کے **الحاصل** یعنے ای شب طولانی روشن ہو جا اور دفع کر تاریکی کو ساتھ
نور صبح کے پہر کہتا ہی شاعر کہ نہین ہی میرے نزدیک صبح تجھ سے افضل بلکہ صبح و
شام دونون برابر ہین جیسا کہ رات کو صدمہ جدائی کے سہنا پڑتے ہین اوسیطرح دنکو بھی سہنا
اونہین رنج والم کا ہے اور بنا بر نسخہ فیک کے یون تقریر ہوگی کہ نہین ہی صبح تیرے پہلو مین
افضل تجھسے پس فیک بمعنی فی جنبک کے ہوگا پوشیدہ نرہی کہ خطاب طرف غیر ذوی العقول
کے دلالت کرتا ہی شدت عشق و کثرت تحیر پر اور اس قسم کا کلام تشبیب وغیرہ مین مستحسن سمجھا جاتا ہے

فیالکَ من لیلٍ کأنّ نجومَہُ ۹ ۴ بامراسِ کتّانٍ الی صُمِّ جندلِ

اللغۃ فیالک ندا ہی بطور تعجب کی اور لام واسطے تعجب کے ہے من لیل بیان ہی متعجب منہ کا
نجوم جمع نجم بمعنی ستارہ کے بامراس متعلق محذوف کے ہی یعنی شدت بامراس کتان
اور بامراس مع متعلق کے خبر کان ہے امراس جمع مرس اور مرس جمع مرسۃ کے بمعنی رسی کے
پس امراس جمع الجمع ہی اور اضافہ امراس کتان کے مثل اضافت خاتم فضۃ کے بیانیہ ہی
کتان بالفتح مشدد مشہور ہے صم بالضم جمع اصم بمعنی سخت کے جندل پتھر الحاصل [illegible]

شاعر نے خطاب کیا طرف شب کی بطور تعجب کی اور کہا کہ تعجب ہی تجہسی ای شب پہر اوس کو غائب قرار دیکے کہتا ہی کہ گویا کہ ستارہ اوسکی بندہی ہوئی ہین کتان کی رسی سے ساتھ مضبوط اور سخت پتہر کے کہ کسیطرح غروب نہین ہوتے اور صبح نہین ہوتی یعنے ایسی طولانی شب ہی کہ کسیطرح کاٹے کٹتی نہین اور بعض نے مصرع ثانی کو یون پڑہا ہی بِکُلِّ مُغَارِ الْفَتْلِ شُدَّتْ بِیَذْبُلِ اور یہ اشہر قولین ہی اغارۃ مضبوطی سے بٹنا پس اضافت مغار الفتل کی اضافت صفت طرف موصوف کے بمعنی الفتل المغار کی فتل بہی بمعنی بٹنے کے شُدَّت بصیغہ مجہول شد سے بمعنی باندھنے کے یذبل نام ہے پہاڑ کا یعنی گویا کہ تارے رات کی ہر ایک مضبوط بٹی ہوئی رسی سے بندہے ہوئے ہین ساتھ کوہ یذبل کی کہ کسیطرح سے اپنی جگہہ سے ہٹتی نہین اور غروب نہین ہوتی تا کہ صبح ہو جائی

وَقِرْبَةِ أَقْوَامٍ جَعَلْتُ عِصَامَهَا ٥٠ عَلَى كَاهِلٍ مِنِّي ذَلُولٍ مُرَحَّلِ

اللغۃ قربۃ بکسر قاف مشک مجرور ہے بحذف رب یا واو بمعنی رب کی ہی اقوام جمع قوم کی ہی عصام بکسر اول تسمہ مشک کا جس سی مشک کندھے پر اوٹہاتے ہین پس ترجمہ عصام کا ساتھ تسمہ کے جس سی موئنہ مشک کا باندھتے ہین جیسا کہ شارح زوزنی نے کیا ہی درمحل ہی کاہل کندھا ذلول تابع فرمان بردار صفت کاہل کی ہے مثل مرحل کی ترحیل مکرر کوچ کرنا الحاصل شاعر مدح کرتا ہی اپنی کہ کسطرح مینی خدمت مہمانون اور دوستون کی کی یعنے بہت سی مشکین قوم قبیلہ کے کہ گردانا مینے اونکے تسمونکو اپنے کندھے پر جو کہ تابع فرمانبردار تہا اور مکرر کوچ کرایا گیا تہا یعنے باوجودیکہ مین رئیس قوم ہون مگر خدمت دوستون اور مہمانونکی کرتا ہون اور اونکی مشکونکو اپنے کندھے پر اوٹہا لیجاتا ہون اور بعض نے کہا ہی کہ شاعر اس بیت مین بیان کرتا ہی وہ حقوق اور مصائب دوستون اور مہمانونکے

ارتق

کلام برشارح زوزنی ۱۲

مصطفیٰ

جنکا بار اپنے اوپر اوٹھا لیا تہا پس قربۃ اقوام سے مراد حقوق ہین بطور استعارہ کے
پس ذکر کیا کاہل کا کہ مثل اوس پر اوٹہائی جاتی ہے پہر کاہل کو ذلول مرحل کہا اسوجہ کر
کہ وہ عادی ہوگیا ہے بار حقوق اوٹھانیکا پوشیدہ نہرہے کہ جمہور ائمہ عربیہ نے ان چار
بیتون کو وقربۃ سے لیکر وقد اغتدی تک اس قصیدہ سے خارج جانا ہے اور کہتے ہین
کہ یہ چارون بیت کہی ہوئی تابطا شرنامی ایک شخص کی ہین

وَوَادٍ كَجَوْفِ الْعَيْرِ قَفْرٍ قَطَعْتُهُ ۝ ۵۱ بِهِ الذِّئْبُ يَعْوِي كَالْخَلِيعِ الْمُعَيَّلِ

اللغۃ وادی میدان مجرور بتقدیر رب یا واو بمعنی رب کے جوف بفتح شکم عیر بفتح اول
و سکون ثانی خروحشی اور راہلی کو بھی کہتے ہین قفر بفتح میدان خالی آب گیاہ سی بمعنتہ ہے
وادیکی قطع کاٹنا یہان بمعنی طی کرنیکے ہے بہ بمعنی فیہ کے ضمیر راجع طرف وادی کے ذئب
بھیڑیا عواء آواز بھیڑیئے وغیرہ کی اور چیخنا اور کافعل عوی یعوی عوار خلیع جواری
اور مرد پریشان اور بعض نے یہان خلیع سے مراد نام مقام کا لیا ہے معیل مرد کثیر العیال
الحاصل یعنی اور بہت سی میدان جو کہ مثل شکم خر کے خالی ہین آب وگیاہ سے طی کیا
مینے اونکو اور اوس میدان مین بھیڑیا چیختا ہے مثل اوس جواری اور پریشان حال کے
جو کہ عیال کثیر رکھتا ہے پس وادیکو تشبیہ دی ہے شکم خر سے یعنی جیسا کہ شکم خروحشی سے کوئی
نفع نہین ہوتا اور دودھ نہین دیتا اسیطرح اوس میدان سے کوئی نفع نہین بوجہ نہونے
آب وگیاہ کے اور بھیڑیئے کی چیخنے کو تشبیہ دی ہے ساتھ فریاد ونالہ اوس جواری پریشان
حال کے جو کثیر العیال ہو یعنے جسطرح کہ شخص کثیر العیال نالہ وفریاد کرتا ہے بوجہ ناداری کی
جبکہ اوسکی عیال اوس سے نفقہ طلب کرتے ہین اسیطرح بھیڑیا اوس میدان خشک مین
بھوک کے مارے چلاتا ہے اور بعض نے کہا ہے کہ لفظ عیر ایک شخص مراد ہے قوم عاد سے

جسکا نام حمار تھا چونکہ لفظ حمار شعر مین موزون نہوتا تھا تو مرادف اوسکا لفظ عیر قایم کیا
اور قصہ اوس شخص کا یون ہی کہ وہ چالیس برس تک مسلمان رہا اور سخاوت کرتا رہا
اور اوسکے دس بیٹے تھے وہ دسون شکار کو گئے وہان صاعقہ گرا سبکے سب ہلاک
ہوگئے پس یہ سنکر حمار کافر ہوگیا اور کہا کہ مین ایسے شخص کو نہین مانتا جس نے میری اولاد کو ہلاک
کیا پس حقتعالی نے اوسکو ہلاک کیا اور اوسکے مال اور گانون پر جہان رہتا تھا عذاب نازل
کیا اور جلا دیا اور وہ میدان خشک ہی کچھ وہان نہین اوگتا ہی پس شاعر نے وادی کو تشبیہ
دی ہی ساتھ وادی حمار کی بوجہ بے آب وگیاہ ہونیکے اس تقدیر پر جوف سے مراد جانے
خالی ہوگی نہ شکم

فقلت له لما عوى ان شاننا ٥٢ قليل الغنى ان كنت لما تموّل

اللغۃ ضمیر له راجع طرف ذئب کی عوا چلانا بھیڑیے کا جیسا کہ گذرا شان کیفیت و حال
تموّل مالدار ہونا لما نافیہ ہے تموّل اصل مین تتموّل تھا ایک تا واسطے تخفیف کی گرا دی
اور کسرہ لام بضرورت شعر الحاصل یعنی پس کہا مینے اوس بھیڑیے سے جبکہ چلایا وہ کہ ہمارا
حال یہ ہی کہ ہم بھی کم مال رکھتے ہین اگرچہ تو مالدار نہین ہی اور بعض نے قلیل الغنی کی جگہ
طویل الغنی پڑھا ہی پس تقریر معنی کی اسطرح پر ہوگی کہ بتحقیق کہ حال ہمارا یہ ہی کہ ہم طلب کرتے ہین
مالداری طویل کو اور نہین پاتے ہین اس تقدیر پر اضافت طویل الغنی کی اضافت صفت
کی طرف موصوف کے ہوگی تقدیر عبارت ان شاننا طلب الغنی الطویل ہوگی

كلانا اذا ما نال شيئا افاته ٥٣ ومن يحترث حرثي وحرثك يهزل

اللغۃ کلانا سے مراد شاعر اور بھیڑیا ہی لفظ ما اذا ما مین زائدہ ہے نیل حاصل کرنا افاتہ
ضائع کرنا حرث و احتراث اصل لغت مین بمعنی زراعت کرنیکے ہی اور سعی وکوشش کے

معنی مین بھی استعمال ہوتا ہے ہزال لاغر ہونا یہان مراد فقر و احتیاج ہی کسرہ لام پہزل بضرورت حرف روی ہے الحاصل یعنے پس کہا مینے بہیڑیے سی کہ ہم تم دونون جبکہ حاصل کرتے ہین کوئی شئے مال کی قسم سے صرف کرڈالتے ہین اور تلف کر دیتے ہین اوسکو اور جو شخص کہ سعی و کوشش کریگا مثل میرے کوشش اور تیری کوشش کے وہ محتاج فقیر ہوگا

وَقَدْ اَغْتَدِي وَالطَّيْرُ فِي وُكُنَاتِهَا ۵۴ بِمُنْجَرِدٍ قَيْدِ الْاَوَابِدِ هَيْكَلِ

اللغۃ اغتدا صبح کو جانا طیر جمع طائر بمعنی پرندے وکنات بضمتین یا بضم اول و فتح ثانی یا بسکون ثانی جمع وکنہ بضم بمعنی آشیانہ کے ضمیر وکناتہا طرف طیر کے اور جملہ والطیر فی وکناتہا حال ہے فاعل اغتدی سے بصیغہ متکلم سے منجرد بضم میم گھوڑا جسکی بال کم ہون اور بار بنجرد بمعنی مع کے قید بیڑی اوابد جمع ابد بمعنی جانور وحشی کے قید الاوابد بھی صفت منجرد کی بطور مبالغہ کے اور مضاف الیہ کہنا مثل محذوف کا جیسا کہ بعض نے لکھا ہے کچھ ضرورت نہین ہی ہیکل فربہ قد آور گھوڑا الحاصل شاعر مدح کرتا ہی اپنی جا باب سواری کی اور کہتا ہی بتحقیق کہ صبح کو نکلتا ہون مین اوسوقت کہ پرندی اپنی آشیانون مین ہوتے ہین ساتھ گھوڑے کے یعنے گھوڑی پر سوار جو کہ سرعت مین بمنزلہ بیڑی کے ہی واسطے جانوران وحشی کے اور قوی ہیکل و دراز قد ہی یعنے گھوڑا میرا تیزی مین ایسا ہے کہ جانوران وحشی اوسکے مقابل مین نہین بھاگ سکتے ہین اور تیزی میری گھوڑے کی بمنزلہ بیڑی کے ہی واسطے وحشیون کے

مِكَرٍّ مِفَرٍّ مُقْبِلٍ مُدْبِرٍ مَعًا ۵۵ كَجُلْمُودِ صَخْرٍ حَطَّهُ السَّيْلُ مِنْ عَلِ

اللغۃ کر حملہ کرنا لڑائی مین مکر بکسر میم واسطے مبالغہ کے ہی مثل مفر کے کہ مبالغہ ہی فرار سی مقبل آگی بڑھنی والا مدبر پیچھے پھرنیوالا مدبر ساتھ اپنی ماقبل کے مجرور صفت منجرد کے ہی معا بمعنی فوراً کی حال ہی مکر وغیرہ سی جلمود بضم بروزن عصفور بڑا سخت پتھر صخر بفتح اول

پتہر اضافت جلمود صخر کی مثل اضافت باب حدید اضافت جزر کی طرف کل کے ہی حطا او پر سے
کسی چیز کا گرانا عل یعنی بلندی کی اس لفظ کو سات طرح سے پڑہا ہی عل بضم لام علو بحرکات
ثلثہ واو کو اور علی بیاے ساکنہ اور عال مثل قاض کے اور معال مثل معاد کے اور علاء
بہی آیا ہی الحاصل یعنے گھوڑا میرا بڑا حملہ آور اور بڑا بہاگنے والا اور آگے بڑھنے والا اور پیچھے ہٹنے
والا ہے فورا ساتھ مرضی راکب کے یعنی جبکہ حملہ آوری مقصود ہوتی ہے تو فورا حملہ کرتا ہے
اور جبکہ بہاگنا مقصود ہوتا ہے تو بہاگتا ہی اور جب آگے بڑھنا منظور ہوتا ہے تو آگے بڑھتا ہی
اور پیچھے ہٹانا منظور ہوتا ہے تو پیچھے ہٹتا ہی اور اطاعت و فرمان برداری میں ایسی سرعت و تیزی
کرتا ہے گویا کہ یہ سب امور ایکہی آن میں پائے جاتے ہیں اور مثل اوس سخت پتہر کے ہی
جسکو سیل نے بلندی سے گرا دیا ہو گھوڑے کو تشبیہ دی ہی تیزی و استحکام میں ساتھ اوس بڑے پتہر کے
جسکو سیل مقام بلند سے گرا دی

کُمَیتٍ یَزِلُّ اللِّبْدُ عَنْ حَالِ مَتْنِهِ ۵۶ کَمَا زَلَّتِ الصَّفْوَاءُ بِالْمُتَنَزَّلِ

اللغۃ کمیت رنگ مشہور ہی حالت جر میں صفت منجرد کے یا برفع خبر مبتدا محذوف کی یعنے
ہو کمیت یا منصوب علی المدح ہی یعنے اذکر کمیتا زل پہسلنا ازلال پہسلانا لبد بکسر اول نمدہ
عرق گیر کا یا مرفوع ہی بنا بر فاعلیت کی اگر یزل کو ثلاثی فعل لازم کہیں یا منصوب ہی بنا بر مفعولیت
کے اگر یزل ازلال سے متعدی لیں حال گھوڑے کی پیٹ جسکو مَدُو کہتے ہیں صفوا بفتح
اول چکنا چمکدار پتہر جسپر پاؤں پھسلے فاعل ہے زلت کا تنزل اترنا اور با ربا لمتنزل واسطے
تعدیہ کے ہی اور متنزل صفت مطر محذوف یا انسان مقدر کی ہے تقدیر عبارت
بالانسان او المطر المتنزل ہی الحاصل یعنی گھوڑا میرا کمیت ہے اور پھسلاتا ہی نمدہ زین کو یا پہسلتا ہی نمدہ زین
اوسکی پشت پر بوجہ چکنی اور صاف ہونے پیٹ کے جیسا کہ پہسلا دیتا ہے چکنا چمکدار پتہر آب باران

فارسی

عربی

یا انسان کو اپنی پشت پر کر

عَلَی الذَّبْلِ جَیَّاشٍ کَاَنَّ اهْتِزَامَهُ ۵۷ اِذَا جَاشَ فِیْهِ حَمْیُهُ غَلْیُ مِرْجَلِ

اللغۃ ذبل لاغر ہونا گھوڑے کا علی الذبل متعلق جیاش کے ہے جیاش مبالغہ ہے یعنی بہت جوش کہانیوالا اہتزام آواز گھوڑے کی چال کی حمی شدت سرگرمی ہونا ضمیر حمیہ مثل فیہ و اہتزامہ کے راجع طرف اسپ مذکور کے غلی و غلیان جوش کہانا دیگ کا مرجل بکسر میم و فتح جیم دیگ غلی مرجل برفع خبر کان کے ہے الحاصل یعنے اسپ مذکور باوجود لاغر ہونیکے بہت جوش ہے حرارت نشاط کی ہے گویا کہ آواز اوسکی چال کی جبکہ جوش مارتی ہے اوس مین حرارت نشاط مثل جوش مارنے دیگ کی ہے خلاصہ یہ کہ آواز رفتار اسپ مذکور گرم جوشی کے وقت مثل آواز جوش کہانیوالی دیگ ہے

مِسَحٍّ اِذَا مَا السَّابِحَاتُ عَلَی الْوَنٰی ۵۸ اَثَرْنَ الْغُبَارَ بِالْکَدِیْدِ الْمُرَکَّلِ

اللغۃ سح اونڈیلنا پانیکا اور جاری ہونا مسح مبالغہ ہے مراد یہان تیزروی اسپ مذکور ہے مثل پانیکے اور مسح مین مثل کمیت کے تینون اعراب جائز ہین سبح و سباحت پیرنا سابحات سے مراد عمدہ تیزرو گھوڑے ہین ونی بمعنی سستی کے علی الونی متعلق سابحات کے ہے یا مسح کے اثارت غبار اوڑانا کدید زمین سخت اور ربار بالکدید بمعنی فی کے ہے مرکل ترکیل سے وہ زمین جو پانوسے روندی ہوئی ہو الحاصل یعنے اسپ مذکور نہایت تیزرو ہے اوسوقت مین جبکہ عمدہ تیزرو گھوڑے سستی کر کے راہ اور ڈرا لیے ہین غبار زمین سخت پر جو ٹاپونسے روندی ہوئی ہو پوشیدہ نرہے معمولات سے ہے جبکہ زمین صاف و ہموار ہوتی ہے تو رفتار اوسپر اچھی طور سے ہوتی ہے بخلاف اوس زمین کے جو صاف ہموار نہو روندی ہوئی ہو تو ایسی زمین پر رفتار بہ نسبت زمین صاف کے سست ہوگی اسی کی طرف شاعر اشارہ کرتا ہے کہ باوجودیکہ عمدہ گھوڑے ایسی زمین اور راہ مین

سستی کرتے ہین مگر اسپ مذکور وہان بھی تیز رفتار ہی اور اگر علی الونی کو متعلق مسح کے لین تو تقریر معنی کی یون ہوگی کہ اسپ مذکور باوجود سستی کے ایسا تیز رو ہی اوس وقت مین جبکہ اوڑاتی ہین غبار اونٹ

یَزِلُّ الغُلَامُ الخِفُّ عَنْ صَهَوَاتِهِ ۵۹ وَیُلْوِی بِأَثْوَابِ العَنِیفِ المُثَقَّلِ

اللغۃ زلّ وازلال پہسلنا و پہسلانا جیسا کہ گذرا غلام برفع فاعل ہی اگر یزل کو لازم لین اور بنصب مفعول ہوگا اگر متعدی لین ازلال سی اور بعض نے یزل کی جگہ یزیں اور بعض نے یطیر پڑہا ہی الخف بکسرہ سبک برفع یا بنصب صفت غلام کی ہی صہوات جمع صہوۃ بالفتح کی پشت اسپ جسکو ندو کہتی ہین اور ضمیر راجع طرف اسپ کی مخفی نرہے جس مقام پر التباس کا خوف نہو وہان اطلاق جمع کا واحد و تثنیہ پر آیا ہی بطور اتساع کی جیسا کہ کہتے ہین رجل شدید مجامع الکتفین حالانکہ مجمع کتفین ایک ہی اسیطرح رجل عظیم المناکب باوجودیکہ منکب دو ہوتی ہین اسیطرح لفظ صہوات کو چونکہ مضاف ہی طرف ضمیر واحد کی تو التباس کا خوف نہین ہے اطلاق صہوۃ واحدہ پر کیا ہے پس ترجمہ صہوات کا بلفظ جمع کرنا جیسا کہ شارح فارسی نے کیا ہی قلت تدبر سے ہی الوا جب متعدی ساتھ باء جارہ کی ہو تو بمعنی پہینک دینے اور لیجانیکے ہوتا ہی اثواب جمع ثوب بمعنی کپڑے کے مفعول یلوی کا ہی عنیف بفتح اول تیز و سخت صفت ہی فارس محذوف کی تقدیر باثواب الفارس العنیف یعنی سوار ماہر و کامل و تیز مثقل گران بار الحاصل یعنے اسپ مذکور پہسلا دیتا ہی طفل سبک تو اپنی پشت سے یا پہسل جاتا ہی طفل سبک اوسکی پشت سے یعنی جو کہ مہارت سواری مین نہین رکھتا ہی وہ بسبب تیزی و تندی کے اوسکی پشت پر جم نہین سکتا گر پڑتا ہی اور پہینک دیتا ہی اور گرا دیتا ہی اسپ مذکور لباس و جامہ سوار تیز و تند و گران کا یعنے اسپ مذکور کی تیزی کی وجہ سے چابک سوار بھی اپنا لباس و جامہ نہین سنبھال سکتا اور گر جاتا ہے

دَرِیرٍ کَخُذْرُوفِ الوَلِیدِ أَمَرَّهُ ۶۰ تَتَابُعُ کَفَّیْهِ بِخَیْطٍ مُوَصَّلِ

فارسی

کلام شارح فارسی ۱۲ منہ

اللغۃ درّیر بر وزن فعیل تیز رفتار اعراب مثل کمیت کے تینون جائز ہین خذروف بضم اول وذال معجمہ پھرکی ولید لڑکا امرار مضبوط بٹنا ضمیر مفعول راجع طرف خذروف کی تتابع پے در پے فاعل امرّ کا ضمیر کفیہ راجع طرف ولید کے موصّل توصیل سے یعنے خوب ملایا ہوا الحاصل یعنے اسپ مذکور تیز رفتار مانند بچے کی پھرکی کے ہے جسکو کہ بٹا ہے پے در پے گھومنے نے دونون ہاتھ لڑکے کے ساتھ ڈوری کے جوکہ خوب چسپان اور ملا ہوا تھا خلاصہ یہ کہ تیزی گھوڑے کی مثل تیزی پھرکی کی ہے جو خوب ڈوراٹنکے پھرائی جاے

لَهُ اَيْطَلَا ظَبْيٍ وَسَاقَا نَعَامَةٍ ۶۱ وَاِرْخَاءُ سِرْحَانٍ وَتَقْرِيْبُ تَتْفُلِ

اللغۃ ضمیر لہ طرف اسپ کے ایطلا تثنیہ ایطل معنی پہلو کی نعامہ شتر مرغ ارخاء تیز دوڑنا سرحان بکسر اول بھیڑیا تقریب سرپٹ دوڑنا تتفل لومڑی کا بچہ الحاصل یعنی اسپ مذکور کے دونون پہلو مثل پہلو ہرن کے ہین باریکی مین تاکہ خوب دوڑے اور دونون ساقین باریک ہین مثل شتر مرغ کی مشہور ہے کہ شتر مرغ بہت دوڑتا ہے اور دوڑ اسپ مذکور کی مثل بھیڑیے کی ہے اور سرپٹ اوسکی مثل لومڑی کے بچہ کی ہے شاعر نے اس شعر مین چار تشبیہین جمع کی ہین

ضَلِيْعٍ اِذَا اسْتَدْبَرْتَهُ سَدَّ فَرْجَهُ ۶۲ بِضَافٍ فُوَيْقَ الْاَرْضِ لَيْسَ بِاَعْزَلِ

اللغۃ ضلیع وہ گھوڑا ہے جسکی رانین اور پٹھے تیار ہون اور کمر چکلی ہو ضلیع کو تینون اعراب جائز ہین مثل کمیت کے استدبار کسی چیز کے پیچھے آنا سد بند کرنا فرج کشادگی درمیان مین دونون گھوڑے کے ضمیر راجع طرف ضلیع کے ضافی لمبے کامل گھنی بال صفت ہے ذنب محذوف کی تقدیر بذنب ضاف یعنی دم گھنی ہوئی فویق تصغیر فوق کی ہے اعزل بڑا معجمہ وہ گھوڑا جو اپنی دم کج رکھے اور یہ عیوب مین ہے لیس باعزل صفت ضلیع کی ہے الحاصل یعنی اسپ مذکور کی رانین اور پٹھے تیار ہین اور کمر چکلی ہے جبکہ اوس کی پشت کی جانب جاوے تو بند کرلیتا ہے

کشادگی کو اپنی دونون رانون کے ساتھہ دم گھنی ہوئی کے جو کہ تھوڑی اونچی رہتی ہی زمین سے
اور اسپ مذکور اپنی دم کو کج نہین رکھتا ہے یہ امور مذکورہ صفات اسپ سی ہین اور اوسکی
نجابت پر دلالت کرتے ہین

كَأَنَّ سَرَاتَهُ لَدَى الْبَيْتِ قَائِمًا ٦٣ مَدَاكُ عَرُوسٍ أَوْ صَلَايَةُ حَنْظَلِ

اللغۃ سراۃ پشت اور وسط ضمیر طرف ضلیع کے قائما حال ہی ضمیر سراتہ سے مداک خوشبو
ملنا اور وہ پتھر جسپر خوشبو پیسی جاتی ہی مداک مرفوع خبر کانّ ہے صلایہ چکنا پتھر جسپر کوئی چیز
پیسی جائی حنظل مشہور ہی جیسا کہ گذرا الحاصل یعنی گویا کہ پشت اوس گھوڑیکی جبکہ وہ
کھڑا رہتا ہی قریب مکان کے مثل اوس پتھر کہ ہے جس پر دولھن خوشبو پیستی ہی یا مثل اوس
پتھر کے ہی جسپر حنظل توڑتے ہین یعنی پیٹ اوسکی نہایت قوی اور چکنی صاف ہی مثل اون
پتھرون کا اور بعض نے مصرع اول بیت کو یون پڑہا ہے کانّ علی المتنین منہ اذا انتحی
متنین سے مراد دونون جانب پشت کی ضمیر منہ طرف اسپ کی انتحا بمعنی اعتماد کے یعنی
گویا کہ دونون جانب اوسکی پشت کی جبکہ وہ اعتماد کرتا ہی اور کھڑا ہوتا ہی مثل سنگ عروس
یا سنگ حنظل کی ہین صفائی اور صلابت مین بنابراس نسخہ کے مداک عروس بنصب اسم
کانّ کا ہوگا۔

كَأَنَّ دِمَاءَ الْهَادِيَاتِ بِنَحْرِهِ ٦٤ عُصَارَةُ حِنَّاءٍ بِشَيْبٍ مُرَجَّلِ

اللغۃ دما جمع دم بمعنی خونکے ہادیات وہ جانوران وحشی جو سبکے آگے دوڑتی ہین نحر مقام
بالائے سینہ عصارہ بضم اول وہ عرق جو نچوڑنے سی نکلے خبر کانّ کی ہی حنا بکسر اول و تشدید
نون مہندی شیب بفتح اول سفیدی بالونکی مراد یہان سفید بال ہین مرجل ترجیل سے یعنی
کنگھی کیا ہوا الحاصل یعنے اسپ مذکور ایسا تیز رفتار ہی بروقت شکار کے گویا کہ خون

اون جانوران وحشی کا جو سب سی آگے بہاگتی ہین اور اوسکی ہنسلی پر لگا ہی بمنزلہ خضاب حناکے ہی جو سفید بال پر کیا جاتا ہی جنکی کنگھی کی ہوتی ہی لفظ مرجل بیان بغرض رعایت قافیہ سے کے کہا گیا ہی

فَعَنَّ لَنَا سِرْبٌ كَأَنَّ نِعَاجَهُ ۶۵ عَذَارَى دَوَارٍ فِي مُلَاءٍ مُذَيَّلِ

اللغۃ عن ظاہر ہونا سرب بفتح اوّل گروہ اور رغول ہرن اور وحشی گایکا نعاج جمع نعجۃ بمعنی وحشی گاے کر ضمیر نعاجہ واسطے سرب کی عذاری بفتحہ وکسرہ را مہملہ جمع عذرا بالفتح کر یعنی باکرہ عذاری خبر کانّ ہے دوار بضم اول اور فتحہ بھی پڑہا ہی نام ہی بُت کا زمان جاہلیت مین اوسکا طواف کیا کرتے تہی دوار بجر مضاف الیہ عذاری کا ہی ملاء بضم اوّل ومدّ الف جمع ملاءۃ بضم بمعنی چادر کی مذیّل جسکے دامن لمبی ہون الحاصل یعنے پس ظاہر ہوا واسطے ہمارے گروہ اور رغول وحشی گاے اور ہرن کا گویا کہ ہرنیان اور گائین زنان باکرہ ہین کہ واسطے طواف دوار کی آتی ہین چادرین لمبی لمبی اوڑہے ہوے

فَأَدْبَرْنَ كَالْجِزْعِ الْمُفَصَّلِ بَيْنَهُ ۶۶ بِجِيدٍ مُعَمٍّ فِي الْعَشِيرَةِ مُخْوَلِ

اللغۃ ادبار پس پا ہونا جزع بفتح اول نگینہ مشہور یمنی جو سیاہ وسفید ہوتا ہی اور آنکہ گو اوس سے تشبیہ دیتی ہین کالجزع محل نصب مین حال ہی ضمیر ادبرن سے مفصل فاصلہ کیا ہوا یعنے جدا وعلیحدہ دوسرے ضمیر بینہ راجع طرف جزع کے جید بکسر اول بمعنی گردن کے اور رباء بجید بمعنی فی کے ہی معم وہ شخص ہی جسکے اعمام یعنے بہت سی چچا معزز وسخی موجود ہون عشیرۃ قبیلہ مخول بہی وہی شخص جسکے اخوال یعنے بہت سی ماموں صاحب عزت سخی موجود ہون معم اور مخول دونون صفتین ہین قایم مقام موصوف محذوف کے یعنی صبی معم ومخول اور بجید معم سالت نصب مین حال ہے جزع سی

الحاصل یعنے جبکہ غول نے وحشی گاے کی مجہو دیکہا پس بہاگین اور پس پا ہوئین حالانکہ وہ مثل اوس جزع یمانی کی تہین جسکے درمیان مین فاصلہ اور جواہرات سی ہو اور جزع بہی وہ جزع جو کہ گردنین ایسی لڑکیکے ہو جسکے بہت سی چچا اور ماموں سخی ومالدار ہون اور ایسی لڑکیکا جزع بہی بہت عمدہ ہوگا بہ نسبت غیر کے پس وحشی گاے کو بوجہ سیاہ ہونے اوسکی پاؤن اور رخسارون کے اور سفید ہونے باقی جسم کی تشبیہ دیہے ساتھ جزع کے کہ وہ بہی سیاہ وسفید ہوتا ہے اور اونکی بہاگنی اور متفرق ہونیکو تشبیہ دی ہے ساتھ اوس جزع کے جو کہ قلادہ مین فاصلہ سی ہوتا ہے اور اوسکی درمیان مین اور نگینہ ہوتی ہین خلاصہ یہ کہ جسطرح جزع گردن بند مین فاصلہ سے ہوتا ہی اوسیطرح وحشی گائین بہی میری دیکہنے سی متفرق ہوکر آپسمین فاصلہ پر ہو گئین

فَأَلْحَقَنَا بِالْهَادِيَاتِ وَدُونَهُ ۶۷ جَوَاحِرُهَا فِي صَرَّةٍ لَمْ تَزَيَّلِ

اللغة الحاق ملانا ملحق کرنا فاعل الحق ضمیر مستتر ہی راجع طرف اسپ کی ہادیات جانوران وحشی جو سبکی آگی بہاگتی ہین دونہ یعنی سامنی اسپ کی جواحر جمع جاحر بمعنی پس ماندہ کے ضمیر ہوش راجع طرف ہادیات کی جملہ دونہ جواحرہا حال ہی فاعل الحق سی صرۃ بفتح اول جماعت وگروہ تزیل متفرق ہونا تزیل کی اصل تتزیل تہی ایک تا واسطے تخفیف کی حذف ہوئی **الحاصل** یعنے پس ملحق کردیا ہمکو اسپ مذکور نی ساتھ اون وحشیونکے جو سبکی آگی تہے حالانکہ سامنی اوس اسپ کی تہی پس ماندہ وحشی غول مین جو کہ نہین متفرق ہوا تہا یعنی اسپ مذکور ایسا تیز رفتار ہے کہ غول وحشیون کا متفرق ہونی نہین پاتا کہ ہمکو اگلی وحشیون تک پہونچا دیتا ہی اور پہر بوجہ تیزی کی پچہلے غول کا جو پراگندہ ہونی نہین پاتا شکار کرلیتا ہے

فَعَادَى عِدَاءً بَيْنَ ثَوْرٍ وَنَعْجَةٍ ۶۸ دِرَاكًا وَلَمْ يُنْضَحْ بِمَاءٍ فَيُغْسَلِ

اللغۃ عداء بکسر اول و شکار پے درپے گرانا ایک دوڑ مین گھوڑے کی مراد بیان ہیم و ڑنا ہے تور بیل نعجۃ گاے بین ثور

ظرف متعلق دراکا کی دراک بکسر اول لحق ہونا گھوڑیکا وحشی سے اور پے درپے ایک کے بعد دوسرے کا

شکار کرنا دراکا بمعنی فاعل کے حال ہے ضمیر عادی سے نضح پانی چھڑکنا جملہ ولم ینضح حال ہے

ضمیر عادی سے غسل دہونا کسرہ لام یغسل بضرورت شعر الحاصل یعنی پس پیہم دوڑا

اسپ مذکور جوحق دوڑنیکا ہے درحالیکہ شکار کرنیوالا تھا بیل اور گاے کا ایک دوڑ مین اور باوجود

اس تیزی کے نہین چھڑکا اوسنے پانی تاکہ دہویا جاے یعنی باوجود اس تیزی کے اوسکو پسینا نہین آیا

فَظَلَّ طُهَاةُ اللَّحْمِ مِنْ بَيْنِ مُنْضِجٍ ۶۹ صَفِيفَ شِوَاءٍ أَوْ قَدِيرٍ مُعَجَّلِ

اللغۃ طہاۃ جمع طاہی بمعنی گوشت پکانیوالا لفظ من بین منضج مین واسطے تفصیل و تفسیر کے ہے

جیسا کہ ہم من بین عالم و زاہد مین منضج پکانیوالا صفیف بروزن اسیر جو گوشت کہ سنگریزون پر

ڈالا جاے واسطے بھوننے کے صفیف مضاف الیہ ہے منضج کا باضافت عام طرف خاص کے مگر

بضرورت قطع اضافت کیا ہے پس صفیف کو مفعول منضج کا کہنا اور او قدیر کو مضاف الیہ منضج

کا گردان کے قطع اضافت کا قائل ہونا جیسا کہ کلام شارح فارسی اور فاضل صفی پوری سے

ظاہر ہوتا ہے محل ہے بوجہ لغو ہونے او عاطفہ کے باوجود لازم ہونے فصل اجنبی کے درمیان

مضاف و مضاف الیہ کے قائل شواء بکسر اول بمعنی بریان منصوب بتقدیر لام تعلیل قدیر

جو گوشت کہ پتیلی مین پکا ہو عطف ہے صفیف پر معجل جو جلدی سے پک گیا ہو الحاصل یعنی پس

ہوے پکانیوالے گوشت کے دو قسم کے بعض ایسے تھے جو سنگریزون پر ڈالتے تھے بغرض بھوننے کے

اور بعض پتیلی مین پکاتے تھے بعجلت یعنی شکار بکثرت ہوا تھا لوگونکا ہجوم تھا بعض بھونتے تھے

بعض پکاتے تھے

وَرُحْنَا يَكَادُ الطَّرْفُ يَقْصُرُ دُونَهُ ۷۰ مَتَى مَا تَرَقَّ الْعَيْنُ فِيهِ تَسَهَّلِ

فاضل صفی پوری نے ... [illegible]

اللغۃ رواح آخر وقت واپس آنا طرف چشم جملہ یکاد الطرف حال ہی ضمیر رضائے قصور کوتاہی کرنا عاجز ہونا دونہ سامنی اوس اسپ کی متی بمعنی شرط کے اور ما زائدہ ہی ترقی بلند ہونا اصل ترق کے ترقی تھی ایک تا رواسطے تخفیف کی گرادی اور یا بوجہ جزم کے ساقط ہوئی العین فاعل ترق کا ہی ضمیر فیہ راجع طرف اسپ مذکور کی پس جملہ ترق العین فیہ شرط ہی تسہل پہاڑ سے زمین ہموار پر اترنا تسہل اصل مین تتسہل تہا ایک تا واسطے تخفیف کی حذف ہوئی اور کسرہ لام تسہل بضرورت حرف روی کے اور فاعل تسہل ضمیر مونث راجع طرف عین کے اور جملہ تسہل جزا شرط مذکور ہی الحاصل یعنے اور روا پس آئے ہم آخر وقت شکار سے حالانکہ قریب تہا کہ کوتاہی کرے آنکھ ہماری سامنی اوس گھوڑ سیکے اور عاجز ہو جاے دریافت سی اوسکی خوبیونکی اور جبکہ بلند ہوتی تھی آنکھ واسطے دیکھنے حسن جانب بالاے اسپ مذکور کے تو نظر کرتے تھی نیچے کے جانب یعنی مشتاق ہوتی تھی واسطے دیکھنے حسن جانب زیرین کی خلاصہ یہ کہ اسپ مذکور ایسا خوبصورت و حسین تہا کہ دیکھنے سے سیری نہوتی تھی اور نظر اوسکا حسن دریافت کرنیسے عاجز تھی

فَبَاتَ عَلَيْهِ سَرْجُهُ وَلِجَامُهُ ۱۷ وَبَاتَ بِعَيْنِي قَائِمًا غَيْرَ مُرْسَلِ

اللغۃ بیتوتۃ شب گذرانا ضمائر ثلثہ راجع طرف اسپ کی جملہ علیہ سرجہ ولجامہ حال ہی فاعل بات سی اور بار بعینی واسطے مقابلہ کے قائما اور غیر مرسل دونون حال ہین فاعل بات سی مرسل وہ گھوڑا جسکو تہان پر لیجائین الحاصل یعنی شب گذرانی اسپ مذکور نی حالانکہ زین ولگام اوسپر لگی ہوئی تھی اور شب گذرانی سامنی میرے حالانکہ استادہ تہا اور تہان پر نہیں گیا تہا

صَاحِ تَرَى بَرْقًا أُرِيكَ وَمِيضَهُ ۱۸ كَلَمْعِ الْيَدَيْنِ فِي حَبِيٍّ مُكَلَّلِ

اللغۃ الف واسطے ندا و قریب کے ہے صاح منادی مرخم صاحبی کا ہی بر تا مفعول تری کا

تری برقا جملہ خبریہ بمعنی امر یعنی انظر برقا کے ہی ارائتہ دکہانا ومیض بجلی کے چمک ضمیر طرف ق
کی وبیضہ مفعول ثانی اریک کا لمع بمعنی روشنی اور جنبش وحرکت کی حبی جو گھٹا کہ بیچ آتی ہو اور
گھونگہو میں مرفوع محلا متعلق ہے صفت کے مکلل جو اسکے اوپر لگا ہوا چمک دار موتی بندے یا اوسکی تاج نما
ہو **الحاصل** یعنے ای ہمنشین میری دیکہتا ہی بجلیکو یعنی دیکہ بجلیکو دکہاتا ہون مین تجہی چمک
اوسکی جو چمکدار تاج نما گھٹا مین ہی اور چمک وحرکت اوسکی مثل چمک وحرکت دونون ہاتہون محبوب
کے ہی تشبیہ دی ہی بجلیکی چمک کو اور اوسکی حرکت کو ساتہ حرکت دونون ہاتہ محبوبکے

یُضِیْئُ سَنَاہُ اَوْمَصَابِیْحُ رَاھِبٍ ۴۳ اَمَالَ السَّلِیْطَ بِالذُّبَالِ الْمُفَتَّلِ

اللغۃ اضائۃ چمکنا اور چمکانا لازم ومتعدی دونون آیا ہی یہان لازم ہی سنا بفتح روشنی حالت
رفع مین فاعل ہی یضیئ کا ضمیر راجع طرف برق یا ومیض کی اور اضافت سنا کی طرف ضمیر
کی بیانیہ ہی یضیئ سناہ یا جملہ مستانفہ ہے یا صفت برق یا ومیض کی ہی مصابیح جمع مصباح
بمعنی چراغ کی راہب عابد نصاری جیسا کہ گذرا او مصابیح راہب برفع یا عطف ہی یضیئ پر
بطور عطف جملہ اسمیہ کے اوپر جملہ فعلیہ کے پس مصابیح خبر ہوگی مبتدا محذوف کی یعنی او ذلک
البرق مصابیح راہب اور یا عطف لین لمع الیدین پر تو مجرور ہوگا امال جہکانا فاعل امال
ضمیر مستتر ہی راجع طرف راہب کی سلیط روغن زیتون مفعول ہی امال کا جملہ امال السلیط صفت
راہب کی ہی ذبال جمع ذبالہ بضم بمعنی فلیتہ کی اور با بالذبال بمعنی الی کے ہی مفتل بتشدید فوقانیہ
خوب بٹا ہوا **الحاصل** بطور تجاہل عارفانہ کی کہتا ہی چمکتی ہی روشنی برق کی اور حرکت اوسکی
مشابہ ہی حرکت سی دونون ہاتہ محبوبہ کے یا وہ برق مثل چراغون اوس راہب کی ہی جسنے
جہکا دیا تیل طرف فلیتہ خوب بٹی ہوے کی مخفی نہ ہی کہ راہبون کا چراغ بہت تیز روشن ہوتا ہی
خصوصًا جبکہ تیل طرف بتی کے جہکا دیا جاے

قَعَدْتُ لَهُ وَصُحْبَتِیْ بَیْنَ ضَارِجٍ ۷۴ وَبَیْنَ الْعُذَیْبِ بُعْدَ مَا مُتَأَمَّلِیْ

اللغۃ ضمیر لہ راجع طرف جس مذکور کے شعر سابق مین صحبۃ جمع صاحب بمعنی ہمنشین کے ضارج وعذیب نام ہین دو مقامونکے بعد بسکون عین فعل ماضی ہی اصل اوسکی بَعُدَ بروزن شَرُفَ کی تھی عین کو ساکن کیا اور تسکین عین فعل مضموم العین جائز ہی خصوصًا بضرورت شعر اور لفظ ما زائدہ ہی اور بعض کہتے ہین کہ ما بمعنی الذی کے ہی اور متأمّلی خبر مبتدا محذوف ہوگی کہ تقدیر عبارت یون ہی بُعْدَ مَا ہُوَ مُتَأَمَّلِیْ اے بعد السحاب الذی ہو متأملی یعنی دور ہوا وہ ابر جسمین نظر کرتے تھے ہم متأمل سے مراد وہ شی جسمین نظر وتامل کیا ہو اسم ظرف ہی یا اسم مفعول الحاصل یعنے بیٹھا مین واسطے دیکھنے ابر مذکور کے اور بیٹھے ہمنشین ودوست میرے درمیان موضع ضارج وعذیب کے پس جبکہ ابر مذکور دور ہوگیا تو تعجبانہ کہتا ہے کہ

دور ہوگیا مقام تامل میرا اور جس کو دیکھتا تھا مین

عَلَی قَطَنٍ بِالشَّیْمِ أَیْمَنُ صَوْبِہٖ ۷۵ وَأَیْسَرُہٗ عَلَی السِّتَارِ فَیَذْبُلِ

اللغۃ قطن بفتحتین وستار بکسر اول ویذبل تینون نام ہین تین پہاڑونکے درمیان قطن در درمیان ستار ویذبل کے بڑی مسافت اور بعد بعید ہی اور بعض نے علا بصیغہ ماضی پڑھا ہی در ضمیر فاعل راجع ہوگی طرف ابر کے قطنا کو مفعول گردانا ہی یعنی بلند ہوا ابر کوہ قطن پہ شیم بجلی کی طرف بامید بارش دیکھنا جار مجرور متعلق احکم محذوف کی ہی یعنی بیان مذکور کا حکم کرتے ہین ہم بطور مظنہ کے ایمن صوب جانب راست ابر مذکور والیسرہ جانب چپ اوسکا الحاصل یعنے اوپر کوہ قطن کے تھا جانب راست ابر مذکور کا اور جانب چپ اوسکا اوپر کوہ ستار ویذبل کے اور بالشیم اشارہ ہی اس امر کا کہ یہ قول میرا بطور مظنہ کے ہے کیونکہ ستار ویذبل وقطن بوجہ بعد مسافت کے ایک دفعہ دکھائی نہین دے سکتی شاعر کثرت وتشوی

فارسی

عربی

ابر کے بیان کرتا ہے کہ بڑی گھٹا چھائے ہوئی تھی

فَاَضْحٰی یَسُحُّ الْمَاءَ فَوْقَ کُتَیْفَةٍ ۷۶ یَکُبُّ عَلَی الْاَذْقَانِ دَوْحَ الْکَنَهْبَلِ

اللغۃ اضحا دن چڑھے ہونا فاعل اضحی ضمیر مستتر راجع طرف ابر کے سح اونڈیلنا پانیکا او رجاری ہونا اوس کا لازم و متعدی دونوں آیا ہے یہان متعدی ہی فاعل یسح کا ضمیر مستتر راجع طرف ابر کی الماء مفعول ہی کتیفۃ نام مقام کا ہے اور بعض نے فوق کتیفۃ کی جگہ فی کل نیقۃ پڑہا ہے نیقۃ سے مراد وہ قلیل فاصلہ ہی جو درمیان مین دو جھڑیون بارش کے ہوتا ہے کب مونہہ کے بھل گرانا اذقان جمع ذقن بمعنی ٹھڈی کے ہی اور مراد یہان اذقان سے حصۂ بالائے درخت ہی دوح جمع دوحۃ بمعنی درخت کی منصوب ہی بنا بر مفعولیۃ یکب کی کنہبل بفتح و ضم بار ایک بڑا درخت میدان مین ہوتا ہی الحاصل پس بیچ وقت ضحا کی یعنے دن چڑھے ابر اونڈیلتا تھا پانیکو اوپر موضع کتیفۃ کے یعنی شدت سی برستا تھا اور گراتا تھا مونہہ کی بھل کنہبل کی درختوں کو

وَمَرَّ عَلَی الْقَنَانِ مِنْ نَفَیَانِهٖ ۷۷ فَاَنْزَلَ مِنْهُ الْعُصْمَ مِنْ کُلِّ مَنْزِلِ

اللغۃ مرور گذرنا قنان نام ہے کوہ بنی اسد کا نفیان بفتح اول و ثانی چھینٹین جو بوقت بارش کے اڑتی ہین ضمیر نفیانہ راجع طرف الماء کے اور ضمیر منہ طرف قنان کے عصم جمع اعصم بمعنی بز کوہی اور ہرن کے جنکا بازو سفید ہو منصوب ہی بنا بر مفعولیۃ انزل کی منزل مقام اسم ظرف الحاصل یعنی گذریں اور پہونچین اوپر کوہ قنان کے چھینٹین بارش کی پس اوتار دیا اوس پہاڑ سی بکریون اور ہرن سفید بازو کو ہر مقام سی یعنی اس شدت سی چھینٹین بارش کی اوڑیں کہ مارے دہشت کے تمام بکریان اور ہرن کوہ قنان سی بہاگین

وَتَیْمَاءَ لَمْ یَتْرُکْ بِهَا جِذْعَ نَخْلَةٍ ۷۸ وَلَا اُطُمًا اِلَّا مَشِیْدًا بِجَنْدَلِ

اللغۃ تیما بتقدیم تاء مثناۃ بروزن حمرا قریہ ہی تیما غیر منصرف ہے محل جر مین عطف ہی اوپر قنان کی کوئی ضرورت تقدیر فعل کی نہین ہی جیسا کہ شارح فارسی اور بعض شراح عربی نے لکھا ہی

کذا فی بعض شراح ۱۲

بہا بمعنی فیہا کے ضمیر طرف تیماء کے جذع بکسر اول تنہ درخت مفعول ہی لم تترک کا اطم بضمتین یا بسکون ثانی قلعہ عطف ہی جذع پر مشید بروزن مبیع کے شاد تشدید سے یعنی بلند اور استرکاری کیا ہوا جندل پتھر الحاصل یعنی پہونچا پانی بارش کا قریہ تیماء پر اور نچھوڑا وہان کسی تنہ درخت کو اور نہ کسی قلعہ کو مگر اوس قلعہ کو جو بلند کیا گیا اور تعمیر کیا گیا تھا ساتھ پتھر کے اور استرکاری سے مضبوط کر دیا گیا تھا

کَاَنَّ ثَبِیْرًا فِیْ عَرَانِیْنِ وَبْلِهٖ ۷۹ کَبِیْرُ اُنَاسٍ فِیْ بِجَادٍ مُزَمَّلِ

اللغۃ ثبیر بروزن امیر پہاڑ ہی مکہ مین عرانین جمع عرنین بکسر بمعنی جانب اعلاے بینی کے اور جو پانی کہ برسنا شروع ہوتا ہے وبل جمع وابل کے اور وبل مصدر بھی ہی وہ بارش جو کہ تیز ساتھ بڑی بڑی بوندیوں کی برسے ضمیر وبلہ راجع ہی طرف ابر مذکور کے کبیر اناس بمعنی سردار قوم برفع خبر کان کے ہی بجاد بکسر اول گلیم دار چادر مزمل کپڑے سے لپیٹنا مزمل بمعنی لپٹے ہوئے کے صفت ہی کبیر کی قیاس مقتضی رفع کے ہی مگر یہان مجرور ہے بمناسبت بجاد کی بطور جر جوار اور ایسا کلام عرب مین بہت شایع ہے اور ہو سکتا ہی کہ مزمل صفت بجاد کی ہو اور لفظ بہ اوسکے بعد محذوف لین یعنی مزمل بہ اور ضمیر بہ کو راجع طرف کبیر اناس کے لین اور فاضل صفی پوری نے یون تقریر کی ہی کہ ممکن ہی مزمل صفت بجاد کے ہو تقدیر بہ پس بار جارہ کو حذف کیا اور ضمیر کو مزمل مین مستتر کیا اور شارح فارسی نے اسکی پیروی کی ہی نہایت تعجب ہی مقتضی اس کلام کا یہ ہی کہ مزمل مین دو ضمیرین مستتر ہون کیونکہ بر تقدیر صفت بجاد مزمل مین ضمیر موصوف ضرور ہوگی اور دوسری ضمیر جو کہ راجع ہی طرف کبیر اناس کے وہ بھی مستتر مانی گئی پس دو ضمیرین مستتر ہوین ایک واسطے بجاد کے دوسری واسطے کبیر کے اور ایسا قاعدہ گوش زد نہین ہوا فتامل الحاصل یعنی گویا کہ کوہ ثبیر شروع تیز بارش ابر مذکور مین معلوم ہوتا ہے

فارسی

ایراد بر شارح فارسی و فاضل صفی پوری ۱۲ منہ

کہ سردار قوم کا ہے جو کہ لکیرون دار چادر لپیٹی ہوئے اور اوڑہی ہوئے کوہ مذکور کو بوجہ اوسکے گھر جانے کے شدید بارش مین تشبیہ دی ہی ساتھ اوس شخص کے جو کہ چادر اوڑہی ہو

كَأَنَّ ذُرَى رَأْسِ الْمُجَيْمِرِ غُدْوَةً ۸۰ مِنَ السَّيْلِ وَالْأَغْثَاءِ فَلْكَةُ مِغْزَلِ

اللغۃ ذری جمع ذروۃ بضم و بکسرہ بلندی ہر شی کی مجیمر نام کوہ مقام غدوۃ بمعنی صبح کے منصوب بنا بر ظرفیہ کے اور لفظ من السیل مین واسطے سببیت کے ہی اغثاء جمع غثاء بضم اول و بہ تشدید و تخفیف مثلثہ بمعنی خس و خاشاک گھانس پہوس وغیرہ جو بوجہ سیل کے کسیطرف جمع ہوجاتی ہین اور بعض نے من الغثاء بتشدید ثاء پڑہا ہی اول اولی ہی فلکۃ بضم فا چرخہ خبر بعد خبر کان کے مغزل بحرکات ثلثہ میم تکلا **الحاصل** یعنی گویا کہ بلندیان سر کوہ مجیمر کی بوقت صبح بوجہ سیل کے اور جمع ہوجانے خس و خاشاک کے چرخہ مغزل ہوگئین تہین تشبیہ دی ہی کوہ مجیمر کو ساتھ چرخہ مغزل کے یعنی جیسا کہ چرخہ مغزل مدور گول ہوتا ہے اوسیطرح بسبب محیط

ہوجانے خس و خاشاک کے کوہ مجیمر گول معلوم ہوتا تہا

وَأَلْقَى بِصَحْرَاءِ الْغَبِيطِ بَعَاعَهُ ۸۱ نُزُولَ الْيَمَانِي ذِي الْعِيَابِ الْمُحَمَّلِ

اللغۃ غبیط بمعنی ہموار اور نام ہی صحرا کا بعاع بفتح اول مال و متاع اور ثقل یعنے گرانی ضمیر راجع طرف ابر کے بعاعہ مفعول ہی القی کا اور ضمیر مستتر فاعل القی ہی نزول بمعنی اوترنے کے مفعول مطلق ہی فعل محذوف نزل کا یا القی صفت تاجر محذوف کی تقدیر عبارت نزل نزول التاجر الیمانی ہی عیاب جمع عیبہ بالفتح بمعنی گٹھری اور جامہ دانیکی جسمین کپڑا رکہا جاتا ہی محمل صفت ہی یمانیکی یعنے اوٹہانیوالا **الحاصل** یعنی ابر مذکور نے گرا دیا صحراء غبیط مین اپنی گرانی اور بوجہ کو یعنی شدت سے برسا پس اوترا مثل اوترنے اوس تاجر یمنی کے جو طرح طرح کے کپڑون کی گٹھریان اوٹہائے ہو نزول بارش کو تشبیہ دی ہی ساتھ نزول تاجر یمنی کے یعنی جسطرح کہ

تاجر یعنی طرح طرح کے رنگ برنگ کپڑے لاکر پھیلا دیتا ہے واسطے تجارت کے اسیطرح پر بارش ہوئی اور اوسکی وجہ سے رنگ برنگ پھول پیدا ہوئے

كَأَنَّ مَكَاكِيَّ الْجِوَاءِ غُدَيَّةً ۸۲ صُبِحْنَ سُلَافاً مِنْ رَحِيقٍ مُفَلْفَلِ

اللغۃ مکاکی جمع مکّار بضم و تشدید پرندا ہے خوش الحان حجاز مین جوار بروزن سہام جمع جوّ بتشدید واو کے بمعنی کشادگی صحرا کے غدیہ بضم اول تصغیر غدوۃ بمعنی صبح کے صبح شراب صبح پلانا صبحن بصیغہ مجہول سلافا بضم اول نام ہے عمدہ قسم کی شراب کا جو انگور سے ٹپکے بغیر نچوڑنیکے مفعول ثانی ہے صبحن کا رحیق شراب خالص مفلفل جسمین فلفل یعنی مرچ پڑی ہو شراب مفلفل باعث تیزی کی ہوتی ہے الحاصل یعنی گویا کہ پرندی صحرا کو صبح کے وقت پلائی گئی ہین شراب عمدہ و خالص مرچ پڑی ہوئی اسیوجہ سے وہ نغمہ سرا ہو رہے ہین

كَأَنَّ السِّبَاعَ فِيهِ غَرْقَى عَشِيَّةً ۸۳ بِأَرْجَائِهِ الْقُصْوَى أَنَابِيشُ عُنْصُلِ

اللغۃ سباع جمع سبع بمعنی درندہ کے ضمیر فیہ راجع طرف سیل کے غرقی جمع غریق کی جملہ فیہ غرقی الخ حال ہے عشیۃ جو وقت کہ بعد زوال سے طلوع صبح تک ہو منصوب بظرفیۃ ہے ارجار جمع رجا بمعنی کنارہ کے ضمیر راجع طرف وادی مذکور کے قصوی مؤنث اقصی بمعنی دور کے صفت ہے ارجار کی انابیش جمع انبوش جڑ ساگ وغیرہ کی برفع خبر کان کے عنصل بضمتین جنگلی پیاز الحاصل یعنے گویا کہ درندی جبکہ غرق ہوگئے بوجہ سیل کے دور دراز کنارون مین صحرا کے جڑین جنگلی پیاز کی معلوم ہوتی تھی درندون کو جو کہ مٹی اور کیچڑ مین بھر گئی تھی تشبیہ دی ہے ساتھ پیاز کی جڑون کے یعنی جیسا کہ پیاز کی جڑین مٹی اور کیچڑ مین بھری ہوتی ہین اوسیطرح وہ درندے بھی بھرے ہوے تھے فقط تمام ہوا قصیدہ لامیہ امرء القیس کا

فارسی

قصص

دوسرا معلقہ

یہ قصیدہ ہے طرفہ بن عبد بکری کا قبیلہ بنی بکر بن وائل سے نام اوسکا عمرو بن العبد تھا اور طرفہ لقب ہے اور وہ بھی شعراء جاہلیت سے ہے زمانہ اوسکا قبل مائہ اسلام بعد زمانہ امرء القیس کے تھا اور کل ابیات اسکے ایک سو سات ہین مطلع یہ ہے

لِخَوْلَةَ أَطْلَالٌ بِبُرْقَةِ ثَهْمَدِ ۔ تَلُوحُ كَبَاقِي الْوَشْمِ فِي ظَاهِرِ الْيَدِ

العروض یہ قصیدہ بھی بحر طویل مین ہے اور عروض و ضرب اوسکا مقبوض ہے اور قافیہ اوسکا متدارک ہے مراد اوس سے واقع ہونا دو متحرک کا ہے درمیان مین دو ساکنون کے جیسا کہ گذرا تقطیع مطلع کی اسطرح ہے

لِخَوْلَ تَأَطْلَالُنْ بِبُرْقَ تِثَهْمَدِ ۔ تَلُوحُ كَبَاقِلْوَشْ مِفِي ظَا هِرِلْيَدِ

فعولن مفاعیلن فعول مفاعلن فعول مفاعیلن فعولن مفاعلن

مقبوض مقبوض مقبوض مقبوض

اللغۃ خولہ نام ہے معشوقہ کا قبیلہ بنی کلب سے اطلال جمع طلل بمعنی نشان مکان کے برقۃ بضم اول او ر ابرق وہ جگہ جہانکی خاک سنگریزے اور پتھر سے ملی ہو اور بار بمعنی فی کے ہے ثہمد نام موضع کا لوح چمکنا فاعل تلوح کا ضمیر مستتر راجع طرف اطلال کے وشم سے مراد نشان گدنے کے ہین ظاہر ید یعنی پشت دست الحاصل یعنے خولہ کے نشان مکان اوس زمین پر ہین جہانکی خاک سنگریزون اور پتھر سے مخلوط ہے اور وہ جگہ موضع ثہمد مین واقع ہے اور چمکتے ہین وہ نشان مثل اوس باقی ماندہ گدنے کے جو پشت دست پر محبوبون کے چمکتا ہے یعنے خولہ نے کوچ کیا اور نشان اوسکے مکان کے کچھ باقی اور نمودار ہین تشبیہ دی ہے چمک اور نموداری نشان مکان کو ساتھ چمکنے گدنے کے

جو پشت دست پر محبوبونکی ہوتا ہے

وُقُوفاً بِهَا صَحْبِي عَلَيَّ مَطِيَّهُم ۲ يَقُولُونَ لَا تَهْلِكْ أَسًى وَتَجَلَّدِ

اللغۃ تجلد صبر وتحمل کرنا شرح وتفسیر اس بیت کی قصیدہ امرالقیس مین گذری فتذکر مگر ضمیر بہا یہان راجع طرف برقۃ ثہمد کے ہی اور الزام سرقہ کا شاعر پر جیسا کہ شارح فارسی نے دیا ہی نہین ہوسکتا واسطے احتمال توارد کے فتامل

كَأَنَّ حُدُوجَ الْمَالِكِيَّةِ غُدْوَةً ۳ خَلَايَا سَفِينٍ بِالنَّوَاصِفِ مِنْ دَدِ

اللغۃ حدوج جمع حدج بمعنی کجاوہ کے مالکیۃ منسوب طرف بنی مالک کو قبیلہ بنی کلب سے مراد معشوقہ مالکیہ ہی غدوۃ بضم اول زمانہ درمیان طلوع فجر وطلوع شمس کے منصوب بظرفیۃ ہی خلایا جمع خلیۃ بمعنی کشتی بزرگ کی خبر ہے کان کے سفین جمع سفینہ بمعنی کشتی کے اور اضافت خلایا سفین کے بیانیہ ہے نواصف جمع ناصفہ بمعنی مقام وسیع کے جو اطراف وادی مین ہو مثل سڑک وغیرہ کے اور بعض شروح مین فی نواصف ہی اور ناصفہ سے مراد آب رونده لیا ہی دد بروزن ید کے بعض کے نزدیک دد اس بیت مین نام ہی وادیکا اور بعض کے نزدیک دد مثل یدا اور ددا مثل عصا اور ددن مثل بدن کے بمعنی لہو ولعب کے ہی الحاصل یعنی گویا کہ کجاوے معشوقہ مالکیہ کے صبح فراق کو وقت کوچ بڑی بڑی کشتیان ہین اطراف وجوانب مین وادی دد کی تشبیہ دی ہی ناقہ کجاوہ دار کو ساتھ بڑی کشتی کے یہ معنی اوس تقدیر پر ہین جبکہ دد سے مراد نام ہو وادیکا اور بعض نے تقریر معنی کی یون کی ہی کہ گمان کیا مینے کجاوہ مالکیہ کو فرط محبت وشدت عشق سے بڑی بڑی کشتیان یہ معنی اوسوقت ہونگے جب دد کو بمعنی لہو ولعب کے لین

عَدَوْلِيَّةٌ أَوْ مِنْ سَفِينِ ابْنِ يَامِنٍ ۴ يَجُورُ بِهَا الْمَلَّاحُ طَوْرًا وَيَهْتَدِي

اللغۃ عدول عدولی قریہ ہی بحرین مین عدولیۃ جو کشتی منسوب طرف عدولی کے ہو اور شارح

فارسی
عدولی

زوزنی نے لکھا ہے کہ عدولی ایک قبیلہ ہے اہل بحرین سے پس عدولیہ وہ کشتی ہوگی جو منسوب
ہو طرف اوس قبیلہ کی ابن یامن نام ہے ایک شخص کا اہل بحرین سے جو کشتیان بناتا تہا پس
عدولیہ مجرور صفت ہے سفین کی جو بیت سابق مین ہے جور راہ سے پہرنا اور بار بہا واسطے تعدیہ کے ہے
اور ضمیر مجرور راجع طرف عدولیہ کی پس بہا مفعول ہوگا یجور کا اور ملاح فاعل اور جملہ یجور بہا
صفت عدولیہ کی طورا منصوب علی الظرفیۃ ہے یعنی ایک مرتبہ کے اہتدا سیدہی راہ چلنا
الحاصل یعنے وہ کشتیان عدولیہ ہین یعنی قریہ عدولی کے کشتیونسے ہین یا ابن یامن
کے کشتیونسے ہین پہیر دیتا ہے اونکو ملاح کبہی راہ راست سے اور کبہو راہ پر لگاتا ہے اور سیدہی
راہ چلتا ہے یعنے ساربان ناقہ معشوقہ کا کبہی راہ راست پر لیجاتا ہے ناقہ کو جبکہ راہ کشادہ ہوتی ہے
اور کبہی راہ پہیر کے کج چلتا ہے جب راہ تنگ ہوتی ہے خلاصہ یہ کہ کجاوہای معشوقہ کو جو ناقہ پر
کسے ہوئے تہے تشبیہ دی ہے ساتھ کشتیونکے جو قریہ عدولی یا ابن یامن کی بنائی ہوئی ہون کیونکہ
انکی کشتیان بہت بڑی ہوتی ہین اور ساربان ناقہ کو جو کبہی براہ راست لیجاتا تہا اور کبہی براہ
چپ تشبیہ دی ہے ساتھ ملاح کے جو کبہی کشتی کو سیدہا لیجاتا ہے اور کبہی ٹیڑہا

یَشُقُّ حَبَابَ الْمَاءِ حَیْزُومُہَا بِہَا ۵ کَمَا قَسَمَ التُّرْبَ الْمُفَائِلُ بِالْیَدِ

اللغۃ شق چاک کرنا جملہ یشق بھی صفت ہے سفین کے حباب موج مفعول یشق کا حیزوم
سینہ فاعل یشق کا ضمیر اول راجع طرف سفین کے اور ثانی طرف حباب کی اور بار واسطے
الصاق کے ہے ترب بضم خاک اسمین کئی لغتہ ہین تراب توراب تیرب ترب جیسا کہ ابن
انباری نے ذکر کیا ہے مفائلہ فئال کہیل ہے جو لڑکے کہیلتے ہین مٹی جمع کرکے اوسمین کوڑی وغیرہ
چہپا دیتے ہین پہر اوسکے دو حصہ کرتے ہین پوچہتے ہین کہ وہ کوڑی کس ڈہیر مین ہے اور مفائل لیا
کہیل کہیلنے والیکو کہتے ہین الحاصل یعنے وہ کشتیان ایسی ہین کہ چاک اور دو حصہ کر دیتا ہے

سوج آب کو سینہ اونکا جو متصل موج کے ہوتا ہے جیسا کہ تقسیم اور دو حصہ کردیتا ہے خاک کو فال دیکھنے والا ساتھ ہاتھ کے یعنی کھیلنے والا مذکور شدہ کھیل کا

وَفِي الْحَيِّ أَحْوَى يَنْفُضُ الْمَرْدَ شَادِنٌ ؛ مُظَاهِرُ سِمْطَيْ لُؤْلُؤٍ وَزَبَرْجَدِ

اللغۃ حی قبیلہ احوی جسکی لبونکی سرخی مین گونہ سیاہی ہو صفت ہے ظبی مقدر کی نفض ہلانا درخت کا واسطے گرانی میوہ کی مرد میوہ درخت اراک کا مفعول ہے ینفض کا شادن قوۃ دار ہرن جو اپنی مان سے علیحدہ ہو کر خود چرتا ہو مظاہر جو کہ ہار پر ہار پہنے سمط موتیونکی لڑی الحاصل یعنی قبیلہ مین ایک ہرن ہے جسکی لبونکی سرخی مائل بسیاہی ہے توڑتی ہے میوہ درخت اراک کا اور قوت دار وخود مختار ہے اور دو ہار موتی اور زبرجد کے تلے اوپر پہنے ہے اولاً تشبیہ دی ہے معشوقہ کو ساتھ ہرن کے تین چیزون مین اول چشم سرمہ گین دوسرے سرخی لب مائل بسیاہی تیسرے خوبصورتی گردنمین اسواسطے کہ جسوقت ہرن میوہ درخت کا گردن اوٹھا کر توڑتا ہے اوس حالت مین گردن اوسکی خوشنما ہوتی ہے ثانیاً بیان کیا کہ وہ دو ہار موتی اور زبرجد کے پہنے ہے تا کہ معلوم ہو کہ شاعر کی مراد ہرن سے معشوقہ ہے

خَذُولٌ تُرَاعِي رَبْرَبًا بِخَمِيلَةٍ ؛ تَنَاوَلُ أَطْرَافَ الْبَرِيرِ وَتَرْتَدِي

اللغۃ خذول جس ہرن نے اپنے بچے اور غول کو چھوڑ دیا ہو یا خبر مبتدا محذوف کی ہے یا مبتدا ہے خبر محذوف فی الحی کے مراعات آپسمین چرنا کیونکہ خاصہ مفاعلۃ کا اشتراک ہے پس تراعی ربربا بمعنی ترعی مع الربرب کے ہے یعنے چرتی ہے ساتھ ربرب کے فاعل تراعی کا ضمیر طرف خذول کے اور جملہ تراعی ربربا مثل تناول و ترتدی کے صفت ہے خذول کی ربرب غول گائے وحشی اور ہرن کا خمیلۃ ریگستان یا زمین ہموار جہان درخت بہت ہون اور بار بخمیلۃ واسطے ظرفیۃ کے تناول لے لینا گرفت کرنا تناول اصل مین تتناول تھا

ایک تا رواسطے تخفیف کے حذف ہوئی فاعل تناول ضمیر مستتر راجع طرف خذول کے بریر میوہ دو درخت اراک کا ارتدا رچادر اوڑہنا فاعل ترتدی کا ضمیر مستتر ہے الحاصل یعنی وہ ہرنی اپنے بچون کو چہوڑکر چرتی ہی ساتھ غول گایون وحشی کے زمین ہموار درخت زار مین اور لیتی ہی اور گرفت کرتی ہی اطراف وجانب کو میوہ درخت اراک کے یعنی میوہ اراک کا کہاتی ہی اور ایسی لپٹتی ہے درخت اراک سے گویا کہ چادر اوڑہی ہے شاخون اور میوون درخت اراک کے تشبیہ دی ہی طول گردن محبوبہ کو ساتھ طول گردن آہو کے بروقت توڑنے میوہ اراک کی کیونکہ ایسے وقت مین گردن آہو کی نہایت خوشنما معلوم ہوتی ہی

وَتَبْسِمُ عَنْ أَلْمَى كَأَنَّ مُنَوَّرًا ۔ تَخَلَّلَ حُرَّ الرَّمْلِ دِعْصٌ لَهُ نَدِ

اللغۃ تبسم تبسم ابتسام ہنسا مسکرانا فاعل تبسم کا ضمیر مستتر طرف معشوقہ کے المی جسکی لبونکی سرخی مائل سیاہی ہو صفت ثغر مقدر معنی اگلے دانتونکے یعنی عن ثغر المی منور جو درخت پہولا ہو صفت اقحوان بضمتین مقدر کے معنی بابونہ کے موصوف صفت اسم کان کا ہی اور خبر اوسکی لہا ثغر محذوف ہی اور ثغرا باضافت کو خبر محذوف کہنا جیسا کہ بعض نے کہا ہی تنکیر اسم و تعریف خبر لازم آئیگی یہی تقدیر عبارت یون ہوگی کان اقحوانا منورا لہا ثغر تخلل درانا نفوذ کرنا جملہ تخلل صفت ہی منورکی حر الرمل خالص ریگ یعنی فی حر الرمل کہ منصوب بنزع خافض دعص بکسر اول تودہ ریگ مفعول ہی تخلل کا اور ضمیر مستتر فاعل راجع طرف منور کے ندی بمعنی نمی اور نمناک کی تقدیر کلام یون ہو کان اقحوانا منورا تخلل دعصا لہ ند انما فی حر الرمل ثغرا الحاصل لیتے ہنستی ہے محبوبہ دانتون سے جنکی ہونٹ سرخ مائل بسیاہی ہین گویا کہ دانت سفید ایسے درخت بابونہ کے ہین جو پہولا ہوا ہو اور اگا ہوا ہو الیسی ریگ نمناک مین جوکہ واقع ہو درمیان ریگ خالص کی خلاصہ یہ کہ دانت اوسکے بروقت تبسم کی مثل ایسے

پہولی ہوئی بابونہ کے معلوم ہوتے ہین تشبیہ دی ہی دانت کو ساتھ بابونہ کی اور بابونہ کو وہ رنگ نمناک مین قرار دیا اسواسطیکہ ایسے مقام مین بابونہ نہایت سرسبز وشاداب ہوتا ہی اور لبہای سرخ کو مائل بسیاہی کہا تاکہ معلوم ہو کہ دانت بہت چمکدار تہی کیونکہ سیاہ رنگ مین سفیدی بہت چمکدار معلوم ہوتی ہے

سَقَتْهُ اِيَاةُ الشَّمْسِ اِلَّا لِثَاتِهِ ۹ اُسِفَّ وَلَمْ تَكْدِمْ عَلَيْهِ بِاِثْمِدِ

اللثہ سقی سیراب کرنا ضمیر مفعول طرف ثغر کے یعنی دانت اياة الشمس یعنی روشنی آفتاب برفع فاعل سقت کا لثاة جمع لثہ کی بیخ دندان ضمیر طرف ثغر کے اسفاف چہڑکنا پراگندہ کرنا مفعول مالم یسم فاعلہ اسف کا ضمیر مستتر طرف ثغر کے کدم کاٹنا اثمد بکسر اول سرمہ باثمد متعلق اسف کے یعنی سف بہ ثمد قبلہ کدم علیہ اور ضمیر علیہ راجع ہی طرف اثمد کی بطور اضمار قبل الذکر لفظی کے نہ معنوی اور راجح کرنا ضمیر علیہ کا طرف ثغر کے اور مراد ثغر سے لب لینا جیسا کہ شارح فارسی نے کیا ہی تعجب ہی کہ مخل معنی اور خلاف مقصود شاعر ہی کما لایخفی الحاصل یعنی سیراب کیا ہی دندان معشوقہ کو روشنی آفتاب نے یعنی گویا کہ آفتاب نے اپنی روشنی دانتون کو عطا کی ہی سوا جڑون دانتون کی کہ وہ نہین چمکتی ہین کیونکہ چمکنا اونکا حسن مین داخل نہین ہے بلکہ عیب ہی اور چہڑکا گیا ہے دانتون پر سرمہ اور نہین چبایا اوسپر کسی چیز کو تاکہ اثر سرمہ کا زائل ہو حاصل یہ ہے کہ زنان عرب مین دستور تہا کہ سرمہ دانتون کی جڑون مین چہڑکتی تہین تاکہ دانت خوب معلوم ہون جیسا کہ اہل ہند مسی لگاتی ہین اسی غرض سے

وَوَجْهٍ كَاَنَّ الشَّمْسَ اَلْقَتْ رِدَاءَهَا ۱۰ عَلَيْهِ نَقِيِّ اللَّوْنِ لَمْ يَتَخَدَّدِ

اللغۃ وجہ یعنی چہرہ کے معطوف ہی المی پر جو بیت سابق مین گذرا پس رفع پڑہنا وجہ کا بنابر جریت کے اور تقدیر اوسکی لہا وجہ کہنا جیسا کہ فاضل صفی پوری نے لکھا ہی بوجہ ...

کلام بر شارح فارسی

ایراد بر فاضل صفی پوری

اسوجہ سے کہ بر تقدیر نصبہا وجہ بلفظ وجہ مبتدا موخر ہوگا خبر مقدم کا نہ خبر مبتدا محذوف کی بحالا
یحفی ردا ارچادر منصوب ہی بنابر مفعولیۃ القت کر نقی اللون بمعنی صاف وپاکیزہ رنگ کے
صفت وجہ کی بتاویل نقی لونہ کی تخدد بمعنی تشنج ولاغری کر کسرہ دال لم تیخدد بضرورت شعر
الحاصل یعنی ہستی ہی معشوقہ ایسے چہرہ سے گویاکہ آفتاب نے اپنی چادر ضیا اُسکو اوسپر اوڑہا
دیا ہی یعنی چہرہ اوسکا مثل آفتاب کے روشن ہی اور صاف وپاکیزہ ہی رنگ اوسکا اور لاغر اور
ستا ہوا چہرہ نہین ہے

وَإِنِّي لَأُمْضِي الْهَمَّ عِنْدَ احْتِضَارِهِ ۝١١ بِعَوْجَاءَ مِرْقَالٍ تَرُوحُ وَتَغْتَدِي

اللغۃ امضار گذرانا جاری کرنا ہم قصد وارادہ مفعول امضی کا احتضار حضور حاضر ہونا ضمیر
راجع ہی طرف وجہ کے اور مراد معشوقہ ہے اور بعض شروح مین عند احتضارہ ہی حال واحد ہی
عوجار بفتح اول ناقہ باریک ولاغر صفت محذوف کی یعنی بناقۃ عوجار اور بار واسطے مصاحبت
کے ہی مرقال بکسر میم مبالغہ ہی ارقال سے بمعنی ناقہ تیز رفتار کے روح رات کو چلنا اغتداد ن
کو چلنا فاعل تروح وتغتدی کا ضمیر مستتر طرف ناقہ کے الحاصل یعنے تحقیق کہ مین گذرانتا ہو
اور جاری کرتا ہون اپنے مقصد وارادہ کو بروقت حاضر ہونے معشوقہ کے ساتھ ناقہ لاغر وباریک
کے جو کہ تیز رفتار ہی صبح وشام دونون وقت اور ممکن ہی کہ امضار سے مراد دور کرنا ہو اور
اور ہم بمعنی غم کے پس حاصل یہ ہوگا کہ مین تحقیق کہ دور کرتا ہون اپنے غم والم کو بروقت
حاضر ہونے معشوقہ کے ساتھ ناقہ مذکور کے

أَمُونٍ كَأَلْوَاحِ الْإِرَانِ نَصَأْتُهَا ۝١٢ عَلَى لَاحِبٍ كَأَنَّهُ ظَهْرُ بُرْجُدِ

اللغۃ امون بفتح ناقہ جسکی لغزش کا خوف نہ بسبب ہمواری اعضار کے بجر صفت ہی
عوجار کے جو بیت سابق مین ہی الواح جمع لوح بمعنی تختہ کے اران بکسر تابوت مردہ کا

نصبا، جہر کنا ضمیر نصب اتہا راجع طرف ناقہ کی لاحب راہ واضح وکشادہ ضمیر کانہ راجع طرف لاحب کی ظہر بمعنی پشت کے برجد بضم اول وثالث وسکون را خط دار سفت چادر الحاصل یعنے ناقہ مذکور ایسا ہی کہ اوسکی رفتار مین بوجہ ہمواری اعضا کے لغزش کرنیکی اوسکو خوف نہین ہی اور مثل تختون تابوت کی ہی ہمواری وسختی مین جہر کا مینی اوس ناقہ کو اوپر راہ کشادہ واضح کے گویا کہ وہ راہ پشت ہی خط دار سفت چادر کی ہمواری مین تشبیہ دی ہی اعضا ناقہ کو ساتھ تختون تابوت کی ہمواری مین اور راہ کو تشبیہ دی ہی ساتھ چادر خط دار کے اسواسطے کہ راہ مین بہی کبھی خط سی بنے ہوتے ہین

جُمَالِيَّةٍ وَجْنَاءَ تَرْدِي كَأَنَّهَا ۱۳ سَفَنَّجَةٌ تَبْرِي لِأَزْعَرَ أَرْبَدِ

اللغۃ جمالیۃ بضم جیم جو ناقہ کہ مثل نر کے ہو قوت وبزرگی مین صفت ہی عوجاء مذکور کی وجناء ناقہ قوی یا بزرگ رخسار ردی دوڑنا فاعل تردی کا ضمیر مستتر طرف جمالیہ کی مثل ضمیر کانہا کی سفنجۃ بتشدید نون مادہ شتر مرغ سبک رو یہ لفظ ملحق ساتھ خماسی کی ہی مرفوع ہے بنا بر خبران کے بری سامنے آنا بڑہنا فاعل تبری کا ضمیر مستتر طرف سفنجۃ کے ازعر جسکے بال کم ہون صفت ہی محذوف کی یعنے لظلیم ازعر ظلیم شتر مرغ نر اربد خاکی رنگ الحاصل یعنے ناقہ مذکور مثل شتر مرغ نر بزرگ وقوی کی دوڑتا ہی گویا کہ وہ ناقہ مادہ شتر مرغ سبک رو ہے آگی بڑہجاتا ہی شتر مرغ نر کی جسکے بال کم ہون اور خاکی رنگ ہو ایسا شتر مرغ نر بہت تیز دوڑتا ہے تشبیہ دی ناقہ کو ساتھ ایسے مادہ شتر مرغ کے

✢ ✢

تُبَارِي عِتَاقًا نَاجِيَاتٍ وَأَتْبَعَتْ ۱۴ وَظِيفًا وَظِيفًا فَوْقَ مَوْرٍ مُعَبَّدِ

اللغۃ مباراۃ برابری کرنی مین بڑہجانا فاعل تباری کا ضمیر راجع طرف ناقہ کے عتاق بکسر جمع عتیق بمعنی ناقہ کریم الاصل کے ناجیات جمع ناجیہ کی ناقہ تیز رفتار اتباع تابع کرنا

فاعل اتبعت کا ضمیر طرف ناقہ کی متعدی ہی طرف دو مفعول کے عطف ہی تاریکی پر وظیف
باریکی پنڈلی اور کلائی اسپ وغیرہ کی مور راہ معبد تعبید سی فرمان بردار کیا ہوا **الحاصل**
یعنے ناقہ مذکور برابری مین غالب آتا ہے ناقون کریم الاصل تیز رفتار پر اور تابع کرتا ہے
باریک پنڈلیکو باریک کلائی سی اوپر اوس راہ کے جو تابع و فرمان بردار کی گئی ہی ساتھ چلنے
اور کثرت مسافرت کی یعنے تیز رفتاری کرتا ہی اوس راہ پر جسپر بہت کثرت سی آمد و رفت ہوتی ہی

تَرَبَّعَتِ الْقُفَّيْنِ فِي الشَّوْلِ تَرْتَعِي ۱۵ حَدَائِقَ مَوْلِيِّ الْأَسِرَّةِ أَغْيَدِ

اللغۃ تربع فصل بہار کی گھانس چرنا فاعل تربعت کا ضمیر طرف ناقہ کے قف بضم و تشدید
زمین بلند مثل ٹیلے وغیرہ کی اور مراد یہاں قفین سے دو تمام مین ہین اور مفعول ہی تربعت
کا شول جمع شائلہ کے ناقہ جسکا دودھ کم ہو گیا ہو اور اسکو جنے ہوئے آٹھ مہینے ہوئے ہون ارتعاء
چرنا چرانا فاعل ترتعی کا ضمیر طرف ناقہ کے حدائق جمع حدیقہ بمعنی باغ کی مفعول ترتعی کا اور
مضاف ہی اپنے مابعد کے طرف مولی بتشدید یا رود تمام جہان کہ دوسری بارش فصل بہار
کی ہوئی ہو جسکا نام ولی بتشدید یا ہے اور پہلی بارش فصل بہار کو وسمی کہتی ہین اور مولی الاسرۃ
صفت ہی بتاویل وادی مقدر کی تقدیر عبارت حدائق وادٍ مولی الاسرۃ ہی اسرۃ جمع سرر کے
وہ مقام وادی کا جو بہت سرسبز ہو اغید بروزن [illegible] نازک بمجمر صفت ثانی وادی مقدر کے
الحاصل یعنے ناقہ مذکور نے چرا ہی فصل بہار مین دو مقامات بلند کو درمیان مین اون
ناقون کی جنکی دودھ کم تھا [illegible] ناقہ مذکور [illegible] اوس مقام کے جو کہ سرسبز ہی
ساتھ پہلی بارش فصل بہار کی اور زمین [illegible] نازک [illegible] کہ چرنا فصل بہار مین
باعث زیادتی فربہی اور حسن کے ہوتا ہی اسیوجہ سے شاعر نے بہار کا ذکر کیا ہی تاکہ ناقہ
مذکور اونٹنیون کے ساتھ تنہا اسواسطے کہ معمول ہی چار پایون کا جب ایک دوسرے کو چرتے دیکھتا ہے

تو خود بھی چرنے لگتا ہی اور خوب چرتا ہی اور پھر چراگاہ کے اوصاف بیان کیے کہ وہ بہت شاداب تھا اور زمین اوسکی بہی نرم تھی تاکہ چرنے مین وقت نہو

تَرِيعُ إِلَى صَوْتِ الْمُهِيبِ وَتَتَّقِي ۱۶ بِذِي خُصَلٍ رَوْعَاتِ أَكْلَفَ مُلْبِدِ

اللغۃ ریع پہرنا لوٹنا فاعل تریع کا ضمیر طرف ناقہ کے صوت آواز مہیب بلانیوالا آواز دینوالا اتقاء حائل کرنا کسی چیز کا درمیان دو چیزون کے فاعل تتقی کا ضمیر طرف ناقہ کے خصل جمع خصلہ بضم کے گھنی ہوئی لپیٹی ہوئی بال ذی خصل صفت ہی ذنب مقدر کے یعنی بذنب ذوی خصل روعات جمع روعۃ بمعنی ڈر ریکو علت ہی تتقی کی ظاہر امفعول وہی تتقی کا مضاف طرف مابعد کے اکلف سرخ رنگ مائل بسیاہی صفت محذوف کی یعنے بعیر اکلف ملبد بضم اونٹ جسکے چوتڑ کے روئین مثل نمدہ کے جم گئے ہون بوجہ پیشاب و فضلہ کے الحاصل یعنے ناقہ مذکور ایسا ہوشیار ہے کہ پھر جاتا ہی طرف آواز بلانیوالے کی اور حائل کرتا ہی اپنی دم کو جسکی بال لٹےدار ہین درمیان اپنے اور شتر نر کو بسبب خوف شتران نرینہ کے جنکی رنگ سرخ مائل بسیاہی ہین اور روئین اونکی چوتڑون کے بوجہ پیشاب و فضلہ کے مثل نمدہ کی جمی ہوے ہین یعنے ناقہ مذکور شتر نر کو اپنے سے جفت ہونے نہین دیتا غرض یہ ہی کہ ناقہ مذکور فربہ اور قوی و تیز رفتار ہے کیونکہ جو ناقہ کہ نر کو جفت ہونے نہین دیتا وہ ضعیف نہین ہوتا ہے اوس کی قوت بحال رہتی ہے

كَأَنَّ جَنَاحَيْ مَضْرَحِيٍّ تَكَنَّفَا ۱۷ حِفَافَيْهِ شُكَّا فِي الْعَسِيبِ بِمِسْرَدِ

اللغۃ جناح بفتح بازو مضرحی بضاد معجمہ گرگس سفید یا باز دراز بازو تکنف گھیر لینا ضمیر تثنیہ طرف جناحین کے حفاف بکسر جانب و کنارہ ضمیر مجرور طرف دم ناقہ مذکور کے اور حفافیہ مفعول ہی تکنف کا تنگ سینہ شکا بصیغہ تثنیہ مجہول ضمیر تثنیہ طرف جناحین کے عسیب دم کی

مسرد بکسر میم ستالی جس سے چمڑے مین سوراخ کرتے ہین الحاصل یعنے گویا کہ دونون بازو نر گرس سفید یا باز کے گھیر لیا ہے دونون جانب کو دم ناقہ مذکورہ کی سی ئی دیے گئے ہین دونون بازو ہڈی اور چمڑے مین دم ناقہ کی ساتھ ستالی کے خلاصہ یہ کہ بال دم ناقہ مذکورہ کے لمبے اور بہت ہین جیسا کہ پر بازو مین گرس سفید کے ہوتے ہین تشبیہ دی ہے دونون طرف دم کے بالون کو ساتھ دونون بازو گرس سفید یا باز کے

فَطَوراً بِهِ خَلفَ الزَّمِيلِ وَتَارَةً ۱۸ عَلَى حَشَفٍ كَالشَّنِّ ذَاوٍ مُجَدَّدِ

اللغۃ طورا بمعنی تارۃ یعنی ایک مرتبہ اور کبھی منصوب علی الظرفیۃ ہے تقدیر عبارت فطورا تضرب بہ ہے ضمیر بہ طرف دم ناقہ کے زمیل جو شخص پس پشت سوار کے بیٹھا ہو وتارۃ عطف ہے طورا پر حشف تھن مرجھائی ہوئی جسکا دودھ خشک ہو گیا ہو شن بتشدید مشک کہنہ ذاوی تر مردہ مرجھایا ہوا مجدد جسکا دودھ کم ہو گیا ہو الحاصل یعنی کبھی مارتا ہے ناقہ مذکورہ دم کو پیچھے اوسکے جو پس پشت سوار کے بیٹھا ہے اور کبھی اپنے تھن پر جو مثل مشک کہنہ کے مرجھائی ہوئی ہین اور دودھ اوسکا خشک ہو گیا ہے

لَهَا فَخِذَانِ أُكمِلَ النَّحضُ فِيهِمَا ۱۹ كَأَنَّهُمَا بَابَا مُنِيفٍ مُمَرَّدِ

اللغۃ ضمیر لہا طرف ناقہ کے فخذان رانین اکمال پورا کرنا کامل کرنا اکمل بصیغہ مجہول نحض گوشت مفعول مالم یسم فاعلہ اکمل کا ضمیر فیہما اور کانہما طرف فخذان کے باب سے مراد پٹ ہے دروازہ کا منیف بلند عالی صفت قصر مقدر کے یعنی قصر منیف ممرد بتشدید راء چکنا صاف ہموار الحاصل یعنے واسطے ناقہ مذکور کے دونون رانین ہین کہ کامل اور پورا کیا گیا ہے گوشت اونمین کسیطرح کی کمی نہین ہے گویا کہ وہ دونون رانین دوپٹ ہین قصر عالیشان صاف ہموار کے تشبیہ دی ہے رانون کو ساتھ پٹ کے چکنا اور طول مین

وَطَیُّ مَحَالٍ کَالْحَنِیِّ خُلُوفُہٗ ۲۳ وَاَجْرِنَۃٌ لُزَّتْ بِدَأْیٍ مُنَضَّدٖ

اللغۃ طی لپٹنا یہان حاصل مصدر بمعنی لپیٹ کے برفع عطف ہے فخذان پر محال جمع محالۃ پشت کی ہڈی حنی بتشدید یا جمع حنیۃ بمعنی کمان خلوف جمع خلف پسلی جو سب مین چھوٹی ہوتی ہے ضمیر خلوفہ طرف محال کے باعتبار لفظ کے اور کالحنی خلوفہ بمعنی خلوفہ کالحنی کے صفت ہے طی محال کی اجرنۃ جمع جران بکسر کے سامنے کا رخ گردن شتر کا مقام ذبح سے مقام نحر تک اجرنۃ بھی عطف فخذان پر ہے لز چمٹنا ضمیر لزت بصیغہ مجہول طرف اجرنۃ کے دأی جمع دایۃ کی ہڈی گردن و پشت کی نضد تلے اوپر رکھنا چیزونکا تنضید واسطے مبالغہ کے ہے یعنی بڑے اہتمام سے ایک چیز کو دوسری چیز پر رکھنا **الحاصل** یعنے ناقۂ مذکور کی پشت کی ہڈیان ہیں لپٹی ہوئی باہم متصل ہین کہ چھوٹی پسلیان اسکی مثل کمانون کے ہین اور سامنے کا رخ گردن ناقہ کا چمٹا ہوا ہے ساتھ گردن کی ہڈیون کے جو کہ تلے اوپر اچھی طرح جمی ہوئی ہین

کَاَنَّ کِنَاسَیْ ضَالَۃٍ یَکْنُفَانِہَا ۲۱ وَاَطْرَقِسِیٍّ تَحْتَ صُلْبٍ مُؤَیَّدٖ

اللغۃ کناس بفتح خوابگاہ ہرن کا جڑ مین درخت کی ضالۃ جنگلی بیر کنف جانب و پہلو مین ہونا ضمیر تثنیہ طرف کناسی کے اور ضمیر مفعول طرف ناقہ کے اطر خم کرنا کمان کا نصب عطف کناسی پر اور مضاف طرف مابعد کے قسی بکسر و تشدید جمع قوس کی یعنی کمان مراد اطر قسی سے خم کی ہوئی کمانین ہین صلب بضم پشت مؤید تائید سے بمعنی تقویۃ کے **الحاصل** یعنی گویا کہ وہ خوابگاہ آہو کی جڑ مین جنگلی بیری کے ہون دونو پہلو مین ہین ناقۂ مذکور کے یعنی دونون پہلو اسکے وسیع و کشادہ ہین مثل دو خوابگاہ آہو کے اور گویا خم کی ہوئی کمانین نیچے اسکی پشت قوی اور توانا کے ہین یعنی پسلیان ناقہ کی نیچے پشت کی ہڈی مثل خمدار کمانون کے ہین تشبیہ ی ہے دونون پہلو ناقہ کو بوجہ وسعت و کشادگی کے ساتھ دو خوابگاہ آہو کے

اور پسلیون کو ساتھ خم دار کمانون کے

لَهَا مِرْفَقَانِ أَفْتَلَانِ كَأَنَّمَا ۲۳ تَمُرُّ بِسَلْمَي دَالِجٍ مُتَشَدِّدِ

اللغۃ ضمیر لہا واسطے ناقہ کے مرفق بکسر میم کہنی افتل قوت دار مرفق افتل سے مراد یہ ہے کہ کہنی بوجہ قوت کے پہلو سے جدا رہتی ہے ضمیر کا تمر راجع طرف ناقہ ہے اور بعض شروح مین کانما ہے بما کافہ مرور گذرنا فاعل تمر کا ضمیر مستتر طرف ناقہ کے سلم ڈول باعرہ بسلمی واسطے تعدیہ کے ہے یا بمعنی مع کے دالج جو کنوین سے ڈول بھر کے لیجاوے حوض مین ڈالنے کے لئے یعنی بسلمی سقا دالج متشدد قوی طاقت دار صفت دالج کے **الحاصل** یعنے واسطے ناقہ مذکور کے ایسے دو کہنیان قوت دار ہیں کہ رفتار میں پہلو سے جدا رہتی ہیں گویا کہ ناقہ مذکور راہ چلتا ہے ساتھ اُن دونون ڈول سقائے قوی کے جنکو خالی کرنے کے واسطے لئے جاتا ہو یعنے جس طرح پر مرد قوی دو ڈول بھرے پانیکے اپنے دونون ہاتھون مین لیتا ہے اور ہاتھ اُسکے پہلو سے علیحدہ ہوتے ہین اسیطرح کہنی ناقہ کے اسکی رفتار میں پہلو سے علیحدہ رہتی ہے بوجہ قوۃ کے تشبیہ دی ہے فاصلہ کو جو مابین کہنی اور پہلوئے شتہ کے ہوتا ہے ساتھ اُس فاصلہ کے جو مابین ہاتھ اور پہلو اُس شخص قوی کے ہوتا ہے جو دونو ہاتھون مین اپنے دو بھرے ہوئے ڈول اُٹھائے ہوے چلے اور اگر با بسلمی کو واسطے تعدیہ کے لین تو معنی یون ہونگے یعنی گویا کہ ناقہ مذکور لیجاتا ہے دونون ڈول دالج کے الخ

كَقَنْطَرَةِ الرُّومِيِّ أَقْسَمَ رَبُّهَا لَتُكْتَنَفَنْ حَتَّى تُشَادَ بِقَرْمَدِ

اللغۃ قنطرہ بفتح پل رومی صفت ہے رجل مقدر کی یعنی قنطرۃ الرجل الرومی ضمیر ربہا طرف قنطرہ کے اور مراد رب سے صاحب پل کا ہے جملہ اقسم ربہا حال ہے قنطرہ سے کنتاف گھیر لینا لتکتنفن بصیغہ مجہول ساتھ لام تاکید و نون خفیفہ کے مفعول مالم یسم فاعلہ ضمیر راجع طرف قنطرہ کے جواب ہے قسم محذوف کا یعنے واللہ لتکتنفن

شید بلند کرنا اور تستر کا ہی کرنا مفعول مالم یسمّ فاعلہ تشاد کا ضمیر راجع طرف قنطرۃ کے قرمد اینٹ **الحاصل** یعنے ناقہ مذکور بزرگی اور قوۃ میں مثل پل اس مرد رومی کے ہے کہ قسم کھائی ہو صاحب پل نے اس بات کی کہ ہر آئینہ گھیر لیا جائیگا پل اور نہ ترک کیا جائیگا یہانتک کہ بلند اور مضبوط کیا جاے ساتھ اینٹ کے تشبیہ دی ہے ناقہ کو بوجہ باہم پیچیدہ ہونے ہڈیوں اور مضبوطی عضا کے ساتھ پل کے جو بنایا ہوا مرد رومی کا ہو رومی پل عمدہ ہوتا ہے

صُهَابِيَّةُ الْعُثْنُونِ مُوجَدَةُ الْقَرَا ۲۴ بَعِيدَةُ وَخْدِ الرِّجْلِ مَوَّارَةُ الْيَدِ

اللغۃ صہابیۃ جسکا رنگ سُرخ وسفید ہو بوجہ صفت عوجا مذکورہ بیت سابق میں یا مرفوع خبر مبتدا محذوف کے یعنی ہے صہابیۃ عثنون یعنی بال جو اونٹ کے ٹھوڑی کے نیچے ہوتے ہیں موجدۃ بفتح قوی و توانا قری وخد ایک قسم کی رفتار شتر یعنے مثل شتر مرغ کے اسکی پاؤں کی رفتار ہو مور چلنا موارۃ مبالغہ مارۃ کا مراد موارۃ الید سے تیز رفتار ہے **الحاصل** یعنے ناقہ مذکورہ کے ٹھوڑے کے نیچے کے بال سُرخ وسفید ہیں اور پشت اسکی قوی و توانا اور دوری ہو رفتار میں پاؤن کے اور تیز ہو ہے یعنی رفتار میں اسکی درمیان قدموں کے فاصلہ ہوتا ہے خلاصہ یہ کہ تیز رفتار ہے

أُمِرَّتْ يَدَاهَا فَتْلَ شَزْرٍ وَأُجْنِحَتْ ۲۵ لَهَا عَضُدَاهَا فِي سَقِيفٍ مُسَنَّدِ

اللغۃ امرار خوب بٹنا امرت بصیغہ مجہول ضمیر یدا یا طرف ناقہ کے فتل بٹنا مفعول مطلق ہے امرت کا معنی غیر لفظ الفعل شزر الٹا بٹنا برعکس گردش چرخی کی اجناح جھکانا خم دینا مفعول مالم یسمّ فاعلہ اجنحت کا عضداہا ہے یعنی بازو کے اور دونون ضمیر لہا اور عضداہا کی طرف ناقہ کے سقیف سقف چھت مسند تنید سے جو کہ تلے اوپر ترتیب سے جما ہوا **الحاصل** یعنے خوب بٹے ہوئے ہیں دونو ہاتھ ناقہ کے گویا کہ الٹے بٹے ہوئے ہین یعنے دونو ہاتھ اسکے

اُسکے پہلو سے نہین ملتے اَور جھکائے گئے ہین دونون بازو ناقہ کے نیچے شانہ کے گویا کہ چھت اینٹونسے تہ بتہ جمی ہوئی جھکادی ہے مثل کڑے کی چھت کے جسم ناقہ کو بمنزلہ سقف کے قرار دیا ہے پس تقدیر کلام یون ہے کہ اجنت بہا عضدا ہا کالاجناح فی سقف

جنوح دفاق عندل ثم فرعت ۲۶ لہا کتفاہا فی معالی مصعد

اللغۃ جنوح بفتحہ مبالغہ ہے جانحہ کا ناقہ جو رفتار مین بوجہ نشاط کے کسی جانب کو مڑے مثل صہابیۃ کے مرفوع ہے یا مجرور دفاق بکسر ناقہ جھپان رفتار یعنی بہت تیز رو عندل بڑا اونٹ جسکا سر فربہ ہو افراع بلند کرنا مفعول مالم یسم فاعلہ افرعت کا کتفاہا ہے ضمیر لہا و کتفاہا طرف ناقہ کے معالی و مصعد بلند صفت ہے فلق مقدر کی یعنی فی خلق معالی مصعد **الحاصل** یعنی ناقہ مذکور بوجہ عیش و نشاط کے رفتار مین مڑتا ہے اَور بہت تیز رو اَور بزرگ سر ہے بلند کئے گئے ہین دونون بازو اُسکے جسم عالی اَور بلند مین

کأن علوب النسع فی دایاتہا ۲۷ موارد من خلقاء فی ظہر قردد

اللغۃ علوب جمع علب بمعنی نشان کے مضاف طرف مابعد کے نسع نواڑ اَور تنگ گھوڑے کا دائی وہ عضو اونٹ کا جو کجاوے کی لکڑی پونہچنے سے زخمی ہو جاتا ہے ضمیر دایاتہا طرف ناقہ کے موارد جمع مورد کی جائے آب جہان لوگ مجتمع ہون خبر کأن کی خلقاء چکنا صاف چمکدار صفت محذوف کی یعنے صخرۃ خلقاء صخرۃ بمعنی پتھر کے ظہر پشت قردد مقام سخت و بلند **الحاصل** یعنے گویا کہ نشان تنگ کے جو پشت و پہلو مین ناقہ مذکور کے ہین بمنزلہ جائے آب ہین یعنی گویا کہ پتھر پانیکے ہین چکنے چمکدار پتھر مین بیچ زمین سخت و بلند کے تشبیہ دی ہے نشان تنگ ناقہ کو بوجہ سفیدی کے ساتھ اُن گڑھونکے جو صاف پتھر مین ہون اَور اُسمین پانی ہو تشبیہ دی ہے پہلوئے ناقہ کو بوجہ سختی کے ساتھ پتھر صاف چمکدار کے اَور اُسکی خلقت کو

ساتھ زمین سخت اور بلند کے بوجہ استواری اور بلندی کے

تَلَاقِیْ وَاَحْیَانًا تَبِیْنُ کَاَنَّھَا ۲۸ بَنَائِقُ غُرٌّ فِیْ قَمِیْصٍ مُقَدَّدِ

اللغۃ تلاقی باہم ملنا تلاقی صیغہ مونث غائب اصل مین تتلاقی تھا ایک تاء کو واسطے تخفیف کے حذف کیا ضمیر فاعل طرف علوب کے جو بیت سابق مین ہے احیانا کبھی منصوب علی الظرفیہ ہے بینونہ جدا ہونا فاعل تبین کا طرف علوب کے مثل ضمیر کانہا کے بنائق جمع بنیقہ کے جو کور کپڑا جو جامہ مین بغل کے نیچے عرب مین سیا جاتا ہے غر بضم جمع اغر بمعنے سفید کے قمیص جامہ فی قمیص متعلق محذوف یعنی تجتمع کے مقدد طول مین چاک کیا ہوا **الحاصل** یعنے نشان تنگ ناقہ کے کبھی باہم ملجاتے ہین جب ناقہ سمٹتا ہے اور کبھی نشان مذکور جدا ہوتے ہین جب ناقہ ملتا ہے بخلاف شارح فارسی کے کہ اسنے کہا ہے کہ نشان ملجاتے ہین جب ناقہ تنتا ہے اور جدا ہوجاتے ہین جب سمٹتا ہے حالانکہ امر بالعکس ہے پوشیدہ نرہے کہ یہ حالت نشاط و فرحت مین پیدا ہوتی ہے گویا کہ نشان مذکور مثل سفید چوکور بغل اس جامہ کے ہین جو کہ طول مین چاک کیا گیا ہو نشان تنگ ناقہ کو تشبیہ دی ہے ساتھ چوکور بغل جامہ کے

اس شعر کو شارح زوزنی نے نہین ذکر کیا

وَاَتْلَعُ نَھَّاضٌ اِذَا صَعَّدَتْ بِهٖ ۲۹ کَسُکَّانِ بُوْصِیٍّ بِدَجْلَةَ مُصْعِدِ

اللغۃ اتلع لنبی گردن نہاض مبالغہ ہے انہض کا یعنی تیز حرکت کرنیوالا اتلع و نہاض دونون صفتین ہین عنق محذوف کے صعود بلند ہونا ضمیر بہ طرف عنق کے اور باء واسطے تعدیہ کے ہے پس صعدت بمعنی رفعت کے سکان بضم پس پشت کشتی یا جہاز کی ایک طولانی لکڑی ہوتی ہے جس سے کشتی یا جہاز کو داہنے یا بائین جانب پھیرتے ہین بوصی ایک قسم کی کشتی ہے دجلہ بفتح و کسر نام ہے دریا کا جو بغداد مین ہے اصعاد بلندی پرجانا مصعد صفت ہے بوصی کی

الحاصل یعنی گردن ناقہ مذکور کی لمبی اور جلد حرکت کرتی ہے جبکہ بلند کرتا ہے گردن کو تو مشابہ ہوتی ہے گردن اُنکی اُس کشتی کے سکان سے جو کہ دریائے دجلہ میں بلندی پر جاتی ہو گردن ناقہ کو درازا اور تیز حرکت گردان کے تشبیہ دی ہے بلندی اور درازی میں ساتھ سکان کشتی کے

وَجُمْجُمَةٌ مِثْلُ الْعَلَاةِ كَأَنَّمَا ۳ وَعَى الْمُلْتَقَى مِنْهَا عَلَى حَرْفِ مِبْرَدِ

اللغۃ جمجمۃ بضمتین وسکون میم کاسہ سر برفع عطف ہی ماقبل پر علاۃ بفتحہ وتخفیف لام نہائی جسپر لوہے کو رکھکر پیٹے ہین اور ما کانما کافہ ہے وعی جمع ہونا ملنا ملتقی وہ مقام جہاں پر دو چیزین ملجاتی ہین فاعل ہے وعی کا ضمیر منہا طرف جمجمہ کے حرف بمعنی طرف کے مبرد بکسر میم سوہن الحاصل یعنے کاسہ سر ناقہ مذکور کا سختی اور درشتی میں مثل نہائی لوہاروں کے ہے گویا کہ ملگیا ہے ملتقی کاسہ سر کا یعنے وہ مقام جہانکہ ہڈیان سر کی ملی ہیں اوپر کنارہ سوہن کے یعنی کنارہ کاسہ سر کا تیزی اور مضبوطی میں مثل سوہن کے ہے تشبیہ دی ہے کاسہ سر کو بسبب سختی و درشتی کے ساتھ نہائی کے اور تشبیہ دی ہے اُس مقام کو جہان پر دونون ہڈیان کاسہ سر کی ملی ہیں ساتھ سوہن کے بوجہ سختی اور دندانے دار ہونے کے

وَخَدٌّ كَقِرْطَاسِ الشَّآمِي وَمِشْفَرٌ ۳۱ كَسِبْتِ الْيَمَانِي قَدُّهُ لَمْ يُجَرَّدِ

اللغۃ خد رخسار قرطاس کاغذ شامی صفت رجل مقدر کے مثل یمانی کے یعنی کقرطاس الرجل الشامی مشفر بفتح لب شتر عطف خد پر سبت بکسر چمڑا جسکی دباغت درخت سلم کے پتے سے کیجائے یمانی صفت محذوف یعنی کسبت الرجل الیمانی یا مضاف الیہ لین سبت کا یعنی چمڑا مرد یمنی کا دباغت کیا ہوا قد طول میں چاک کرنا ضمیر طرف سبت کے تجرید کچھ کرنا لم یجرد بصیغہ مجہول ضمیر مفعول مالم یسمہ فاعلہ راجع طرف سبت الحاصل یعنے رخسار ناقہ مذکور کا صفائی اور چکنائی میں مثل اُس کاغذ کے ہے جسکو مرد شامی نے بنایا ہو ور

ہونٹ ناقہ کا مثل ایسے دباغت شدہ چمڑے مردیمنی کے ہے جسکو چاک کیا اور کج نہو ہو تشبیہ دی ہے رخسار کو صفائی اور چکنائی مین کاغذ شامی سے اور لب ناقہ کو بوجہ نرمی کے ساتھ چمڑے کے جسکی دباغت مردیمنی نے کی ہو

وَعَيْنَيْنِ كَالْمَاوِيَّتَيْنِ اسْتَكَنَّتَا ۳۲ بِكَهْفَيْ حِجَاجَيْ صَخْرَةٍ قَلْتِ مَوْرِدِ

اللغۃ عین آنکھ ماویتین تثنیہ ماویہ بمعنی آئینہ کے استکنان پوشیدہ ہونا کھف غار حجاج بفتح وکسرہ وہ ہڈی جہان پر ابرو ہوتی ہین صخرۃ پتھر اضافت حجاج کیطرف صخرۃ کی بیانیہ ہے۔ مثل خاتم فضۃ کے قلت گڑھا جو پہاڑ مین ہو اور اسمین پانی جمع ہو جائے مورد جائے آب قلت مورد بدل ہے صخرۃ کا تقدیر عبارت یون ہے بکھفی حجاجین من صخرۃ قلت مورد

الحاصل یعنے ناقہ مذکور کی دو آنکھین مثل دو آئینون کے ہین کہ پوشیدہ ہو گئے ہین دونو بیچ دو غار دو استخوان ابرو کے جو کہ مثل اس پتھر کے ہین جسمین گڑھے ہون اور اسمین پانی جمع ہو گیا ہو تشبیہ دی ہے آنکھونکو ساتھ آئینہ کے صفائی اور چمک مین اور ساتھ پانی کے گڑھے کے تراوٹ مین اور استخوان ابرو کو تشبیہ دی ہے ساتھ پتھر کے بوجہ سختی کے

طَحُورَانِ عُوَّارَ الْقَذَى فَتَرَاهُمَا ۳۳ كَمَكْحُولَتَيْ مَذْعُورَةٍ أُمِّ فَرْقَدِ

اللغۃ طحور مبالغہ ظاہر کا پھینکنے والا نکالنے والا تنکے کا آنکھ سے طحوران صفت ہے عینان کی عوار بضم وتشدید اور قذی تنکا وغیرہ جو آنکھ مین پڑ جائے اضافت عوار کی طرف قذی کے بیانیہ ہے اور عوار منصوب بنا بر مفعولیت طحوران کے تری واحد حاضر ضمیر مستتر فاعل ہے ھما ضمیر مفعول طرف طحوران کے مکحولۃ چشم سرمگین مذعورہ خوف زدہ فرقد بچہ گاو وحشی کا

الحاصل یعنے دونون آنکھین ناقہ مذکور کی نکال ڈالتے ہین تنکا وغیرہ جو اسمین پڑ جاتا ہے پس دیکھتا ہون تو ان آنکھون کو مثل چشم سرمگین خوف زدہ یا گوسالہ وحشی

وحشی کے یعنی آنکھین ناقہ کی مثل آنکھین اُس گائے وحشی بچہ والی کے ہین جو شکاری سے
خوف کھائے ہوئے ہو تشبیہ دی ہے چشم ناقہ کو ساتھ چشم گائے وحشی بچہ والی خوف زدہ کے
اِسواسطے کہ ایسی حالت مین آنکھ گائے مذکور کی بہت خوشنما ہوتی ہے

وَصَادِقَتَا سَمْعِ التَّوَجُّسِ لِلسُّرَى ۳۴ لِهَجْسٍ خَفِيٍّ اَوْ لِصَوْتٍ مُنَدِّدِ

اللغۃ صادقتا بصیغہ تثنیہ مضاف طرف مفعول کے صفت ہے اذنان مقدر کی سمع سُننا
توجس سُننا آواز نرم کا سمع توجس سے مُراد وہ قوت ہے جو آواز نرم سُن لیتی ہے سری بفتح
راتکو چلنا للسری متعلق توجس کے ہجس بفتح آواز نرم لہجس متعلق صادقتا کے خفی نرم صفت
ہجس کی صوت آواز تندید آواز بلند کرنا مندد صفت صوت کی **الحاصل** یعنی ناقہ
مذکور کے دو کان ہین کہ صادق ہے سمع توجس اُنکا یعنی وہ قوت جو آواز نرم سُنتی ہے
بوقت چلنے شب کی واسطے آواز نرم اَور ضعیف اَور آواز بلند کے یعنی بوقت شب کے چلنے کے
ایسا ٹھیک سُنتے ہین کہ کوئی آواز نرم و آواز بلند اُنپر مخفی نہین رہتی ہے

مُؤَلَّلَتَانِ تَعْرِفُ الْعِتْقَ فِيهِمَا ۳۵ كَسَامِعَتَيْ شَاةٍ بِحَوْمَلَ مُفْرَدِ

اللغۃ تالیل تیز کرنا اَور کان کھڑے کرنا مؤللتان صفت ہے اذنان کی تعرف صیغہ واحد حاضر
عتق نجابت و بزرگی مفعول ہے تعرف کا اَور ضمیر فیہما طرف اذنان کے سامعہ کان سامعتی
تثنیہ مضاف طرف مابعد کے شاۃ وحشی بیل حومل نام مقام مفرد تنہا صفت شاۃ کی **الحاصل**
یعنی دونون کان ناقہ کے تیز اَور کھڑے کئے ہوئے ہین جان جائیگا تو نجابت اَور بزرگی
ناقہ کو بیچ دونون کانون کے جو مثل دونون کان اُس وحشی بیل کے ہین جو مقام حومل
مین اپنے غول سے علیحدہ ہو گیا ہو کیونکہ ایسی حالت مین بیل وحشی نہایت ہوشیار
اَور کان کھڑے رکھتا ہے

وَاَرْوَعُ نَبَّاضٌ اَحَذُّ مُلَمْلَمٌ ۳۶ كَمِرْدَاةِ صَخْرٍ فِي صَفِيحٍ مُصَمَّدِ

اللغۃ اروع خوفناک بوجہ فہم ذکا کے صفت قلب مقدر کی یعنے قلب اروع نباض مبالغہ نابض کا بہت حرکت کرنیوالا احذ بذال معجمہ سبک وتیز رو ململم سخت ودرشت مرداہ بکسر میم وہ پتھر جس سے پتھر توڑے جاتے ہیں صخر پتھر اضافت مرداۃ کے طرف صخر کے بتقدیر من ہے مثل ثوب خز کے صفیح چوڑا چکلا پتھر مصمد بلند صفت صفیح کی **الحاصل** یعنے دل ناقہ کا بسبب شدت فہم وذکا کے بہت خوفناک اور حرکت کرنیوالا اور سبک وتیز رو ہے اور سخت ودرشت ہے مثل اس پتھر کے جس سے پتھر توڑتے ہیں جو درمیانیں چوڑے بلند پتھروں کے ہے پس دل کو جو درمیان پسلیوں کے ہے تشبیہ دی ہے ساتھ سخت پتھر کے اور پسلیونکو ساتھ چوڑے چکلے پتھروں کے

وَاَعْلَمُ مَخْرُوتٌ مِنَ الْاَنْفِ مَارِنٌ ۳۷ عَتِيقٌ مَتٰى تَرْجُمْ بِهِ الْاَرْضَ تَزْدَدِ

اللغۃ اعلم جس کے اوپر کا ہونٹ چاک ہو مخروت چھدا ہوا انف ناک مارن ناک کا سرا جہانتک نرم ہوتا ہے عتیق نجیب وشریف ترجم پتھر مارنا فاعل ترجم کا ضمیر طرف ناقہ کے اور ضمیر بہ طرف انف کے ارض مفعول ترجم جملہ ترجم بہ الارض شرط ہے ازدیاد زیادہ کرنا تزدد جزا شرط ہے اصل میں تزداد تھا بوجہ جزم کے دال ساکن ہوئی اور الف التقائے ساکنین سے گرا اور دال بضرورت حرف روی کے مکسور ہے **الحاصل** یعنے ناقہ مذکور کے اوپر کا ہونٹ چاک ہے اور چھدا ہوا ہے اسکی ناک کا سرا اور اصیل ونجیب ہے جبکہ مارتا ہے اور ٹھکراتا ہے اپنی ناکسے زمین کو تو زیادہ کرتا ہے اپنی رفتار کو

وَاِنْ شِئْتُ لَمْ تُرْقِلْ وَاِنْ شِئْتُ اَرْقَلَتْ ۳۸ مَخَافَةَ مَلْوِيٍّ مِنَ الْقِدِّ مُحْصَدِ

اللغۃ ارقال دلکی چلنا فاعل لم ترقل کا ضمیر طرف ناقہ کے مثل ضمیر ارقلت ملوی پیچدار بٹا ہوا

صفت سوط مُقدّر کی یعنے سوط ملوی سوط بمعنی کوڑی کے قد تبشد یدبکری کی کھال حصاد
خوب مضبوط بٹنا **الحاصل** یعنے اگر چاہتا ہوں میں کہ نہ دلکی چلے ناقہ نہیں دلکی
چلتا ہے اور اگر چاہتا ہوں دُلکی چلنا تو دلکی چلتا ہے بسبب خوف کوڑے کے جو کہ بٹا ہوا
بکری کی کھال سے خوب مضبوط بٹا ہوا ہے

وَاِنْ شِئْتُ سَامٰی وَاسِطَ الْکُوْرِ رَاْسُهَا ۳۹ وَعَامَتْ بِضَبْعَیْهَا نَجَاءَ الْخَفَیْدَدِ

اللغۃ مسامتہ باہم بلند ہونا کور ہودج واسط الکور جو سامنے ہودج کے ہوتا ہے مثل قربوس
زین کے مفعول ہے سامی کا اور راسہا فاعل ہے ضمیر واسطے ناقہ کے عوم پیرنا فاعل
عامت کا ضمیر مستتر طرف ناقہ کے ضبع بازو نجا جلدی کرنا مفعول مطلق فعل محذوف نجی کا
یعنی نجی نجاء الخفید وخفید و بخاء معجمہ شتر مرغ نر **الحاصل** یعنے اگر چاہتا ہوں میں بلند ہو جاتا ہے
سر ناقہ کا مقابل میں وسط ہودج کے اور پیرتا ہے ساتھ اپنے دونو بازو کے یعنی تیز روی
کرتا ہے مثل تیز روی شتر مرغ نر کے

عَلٰی مِثْلِهَا اَمْضِیْ اِذَا قَالَ صَاحِبِیْ ۴۰ اَلَا لَیْتَنِیْ اَفْدِیْكَ مِنْهَا وَاَفْتَدِیْ

اللغۃ ضمیر مثلہا طرف ناقہ کے مضی گذرنا روانہ ہونا صاحب ہمنشین الا حرف تنبیہ فدی فدا
اپنے تئیں دوسرے پر سے فدا کرنا ضمیر منہا طرف مشقت سفر کے جو مستفاد ہوتی ہے علی مثلہا
مضی سے **الحاصل** یعنے اوپر مثل ناقہ مذکور کے گذرتا ہوں اور سفر کرتا ہوں میں جس
وقت کہ کہا میرے ہمنشین نے مجھ سے آگاہ ہو کہ کاش میں فدا ہو جاتی تجھ پر اس مشقت سے
اور رہا کر دیتی تجکو اور اپنے نفس کو بھی یہ اشارہ ہے اس کا کہ اسکے ہمنشین کو یقین اپنی
ہلاکت کا ہو گیا تھا

وَجَاشَتْ اِلَیْهِ النَّفْسُ خَوْفًا وَخَالَهُ ۴۱ مُصَابًا وَلَوْ اَمْسٰی عَلٰی غَیْرِ مَرْصَدِ

اللغۃ جاش خوف و ضطراب کرنا قلب کا جاشت عطف ہے قال پر ضمیر الیہ طرف صاحب کے جو بیت سابق میں ہے نفس فاعل جاشت کا مراد نفس سے نفس ہمنشین اَور لام عہد کا ہے خوفاً مفعول لہ خیل خیال کرگمان کرنا فاعل خال کا ضمیر مستتر طرف صاحب کے اَور ضمیر بارز مفعول کے راجع طرف صاحب کے مصاحب مُصیبت زدہ مفعول ثانی خال کا اَمسا شام کرنا فاعل امسی کا ضمیر مُستتر ہے مرصد بفتح میم راہ جائے انتظار **الحاصل** یعنے ایسی سفر ہولناک میں جاتا ہوں میں کہ مضطرب ہوا نفس ہمنشین کا بسبب خوف مشقت کے اَور خیال کیا اُسنے اپنے تئین مُصیبت زدہ اگرچہ شام کی تھی اُسنے اُوپر اُس راہ کے جو جائے انتظار راہ زنوں کی نہ تھی خلاصہ یہ کہ ایسی صعوبتین اَور سختیان تھیں سفر میں کہ میرے ہمنشین کو گمان ہلاکت کا ہو گیا تھا اگرچہ وہ راہ ہلاکت کی نہ تھی

اِذَا الْقَوْمُ قَالُوْا مَنْ فَتًی خِلْتُ اَنَّنِیْ ۲۴ عُنِیْتُ فَلَمْ اَکْسَلْ وَلَمْ اَتَبَلَّدِ

اللغۃ فتی جوان مرد عنی ارادہ کرنا عنیت بصیغہ مجہول کسل وکاہلی کرنا تبلد متحیر و پریشان ہونا **الحاصل** یعنی جبکہ قوم نے کہا کون جوانمرد ہے کہ ہماری مشکلون میں کام آوے اَور دشمنون سے نجات دے میں نے کہا کہ تحقیق کہ میں ارادہ کیا گیا ہون اس کلام سے پس نہ کاہلی کے اَور نہیں متحیر و پریشان ہوا میں اُنکی مصیبتون کے دور کرنے مین

اَحَلْتُ عَلَیْهَا بِالْقَطِیْعِ فَاَجْذَمَتْ ۲۵ وَقَدْ خَبَّ اٰلُ الْاَمْعَزِ الْمُتَوَقِّدِ

اللغۃ احالۃ جست کرنا پشت اسپ پر اَور متوجہ ہونا طرف کسی کام کے ضمیر علیہا طرف ناقہ کے قطیع تازیانہ کوڑا اجذام تیزی کرنا چال مین فاعل اجذمت کا ضمیر طرف ناقہ کے خبّ مضطرب ہونا جملہ وقد خبّ حال ہے ضمیر اجذمت سے آل جو مثل سراب کے معلوم ہوا اول وآخر روز اَور جو نصف النہار کو مشابہ پانیکے معلوم ہو اُسکو سراب کہتے ہیں

امعز بعین مہملہ و زائے معجمہ زمین سخت و سنگریزہ دار توقد روشن ہونا آگ کا موقد صفت امعز کی **الحاصل** یعنے جبکہ قوم نے مدد چاہی متوجہ ہوا میں اور سوار رہا اوپر ناقہ کے ساتھ کوڑے یعنے کوڑا مارتا جاتا تھا میں پس تیز کیے ناقہ نے رفتار میں اسوقت کہ مضطرب ہو گئی تھی۔ سراب زمین سخت سنگریزے دار کے جو کہ شدت گرمی سے افروختہ تھی یعنے شدت گرمی میں واسطے مدد قوم کے سوار ہوا میں

فَذَالَتْ كَمَا ذَالَتْ وَلِيدَةُ مَجْلِسٍ ۴۴ تُرِي رَبَّهَا أَذْيَالَ سَحْلٍ مُمَدَّدِ

اللغۃ ذیل ناز سے مٹک کر چلنا فاعل ذالت کا ضمیر طرف ناقہ کے ولیدۃ خادمہ مجلس محفل ولیدہ مجلس سے وہ عورت مراد ہے جو محفل میں ناچتی ہو اراتہ دکھانا فاعل تری کا ضمیر طرف جاریہ کے رب مالک ضمیر طرف ولیدہ کے اذیال جمع ذیل کی یعنے دامن کے مفعول ثانی تری کا سحل جامہ سفید ممدد دراز صفت سحل کی **الحاصل** یعنے پس مٹکتا ہوا چلا ناقہ جیسا کہ مٹکتی ہے ناچنے والی عورت محفل کی اور دکھلاتی ہے اپنے مالک کو دامن جامہ سفید کے جو طولانی ہیں تشبیہ دی ہے رفتار ناقہ کو ساتھ مٹکنے ناچنے والی کے اور دم ناقہ کو تشبیہ دی ہے ساتھ چادر طولانی و دراز کے

وَلَسْتُ بِحَلَّالِ التِّلَاعِ مَخَافَةً ۴۵ وَلَكِنْ مَتَى يَسْتَرْفِدِ الْقَوْمُ أَرْفِدِ

اللغۃ حلال مبالغہ حال کا یعنے اترنیوالا تلاع جمع تلعہ یعنی ٹیلے و نشیب کے لغۃ اضداد سے ہے استرفاد مدد چاہنا جملہ یسترفد شرط ہے رفد مدد کرنا ارفد بصیغہ متکلم جزا شرط ہے کسرہ دال بضرورت روی کے **الحاصل** یعنی نہیں ہوں میں اترنیوالا ٹیلوں سے بوجہ خوف مہمان کے لیکن جب مدد چاہتی ہے قوم مجھ سے مدد کرتا ہوں میں انکے لڑائی اور مہمانی دونوں میں۔

وَإِنْ تَبْغِنِي فِي حَلْقَةِ الْقَوْمِ تَلْقَنِي ۴۶ وَإِنْ تَقْتَنِصْنِي فِي الْحَوَانِيتِ تَصْطَدِ

اللغۃ بَغی طلب کرنا جملہ تبغنی بصیغۂ واحدِ حاضر مجزوم بان جازمہ شرط ہے القا رپانا تلقنی بھی واحد حاضر ہے جزا شرط کی اقتناص و اصطیاد شکار کرنا حوانیت جمع حانوت بمعنی میخانہ کے جملہ تقتنصنی شرط ہے اور تصطد اسکی جزا اصل میں تصطاد تھا بوجہ جزم دال کے الف التقاء ئے ساکنین سے گرا اور کسرۂ دال بضرورتِ حرفِ روی ہے **الحاصل** یعنے اگر طلب کرے تو مجھے حلقہ ومحفل قوم مین پائیگا مجکو اور اگر شکار کرے تو میرا میخانوں میں شکار کرلے گا میرا یعنے میں قوم کا شریک ہوں مشکلات ومہمات وعیش وعشرت دونوں میں

مَتٰی تَاتِنِیْ اَصْبَحْكَ كَاسًا رَوِیَّةً ۴۷ وَاِنْ كُنْتَ عَنْهَا غَانِیًا فَاغْنَ وَازْدَدِ

اللغۃ اتیان آنا تاتنا واحد حاضر شرط ہے صبوح شراب صبح پلانا اصبح بصیغۂ متکلم جزا شرط ہے کاس جام شراب جبتک جام میں شراب نہو اُسے کاس نکہیں گے رویۃ بمعنی مرویۃ اسم فاعل کے سیراب کرنیوالا صفت ہے کاسًا کی اور کاس مؤنث معنوی ہے ضمیر عنہا طرف کاس کے غنا تونگر وبے نیاز ہونا فاغن امر حاضر ہے اودیاد زیادہ کرنا وازدد بمعنی وازدد والغناکے ہے **الحاصل** یعنے جبکہ آئیگا تو پاس میرے پلاؤں گا تجکو صبح کے وقت جام شراب سیراب کرنیوالا اور اگر تو غائب ہوگا اُس جام سے اور نہ آئیگا میرے پاس پس تونگر وبے نیاز ہوا اور زیادہ بے نیازی حاصل کر اُس چیز سے کہ جو تجھے میسر ہے شارح روزنی نے اِس بیت کو نہیں ذکر کیا

وَاِنْ تَلْتَقِ الْحَیُّ الْجَمِیْعُ تُلَاقِنِیْ ۴۸ اِلٰی ذِرْوَةِ الْبَیْتِ الْكَرِیْمِ الْمُصَمَّدِ

اللغۃ التقاء وتلاقی دیدار کرنا جمع ہونا حی قوم وقبیلہ تلاقنی صیغۂ امر حاضر یا صیغۂ واحد حاضر ہے اصل مین تتلاقنی تھا ایک تا بوجہ تخفیف کے حذف ہوئی ذروۃ بضم وکسر بلندی سے الی ذروۃ متعلق فعل محذوف انتسب کے ہے کریم بزرگ وشریف مصمد تصمید سے بمعنے مقصود کے **الحاصل** یعنے اگر مجتمع ہو تمام قوم وقبیلہ واسطے مفاخرت اپنے حسب ونسب ذکر

تاتنی

حاضر

پس ملاقات کر میری یا ملاقات کریگا میری کہ نسب بیان کرون میں اپنا طرف اُس مکان شریف و بزرگ کے جو مقصود اَور ارادہ کیا گیا ہے لوگونکا یعنے بنسبت تمام قبیلہ کے خاندان میرا شریف و بزرگ ہے

نَدَامَایَ بِیضٌ کَالنُّجُومِ وَقَیْنَۃٌ ۴۹ تَرُوحُ اِلَیْنَا بَیْنَ بُرْدٍ وَمُجْسَدِ

اللغۃ ندامٰا مضاف طرف یاء متکلم کے جمع ندمان بمعنے صاحب کے بیض جمع ابیض کی یعنی سفید نجوم ستارے قینۃ لونڈی گانیوالی تروح شبکو آنا فاعل تروح کا ضمیر طرف قینۃ کی برد بضم چادر سیاہ مجسد بضم جامۂ زعفرانی رنگ کا **الحاصل** یعنی مصاحب و ہمنشین میرے گورے سفید رنگ ہیں چہرے اُنکے مثل ستارونکے چمکتے ہیں اَور کنیز گانیوالی آتی ہے طرف میرے شبکو درمیان چادر سیاہ اَور چادر زعفرانی رنگ کے یعنی سیاہ چادر اَور زعفرانی اوڑہے ہوتے ہے

رَحِیبٌ قِطَابُ الْجَیْبِ مِنْهَا رَفِیقَۃٌ ۵۰ بِجَسِّ النَّدَامٰی بَضَّۃُ الْمُتَجَرَّدِ

اللغۃ رحیب کشادہ و وسیع برفع خبر مبتدا موخر قطاب الجیب کے اَور جملہ صفت قینۃ کی قطاب الجیب بمعنی گریبان کے ضمیر منہا طرف قینۃ کے رفیقۃ نازک جس چھونا مس کرنا ندامٰا جمع ندمان کی بضۃ جسکی کھال نازک اَور پُر گوشت ہو متجرد وہ عضو بدن کا جو جامہ کے باہر ہو بضۃ المتجرد بمعنے متجرد من جسدہا بضۃ کی ہے **الحاصل** یعنے گریبان کنیز مذکور کا کشادہ و وسیع ہے تا کہ مصاحب و ہمنشین اپنے ہاتھ گریبان میں ڈالکر اُسکے بدن کو چھو سکیں اَور نازک ہے مس کرنے میں ہمنشینونکے اَور جو عضو کہ جامہ سے باہر ہے وہ نازک اَور پُر گوشت ہے

اِذَا نَحْنُ قُلْنَا اَسْمِعِینَا انْبَرَتْ لَنَا ۵۱ عَلٰی رِسْلِهَا مَطْرُوفَۃً لَمْ تَشَدَّدِ

اللغۃ اسماع گانا سنانا انبراء سامنے آنا فاعل انبرت کا ضمیر طرف قینۃ کے رسل روش نرم علی رسلہا یعنی اُوپر اپنے وقار کے ضمیر طرف قینۃ کے مطروفۃ وہ عورت جسمیں نزاکت وضعف

ہو حال ہے ضمیر انبرت سے اور بعض نے مطروقۃ بفا پڑہا ہے جسکی نظر کمی کرے بوجہ صدمہ پہنچنے
آنکھ کے تشدد شدت کرنا اصل لم تتشدد ہے بوجہ تخفیف کے ایک تا کو حذف کیا فاعل تشدد کا
ضمیر طرف قینۃ کے اور کسرۂ دال بضرورت حرف روی کے ہے **الحاصل** یعنی جبکہ کہا ہمنے
قینۂ مغنیۃ سے کہ گانا سُنا ہمکو پس سامنے آئی ہمارے واسطے گانیکے ساتھ وقار و روش نرم کے
درحالیکہ ضعف و نزاکت کرتی تھی اور نہین سختی کرتی تھی گانے مین

إِذَا رَجَّعَتْ فِي صَوْتِهَا خِلْتَ صَوْتَهَا ٥٢ تَجَاوُبَ أَظْآرٍ عَلَى رُبَعٍ رَدِ

اللغۃ ترجیع گٹکری لینا فاعل رجعت کا ضمیر طرف قینۃ کے مثل صوتہا کے تجاوب باہم جواب
دہی کرنا اظآر جمع ظئر کی عورت یا ناقہ جسکا بچہ شیرخوار ہو ربع بضم اول و فتح ثانی پہلا بچہ اونٹ
کا جو فصل بہار میں پیدا ہوا ہو یا بچہ انسان کا ردی ہلاک ہونیوالا **الحاصل** یعنے کنیز مذکور
جب گٹکری لیگی اپنی آواز میں تو خیال کریگا تو اُسکی آواز کو مثل آواز باہم نوحہ زاری کرے
مادران بچہ شیرخوار کی اوپر اپنے پہلے بچہ کے یعنی آواز مین اُسکی ایسا درد و حزن ہے جیساکہ
آواز میں مادر پسر مردہ کی ہوتا ہے تشبیہ دی ہے آواز کو ساتھ نوحہ عورات پسر مردہ کے

وَمَا زَالَ تَشْرَابِي الْخُمُورَ وَلَذَّتِي ٥٣ وَبَيْعِي وَإِنْفَاقِي طَرِيفِي وَمُتْلَدِي

اللغۃ تشراب شرب خوب پینا خمور شراب ین مفعول تشراب کا انفاق خرچ کرنا طریف تازہ
مال و متاع جو خود پیدا کیا ہو بخلاف متلد تلید۔ و تالد و تلاد کے کہ مال قدیم موروثی کو کہتے ہین
الحاصل یعنے ہمیشہ پینا میرا شراب کا بکثرت اور لذت اُٹھانا اُس سے اور بیچنا اور
صرف کرنا مال و متاع نفیس کا جو خود پیدا کیا ہے اور جو قدیم موروثی ہے رہتا ہے خلاصہ
یہ کہ جیساکہ اور لوگ مال جمع کرنے میں مصروف ہیں میں امور مذکورہ میں سرگرم ہون
مخفی نرہے کہ خبر ما زال کے کا نا محذوف ہے بعد بتلد کے اور طریفی و متلد مفعول ہے

اِنفاق کا نہ خبر ماز ال کی جیسا کہ بعض کا گمان ہے

اِلَی اَنْ تَحَامَتْنِی الْعَشِیْرَۃُ کُلُّھَا ٭ وَاُفْرِدْتُ اِفْرَادَ الْبَعِیْرِ الْمُعَبَّدِ

اللغۃ تحامی باز رکھنا عشیرہ قوم و قبیلہ افراد تنہا کرنا بعیر معبد اونٹ جسے چیڑ کا تیل ملا ہو اور وہ سیاہ و بدبودار ہوتا ہے خارشتی اونٹ کو ملتے ہیں **اسکا حاصل** یعنے یہانتک مال اپنا صرف کیا مینے کہ باز رکھا مجکو تمام قوم نے اور پرہیز کیا مجھ سے اور تنہا کیا گیا مین یعنے چھوڑ دیا مجکو مثل تنہا کرنے اور چھوڑ دینے اُس اونٹ کے جسپر چیڑ کا تیل ملا ہو

رَاَیْتُ بَنِیْ غَبْرَاءَ لَا یُنْکِرُوْنَنِیْ ٭ وَلَا اَھْلُ ھٰذَاکَ الطِّرَافِ الْمُمَدَّدِ

اللغۃ غبرا زمین بنی غبرا فقیرونکو کہتے ہیں اسواسطے کہ نسب انکا معلوم نہیں ہوتا پس زمین کیطرف نسبت کرتے ہیں کہ اصل ہر چیز کی ہے اہل برفع عطف ہے ضمیر فاعل پر جو نیکرون میں ہے اور یہ جایز ہے بسبب فصل حرف لا کے اور یا فاعل دوسرے نیکرون محذوف کا لیکن ذا اسم اشارہ ہے ہا تنبیہ و کاف خطاب ملحق کرکے ہذاک کیا طراف چمڑے کا خیمہ جو غنی و مالدار نصب کرتے ہیں ممدد کھچا ہوا **اسکا حاصل** یعنے اگرچہ قوم و قبیلہ نے چھوڑ دیا مجکو لیکن دیکھا میں نے فقیرونکو کہ نہیں کراہیت کرتے ہیں مجھسے بلکہ شناسائی جتاتے ہیں بوجہ میرے احسانات کے نہ پھر ادر نہ کراہت کرتے ہیں صاحب و مالک اُس خیمہ کے جو کھچا ہوا ہے یعنی غنیا بوجہ قدر کرنے میری صحبت کے یعنی عزیزون نے اگرچہ چھوڑ دیا مگر غیرون نے نہین چھوڑا فقیرون نے تو اسوجہ سے کہ وہ طالب احسان ہیں مجھسے اور امیرون نے اسوجہ سے کہ وہ بہی امارت سمجھتے ہیں میری صحبت کو

اَلَا اَیُّھٰذَا اللَّائِمِیْ اَحْضُرَ الْوَغٰی ٭ وَاَنْ اَشْھَدَ اللَّذَّاتِ ھَلْ اَنْتَ مُخْلِدِیْ

اللغۃ الاحرف تنبیہ لائم لوم سے بمعنی ملامت کرنیوالیکے اور اضافت اللائمی کے مثل اضافت

کے ہے حضور و شہود بمعنی حاضر ہونیکے احضر بصیغۂ متکلم اصل مین علی ان احضر ہے علی کو
حذف کیا اور ان ناصبہ مقدر ہے اور ما بعد اُسکا ان اشہد اُسپر دلالت کرتا ہے وغی بفتح لڑائی
اخلاد ہمیشہ باقی رکھنا **الحاصل** یعنی آگاہ ہولے شخص ملامت کرنیوالے میرے حاضر ہونیپر
لڑائی مین اور حاضر ہونے پر لذتون کیا ہمیشہ باقی رکھنے والا ہے میرا یعنی بخیل اور نامرد
کوئی ہمیشہ نہین رہیگا پس سخاوت و شجاعت نکرنا بڑی نادانی ہے

فَاِنْ كُنْتَ لَا تَسْتَطِيعُ دَفْعَ مَنِيَّتِي ۵۷ فَدَعْنِي اُبَادِرْهَا بِمَا مَلَكَتْ يَدِي

اللغۃ استطاعت قدرت رکھنا استطاع یستطیع کو سطاع یسطیع بحذف تا بھی پڑھا ہے واسطے رفع
ثقل کے منیۃ بفتح موت دع امر ہے ودع یدع سے بمعنی ترک کرنیکے مُبادرت پیش دستی کرنا
ضمیر راجع طرف موت کے **الحاصل** یعنے پس اگر تو نہین قدرت رکھتا ہے دفع کرنے پر
میری موت کے پس ترک کردے کہ پیش دستی کرون طرف موت کے ساتھ اُس چیز کے کہ مالک ہوا
اُسکا ہاتھ میرا یعنے جبکہ بہرحال موت کا آنا ضروری ہے پس چھوڑدے مجھے کہ پیش قدمی کرون
طرف موت کے ساتھ صرف کرنے مال کے لذات مین اور شجاعت کی لڑائی مین

فَلَوْلَا ثَلَاثٌ هُنَّ مِنْ لَذَّةِ الْفَتَى ۵۸ وَجَدِّكَ لَمْ اَحْفِلْ مَتَى قَامَ عُوَّدِي

اللغۃ فتی جوان مرد وجدک مین واو قسم ہے جد یا بمعنی حق یا بمعنی نصیبہ یا دادا ہے
حفل پروا رکھنا لم احفل جواب ہے لولا کا عود فاعل قام کا جمع عائد بمعنی عیادت کرنیوالے
الحاصل یعنی پس اگر نہوتین تین چیزین کہ وہ لذت سے ہین جوان مرد کریم کی یعنی محبت
اُنکی مجھے نہوتی تو قسم ہے تیرے حق و نصیب کی کہ نہ پروا رکھتا مین سبات کی کب اٹھ کھڑے ہوتے
عیادت کرنیوالے میرے پاس سے بوجہ مایوسی کے یعنی مجھے پروا موت کی نہوتی

فَمِنْهُنَّ سَبْقِي الْعَاذِلَاتِ بِشَرْبَةٍ ۵۹ كُمَيْتٍ مَتَى مَا تُعْلَ بِالْمَاءِ تُزْبِدِ

اللغۃ منہن خبر مقدم ہے مبتدا امو خر سبقی کے اور ضمیر منہن طرف ثلث کے اور من بیتعیضیہ ہے سبق سبقت و پیش دستی کرنا عاذلات جمع عاذلہ بمعنی ملامت کرنیوالے کے شربۃ پینا کمیت نام ہے شراب سرخ مائل بسیاہی کا بدل ہے شربت سے یا مضاف الیہ شربت کا لفظ اضافت بضرورت شعر اعلاء جوش دینا مگر یہان مراد مخلوط کرنا اور ملانا ہے اسواسطے کہ جوش دینے میں خلط و مزج ہوجاتا ہے تعل بصیغہ مجہول بحذف یا لام فعل کے بوجہ جزم متی کے اور مالم لسیما فاعل ضمیر طرف کمیت کے جملہ متی تعل صفت ہے کمیت کی از باد کف نکالنا فاعل تزبد کا ضمیر طرف کمیت کے

الحاصل یعنے پس ان تینون خصلتون سے سبقت اور پیش دستی کرنا میرا ہے ملامت کرنیوالے عورتون پر ساتھ پینے ایسی شراب کمیت کے کہ جب مخلوط کیجاتی اور ملائی جاتی ہے ساتھ پانی کے تو کف نکالتی ہے

وَكَرِّيْ اِذَا نَادَى الْمُضَافُ مُجَنَّبًا ۶۰ كَسِيْدِ الْغَضَا نَبَّهْتَهُ الْمُتَوَرِّدِ

اللغۃ کر مصدر مضاف طرف یا متکلم کے بمعنی رجوع کرنے اور پھرنیکے مضاف خوف زدہ جسپر دشمنون نے ہر جانب سے ہجوم کیا ہو مجنب اسپ فرخ گام تیز رفتار نصب مفعول ہے کری کا سید بکسر بھیڑیا غضا نام ہے درخت طاق کا جو بیابان میں ہوتا ہے تبنہ آگاہ کرنا نبہتہ صفت ہے سید محذوف کی موصوف صفت بدل ہے سید الغضا کا تقدیر یوں ہے کسید الغضا سید نبہتہ متورد پانی پینے جانیوالا صفت ہے سید الغضا کی **الحاصل** یعنے دوسری خصلت تین خصلتوں سے رجوع کرنا اور پھرنا میرا ہے جبکہ پکارے مرد خوفناک جسپر دشمنون نے ہجوم کیا ہو طرف اسپ فرخ گام تیز رفتار کے جو تیزی میں مثل اس بھیڑئے اس مقام کے ہے جہان درخت طاق ہوتا ہے اور میں نے اس بھیڑئے کو آگاہ اور برانگیختہ کردیا ہو اور وہ بھیڑیا پانی پینے کا ارادہ رکھتا ہو خلاصہ یہ کہ دوسری خصلت میری داد رسی ہے داد خواہ کے اس طرح پر واسطے

اوسکی مدد کے اپنے تیز رفتار گھوڑے پر سوار ہوتا ہوں جو کہ تیزی میں مثل اُس بھیڑئے کے ہے
جسمیں تین صفتیں پائی جائیں اول تو وہ بھیڑیا اُس جنگل کا ہو جہاں درخت طاق کے
ہوتے ہیں کیونکہ ایسے مقام کا بھیڑیا بہت بڑا ہوتا ہے دوسرے یہ کہ اُسکو کسی شخص نے
برانگیختہ کیا ہو تیسرے یہ کہ ارادہ پانی پینے کا رکھتا ہو کیونکہ اِن دونوں میں وہ نہایت
تیز و غضبناک ہوتا ہے

وَتَقْصِيرُ يَوْمِ الدَّجْنِ وَالدَّجْنُ مُعْجِبٌ ٦١ بِبَهْكَنَةٍ تَحْتَ الْخِبَاءِ الْمُعَمَّدِ

اللغۃ تقصیر کوتاہ کرنا عطف ہے سبقی پر دجن گھٹا گھری ہوئی والدجن معجب جملہ معترضہ ہے
معجب بمعنی تعجب انگیز کے بہکنہ بروزن قنطرہ کے عورت جوان خوبصورت بہکنہ متعلق تقصیر کے
ہے خباء بروزن کِسا خیمہ کمل کا دو یا تین ستون کا مُعمّد جو ستون سے بلند کیا ہوا **الحاصل**
یعنے تیسری خصلت میری کوتاہ کرنا ہے اُس روز کا جبکہ گھٹا گھری ہوا اور گھٹا تعجب انگیز ہو
ساتھ معشوقہ جوان خوبصورت کے نیچے اُس خیمہ کے جو ستون سے بلند کیا گیا ہو پوشیدہ
نہ ہے چونکہ ایام عیش و عشرت و وصال کے کوتاہ ہوتے ہیں اس خیال سے لفظ تقصیر لایا

كَأَنَّ الْبُرِينَ وَالدَّمَالِجَ عُلِّقَتْ ٦٢ عَلَى عُشَرٍ أَوْ خِرْوَعٍ لَمْ يُخَضَّدِ

اللغۃ برون جمع ہے برہ کی مراد اُس سے کڑی یا چھڑی وغیرہ ہیں جو پاؤں میں پہنی جاتی ہیں
اور برون حالت رفع میں اور حالت نصب و جر میں برین ہوگا مالیج جمع ملج کے بمعنی بازوبند
مثل جوشن وغیرہ کے تعلیق لٹکانا عشر بضم اول و بفتح ثانی نام درخت کا ہے خروع بروزن
درہم کے درخت بید انجیر تخضید کاٹنا متفرق پریشان شاخہائے درخت کا **الحاصل** یعنے
گویا کہ کڑی یا چھڑی پاؤں کے اور بازوبند و جوشن معشوقہ کے لٹکائے گئے ہیں اوپر درخت
عشر اور بید انجیر کے جسکی شاخیں نہیں کاٹی گئیں ہیں تشبیہ دی ہے بازو اور پنڈلیوں کو

ساتھ شاخون عشر اور بید بخر کے نزاکت مین کیونکہ یہ درخت بھی نازک اور لچکدار ہوتے ہین

کَرِیْمٍ یُرَوِّیْ نَفْسَهٗ فِیْ حَیٰوتِهٖ ۞ سَتَعْلَمُ اِنْ مُّتْنَا غَدًا اَیُّنَا الصَّدِیْ

اللغۃ کریم بزرگ تردیہ سیراب کرنا فاعل یروی کا ضمیر مستتر طرف کریم کے اور کریم یروی الخ موصوف صفت ملکر مبتدا ہے اور خبر اسکی بعد حیوتہ کے خیر من لئیم محذوف ہے لئیم بمعنی بخیل کے یا کریم کو خبر لین مبتدا محذوف آنا کے صدی پیاسا **الحاصل** یعنی ایسا کریم کہ سیراب کرے اپنے نفس کو اپنی حیات مین لذت شراب وغیرہ سے بہتر ہے بخیل سے یہ معنی بنا بر تقدیر اول کے ہین اور بر تقدیر ثانی یہ کہ مین ایسا کریم ہون کہ سیراب کرتا ہون اپنے نفس کو اپنی حیات مین قریب ہے کہ جانیگا تو جبکہ ہم سب مرجائینگے کل کے روز ہم سب مین سے کون پیاسا ہے اور حسرت لیگیا یعنی سیر و سیراب مرونگا اور بخیل پیاسا مرے گا

اَرَی قَبْرَ نَحَّامٍ بَخِیْلٍ بِمَالِهٖ ۞ کَقَبْرِ غَوِیٍّ فِی الْبَطَالَةِ مُفْسِدِ

اللغۃ نحام جسکو مال جمع کرنیکی حرص ہو ضمیر مالہ طرف نحام کے غوی گمراہ بطالۃ بیہودگی مفسد برباد کرنیوالا صفت غوی کی **الحاصل** یعنے دیکھتا ہون مین قبر اُس شخص کی جو مال جمع کرنے پر حریص ہے اور بخل کرتا ہے اپنے مال مین مثل قبر اُس شخص کے جو گمراہ ہو بیہودگی مین اور برباد کرنیوالا ہو اپنے مال کا سخاوت مین خلاصہ یہ کہ بعد موت کے سخی و بخیل دونو برابر ہین

تَرَی جُثْوَتَیْنِ مِنْ تُرَابٍ عَلَیْهِمَا ۞ صَفَائِحُ صُمٌّ مِّنْ صَفِیْحٍ مُّنَضَّدِ

اللغۃ جثوہ بحرکات ثلثہ تودہ ریگ و سنگ جثوتین مفعول ثانی تری کا مفعول اول قبرہما یعنی قبر بخیل و سخی محذوف ہے ضمیر علیہما طرف جثوتین کے صفائح جمع صفیحہ بمعنی چوڑے پتھر کے صم بضم جمع اصم بمعنی سخت کے صفت ہے صفائح کی منضد خوب ترتیب سے تلے اوپر

جما ہوا کیونکہ باب تفعیل واسطے مبالغہ کے ہے **المحاصل** یعنی دیکھتا ہے تو قبر بخیل و سخی کی دو تودے خاک کے اُوپر اُنکے چوڑے پتھر سخت درمیان چوڑے پتھرون کے خوب تلے اُوپر جمے ہوئے ہین یعنے دونونکی قبرین یکسان ہین پس بخل کرنے مین کیا فائدہ ہے ۞

أَرَى الْمَوْتَ يَعْتَامُ الْكِرَامَ وَيَصْطَفِي ۞ عَقِيلَةَ مَالِ الْفَاحِشِ الْمُتَشَدِّدِ

اللغۃ اعتیام اختیار کرنا فاعل یعتام کا ضمیر طرف موت کے کرام جمع کریم بمعنے بزرگ کے اصطفا چھانٹ لینا عقیلہ چیز عمدہ و نفیس مفعول ہے یصطفی کا فاحش بڑا بخیل تشدد جو صرف کرنے مین تنگی و شدت کرے پس فاحش تشدد سے مراد وہ شخص ہے جو بخل مین حد سے گذر جائے **المحاصل** یعنے دیکھتا ہون مین موت کو کہ اختیار کرتی ہے بزرگون کو اور چھانٹ لیتی ہے عمدہ اور نفیس مال اُس شخص کا جو حد سے گذر گیا ہو بخل مین اور صرف کرنے مین تنگی و شدت کرے یعنی موت کسیکو نچھوڑیگی بخیل ہو یا سخی پس بخل کرنا بڑی نادانی ہے

أَرَى الْعَيْشَ كَنْزًا نَاقِصًا كُلَّ لَيْلَةٍ ۞ وَمَا تَنْقُصِ الْأَيَّامُ وَالدَّهْرُ يَنْفَدِ

اللغۃ عیش معروف اور زندگانی کنز خزانہ نقصان معروف ہے لازم اور متعدی دونون آیا ہے اور مفعول تنقص کا ضمیر راجع طرف لفظ ما کے محذوف ہے نفد نفاد فنا ہونا کسر نفید بفتح روی کے **المحاصل** یعنے دیکھتا ہون مین زندگانی دنیا کو مثل خزانہ کم ہونیوالے کے ہر شب اور جسکو فنا کرتے ہین ایام و زمانہ وہ فنا ہوتا ہے تشبیہ دی ہے زندگانی دنیا کو ساتھ خزانہ کے جو کہ ہر شب کم ہوتا جاتا ہے اسیطرح زندگی بھی روز بروز کم ہوتی جاتی ہے

لَعَمْرُكَ إِنَّ الْمَوْتَ مَا أَخْطَأَ الْفَتَى ۞ لَكَالطِّوَلِ الْمُرْخَى وَثِنْيَاهُ بِالْيَدِ

اللغۃ ما اخطا مین لفظ ما مصدریہ زمانیہ ہے اخطاء ترک کرنا حق کا تقدیر یون ہے ان الموت مدۃ اخطائہ الفتی اور لام لکالطول مین تاکید کا ہے طول بکسر اول و فتح ثانی طویل رسی

جیسے چارپایہ کو باندھتے ہیں کہ چراگاہ کرے اور لکا لطول خیران کی ہے اور خالی لٹکا نا ڈھیلا کرنا ثنی بالکسر سرا رسی کا ثنییان تثنیہ ہے ضمیر طرف طول کے جملہ ثنیاہ بابعد حال ہے طول سے الحاصل یعنے ہرآئنہ قسم ہے تیری عمر کی تحقیق کہ زمانہ چھوڑ دینے اور ترک کرنے موت کا جوان مرد کو یعنی وہ زمانہ جسمین کہ موت نے جوانی کو چھوڑ دیا ہے ہرآئنہ مثل اُس طولانی رسی کی ہے جسمین چارپایہ واسطے چرنیکے باندھا گیا ہو اور وہ ڈھیلی کیگئی حالانکہ دونوں سرے اُس رسی کے ہاتھ میں مالک کے ہوں یعنی جسطرح حیوان جو رسی میں بندھا ہوا چرتا ہے نہیں بھاگ سکتا کیونکہ مالک اُسکا رسی کا سرا پکڑے ہوتا ہے اسیطرح موت بمنزلہ مالک کے اور زمانہ حیات کا مثل رسی کے قبضہ میں موت کے ہے اور جوان مرد مثل چارپایہ کے پس موت سے مفر نہیں ہے

فَمَالِي أَرَانِي وَابْنَ عَمِّي مَالِكًا ۶۹ مَتَى أَدْنُ مِنْهُ يَنْأَ عَنِّي وَيَبْعُدِ

اللغۃ مالک نام ہے اور بدل ہے وابن عمی سے دنو نزدیک ہونا ضمیر منہ طرف مالک کے جملہ ادن منہ شرط ہے نائی دور ہونا ینأ جزاء شرط ہے منیا ویبعد دونوں لفظ مترادف واسطے تاکید اور قافیہ کے لایا ہے الحاصل یعنے پس کیا ہوا ہے مجھے کہ دیکھتا ہوں اپنے تئیں اور اپنے ابن عم کو جسکا نام مالک ہے جبکہ قریب ہوتا ہوں میں اُسکے دور ہوتا ہے وہ مجھسے گویا کہ شاعر تعجبانہ کہتا ہے کہ میں تو اُس سے قرب و نزدیکی چاہتا ہوں اور وہ مجھسے جدائی چاہتا ہے اور سبب جدائی مالک کا یہ لکھا ہے کہ اونٹ معبد کا جو بھائی تھا شاعر کا گم ہوگیا تھا پس شاعر نے اپنے ابن عم مالک سے چاہا کہ میری مدد کرے جستجو میں اونٹ کی پس مالک نے اس امر پر شاعر کو ملامت کی اور اعانت نکی

يَلُومُ وَمَا أَدْرِي عَلَامَ يَلُومُنِي ۰ كَمَا لَامَنِي فِي الْحَيِّ قُرْطُ بْنُ أَعْبَدِ

اللغۃ لوم ملامت کرنا فاعل یلوم کا ضمیر طرف ابن عم کے حی قبیلہ الحاصل یعنی ملامت

کرتا ہے ابن عم میرا اور نہین جانتا مین کہ کس امر پر ملامت کرتا ہے میری جیسا کہ ملامت

کی میرے قبیلہ مین قرط ابن عبد نے بلا سبب

وَأَيْأَسَنِي مِنْ كُلِّ خَيْرٍ طَلَبْتُهُ ۷۱ كَأَنَّا وَضَعْنَاهُ إِلَى رَمْسِ الْمُلْحَدِ

اللغۃ ایأسہ نا اُمید کرنا ضمیر وضعنا طرف خیر مطلوب کے ہے رمس خاک گور ملحد الحاد سے

بمعنی لحد قبر بنانیکی **الحاصل** یعنی اور نا اُمید کیا مجکو مالک نے ہر نیکی سے کہ طلب کی مین نے

اُس سے گویا کہ ہم نے رکھدیا اُس مطلب خیر کو طرف خاک گور اُس مردہ کے جو لحد مین دفن کیا گیا ہو

یعنی ایسا مایوس کیا مجکو کہ گویا وہ مرگئے اُنکو دفن کر آئے

عَلَى غَيْرِ شَيْءٍ قُلْتُهُ غَيْرَ أَنَّنِي ۷۲ نَشَدْتُ فَلَمْ أُغْفِلْ حَمُولَةَ مَعْبَدِ

اللغۃ غیر اننی بمعنی لکن کے استثنا منقطع ہے نشد ڈہونڈنا اغفال ترک کرنا حمولہ باربردار اونٹ معبد

نام ہے شاعر کے بہائیکا **الحاصل** یعنے مالک ملامت کرتا ہے میری بغیر کسی امر کے کہ کہا ہو

مین نے اُس سے لیکن اگر قصور ہے تو یہ ہے کہ ڈہونڈہا مینے اور نہین ترک کیا مین نے شتر

باربردار معبد کو

وَقَرَّبْتُ بِالْقُرْبَى وَجَدِّكَ إِنَّهُ ۷۳ مَتَى يَكُ أَمْرٌ لِلنَّكِيثَةِ أَشْهَدِ

اللغۃ قربی یعنے قرابت جد نصیبہ حق جیسا کہ گذرا واو قسم کا ہے ضمیر انہ ضمیر شان ہے نکیثہ کار

دشوار جسمین کوشش کیجائے اشہد بصیغۂ متکلم بمعنی حضر کے کسرہ دال بضرورت حرف روی

کے **الحاصل** یعنے اور نزدیک کیا مین نے اپنے تئین مالک سے بسبب قرابت کے

اور قسم ہے تیرے حق اور نصیبہ کی تحقیق کہ جب ہوگا کوئی امر ضرور در پیش

حاضر ہونگا اور مدد کرونگا اُسکی

وَإِنْ أُدْعَ فِي الْجُلَّى أَكُنْ مِنْ حُمَاتِهَا ۷۴ وَإِنْ يَأْتِكَ الْأَعْدَاءُ بِالْجَهْدِ أَجْهَدِ

اللغۃ دعوۃ بلانا ادع متکلم مجہول جلّی بفتح جیم مؤنث اجل بمعنی امر عظیم کے اکن جزا شرط ہے حماۃ جمع حامی بمعنے مددگار کے ضمیر حماتہا طرف جلّی کے جہد کوشش کرنا **الحاصل** یعنے اگر بلایا جاؤنگا مین بیچ امر عظیم کے ہونگا مین مددگارون سے اسکے اور اگر آوے تیرے پاس دشمن ساتھ کوشش کے یعنی تیرے ساتھ لڑنیکو تو کوشش کرونگا مین دفع کرنیمین اسکے۔

وَاِنْ یَقْذِفُوْا بِالْقَذْعِ عِرْضَكَ اَسْقِهِمْ ٭ بِكَاْسِ حِيَاضِ الْمَوْتِ قَبْلَ التَّهَدُّدِ

اللغۃ قذف دشنام فحش دینا قذع فحش عرض بکسر آبرو وحسب سقا پلانا اسق بصیغہ متکلم مجزوم ہے کاس جام شراب اور باء زائدہ ہے اور اضافت کاس کی طرف حیاض کے بتقدیر من ہے اور بعض نے بشرب پڑھا ہے بکسر شین بمعنی حصہ کے اور بضم شین مصدر بمعنی مفعول کے حیاض جمع حوض کی تہدد ڈرانا **الحاصل** یعنے اگر دشنام دے دشمن ساتھ فحش کے تیری آبرو اور حسب کو تو پلاؤنگا مین انکو جام حیاض موت قبل ڈرانیکے یعنی درپے ہلاکت دشمنون کے ہونگا نہ ڈرانیکا

بِلَا حَدَثٍ اَحْدَثْتُهُ وَكَمُحْدِثٍ ٭ هِجَائِيْ وَقَذْفِيْ بِالشَّكَاةِ وَمُطْرَدِيْ

اللغۃ حدث امر بد احداث پیدا کرنا بدی کا ہجا ہجو کرنا قذف برا کہنا شکاۃ شکایت مطرد مصدر میمی بمعنے دور کرنیکے **الحاصل** یعنے ملامت کرتے ہین میری بغیر کسی بدی کے کہ پیدا کیا ہو مینے اسکو اور مثل پیدا کرنیوالے بدی کے ہجو کرنا میرا اور برا کرنا میرا ہے ساتھ شکایت کے اور دور کرنا میرا ہے یعنی مثل مفسدون کے ہجو اور شکایت میری کرتے ہین اور اپنے پاس سے دور کرتے ہین مجکو

فَلَوْ كَانَ مَوْلَايَ امْرَءًا هُوَ غَيْرُهُ ٭ لَفَرَّجَ كَرْبِيْ اَوْ لَاَنْظَرَنِيْ غَدِيْ

اللغۃ مولا سے مراد ابن عم مذکور ہے ضمیر غیرہ طرف مالک کے تفریج فرج دور کرنا انظار

مہلت دینا **اسحاصل** یعنے اگر ہوتا ابن عم میرا کوئی اور شخص سوا مالک کے ہر آئینہ دور کرتا

سختی میری یا ہر آئینہ مہلت دیتا مجھے کل تک یعنے زمانہ طویل تک

وَلٰکِنَّ مَوْلَایَ امْرُءٌ هُوَ خَانِقِیْ عَلَی الشُّکْرِ وَالتَّسْآلِ اَوْ اَنَا مُفْتَدِیْ

اللغۃ خانق گلا گھوٹنے والا تسآل بفتح مصدر سوال کرنا مفتدی رہا کرنیوالا **اسحاصل**

یعنے لیکن ابن عم میرا ایک شخص ہے کہ وہ گلا گھوٹنے والا میرا ہے شکر کرنے پر اسکی نعمت کے

اور سوال کرنے پر اس سے نیکی کا یا میں خود رہا کرنیوالا اپنے نفس کا ہون اس سے خلاصہ یہ کہ

بہر حال خواہ میں اسکی نعمت کا شکر ادا کردن یا سوال احسان کا اس سے کرون مگر وہ مجھے

ہلاک کریگا یا یہ کہ مین خود اپنے کو بچاؤن اس سے

وَظُلْمُ ذَوِی الْقُرْبٰی اَشَدُّ مَضَاضَةً عَلَی الْمَرْءِ مِنْ وَقْعِ الْحُسَامِ الْمُهَنَّدِ

اللغۃ مضاضۃ مصیبت سے جلنا وقع صدمہ لفظ من متعلق اشد کے ہے حسام بضم تلوار

مہند ہند کی بنی ہوئی تلوار یہی متبادر لفظ مہند سے ہے اور مہند سے ہندی لوہے کی تلوار مراد

لینا غیر ظاہر ہے جیسا کہ بعض نے لکھا ہے **اسحاصل** یعنے ظلم کرنا صاحبان قرابت کا زیادہ

سخت و مصیبت ہے اوپر انسان کے صدمہ سے تلوار ہندیکے

فَذَرْنِیْ وَخُلْقِیْ اِنَّنِیْ لَکَ شَاکِرٌ وَلَوْ حَلَّ بَیْتِیْ نَائِیًا عِنْدَ ضَرْغَدِ

اللغۃ ذرنی امر ہے وذر یذر سے بمعنے چھوڑنے کے واؤ وخلقی کا بمعنے مع کے ہے حلول

اترنا نائیان بمعنے بعید کے ضرغد نام پہاڑ کا ہے **اسحاصل** یعنے پس چھوڑ دے مجکو اے

مالک ساتھ میرے اخلاق کے بتحقیق کہ مین تیرا شکر گذار ہون اگرچہ اترآوے میرا مکان

درحالیکہ دور ہو نزدیک کوہ ضرغد کے پوشیدہ نرہے کہ مکانات عرب صحرائیکے کملون کے ہوتے

ہیں مثل خیمہ کے جہان چاہتے ہیں وہان اٹھا لیجاتے ہیں اور درمیان کوہ ضرغد وغیرہ کے

فاصلہ بہت تھا

فَلَوْ شَاءَ رَبِّي كُنْتُ قَيْسَ ابْنَ عَاصِمٍ ۸۱ وَلَوْ شَاءَ رَبِّي كُنْتُ عَمْرَو بْنَ مَرْثَدِ

اللغۃ قیس بن عاصم ایک شخص تھا قبیلہ بنی شیبان سے اور عمرو بن مرثد قبیلہ بنی بکر بن وائل سے یہ دونون سرداران عرب سے تھے اور انکی مالداری اور اونکی اولاد کا شریف و نجیب ہونا مشہور تھا **الحاصل** یعنے پس اگر چاہیگا خدا میرا ہو جاؤنگا مین قیس بن عاصم مالداری و شرافت مین اور اگر چاہیگا خدا میرا تو ہو جاونگا عمرو بن مرثد سرداری و نجابت اولاد مین

فَأَصْبَحْتُ ذَا مَالٍ كَثِيرٍ وَزَارَنِي ۸۲ بَنُونَ كِرَامٌ سَادَةٌ لِمُسَوَّدِ

اللغۃ فاصبحت تفریع ہے بیت سابق پر بنون جمع مذکر سالم ابن کے کرام جمع کریم بمعنی بزرگ کے سادہ جمع سید بمعنی سردار قوم کے مسود یہ سردار بزرگ گردانا مسود صفت ہے رجل محذوف کی یعنے رجل مسود **الحاصل** یعنے اگر خدا چاہیگا تو مین مثل اون دونون شخصون کے ہو جاؤنگا پس ہونگا مین صاحب مال کثیر اور زیارت کرینگی میری اولاد بزرگ و شریف و سردار واسطے اس شخص کے جو بزرگ گردانا گیا ہے یعنی واسطے میری کیونکہ رجل مسود سے خود شاعر مراد ہے یعنی مین اسوقت مین صاحب مال کثیر ہونگا اور اولاد میری نجیب و سردار قوم ہوگی

أَنَا الرَّجُلُ الضَّرْبُ الَّذِي تَعْرِفُونَهُ ۸۳ خَشَاشٌ كَرَأْسِ الْحَيَّةِ الْمُتَوَقِّدِ

اللغۃ ضرب وہ شخص ہے جو کم گوشت ہو اور بھدا نہو یہ صفت مدح کی ہے کیونکہ موٹا اور بھدا ہونا باعث کسل کے ہوتا ہے خشاش بفتح مرد تیز چالاک خبر ہے مبتدا محذوف انا کے یعنے انا خشاش متوقد افروختہ و تیز **الحاصل** یعنے مین ایسا مرد سبک گوشت اور ہلکا ہون کہ جانتے ہو تم لوگ اسکو اور مین مرد تیز و چالاک ہون مثل سر اس سانپ کے جو افروختہ و تیز ہو شاعر نے اپنے تئین تشبیہ دی ہے ساتھ سانپ کے سر کے تیزی اور ہوشیاری مین سو اسطیکہ

تیزی و چالاکی سانپ کے سر کی بہت شدید ہوتی ہے

وَآلَيْتُ لَا يَنْفَكُّ كَشْحِي بِطَانَةً ۴۰ لِعَضْبٍ رَقِيقِ الشَّفْرَتَيْنِ مُهَنَّدِ

اللغۃ ایلاء قسم کھانا لاینفک یعنی ہمیشہ کے کشح پہلو بطانۃ بکسر استر خلاف ابری کے بعضب خبر لاینفک کی ہے عضب شمشیر بران رقیق باریک شفرہ بضم کنارہ و تیزی ظاہر امراد بارڑھ تلوار کی ہے مہند ہند کی بنی ہوئی تلوار صفت ہے عضب کی **الحاصل** یعنی قسم کھائی ہے میں نے کہ ہمیشہ رہیگا پہلو میرا استر واسطے شمشیر بران کے جسکی باڑھ اور کنارہ تیز و باریک ہے اور بنی ہوئی ہندوستان کی ہے یعنی تلوار ہمیشہ میرے پہلو پر رہتی ہے مثل ابری کے اور پہلو مثل استر کے نیچے تلوار کے

حُسَامٍ إِذَا مَا قُمْتُ مُنْتَصِرًا بِهِ ۴۵ كَفَى الْعَوْدَ مِنْهُ الْبَدْءُ لَيْسَ بِمِعْضَدِ

اللغۃ حسام بضم تلوار بجر صفت عضب مذکور کے یا بدل اُس سے لفظ ما زائدہ ہے انتصار انتقام لینا ضمیر بہ طرف حسام کے عود سے مراد دوسری ضربت ہے تلوار کی منصوب ہے بنا بر مفعول کفی کی بدء سے مراد پہلی ضربت تلوار کی ہے فاعل ہے کفی کا معضد بکسر میم ہسیا جس سے گھاس کاٹتے ہیں لیس بمعضد صفت حسام کی ہے اسم لیس کا ضمیر ہے طرف حسام کے **الحاصل** یعنی ہمیشہ میرے پہلو پر تلوار رہتی ہے وہ تلوار جبکہ کھڑا ہونگا میں انتقام لینے والا ساتھ اُسکے کفایت کریگی دوسری ضربت سے اُسکی پہلی ضربت اور دوسری ضربت کی احتیاج نہوگی اور نہیں ہے وہ تلوار مثل ہسیا کے جس سے گھاس کاٹتے ہیں

أَخِي ثِقَةٍ لَا يَنْثَنِي عَنْ ضَرِيبَةٍ ۴۶ إِذَا قِيلَ مَهْلًا قَالَ حَاجِزُهُ قَدِ

اللغۃ اخ بھائی مراد صاحب بجر صفت حسام کی ثقۃ بمعنی اعتماد کے انثنا پھرنا رو گردانی کرنا ضریبۃ وہ ہے جسپر تلوار کی ضربت پڑے مہلا بمعنی امر کے یعنی ٹھیر جا مہلت دے حاجز منع کرنیوالا

وَقَالَ ذَرُوْهُ إِنَّمَا نَفْعُهَا لَهُ ۹۲ وَإِلَّا تَكُفُّوا قَاصِيَ الْبَرْكِ يَزْدَدِ

اللغۃ ذرو امر ہے وذر یذر سے بمعنی چھوڑنیکے ضمیر ذروہ طرف شاعر کے اور ضمیر نفعہا طرف ناقہ کے إلّا بمعنے اگر نہین کی اصل اِنْ لا تھا حرف شرط کو لام مین ادغام کیا کھف باز رکھنا تکفوا مجزوم ساتھ اِن شرطیہ کے قاصی بمعنی بعید کے برک لیٹا ہوا اونٹ جیسا کہ گذرا مراد قاصی البرک سے وہ اونٹ ہے جو دور ہو ان اونٹون سے جو لیٹے ہوئے ہون قاصی البرک مفعول ہے تکفوا کا ازدیاد زیادہ کرنا یزدد جزا شرط ہے **الحاصل** یعنے پھر اُس مرد پیرنے کہا بطور شفقت کے حاضرین سے چھوڑ دو طرفہ کو کہ نفع اُس ناقہ کا واسطے اُسیکے ہے کیونکہ وہ مال میرا ہے اور میرے مال کا وارث وہی ہے پھر حاضرین سے خطاب کرکے کہا اگر نہ باز رکھوگے تم اور نہ پھیر لاؤگے شتر گریختہ کو تو زیادتی کرے گا طرفہ نحر کرنے مین اونٹ کے۔

فَظَلَّ الْإِمَاءُ يَمْتَلِلْنَ حُوَارَهَا ۹۳ وَيُسْعَى عَلَيْنَا بِالسَّدِيفِ الْمُسَرْهَدِ

اللغۃ اماء جمع اَمَۃ کی بمعنی کنیز کے امتلال کسی چیز کو گرم راکھ یا چنگاریون مین بھونا حوار بضم اول وکسرہ بھی پڑہا ہے بچہ اونٹ کا جو تازہ پیدا ہوا ہو یا جبتک شیرخوار ہے ضمیر حوارہا طرف ناقہ کے تسعی خبر ہے مبتدا محذوف کی یعنے الخدم تسعی اور ہوسکتا ہے کہ فاعل تسعی کا ضمیر ہو راجع طرف اماء کے سدیف کوہان شتر مسرہد کٹا ہوا کوہان یعنی ٹکڑا اُسکا **الحاصل** یعنے پس لونڈیان گرم راکھ یا چنگاریونمین بھونتی تھین بچہ شتر کو یعنے جس ناقہ کو نحر کیا تھا وہ حاملہ تھی اور ایسا اونٹ عرب مین بہت عمدہ خیال کیا جاتا ہے اور کنیزین یا نوکر و خادم سعی و کوشش کرتے تھے اوپر ہمارے ساتھ ٹکڑے کوہان کے غرض یہ کہ عمدہ گوشت کنیزین کہاتی تھین اور باقی دوسرون کو دیتی تھین

فَإِنْ مِتُّ فَانْعِينِي بِمَا أَنَا أَهْلُهُ ۹۴ وَشُقِّي عَلَيَّ الْجَيْبَ يَا ابْنَةَ مَعْبَدِ

اللغۃ نعی خبر موت دینا شق چاک کرنا **الحاصل** شاعر اپنے فخر و مباہات سے فارغ ہوا تو اپنے بھائی کے بیٹے سے وصیت کرتا ہے اور کہتا ہے پس اگر مر جاؤں میں پس اگر خبر مرگ میری پہنچا دے ساتھ اُن اوصاف کے کہ لائق ہوں میں انکا اور چاک کرنا اوپر میرے گریبان اپنا اے دختر معبد

وَلَا تَجْعَلِيْنِي كَامْرِءٍ لَيْسَ هَمُّهُ ۹۵ كَهَمِّي وَلَا يُغْنِي غَنَائِي وَمَشْهَدِي

اللغۃ ہم بمعنی وقصد غنا بمعنی نفع کے مشہد مصدر میمی بمعنے حاضر ہونیکے مفعول مطلق ہے فعل محذوف یشہد کا یعنی ولا یشہد مشہدی **الحاصل** یعنے اور نگردان مجکو بعد موت کے مثل اُس شخص کے کہ نہیں ہے وقصد اُسکا بزرگی حاصل کرنیمین مثل میرے وقصد کے اور نہین نفع دیتا ہے بڑے بڑے کاموںمین مثل میرے نفع دینے کے اور نہین حاضر ہوتا ہے معرکوں مین لڑائی کے مثل میرے مُراد اُس شخص سے ابن عم شاعر کا ہے

بَطِيْءٍ عَنِ الْجُلَّى سَرِيْعٍ اِلَى الْخَنَا ۹۶ ذَلُوْلٍ بِاَجْمَاعِ الرِّجَالِ مُلَهَّدِ

اللغۃ بطی سُست جلی امر عظیم خنا فحش ذلول ذلیل اجماع جمع جمع کی یعنے گھونسا اور مُشت تلہید خوب گھونسوں اور مکوں سے دفع کرنا **الحاصل** یعنے اور نگردان مجکو مثل اُس شخص کے جو سُست ہے امر عظیم مین یعنی بودا ہے لڑائی وغیرہ مین اور سُرعت و جلدی کرنیوالا ہے طرف فحش اور بیہودگی کے اور ذلیل ہے ساتھ گھونسے کھانے لوگوں کے اور خوب گھونسوں دفع کیا گیا ہے یعنی لوگ اُسے بوجہ ذلت کے گھونسے مار کر دفع کردیتے ہین

فَلَوْ كُنْتُ وَغْلًا فِي الرِّجَالِ ۹۷ لَضَرَّنِي عَدَاوَةُ ذِي الْاَصْحَابِ وَالْمُتَوَحِّدِ

اللغۃ وغل کمینہ بیچارہ ضر ضرر پہنچانا متوحد تنہا **الحاصل** یعنے پس اگر ہوتا مین کمینہ اور بیچارہ لوگوں مین ہر آئینہ ضرر پہنچاتی مجکو عداوت اُس شخص کی جو صاحب یار و مددگار ہو اور اُس شخص کی جو تنہا ہو یعنے مین کمینہ اور بیچارہ نہین ہوں بلکہ مرد شجاع ہوں

وَلٰکِنْ نَفٰی عَنِّی الرِّجَالَ جَرَائَتِی عَلَیْھِمْ وَاِقْدَامِی وَصِدْقِی وَمَحْتِدِی

اللغۃ نفی دُور کرنا الرجال یعنے معارضۃ الرجال مضاف کو حذف کرکے مضاف الیہ کو اُسکے مقام پر قائم کیا اور تقدیر مضاف واسطے تمامی معنے شعر کے لازم ہے پس بے تقدیر کے معنی بیت کو تمام کہنا جیسا کہ شارح فارسی نے لکھا ہے ناتمام ہے جرائت وجرئت کے ایک معنی ہیں جرائتی فاعل ہے نفی کا محتد بمعنے اصل کے **الحاصل** یعنے اور لیکن دُور کردیا مجھ سے معارضہ وہجوم کو لوگون نے میری شجاعت نے اور اُنکے اور میری پیش قدمی نے مقابلہ مین اعداکے اور سچائی اور اصالت وشرافت نے میری

لَعَمْرُكَ مَا اَمْرِی عَلَیَّ بِغُمَّۃٍ نَھَارِی وَلَا لَیْلِی عَلَیَّ بِسَرْمَدِ

اللغۃ غمۃ کار پوشیدہ سرمد ہمیشہ **الحاصل** شاعر اپنی تیزفہمی اور ذکاوت کی تعریف کرتا ہے یعنی قسم ہے تیری عمر اور زندگانی کی نہیں ہے کوئی امر میرا جو کہ درپیش ہوتا ہے اوپر میرے پوشیدہ بیچ دن کے اور نہین ہے رات میری اوپر میرے ہمیشہ اور دراز چونکہ شب بسبب فکر وتردد کے دراز ہوجاتی ہے پس شاعر کہتا ہے کہ جو کچھ دن کو پیش آتا ہے اُس کو پورا کرلیتا ہوں شب کے واسطے نہیں چھوڑتا تاکہ اُسمین فکر وتردد ہو

وَیَوْمٍ حَبَسْتُ النَّفْسَ عِنْدَ عِرَاکِھَا حِفَاظًا عَلٰی عَوْرَاتِہٖ وَالتَّھَدُّدِ

اللغۃ ویوم بمعنے ورب یوم کے عراک بکسر انبوہ مراد جنگ ہے عورات جمع عورت بمعنی اُس خلل ورخنہ کے جس کا خوف لڑائیمیں ہوتا ہے تہدد ڈرانا **الحاصل** یعنے بہت دن جبس کیا مینے نفس کو نزدیک اُسکی لڑائی کے یعنی نفس کو لڑائی دشمن سے باز رکھا واسطے حفاظت کرنے رخنون اور خلل جنگ کے اور رخنہ وخوف ہمسرون کے

عَلٰی مَوْطِنٍ یَخْشَی الْفَتٰی عِنْدَہُ الرَّدٰی مَتٰی تَعْتَرِكْ فِیْہِ الْفَرَائِصُ تُرْعَدِ

اللغۃ موطن مقام جنگ علی موطن متعلق جبست کے روی ہلاکت مفعول تخشی کا اعتراک ہجوم کرنا فرائص جمع فریصہ کی گوشت شانہ کا جو خوف کے وقت لرزتا ہے ارعاد لرزانا ترعد جزا شرط ہے

الحاصل یعنی منع کیا میں نے اپنے نفس کو اس مقام جنگ سے کہ ڈرتا ہے جوان مرد نزدیک اسکی ہلاکت سے جبکہ ہجوم کرتے ہیں بیچ اس مقام کے شانہ دلیروں کے تو لرزہ میں آتے ہیں ہول سے اس مقام کے

وَاَصْفَرَ مَضْبُوحٍ نَظَرْتُ حِوَارَهُ ۱۰۲ عَلَى النَّارِ وَاسْتَوْدَعْتُهُ كَفَّ مُجْمِدِ

اللغۃ اصفر زرد صفت محذوف کی یعنی قدح اصفر بمعنی تیر زرد کے مجرور ہے بتقدیر رب یا واو بجائے رب کے مضبوح جس کا رنگ آگ سے متغیر ہو گیا ہو نظرت بمعنی انتظرت کے حوار رجوع کرنا پھرنا ضمیر راجع طرف تیر کے استیداع امانت رکھنا مجمد بڑا بخیل اور کم خیر اور امین جواریوں کا

الحاصل یعنی بہت سے تیر زرد کہ متغیر ہو گیا رنگ انکا آگ سے یعنی جب بغرض سخت ہو جانے اور زرد ہونیکے آگ پر سیدھے کئے گئے انتظار کیا میں نے دوبارہ آنیکا انکے اوپر آگ کے یعنی ہم لوگ آگ کے پاس مجتمع تھے اور امانت رکھا میں نے انکو ہاتھ میں مرد بخیل اور کم خیر کے اور جواریوں کی امین کے عرب قمار بازی سے فخر کرتے تھے اور گمان انکا یہ تھا کہ قمار بازی بجز سخی کے کوئی نہیں کرتا پس شاعر نے بھی فخر کیا اور کمال اسکا بیان کیا ہے کہ تیر کو مرد بخیل جواریوں کے امین کے پاس رکھا ✤

سَتُبْدِي لَكَ الْاَيَّامُ مَا كُنْتَ جَاهِلًا ۱۰۳ وَيَاْتِيكَ بِالْاَخْبَارِ مَنْ لَمْ تُزَوِّدِ

اللغۃ ابداء ظاہر کرنا لفظ ما موصول مفعول ہے تبدی کا تزوید زاد راہ و توشہ سفر دینا **الحاصل** یعنی قریب ہے کہ ظاہر کرینگے واسطے تیرے ایام یعنی زمانہ اس چیز کو کہ تھا تو جاہل اس سے اور لاویگا تیرے پاس خبریں وہ شخص کہ نہیں زاد راہ دیا تو نے اس کو

وَيَاْتِيكَ بِالْاَخْبَارِ مَنْ لَمْ تَبِعْ لَهُ ۱۰۴ بَتَاتًا وَلَمْ تَضْرِبْ لَهُ وَقْتَ مَوْعِدِ

اللغۃ بیع یہاں بمعنی خریدنیکے ہے اور بیع بمعنی بیچنے کے بھی ہو سکتا ہے بتات زاد راہ ضرب

کہ مقتول کے قبیلہ کے لوگ کینہ خواہی کرینگے اور فساد برپا ہوگا پس یہ خبر قبیلہ عبس تک پہنچی یہ
لوگ بغرض کینہ خواہی مقتول کے طرف حارث بن عوف کے روانہ ہوئے جب خبر روانگی
حارث بن عوف کو پہنچی حارث نے سو اونٹ اور لڑکا اپنا طرف قبیلہ عبس کے بھیجا اور قاصد سے
کہدیا کہ بنی عبس سے کہنا کہ اونٹ لوگے یا میرے لڑکیکو قتل کروگے پس قاصد نے بنی عبس سے
پاس آکر پیام حارث کا پہنچایا ایک شخص نے بنی عبس سے ربیعہ بن زیاد نام نے اپنی قبیلہ کے
لوگوں سے کہا کہ تمھارے بھائی نے تمھارے پاس پیام بھیجا ہے آیا تم اونٹ چاہتے ہو یا میرے
لڑکے کا قتل کرنا بنی عبس نے جواب دیا ہم اونٹ لینگے اور ساتھ قبیلہ کے مصالحہ کرینگے
پس درمیان دونوں قبیلوں کے صلح ہوگئی چونکہ باعث اس صلح کا حارث اور ہرم دونوں ہوئے
اس سبب سے شاعر قصیدہ میں مدح حارث وہرم کی کرتا ہے اور کل ابیات اسکی چونسٹھ ہیں مطلع یہ ہے

أَمِنْ أُمِّ أَوْفَى دِمْنَةٌ لَمْ تَكَلَّمِ ۱۰ بِحَوْمَانَةِ الدَّرَّاجِ فَالْمُتَثَلَّمِ

المعرضہ قصیدہ بھی بحر طویل میں ہے اور مقبوض بھی ہے اور قافیہ اسکا متدارک ہے تقطیع مطلع کی سطر ذیل ہے

أَمِنْ أُمْ | مِ أَوْفَىْ دِمْ | نَتُنْ لَمْ | تَكَلْلَمِيْ | بِحَوْمَا | نَتِدْدَرْرَا | جِ فَلْمُ | تَثَلْلَمِيْ

فعولن مفاعیلن فعولن مفاعلن (مقبوض) فعولن مفاعیلن فعولن مفاعلن (مقبوض)

اللغۃ ام اوفیٰ کنیت معشوقہ کی ہے مضاف الیہ ہے منازل محذوف کا یعنی من منازل ام اوفیٰ
دمنۃ بکسر نشان مکان کا جو سیاہ ہوگیا ہو بوجہ راکھ وغیرہ کے لم تکلم صفت ہے دمنۃ کی مثل بحومانۃ کی
اصل میں لم تتکلم تھا بوجہ تخفیف کے ایک تا کو حذف کیا اور کسرہ میم بضرورت قافیہ کے ہے
حومانۃ زمین سخت اور با واسطے ظرفیت کے ہے دراج و متثلم دونوں نام دو موضع کے ہیں
الحاصل یعنی کیا ام اوفیٰ کے مکانات سے ہے یہ نشان جو کلام نہیں کرتا ہے اور جواب سوال کا
نہیں دیتا ہے اور وہ نشان واقع ہے زمین سخت میں موضع دراج و متثلم کے یہ استفہام بطور شک کی ہے یا بطور تاسف کے

وَدَارٌ لَهَا بِالرَّقْمَتَيْنِ كَأَنَّهَا ٭ مَرَاجِيعُ وَشْمٍ فِي نَوَاشِرِ مِعْصَمِ

اللغۃ وار عطف ہے دمنتہ پر رقمۃ کنارہ باغ ومیدان کا مراد یہاں رقمتین سے دو سنگلاخ ہیں ایک قریب بصرہ کے دوسرا قریب مدینہ منورہ کے ہے اور بالرقمتین بمعنی بین الرقمتین کے ہے کانہا اصل مین کان رسوم‌ہا تہا مضاف کو حذف کیا اور مضاف لیہ کو اُسکے مقام پر قائم کیا مراجیع جمع مرجوع کی مراد اُس سے وہ چیز ہے جسکو دوبارہ درست کیا ہو وشم گدنا مراد مراجیع وشم سے وہ گدنا ہے جس کو دوبارا گودا ہو تاکہ رنگین ہوجائے نواشر جمع ناشرہ یا ناشر کے رگ ہاتھ یا بازو کی معصم بکسر میم مقام جوشن پہنے کا یا مقام کنگن پہنے کا **الحاصل** یعنی کیا مکانات ام اوفی سے ہے وہ مکان سکا جو کہ درمیان دو سنگلاخون کے ہے گویا کہ نشان اُس مکان کے بمنزلہ اُس گدنے کے ہیں جو کہ دوبارا درست کیا ہو رگونمیں کلائی یا بازو عورت کے تشبیہ دی ہے نشان مکان محبوبہ کو جسکی خاک کو ہوا وسیل نے بہا دیا ہو اور نمایاں ہوگئے ہون ساتھ نقش ونگار اُس گدنے کے جس کو دوبارا رنگین و درست کردیا ہو

بِهَا الْعِينُ وَالْآرَامُ يَمْشِينَ خِلْفَةً ٭ وَأَطْلَاؤُهَا يَنْهَضْنَ مِنْ كُلِّ مَجْثَمِ

اللغۃ بہا بمعنی فیہا کے ضمیر طرف دار کے عین بکسر اول جمع عیناء بمعنی کشادہ چشم کے اور یہاں گائے وحشی مراد ہے عین صفت ہے بقر محذوف کی یعنی البقر العین آرام جمع ریم بمعنی سفید ہرن کے خلفۃ بکسر ایک کے بعد ایک کا آنا جیسا کہ قرآن مجید مین ہے ہو الذی جعل اللیل والنہار خلفۃ یعنی گردانا روز وشب کو خلفہ یعنی ایک کے بعد ایک آتا ہے پس خلفہ حال ہے ضمیر یمشین سے اطلاء جمع طلاء کی بچہ آہو اور گائے وحشی کا اور بچہ انسان کو بھی کہتے ہین ضمیر اطلاؤہا طرف عین وآرام کے ینہضن اٹھنا مجثم بفتح مقام چارپایہ وغیرہ کے رہنے کا پوشیدہ نہ ہے کہ مفعل کا وزن باب فعل یفعل بکسر عین سے اگر مفتوح العین ہو تو بمعنے

مصدر کے ہوگا اور اگر مکسور العین ہو تو ظرفِ مکان ہوگا **الحاصل** یعنے بیچ مکان معشوقہ
کے گائین وحشی کشادہ چشم اور سفید ہرن جاتے ہیں غول کے غول ایک کے بعد ایک اور بچے
اُٹھتے ہیں ہر مقام سے اپنے تاکہ اپنی مان کا دودھ پیئں یعنے مکان محبوبہ کا ایسا ویران
ہوگیا ہے کہ اب وہان وحشیون نے رہنا شروع کیا ہے

وَقَفْتُ بِهَا مِنْ بَعْدِ عِشْرِيْنَ حِجَّةً ۞ فَلَأْيًا عَرَفْتُ الدَّارَ بَعْدَ تَوَهُّمِ

اللغۃ حجۃ بکسر بمعنے سال کے یہ شاذ ہے کیونکہ قیاس کا مقتضی فتحہ ہے لایا بمعنے کوشش ومشقت
کے منصوب ہے بنابر حال کے ضمیر عرفت سے تقدیر عبارت یون ہے فعرفت الدار لایا بعد توہم
الحاصل یعنے استادہ ہوا مین اوپر مکان ام اوفی کے بعد گذرنے بیس سال کے جدائی
احباب کے پس پہچانا مین نے مکان حبیب کو درحالیکہ کوشش ومشقت کرنیوالا تھا مین بعد وہم
کے یعنی چونکہ زمانہ بہت گذرا تھا اور نشان جاتے رہے تھے لہذا بعد فکر ومشقت کے پہچانا مینے اُسکو

أَثَافِيَّ سُفْعًا فِيْ مُعَرَّسِ مِرْجَلٍ ۞ وَنُؤْيًا كَجِذْمِ الْحَوْضِ لَمْ يَتَثَلَّمِ

اللغۃ اثافی بتشدید وتخفیف یا دونون طرح آیا ہے جمع ہے اثفیہ کے وہ تپھر ہے تین تپھرون
سے جن پر بطور چولہے کے بناکر ہانڈی پکاتے ہین اثافی منصوب ہے بنابر بدل کے دار کو
سے سفع جمع اسفع یا سعفا کے جوکہ جلنے سے سیاہ ہوگیا ہو معرس تعریس سے مقام سحر کے
وقت اُترنیکا یہان معرس سے مراد چولہے کیجگہ ہے مرجل بکسر دیگ نوئی چو بچہ وحوض
جسمین مکان کا پانی بہکر جمع ہوتا ہے عطف ہے اثافی پر بعض نے کحوض بحد یا یا کجد بحوض
بدال مہملہ پڑہا ہے جد بمعنے پرانے کنوئین کے ہے جذم بیخ جڑ تثلم رخنہ ہونا لم یتثلم حال ہے یا
صفت نویا کی **الحاصل** یعنے پس پہچانا مینے چولہے کے تپھرونکو جو سیاہ تھے جائے دیگ
یعنے چولہے کیجگہ مین اور چو بچے اور حوض کو جو گرد خیمہ کے تھا مثل جڑ اور تہ حوض کے نہین

رخنہ ہوا تھا اُس مین یعنے اِن علامتون سے مین نے مکان حبیبہ کا پہنچانا

فَلَمَّا عَرَفْتُ الدَّارَ قُلْتُ لِرَبْعِهَا ۷ اَلَا انْعِمْ صَبَاحًا اَیُّهَا الرَّبْعُ وَاسْلَمِ

اللغۃ ربع بفتح مکان ضمیر طرف عتیقہ کے الاحرف تنبیہ انعم صباحا یہ عرب مین ایک طریقہ ہے دعا و سلام کا یعنے خوش عیش رہو صبح کو اور صبح کی قید اِس وجہ سے ہے کہ دشمنون پر ہجوم اور تاراجی صبح کو کرتے تھے اسلم صیغہ امر کا ہے سلامت سے مخفی نرہے کہ انعم صیغہ امر کا ہے اور اسمین چار قول ہیں اول نعم ینعم بفتح عین سے دوسرے بکسر عین سے مثل حسب یحسب کے تیسرے وعم یعم سے مثل وضع یضع کے چوتھے وعم یعم سے مثل یعد کے ان دونون صورتون میں عم صباحا بفتح عین یا بکسرۂ عین ہوگا **اسحاصل** یعنے جبکہ پہچانا مینے مکان اُم اوفی کو کہا مینے واسطے اُسکے مکان کے لیطور دعا و سلام آگاہ ہو خوش و ترو تازہ رہو صبح کے وقت اور سلامت رہو آفات زمانہ سے

تَبَصَّرْ خَلِیْلِیْ هَلْ تَرٰی مِنْ ظَعَائِنٍ ۸ تَحَمَّلْنَ بِالْعَلْیَاءِ مِنْ فَوْقِ جُرْثُمِ

اللغۃ تبصر دیکھنا ظعائن جمع ظعینہ کی وہ عورت جو کہ کجاوہ میں ہو یا کجاوہ اور من ظعائن مین لفظ من زائدہ ہے تحمل کوچ کرنا جملہ تحملن صفت ہے ظعائن کے علیا بفتح والف ممدودہ زمین بلند جرثم بفتح وسکون مقام آب ہے جہان سے بنی اسد پانی لیجا کرتے تھے **اسحاصل** یعنے دیکھ اے دوست میرے کیا دیکھتا ہے تو محمل نشین عورتون کو کہ کوچ کیا اُنھون نے بیچ زمین بلند کے اوپر سے مقام آب بنی اسد کے جس کا نام جرثم ہے شاعر الیا عشق و خیال محبوبہ مین غرق و مدہوش تھا کہ اپنے دوست سے بعد جدائی بیس سال کے کہتا ہے دیکھو انمین کسیکو دیکھتے ہو

عَلَوْنَ بِاَنْمَاطٍ عِتَاقٍ وَكِلَّةٍ ۸ وِرَادٍ حَوَاشِیْهَا مُشَاكِهَةِ الدَّمِ

اللغۃ علو بلند ہونا انماط جمع نمط کی ایک قسم کا رنگین فرش اور با انماط میں بار واسطے تعدیہ کے ہے بعض نے عالین انماطا اور بعض نے علین انماطا پڑہا ہے عتاق بکسر جمع عتیق بمعنی عمدہ ونفیس کے کلۃ بکسر باریک پردہ وراد جمع ورد بمعنی سرخ کے حواشی جمع حاشیہ بمعنی کنارہ کے ضمیر حواشیہا طرف وراد کے مشاکہۃ بمعنی مشابہت کے بعض نے مصرع ثانی یون نقل کیا ہے وراد الحواشی لونہا لون عندم عندم سرخ لکڑی جس سے رنگتے ہیں اور اسکو بقم کہتے ہین

الحاصل یعنی بلند کئے تھے اُن عورتوں نے اونٹوں پر عمدہ رنگین فرش اور باریک پردے سرخ ہودجوں پر اور کنارے انکے سرخ تھے مشابہ خون کے یا کنارے سرخ کہ رنگ انکا مثل رنگ بقم کے تھا

وَالرَّاكِبِينَ فِي السُّوبَانِ يَعْلُونَ مَتْنَهُ ۹ عَلَيْهِنَّ دَلُّ النَّاعِمِ الْمُتَنَعِّمِ

اللغۃ توریک تورک گھوڑے پر دونوں پاؤں ایک جانب لٹکا کر ایک چوتڑ سے بیٹھنا سوبان نام میدان کا ہے متن بمعنی بلند کے ضمیر متنہ طرف سوبان کے جملہ یعلون متنہ حال ہے ضمیر ورکین سے دل ودلال ناز ناعم نازک صاحب عیش تنعم نعمت وعیش مین تکلف کرنا **الحاصل** یعنے اور بیٹھین وہ عورتین اونٹون پر جھکی ہوئی بیچ میدان سوبان کے درحالیکہ وہ بلند ہوتی تھین بلندی پر اسکی اور اوپر انکے ناز تہا یعنی ناز کرتی تہین مثل نازک صاحب عیش کے جو کہ تکلف کرتا ہے نعمت وعیش مین

بَكَرْنَ بُكُورًا وَاسْتَحَرْنَ بِسُحْرَةٍ ۱۰ فَهُنَّ لِوَادِي الرَّسِّ كَالْيَدِ لِلْفَمِ

اللغۃ بکور صبح کو جانا استحار قبل صبح کے جانا سحرہ بضم سحر گذشتہ سحرہ وسحر سے مراد اگر خاص سحر ہوگا تو دونوں غیر منصرف ہونگے ورنہ منصرف ہونگے رس نام ہے وادی کا پس اضافت وادی الرس کے بیانیہ ہوگی **الحاصل** یعنے عورتون مذکورہ نے کوچ کیا اور روانہ ہوئین

بوقتِ سحر گذشتہ کے پس وہ عورتیں واسطے وادی رسّ کے مثل ہاتھ کے ہیں واسطے منہ کے
یعنے جس طرح کہ ہاتھ کو جب منہ میں لیجانیکا قصد کرتے ہیں اور وہ منہ میں جانیکا خطا نہیں کرتا
اسیطرح وہ عورتیں بھی طرف وادی رس کے جانیمیں خطا نہیں کرتی ہیں

وَفِيهِنَّ مَلْهًى لِلَّطِيفِ وَمَنْظَرٌ ۱۱ أَنِيقٌ لِعَيْنِ النَّاظِرِ الْمُتَوَسِّمِ

اللغۃ ملہی کھیلنا اور مقام کھیل کا لطیف جو کہ نگاہ نرم و نازک دیکھے اور باریک بیں منظر جائے نظر انیق بمعنے فاعل کے شاد کرنیوالا اور تعجب انگیز جیسا کہ قول حقتعالی کا عذاب الیم بمعنی مولم کے توسّم عمدگی و نفاست میں باریک بینی کرنا **الحاصل** یعنے اور بیچ اُن عورتوں کے کھیل یا مقام کھیل کا ہے واسطے باریک بین و نازک بین کے اور جائے نظر تعجب انگیز و شادمان ہے واسطے نگاہ اُس دیکھنے والے کے جو کہ عمدگی و نفاست حسن و جمال کو
باریکی سے دیکھتا ہے

كَأَنَّ فُتَاتَ الْعِهْنِ فِي كُلِّ مَنْزِلٍ ۱۲ نَزَلْنَ بِهِ حَبُّ الْفَنَا لَمْ يُحَطَّمِ

اللغۃ فتات و فتیت ریزہ عہن بکسر رنگین اون حب الفنا یعنی گھنگچی مراد ہے جیسا کہ ابو عبیدہ سے منقول ہے تحطیم توڑنا لم یحطم حال ہے حب الفنا سے **الحاصل** یعنے گویا کہ ریزے رنگین اون کے جس سے کہ ہودجوں کو آراستہ کیا تھا بیچ ہر مقام کے جہاں وہ عورتیں اتریں وہ ریزے گرے مثل سرخ گنگچی کے تھے درحالیکہ نہ ٹوٹی ہو اسواسطے کہ بعد ٹوٹ جانیکے سرخی گھنگچی کے باقی نہیں رہتی ہے

فَلَمَّا وَرَدْنَ الْمَاءَ زُرْقًا جِمَامُهُ ۱۳ وَضَعْنَ عِصِيَّ الْحَاضِرِ الْمُتَخَيِّمِ

اللغۃ زرق بضم جمع ازرق بمعنے نیل گون بعض شروح میں روق ہے مگر صحیح اول ہے کیونکہ ماء ازرق آیا ہے نہ ماء روق زرق حال ہے الماء سے جمام جمع جم کے وہ پانی جو کنوئیں

وغیرہ ہیں جمع ہو برفع فاعل ہے زرقا کا اور ضمیر طرف مار کے عصی بکسر جمع عصا کے وضع عصا کنایہ ہے اقامت و ٹھہرنے سے ہو سطیکہ مسافر جبکہ ٹھہرتے ہیں اپنے عصاؤں کو پہلے رکھدیتے ہیں حاضر طرف شہر یانیکے آنیوالا تخیم خیمہ نصب کرنا مراد تخیم سے مقیم ہے **اسحاصل** یعنے جبکہ وہ عورتیں پانی پر وارد ہوئیں اور آئیں درحالیکہ صاف اور نیل گون تھا وہ پانی جو کہ حوض وغیرہ میں جمع تھا اور رکھا عورتوں نے اپنے عصاؤں کو مثل اُس شخص کے جو شہر میں آوے اور مقیم ہو یعنے ارادہ اقامت کا کیا

جَعَلْنَ الْقَنَانَ عَنْ يَمِيْنٍ وَحَزْنَهُ ۱۴ وَكَمْ بِالْقَنَانِ مِنْ مُحِلٍّ وَمُحْرِمِ

اللغۃ قنان بفتح نام ہے بنی اسد کے پہاڑ کا حزن زمین درشت عطف قنان پر ضمیر حزنہ طرف قنان کے محل سے مراد وہ شخص ہے کہ اُسکے اور غیر کے درمیان کوئی معاہدہ اور حرمت باقی نہو اور محرم برخلاف اُسکے **اسحاصل** یعنے عورتوں نے گردانا کوہ قنان اور اُسکی زمین درشت کو داہنے پر اپنے اور بہت سے ہیں کوہ قنان میں دشمن کہ اُنسے کوئی معاہدہ اور حرمت نہیں ہے بلکہ قتال اُنسے حلال ہے اور بہت ہیں دوست کہ جنسے معاہدہ و حرمت باقی ہے اور قتال اُنسے حرام ہے

ظَهَرْنَ مِنَ السُّوْبَانِ ثُمَّ جَزَعْنَهُ ۱۵ عَلٰى كُلِّ قَيْنِيٍّ قَشِيْبٍ وَمُفْأَمِ

اللغۃ سوبان نام ہے وادی کا جیسا کہ گذرا جزع عرض میں طے کرنا میدان کا ضمیر جزعنہ طرف سوبان کے قین لوہار اور جو کاریگر ہو قینی سے مراد یہاں ہودج ہے قشیب بفتح نئی چیز مقام کشادہ و وسیع **اسحاصل** یعنی عورات مذکورہ ظاہر ہوئیں اور نکل آئیں وادی سوبان سے پھر عرض میں طے کیا اُسکو یعنی وادی سوبان دوبارہ راہ میں پیش آیا اور اوپر ہر ایک نئی وکشادہ ہودج کے سوار تھیں

فَاَقْسَمْتُ بِالْبَیْتِ الَّذِیْ طَافَ حَوْلَهٗ　۱۶　رِجَالٌ بَنَوْهُ مِنْ قُرَیْشٍ وَّجُرْهُمِ

اللغۃ بیت سے مراد کعبہ ہے بنوہ بنا بنی بناءً سے بنانا قریش نام ہے اولاد نضر بن کنانہ بن خزیمہ بن الیاس کا جرہم نام ہے قبیلہ مین کا جسمین حضرت اسمعیل نے نکاح کیا تھا بعد حضرت اسمعیل کے قبیلہ جرہم اولاد پر اُن حضرت کی غالب ہو کر کعبہ پر قابض ہوئے پھر بنی خزاعہ نے کعبہ پر قبضہ کیا پھر قریش مستولی ہوئے کعبہ پر **الحاصل** یعنے پس قسم کھائی میں نے ساتھ خانہ کعبہ کے کہ طواف کیا گرد اسکے اُن لوگون نے جنہون نے بنایا اُسکو قبیلہ قریش اور جرہم سے جواب قسم کا بیت ثانی میں ہے

یَمِیْنًا لَنِعْمَ السَّیِّدَانِ وُجِدْتُمَا　۱۷　عَلٰی کُلِّ حَالٍ مِّنْ سَحِیْلٍ وَّمُبْرَمِ

اللغۃ یمینا منصوب ہے بنابر مفعول مطلق کے من غیر لفظہ یعنی اقسمت یمینا نعم فعل مدح ہے مراد سیدان سے حارث بن عوف و ہرم بن سنان ہیں سحیل ڈورا اکہرا بٹا ہوا جیسا درزی بٹتے ہیں یہان مراد سحیل سے نرم ہے مبرم جو ڈورا دوہرا بٹا ہوا ہو مراد یہان مبرم سے قوی و سخت ہے **الحاصل** یعنی قسم کھائی خانہ کعبہ کی جیسا کہ قسم کھائی گیا ہے کہ ہر آئینہ بہت اچھے دو سردار پائے گئے تم دونوں اے حارث بن عوف و ہرم بن سنان اوپر ہر حال کے نرمی و سختی سے یعنی شرافت و نجابت میں تم دونون کامل ہو سختی پر سختی پاتے ہو

تَدَارَکْتُمَا عَبْسًا وَّذُبْیَانَ بَعْدَ مَا　۱۸　تَفَانَوْا وَدَقُّوْا بَیْنَهُمْ عِطْرَ مَنْشِمِ

[illegible] یہ کوشش کرنا ساعیا اصل میں ساعیان تھا بوجہ اضافت کے نون ساقط ہوا [illegible] بن مرہ قبیلہ ذبیان سے نسب اُسکا اس طور سے لکھا ہے غیظ بن مرہ بن عوف [illegible] سعد بن ذبیان تبزل چاک ہونا تبزل میں ما مصدریہ ہے پس فعل معنے مصدر کے ہوگا اور ما بین العشیرۃ میں ما موصولہ ہے بالدم یعنی بسفک الدم کے ہے مضاف کو حذف کیا

اَور مضاف الیہ کو قایم مقام اُسکے کیا اَور باللام متعلق تبزل کے ہے **الحاصل** یعنی کوشش کی دو کوشش کرنیوالوں نے قبیلہ بنی عیظ بن مرۃ سے یعنی حارث وہرم نے صلح میں کوشش کی بعد چاک ہونے اُس اُلفت ومحبت کی جو درمیان قبیلہ کے تھی بسبب جاری ہونے خون کے جو حصین بن ضمضم نے بہایا تھا

تَدَارَكْتُمَا عَبْسًا وَذُبْيَانَ بَعْدَ مَا ۱۹ تَفَانَوْا وَدَقُّوا بَيْنَهُمْ عِطْرَ مَنْشَمِ

اللغۃ تدارک وتلافی ظاہر ہے تفانی فنا نیست ونابود ہمین شریک ہونا ماتفانوا میں لفظ ما مصدریہ ہے پس تفانوا اور دقوا دونون بمعنی مصدر کے ہیں دق کوٹنا منشم اصمعی سے منقول ہے کہ منشم ایک عورت عطر فروش بنی خزاعہ سے مکہ میں تھی قوم جفنہ نے اُس سے عطر خریدا اور آپسمیں عہد کیا اَور قسم کھائی کہ چلکے اپنے دشمن سے لڑین اَور علامت قسم کی یہ رکھی تھی کہ ہاتھ کو عطر میں غوطہ دیتے تھے بعد قسم کھانیکے سبکے سب لڑنیکو گئے اور سب قتل ہوگئے اَور ابو عمر اَور شیبانی سے نقل کیا ہے کہ منشم ایک عورت تھی کہ اُس سے عرب مُردونکے واسطے کافور خریدتے تھے بہر حال عرب میں بدفالی کی رسم جاری ہوگئی تھی ساتھ عطر منشم کے اَور کہتے تھے اشام من عطر منشم یعنی منحوس تر ہے عطر منشم سے **الحاصل** یعنے تدارک کیا تمنے ای حارث وہرم دونون قبیلہ بنی عبس وذبیان کا بعد فنا ہونے اَور ہلاک ہونے اُن سبکے لڑائیمین اَور کوٹنے کے درمیان اپنے عطر منشم کا یعنے بالکل نیست ونابود ہو جانیکے جیسا کہ عطر منشم نے سبکو مار کر ہلاک کر دیا تھا۔

وَقَدْ قُلْتُمَا إِنْ نُدْرِكِ السِّلْمَ وَاسِعًا ۲۰ بِمَالٍ وَمَعْرُوفٍ مِنَ الْقَوْلِ نَسْلَمِ

اللغۃ ادراک پانا دریافت کرنا سلم بکسر وفتح سین صلح مذکر ومونث دونو آیا ہے نسلم جزاء شرط ہے **الحاصل** یعنے بتحقیق کہ کہا تم دونوں نے اگر پائیں ہم صلح کو وسیع وکشادہ بسبب صرف کرنے مال کے اَور بسبب کلام نیک کے سالم ومحفوظ رہینگے ہم فتنہ وہلاکت قوم سے

فَاَصْبَحْتُمَا مِنْهَا عَلٰی خَیْرِ مَوْطِنٍ ۲۱ بَعِیْدَیْنِ فِیْهَا مِنْ عُقُوْقٍ وَّمَاْثَمِ

اللغۃ عقوق قطع رحم اور عزیز و اقارب کا آزردہ کرنا اثم گناہ اور ضمیر منہا و فیہا طرف سلم کے علی خیر موطن مثل بعیدین کے خبر ہے اصبحت کی **الحاصل** یعنی ہی حارث ہرم پس ہوگئے تم صلح کرا دینے سے اوپر بہترین مقام کے اور دور ہوئی بیچ اس صلح کے قطع رحم اور گناہ سے یعنی چونکہ تم دونوں نے اپنا مال صرف کرکے درمیان دونو قبیلہ کے صلح کرادی اسوجہ سے تمپر کوئی جرم قطع رحم اور خویش و آزاری و بدکاری کا عائد نہیں ہوا

عَظِیْمَیْنِ فِیْ عُلْیَا مَعَدٍّ هُدِیْتُمَا ۲۲ وَمَنْ یَّسْتَبِحْ کَنْزًا مِّنَ الْمَجْدِ یَعْظُمِ

اللغۃ عظیم بزرگ عظیمین بنصب حال ضمیر اصبحتما سے یا خبر ثالث اسکی ہے علیا مؤنث علی بمعنی بلند کے معد بن عدنان بزرگ عرب تھا ہدیتما بصیغہ مجہول جملہ دعائیہ معترضہ ہے استباحۃ مباح و بے مانع پانا چیز کا یعظم جزائے شرط ہے بعض نے معروف پڑھا ہے ثلاثی مجرد سے اور بعض نے عظام سے بمعنی تعظیم کے مجہول پڑھا ہے **الحاصل** یعنے صلح کی تمنے درحالیکہ تم دونوں بزرگ ہو بیچ مرتبہ بلند کے شرافت معد بن عدنان سے ہدایت کیئے جاؤ تم دونو یعنی خدا تمھاری ہدایت کرے طرف نیکی و بزرگی کے پھر کہتا ہے کہ اور جو شخص مباح اور بغیر مانع پائے خزانہ بزرگی و شرافت سے تعظیم کیا جائیگا اور بزرگ ہوگا درمیان بزرگونکے

تُعَفّٰی الْکُلُوْمُ بِالْمِئِیْنَ فَاَصْبَحَتْ ۲۳ یُنَجِّمُهَا مَنْ لَّیْسَ فِیْهَا بِمُجْرِمِ

اللغۃ تعفیہ محو زائل کرنا تعفی بصیغہ مجہول کلوم بضمتین جمع کلم بمعنی زخم کے مئین جمع مائۃ کی مراد سو اونٹ ہیں ضمیر اصبحت و ینجمہا طرف مئین کے اور ضمیر فیہا طرف حرب کی تنجیم دینا وقت معین میں **الحاصل** یعنے زائل و محو کیئے جاتے ہیں زخم ساتھ صدہا اونٹو نکے یعنی جب دشمن خونبہا میں اونٹ لیتے ہیں تو جنگ سے ہاتھ اٹھاتے ہیں

اُور اونٹ باعثِ زوال زخم جنگ کے ہوتے ہیں پس ہوئے اُونٹ خون بہا کے کہ دیتا ہے
اُنکو وہ شخص کہ نہیں ہے اُس لڑائی میں مجرم و گنا ہگار

يُنَجِّمُهَا قَوْمٌ لِقَوْمٍ غَرَامَةً ۲۴ وَلَمْ يُهَرِيقُوا بَيْنَهُمْ مِلْءَ مِحْجَمِ

اللغۃ تنجیم دینا ضمیر ینجمہا طرف مئین سابق کے غرامۃ تاوان دینا ہراق یہریق بفتح ہا ہراقۃ بکسر ہا رسے بہانا جاری کرنا اصل اراق تھا تفصیل اسکی قصیدہ امرالقیس میں گذری فتذکر ملاء بکسر وہ مقدار پانی و خون وغیرہ کے جس سے ظرف بھر جائے محجم بکسر میم شیشہ یا سینگی حجام کی جس سے خون کھینچتے ہیں **الحاصل** یعنے دیتی ہے اُن اُونٹوں کو قوم واسطے ایک قوم کے بطور تاوان و خون بہا کے اُور نہیں بہایا اُنھوں نے لڑائی میں خون درمیان اپنے مقدار بھر جانے سینگی اُور شیشہ حجام کے یعنی حارث و ہرم نے تاوان و خون بہا دیا حالانکہ بقدر پچھنے کے بھی خون نہیں بہایا تھا

فَاَصْبَحَ يَجْرِي فِيهِمْ مِنْ تِلَادِكُمْ ۲۵ مَغَانِمُ شَتَّى مِنْ اِفَالٍ مُزَنَّمِ

اللغۃ اصبح میں ضمیر شان اسم ہے اُسکا اُور مابعد اُسکا خبر ہے حدی بضم چلانا اُونٹ کا ساتھ آواز و نغمہ کے یجدی بصیغہ مجہول اُور بعض شروح میں یجدی کی جگہ یجری ہے فیہم بکسر میم و اشباع کسرہ بضرورت بقا وزن کے تلاد و تلید مال قدیم موروثی مغانم جمع مغنم بمعنی غنیمت کے مفعول مالم یسم فاعلہ یجدی کا شتّٰی جمع شتیت [illegible] کے افال جمع افیل شتر خورد سال مزنم وہ اونٹ جس کان کا ٹکڑا کاٹ کر لٹکتا [illegible] اُور یہ شریفا و نجیب اُونٹوں میں کیا جاتے مزنم صفت ہے افال کی [illegible] مال تذکیر و تانیث دونوں میں آیا ہے اسیوجہ سے فرق نہیں کیا [illegible] وہ سے افال مزنم باضافت منقول ہے پس اِس صورت میں مزنم نام ہوگا [illegible] سکی طرف اصیل و نجیب

انکی نسبت کیجاتی ہے **الحاصل** یعنے پس چلائی جاتی اور کھینچی جاتی تھیں پیچ وارثون مقتول کے قبیلہ بنی عبس مین تمھارے مال قدیم موروثی سے اہی حارث وہرم غنیمتیں متفرق وپراگندہ شتر خورد سال سے جنکے کان کٹے تھے یا شتران خورد سال سے جو نسل مزنم سے تھے اور تخصیص شتر خورد سال کے اسوجہ سے کی کہ خونبہا میں ایسے ہی اونٹ دئے جاتے ہیں

اَلَا اَبْلِغِ الْاَحْلَافَ عَنِّیْ رِسَالَةً ۲۶ وَذُبْیَانَ هَلْ اَقْسَمْتُمُ كُلَّ مُقْسَمِ

اللغۃ الا حرف تنبیہ ہے ابلاغ پہنچانا احلاف جمع حلیف کی یعنی آپسمیں ہم قسم زمانہ جاہلیت مین دستور تھا کہ ایک قبیلہ ساتھ دوسرے قبیلہ کے قسم کھاتا تھا کہ ہم تمھاری لڑائی وغیرہ میں شریک ہیں مراد احلاف سے بنی عطفان اور بنی اسد ہیں رسالۃ پیام ذبیان عطف رسالۃ پر ہل بمعنی قد کے جیساکہ قول حق تعالی کا ہل اتی علی الانسان بمعنی قد اتی کے ہے مقسم بمعنی قسم کے **الحاصل** یعنی آگاہ ہو پہنچا ای رفیق ہم قسمونکو جو بنی عطفان اور بنی اسد ہیں میری طرف سے پیام اور پہنچا قبیلۂ ذبیان کو بھی پیام کہ بتحقیق کہ قسم کھائی تم لوگون نے ہر قسم کی قسم اور پر مضبوط کرنے صلح کے پس چاہئے کہ دروغ حلفی نکرو

فَلَا تَكْتُمُنَّ اللّٰهَ مَا فِیْ صُدُوْرِكُمْ ۲۷ لِیَخْفٰی وَمَهْمَا یُكْتَمِ اللّٰهُ یَعْلَمِ

اللغۃ کتمان پوشیدہ کرنا لیخفی میں لام کی ہے مہما شرط ہے اور یعلم جواب اسکا اور یکتم اللہ بمعنی یکتم من اللہ کے ہے **الحاصل** یعنی پس چاہئے کہ پوشیدہ نکرو اللہ سے وہ چیز جو تمھارے سینون میں ہے عذر و عہد شکنی تاکہ پوشیدہ رہے اللہ سے اور جبکہ پوشیدہ کیجاتی ہے اللہ سے کوئی چیز جانتا ہے اللہ اسکو یعنی اسپر کوئی سے مخفی نہیں ہے پس تم بھی فریب و عہد شکنی کو پوشیدہ نکرو

یُؤَخَّرْ فَیُوْضَعْ فِیْ كِتَابٍ فَیُدَّخَرْ ۲۸ لِیَوْمِ الْحِسَابِ اَوْ یُعَجَّلْ فَیُنْقَمِ

اللغۃ یؤخر مجزوم ہے بنا بر بدلیت یعلم مذکور کے یا بنا بر جواب امر کے نقم انتقام کرنا عذاب کرنا

الحاصل یعنے جو چیز کہ خدا سے پوشیدہ کیجاتی ہے وہ جانتا ہے اور تاخیر کیجاتی ہے اسکی جزا میں پس رکھا جاتا ہے بیچ کتاب یعنی نامۂ عمل کے پس ذخیرہ کیا جاتا ہے واسطے روز قیامت کے یا تعجیل کیجاتی ہے اسکی جزا میں پس انتقام لیا جاتا ہے اس دار دنیا میں خلاصہ یہ کہ عذاب سے خلاصی ممکن نہیں خواہ دنیا میں ہو خواہ عقبی میں

وَمَا الْحَرْبُ اِلَّا مَا عَلِمْتُمْ وَذُقْتُمْ ۲۹ وَمَا هُوَ عَنْهَا بِالْحَدِيثِ الْمُرَجَّمِ

اللغۃ حرب لڑائی ذوق چکھنا اور آزمانا اور لفظ ما بیچ ما علمتم کے بمعنی الذی کے ہے اور عائد محذوف ہے تقدیر اسکی الذی علمتوہ ہے ضمیر ہو راجع طرف بیان حرب کے جو کلام سے مستفاد ہوتا ہے اور ضمیر عنہا طرف حرب کے حدیث کلام با زائدہ بالحدیث زائدہ ہے رجم کلام کرنا ساتھ ظن و گمان کے حدیث مرجم وہ کلام جسکی حقیقت سے آگاہی نہو فقط گمان سے کہدیا گیا ہو **الحاصل** یعنی اور نہیں ہے لڑائی مگر وہ چیز کہ جانا تمنے اسکو اور چکھا اور آزمایا تمنے اس کی سختیونکو اور نہیں ہے یہ بیان جنگ میرا کلام مظنون و خیالی بلکہ یقینی ہے پس ڈرو اور رخ اسکی طرف نکرو

مَتَى تَبْعَثُوهَا تَبْعَثُوهَا ذَمِيمَةً ۳۰ وَتَضْرَ اِذَا ضَرَّيْتُمُوهَا فَتَضْرَمِ

اللغۃ بعث برانگیختہ کرنا ضمیر طرف حرب کے ذمیمہ بمعنی مذموم کے فعیل بمعنے مفعول کے اگر موصوف اسکا مذکور نہو تو واسطے موصوف مؤنث کے الحاق علامت تانیث لازم ہے اور اگر مذکور ہو تو لازم نہیں ہے ذمیمہ منصوب ہے بنا بر حالیت کے مفعول تبعثوہا سے ضری شدت سے طمع کرنا تضریہ برانگیختہ کرنا و رغلانا ضرم بھڑکنا آگ کا **الحاصل** یعنی جبکہ برانگیختہ کروگے تم لڑائیکو تو برانگیختہ کروگے تم اسکو درحالیکہ وہ مذموم و بد ہوگی اور شدت سے حرص ہوگی اسکی جبکہ برانگیختہ کروگے تم اسکو پس بھڑکے گی آگ اسکی غرض شاعر کی ترغیب ہے صلح پر اور ہیبت دلانا ہے لڑائی سے

فَتَعْرُكْكُمْ عَرْكَ الرَّحَى بِثِفَالِهَا ۳۱ وَتَلْقَحْ كِشَافًا ثُمَّ تُنْتَجْ فَتُتْئِمِ

اللغۃ عرک پیسنا ملنا رحی بفتح چکی عرک الرحی صفت ہی موصوف محذوف کی یعنے عرکا مثل
عرک الرحی ثفال بکسرہ چمڑا یا کپڑا جو نیچے چکی کے رکھتے ہین تاکہ آٹا اوسپر گرے اور با
بثفالہا بمعنی مع کے ہی اور ضمیر طرف رحی کے اور بثفالہا حال ہی رحی سے لقح و لقاح حاملہ
ہونا ناقہ کا کشافا بکسر ناقہ کا حاملہ ہونا پے در پے دو سال یہ بھی صفت ہی موصوف محذوف کی
یعنے لقاحا کشافا نتاج جننا نتج بصیغہ مجہول اتئام جڑدان اور توام پیدا ہونا بچون کا الحاصل
یعنے اگر لڑائی ہو گئی پس پیس ڈالیگی تم کو مثل پیسنے چکی کے گیہون کو جبکہ ساتھ اوسکے چمڑا
وغیرہ نیچے رکھا ہو پھر جنگ کو ناقہ سے تشبیہ دیکر کہتا ہی اور وہی جنگ حاملہ ہو گی دو بار پیہم
ساتھ فتنہ و فساد کے پھر جنیگی اور پیدا کریگی بیس جڑوان اور توام جنیگی فتنہ و فساد کو یعنے پیہم
جنگ رہیگی جنگ کو تشبیہ دی ہی ساتھ چکی کے پیسنے کے یہی وجہ ہی کہ ثفال کا ذکر کیا کیونکہ
جبتک پیسنا منظور نہین ہوتا ہے ثفال نہین بچھایا جاتا خلاصہ یہ کہ جسطرح چکی گیہون کو پیس
ڈالتی ہی اسیطرح جنگ تمکو پیسکر ہلاک کر دیتی ہی اور جو فتنہ و فساد کہ جنگ سے پے در پے
پیدا ہوتے ہین انکو تشبیہ دی ہے ساتھ بچون کی جو کہ توام پے در پے پیدا ہوتے ہین

فَتُنْتِجْ لَكُمْ غِلْمَانَ أَشْأَمَ كُلُّهُمْ ۳۲ كَأَحْمَرِ عَادٍ ثُمَّ تُرْضِعْ فَتَفْطِمِ

اللغۃ غلمان جمع غلام کی مفعول تنتج کا اضافت طرف اشأم کے اور اشأم افعل التفضیل
ہے یا صفت شوم کا بمعنی منحوس ہے جیسا کہ [illegible] کا ہی جیسے مبارک [illegible]
پس اسصورت مین اشأم صفت ہوگی موصوف مقدر کی یعنے غلمان رجل اشأم
اور یا اشأم کو بمعنی مصدر کے لین پس بحالت تقدیر مضاف [illegible] شوم ہوگی کلہم مبتدا ہی
تاکید نہین اسواسطے کہ تاکید نکرہ کی صحیح نہین [illegible] ایک شخص کا قوم ثمود سے

جسنے ناقہ صالح علیہ السلام کو پے کیا تہا اور باعث نزول عذاب کا ہوا تہا اور نام اوسکا
قدار بن سالف تہا اصمعی سے منقول ہی کہ شاعر نے اس مقام پر غلطی کی ہی اسواسطے کہ
احمر قوم ثمود سے تہا نہ قوم عاد سی اور ابو عباس کہتا ہی کہ یہ غلطی نہین ہی اسواسطیکہ
ثمود کو عاد اخری اور قوم ہود کو عاد اولی کہتے ہین ارضاع دودہ پلانا فطم دودہ چہورانا
الحاصل یعنے پس پیدا کریگی وہ لڑائی واسطے تمہاری غلام و فرزند منحوس و نامبارک
یعنے فتنہ و فساد کل وہ غلام مثل احمر عاد یعنے قدار بن سالف کی ہونگی نحوست مین جیساکہ
احمر عاد سبب نزول عذاب ہوا تہا ویساہی غلامان جنگ باعث ہلاکت کے ہونگی پہر پرورش
کریگی جنگ اور دودہ پلاوی گی اونہین غلامونکو پہر دودہ سے چہڑالیگی یعنے امور جنگ
باقی رہینگے دیرتک زمانہ دراز تک خلاصی اوس سی دشوار ہو گی ؛؛

فَتُغْلِلْ لَكُمْ مَا لَا تُغِلُّ لِأَهْلِهَا ۳۳ قُرًى بِالْعِرَاقِ مِنْ قَفِيزٍ وَدِرْهَمِ

اللغۃ اغلال غلہ دینا زمین کا تغلل مجزوم ہی بنا بر عطف کی اوپر جزا شرط مذکور کے قری
جمع قریہ کی گانو فاعل ہے تغل کا قفیز پیمانہ الحاصل یعنے پس غلہ دیگی جنگ مذکور
واسطے تمہارے وہ چیز کہ نہین غلہ دیتی ہین واسطے اپنے اہل کے گانو بیچ عراق کے پیمانہ
و درہم سے یعنے جنگ سی وہ غلہ ملیگا جسکی مضرتین بڑہی ہوئی ہین منافع سے اوس غلہ
کے جو کہ عراقی گانو پیدا کرتے ہین یا تقریر معنی کے یون کرین کہ غلہ جنگ موجب مضرت
و ہلاکت ہی اور غلہ عراقی گانو کا موجب نفع و مسرت کے ہے بہرحال مآل ایک ہی پس
دونون تقریرون کو دو معنی قرار دینا جیساکہ شارح فارسی نے کیا ہی مہمل ہی

لَعَمْرِي لَنِعْمَ الْحَيُّ جَرَّ عَلَيْهِمِ ۳۴ بِمَا لَا يُوَاتِيهِمْ حُصَيْنُ بْنُ ضَمْضَمِ

اللغۃ جر گناہ کرنا علیہم باتباع کسرہ میم بضرورت تہا وزن مواتاۃ موافقت کرنا

فاعل یواتی کا ضمیر ہے طرف حصین کے بطور اضمار قبل الذکر لفظی کے تقدیر عبارت یون ہے
جر علیہم حصین بن ضمضم بالا یواتیہم حصین برفع فاعل جر کا اور قصہ حصین کا اوپر بیان ہوا
الحاصل یعنے قسم ہے مجھے اپنی زندگی کی کہ ہر آئینہ بہت اچھا قبیلہ ہے کہ گناہ وجرم کیا اوپر
اونکے حصین بن ضمضم نے ساتھ اوس چیز کے یعنے فریب کی کہ نہین موافقت کرتا ہے اوس
فریب مین حصین ساتھ قبیلہ کے اور نہ قبیلہ ساتھ حصین کے جیسا کہ مقتضی باب مفاعلت
کا ہے یعنے جیسا کہ حصین نے فریب و غدر کو بعد صلح کے پوشیدہ رکھکر ایک شخص عبسی کو
قتل کیا تھا اور عہد شکنی کی تھی ویسا قبیلہ نے نہین کیا

وَكَانَ طَوَى كَشْحًا عَلَى مُسْتَكِنَّةٍ ۳۵ فَلَا هُوَ أَبْدَاهَا وَلَمْ يَتَقَدَّمِ

اللغۃ طی لپیٹنا پیچیدہ کرنا کشح پہلو طی کشح یعنے دلمین پوشیدہ رکھنا استکنان پوشیدہ ہونا مستکنہ
صفت موصوف محذوف کی یعنے نیۃ مستکنۃ ابدا ظاہر کرنا الحاصل یعنے حصین نے
پیچیدہ کیا تھا پہلو کو اور دلمین پوشیدہ رکھا اوپر نیت پوشیدہ کے پس نہین اوسنے یعنے حصین نے
ظاہر کیا اوس نیت کو لوگون مین اور نہ پیش قدمی کی اوپر اوسکے قبل موقع پانیکے

وَقَالَ سَأَقْضِي حَاجَتِي ثُمَّ أَتَّقِي ۳۶ عَدُوِّي بِأَلْفٍ مِنْ وَرَائِيَ مُلْجَمِ

اللغۃ ضمیر قال راجع طرف حصین کے قضا حاجت روا کرنا اتقا سپر کرنا حائل کرنا الجام
لگام دینا ملجم اگر بفتح جیم ہوگا تو الف سے الف فرس مراد ہوگا اور اگر ملجم بکسر جیم ہوگا تو الف سے
الف فارس مراد ہوگا الحاصل یعنے اور کہا حصین نے قریب ہے کہ روا کرون مین حاجت
اپنی یعنے اپنے بھائی کے قاتل کو قتل کرونگا پس سپر اور حائل گردانونگا مین درمیان اپنے
اور دشمن کے ساتھ ہزار سوارون کے جو کہ پیچھے میری لگام دینے والے ہونگے گھوڑونکی یا ساتھ ہزار
گھوڑون لگام دیئے ہوئے کے

فَشَدَّ وَلَمْ يُفْزِعْ بُيُوتًا كَثِيرَةً ۳۷ لَدَى حَيْثُ أَلْقَتْ رَحْلَهَا أُمُّ قَشْعَمِ

اللغۃ شد حملہ کرنا افزاع ڈرانا بیوت سے مراد اہل بیوت ہین بطریق مجاز کے جیسا کہ قران مین فاسئلوا القریۃ سے اہل قریہ مراد ہین اور حیث مکانیہ ہے ام قشعم سے مراد موت ہے

الحاصل یعنے پس حملہ کیا حصین نے معان عبسی پر اور قتل کیا اوسکو اور نہین ڈرایا اہل مکانات کثیرہ کو نزدیک اوس مقام کے جہان اوتارا اپنا ہودج کو موت نے اور کسی سے تعرض نہین کیا

لَدَى أَسَدٍ شَاكِي السِّلَاحِ مُقَذَّفٍ ۳۸ لَهُ لِبَدٌ أَظْفَارُهُ لَمْ تُقَلَّمِ

اللغۃ شاکی السلاح یعنے مرد باسلاح کامل شاکی مقلوب شائک کا ہے شوکت سے بمعنی قوۃ کے مقذف مرد میدان جو اکثر لڑائیون مین بہیجا جاتا ہو لبد بکسر جمع لبدہ کی گہبا بالون کا جو شیر کے درمیان دونو شانون کے ہوتا ہے اور جمع بغرض مبالغہ کے لایا ہے اظفار جمع ظفر بمعنی ناخون کے تقلیم کاٹنا ناخون کا تقلیم اظفار کنایہ ہے ضعف سے یقال السجل تقلوم الظفر و مقلم الاظفار اے ضعیف الحاصل شاعر مدح کرتا ہے حصین بن ضمضم کو یعنے حادثہ مذکور واقع ہوا نزدیک اوس شخص کے جو مثل شیر کے ہے اور ہتیار بندی لائق ہے لڑائیون مین بہیجنے کے گہبا بالون کا درمیان اوسکی شانون کے ہے مثل شیر ا ناخون اوسکے نہین کاٹے گئے ہین یعنے نہایت قوی ہے مثل شیر کے ضعف اوسپر طاری نہین ہوتا

جَرِيءٍ مَتَى يُظْلَمْ يُعَاقِبْ بِظُلْمِهِ ۳۹ سَرِيعًا وَإِلَّا يُبْدَ بِالظُّلْمِ يَظْلِمِ

اللغۃ جری شجاع صفت ہے اسد کی اور بعض نے مرفوع پڑہا ہے بنا بر خبریت مبتدا محذوف کی عقاب عذاب کرنا یعاقب جزا ہے متی یظلم کے بظلمہ مین ظلم مصدر مجہول ہے بمعنی مظلوم کے سریعا حال ہے ضمیر یعاقب سے یا صفت موصوف مقدر کے یعنے عقابا

سر لیا الا بمعنی ان لا کے ہی یبدا اصل مین یبدء تھا ساتھ ہمزہ کے ہمزہ الف سے بدل ہوکر بوجہ
جزم کے ساقط ہوا اور نظلم جزا ہے یبد کی الحاصل یعنے شیر مذکور شجاع ہی جبکہ ظلم
کیا جاتا ہے اوسپر عذاب کرتا ہے بسبب مظلوم ہونے اپنے کے عذاب سریع یا سرعت کرنیوالا ہی
عذاب مین اور اگر نہین ابتدا کیا جاتا ہی ساتھ ظلم کے یعنے اوسپر پہلے کوئی ظلم نہین کرتا تو ظلم کرتا ہی
خود بسبب کمال شجاعت اپنی کے

رَعَوا ظِمْأَهُمْ حَتَّى إِذَا تَمَّ أَوْرَدُوا ۔ ۴۰ ۔ غِمَارًا تَفَرَّى بِالسِّلَاحِ وَبِالدَّمِ

اللغتہ رعی چرنا و چرانا متعدی طرف دو مفعول کے بھی ہوتا ہی ظما فاصلہ جو کہ درمیان
دو دفعہ پانی پینے شتر کے ہوتا ہے مصرع اول مین قلب واقع ہوا ہے تقدیر یون ہی
رَعَوا حَتَّى إِذَا تَمَّ ظِمْأَهُمْ أَوْرَدُوا غمار بکسر جمع غمر بمعنی آب کثیر کے تفری چاک ہونا صفت
ہے غمار کی اصل مین تتفری تھا ایک تا واسطے تخفیف کے حذف ہوئی الحاصل یعنے
چرایا اونہون نے اونٹون کو یہانتک کہ جب تمام ہوا وہ زمانہ اور فاصلہ اون کا جو درمیان
مین دو دفعہ پانی پینے کے ہوتا ہی یعنے تھوڑا عرصہ گذرا پس لائے وہ لوگ اونٹون کو
طرف ایسے آب کثیر کے جو چاک ہوتا ہے ساتھ ہتیار چلنے اور خون بہنے کے یہ سب بطور
استعارہ کے کہا ہی خلاصہ یہ کہ چرایا اونہون نے اونٹون کو یعنے لڑائی موقوف کردی یہانتک
تک کہ جب تمام اور پورا ہوگیا ظما اونکا یعنے اوس قدر زمانہ گذر گیا جسقدر درمیان مین
دو دفعہ پانی پینے شتر کے ہوتا ہی مبالغہ کرتا ہے قلت مین یعنے تھوڑا عرصہ گذرا کہ پھر لے آئے
اونٹون کو طرف غمار کے یعنے لڑائیکی اور لڑنا شروع کیا جیسا کہ اونٹ کو بعد چرائی کے پانی
پلانے لاتے ہین اسیطرح بعد موقوف کرنے جنگ کی پھر جنگ شروع کی پس لڑائیکو بمنزلہ
ایسے غمار کے قرار دیا جو کہ چاک ہوتا تھا ساتھ ہتیار چلنے اور خون بہنے کے ***

تُقَضِّیُوا اَمنَایَا بَیْنَہُمْ ثُمَّ اَصْدَرُوْا ۱۱ہم اِلیٰ کَلاٰءٍ مُسْتَوْبَلٍ مُتَوَخَّمِ

اللغۃ تقضیۃ مضبوط کرنا جاری کرنا منایا جمع منیۃ بمعنی موت کے اصدار واپس لانا اونٹون کا پانی سے کلاء بفتح گھانس مستوبل دوبیل اور خیم متوخم ناگوار وغیر موافق الحاصل یعنی پس مضبوط اور جاری کیا موت کو درمیان اپنے یعنے دونون قبیلہ آپسمین خوب لڑے اور ایک نے دوسرے کو قتل کیا پس واپس لائے اونٹون کو طرف ناگوار گھانس اور غیر موافق کے یعنی جنگ موقوف کردی اور پھر ارادہ جنگ کا تھا جیسا کہ اونٹون کو پانی سے واپس لاتے ہین طرف ناگوار گھانس کے اور پھر ارادہ پانی پلانیکا ہوتا ہے

لَعَمْرُكَ مَا جَرَّتْ عَلَیْہِمْ رِمَاحُہُمْ ۲ہم دَمَ ابْنِ نَہِیْكٍ اَوْ قَتِیْلِ الْمُثَلَّمِ

اللغۃ جر گناہ وجرم کرنا رماح جمع رمح بمعنی نیزہ کے قتیل بمعنی مقتول کے مثلم نام ہی مقام کا الحاصل شاعر مدح کرتا ہی اون لوگون کی جنہون نے خون بہا مقتولین کا دیا یعنے قسم ہے تیری زندگی کی نہین وجرم وگناہ کیا اوپر اون عبسیون کے نیزون نے ممدوحین کے ساتھ بہائے خون ابن نہیک اور اوس قتیل کے جو مقام مثلم مین قتل ہوا تھا یعنے اونکی نیزون نے ان لوگون کو جنکا نام اس شعر مین اور شعر مابعد مین ہی قتل نہین کیا

وَلَا شَارَكَتْ فِی الْمَوْتِ فِیْ دَمِ نَوْفَلٍ ۳ہم وَلَا وَہَبٍ مِنْہَا وَلَا ابْنِ الْمُخَزَّمِ

اللغۃ ضمیر شارکت طرف رماح کے موت سے مراد جنگ ہی بلکہ بعض نے فی الحرب نقل کیا ہی ضمیر منہا طرف قبیلہ بنی عبس کے الحاصل یعنے اور نہین شریک تھی نیزے ممدوحین کے بیچ میدان جنگ کی بہانے مین خون نوفل کے اور نہ وہب کے جو کہ قبیلہ بنی عبس سے ہی اور نہ ابن مخزم کے

فَکُلًّا اَرَاہُمْ اَصْبَحُوا یَعْقِلُوْنَہٗ ۴ہم صَحِیْحَاتِ مَالٍ طَالِعَاتٍ بِمَخْرِمِ

اللغۃ کلاً منصوب بنا بر ما اضمر عاملہ علی شریطۃ التفسیر کے ہی رآی دیکھنا ارآہم بصیغۂ متکلم عقل خون بہا دینا ضمیر مفعول طرف مصدر یعقلون یعنی عقل کے مال سی مراد اونٹ ہی طالع بلند ہونیوالا مخرم بخار معجمہ و کسر را مہملہ پہاڑ کی راہ اور تمامی بلندی پہاڑ کی الحاصل یعنے پس ہر ایک کو ممدوحین سے دیکھتا ہون مین اونکو دیتے تھے خون بہا ساتھ صحیح و تندرست اونٹ سے کے جو بلند ہونیوالی تھی بلندی کوہ اور براہ کوہ پر بروقت جانیکی طرف اولیاء مقتول کے اور بعض نے مصرع ثانیکو یون نقل کیا ہی علالۃ الفٍ بعدَ الفٍ مُصَتَّمِ علالۃ بمعنی زیادتی کے مصتم تام و کامل یعنے ہر ایک دیتا تھا خون بہا زیادتی ہزار اونٹ کی بعد ہزار کامل کے یعنی ہزارہا اونٹ دیر

لِحَیٍّ حِلالٍ یَعْصِمُ النّاسَ اَمْرُھُمْ ۴۵ اِذا طَرَقَتْ اِحْدَی اللَّیالِیْ بِمُعْظَمِ

اللغۃ حیّ قبیلہ لحیٍّ متعلق یعقلون سے کے ہی حلال بکسر جمع حال بمعنی اوترنیوالے عصمۃ حفاظت امرھم فاعل یعصم کا طروق شب کو آنا معظم امر بزرگ وحادثۂ عظیم اور باء بمعظم یا بمعنی مع کی یا واسطے تعدیہ کے ہی الحاصل یعنے خون بہا دیتے تھی واسطے قبیلہ کے جو اترنیوالا تھا ایک مقام خاص پر حفاظت کرتا ہے لوگون کے ہمسایہ وغیرہ سے امر و حکم اونکا جبکہ لاوے کوئی شب شبون سے حادثۂ عظیم کو یا آوے کوئی شب ساتھ حادثۂ عظیم کے یعنے جب کوئی مصیبت اونپر پڑتی ہی تو حکم اونکا بچاتا ہی اوس سی

کِرامٍ فَلا ذُو الضِّغْنِ یُدْرِکُ تَبْلَہُ ۴۶ لَدَیْھِمْ وَلَا الْجانِیْ عَلَیْھِمْ بِمُسْلَمِ

اللغۃ کرام بزرگ بجر صفت حیٍّ کے یا برفع خبر مبتدا محذوف کی یعنی ہم کرام ضغن بکسر اور تبل بمعنی کینہ کے جانی جنایت سے بمعنی مجرم کے اسلام چھوڑ دینا ذلیل کرنا بار بمسلم زائدہ ہی الحاصل یعنے وہ قبیلہ بزرگ و نجیب ہی پس نہیں صاحب کینہ حاصل کرتا ہی کینہ کو اپنے

نزدیک اونکی یعنے کوئی اونمین سے کینہ ور نہین ہے اور نہ جرم کرنیوالا اوپر اونکے چھوڑ دیا
گیا اور ذلیل کیا گیا ہے بلکہ جو شخص اونکے احباب سے اونپر ظلم کرتا ہے وقت پر اوسکی نصرت کرتے ہین

سئمت تکالیف الحیوٰۃ ومن یعش ۴۷ ثمانین حولا لا ابا لک یسأم

اللغۃ سئم عاجز و ملول ہونا عیش زندہ رہنا حول سال لا ابا لک یعنے نہین ہے باپ تیرا
یہ کلمہ دشنام کے لئے ہے بعض نے اسکو کلمہ مدح کہا ہے یعنی تو شجاع ہے تجھے پروا باپ کی
نہین ہے مگر اس مقام پر واسطے تنبیہ کے استعمال ہوا ہے الحاصل یعنے مین ملول و عاجز
ہوا تکلیفون سے زندگی کی اور جو شخص زندہ رہیگا اسّی برس آگاہ ہو وہ عاجز اور ملول ہوگا
تکلیفون سے بڑھاپے کے اور مشقتون زمانہ سے

واعلم ما فی الیوم والامس قبلہ ۴۸ ولکننی عن علم ما فی غد عم

اللغۃ عم نابینا جاہل یقال رجل عم القلب یعنے شخص نابینا و جاہل الحاصل یعنے اور
جانتا ہون مین جو کچھ کہ آج ہے اور کل تھا قبل آج کے اور لیکن مین جاننے سے اوس چیز کے
جو کل ہوگی نابینا و جاہل ہون

رأیت المنایا خبط عشواء من تصب ۴۹ تمتہ ومن تخطئ یعمر فیہرم

اللغۃ منایا جمع منیۃ بمعنی موت کے خبط ہاتھ پاؤن مارنا عشواء مونث اعشیٰ کا یعنے ناقہ شب کور
خبط عشواء مفعول مطلق ہے فعل محذوف کا یعنی تخبط خبط العشواء فاعل تصب کا ضمیر ہے
طرف منایا کی جملہ تمتہ جزا ہے تصب کی تخطئ اصل مین تخطیہ تھا ضمیر مفعول محذوف ہے تعمیر عمر دراز
کرنا یعمر جزا ہے تخطئ کی ہرم بوڑھا ہونا الحاصل یعنے دیکھا مین نے موتون کو کہ ہاتھ
پاؤن مارتی ہین مثل ہاتھ پاؤن مارنے ناقہ شب کور کے جس شخص کو پہنچتی ہے موت
مار ڈالتی ہے اسکو اور جس شخص کی نسبت خطا کرتی ہے اور نہین پہنچتی ہے عمر دراز کیا جاتا

پس بوڑھا ہو جاتا ہے

وَمَنْ لَا یُصَانِعْ فِیْ اُمُوْرٍ کَثِیْرَۃٍ ۵۰ یُضَرَّسْ بِاَنْیَابٍ وَیُوْطَأْ بِمَنْسِمِ

اللغۃ مصانعت نرمی و مدارا کرنا تفرّس شدت سے کاٹنا انیاب جمع ناب بمعنی دانت کے وطی کچلنا پاؤں سے منسم اونٹ کے تلے **الحاصل** یعنی اور جو شخص کہ نرمی اور مدارا کرے ساتھ لوگوں کے بیچ اکثر کاموں کے شدت سے کاٹا جائیگا ساتھ دانتوں کے اور کچلا جائیگا ساتھ اونٹ کے تلے کے یعنی جو شخص کہ نیکی نکریگا وہ ذلیل و مقہور ہوگا

وَمَنْ یَجْعَلِ الْمَعْرُوْفَ مِنْ دُوْنِ عِرْضِہٖ ۵۱ یَفِرْہُ وَمَنْ لَا یَتَّقِ الشَّتْمَ یُشْتَمِ

اللغۃ دون بمعنی قریب کے عرض بکسر آبرو وفر زیادہ کرنا ضمیر یفرہ طرف عرض یا طرف معروف کی **الحاصل** یعنے اور جو شخص کہ گردانے نیکی واحسان کو قریب اپنی آبرو سے یعنی احسان کو محافظ اپنی آبرو کا رکھے زیادہ کریگا آبرو کو اور جو شخص کہ نہ پرہیز کریگا دشنام دینے سے دشنام دیا جائے گا یعنی لوگ اسکو دشنام دینگے

وَمَنْ یَکُ ذَا فَضْلٍ فَیَبْخَلْ بِفَضْلِہٖ ۵۲ عَلٰی قَوْمِہٖ یُسْتَغْنَ عَنْہُ وَیُذْمَمِ

اللغۃ استغنا بے پروائی کرنا یستغن جزا شرط ہے **الحاصل** یعنے اور جو شخص کہ ہو صاحب فضل و مال پس بخل کرے ساتھ اپنے فضل و مال کے اوپر اپنی قوم کے بے پروائی کیجائیگی اس سے اور مذمت کیا جائے گا

وَمَنْ یُوْفِ لَا یُذْمَمْ وَمَنْ یُّهْدَ قَلْبُہٗ ۵۳ اِلٰی مُطْمَئِنِّ الْبِرِّ لَا یَتَجَمْجَمِ

اللغۃ ایفا اور وفا کے ایک معنی ہیں دونوں فصیح ہیں مگر ایفا زیادہ فصیح ہے مطمئن البر سے خالص نیکی مراد ہے تجمجم تردد و تحیر **الحاصل** یعنے جو شخص کہ وفا کرتا ہے اپنے وعدہ کی نہیں مذمت کیا جاتا ہے اور جو شخص کہ ہدایت کیا جاتا ہے قلب اسکا طرف خالص

نیکی کی نہیں تردد وتحیر کرتا ہے نیکی کرنے مین

وَمَنْ هَابَ أَسْبَابَ الْمَنَايَا يَنَلْنَهُ ۵۴ وَإِنْ يَرْقَ أَسْبَابَ السَّمَاءِ بِسُلَّمِ

اللغۃ ہاب ہیبت سے ہے نیل پہونچنا رقی چڑھنا اسباب سے مراد کنارے آسمان کے ہین سلم زینہ **الحاصل** یعنے جو شخص کہ ڈرا اسباب موت سے پہونچے گی اُسکو اگرچہ چڑھ جاے کنارون پر آسمان کے ساتھ زینہ کے یعنی بہرحال موت آنیوالی ہے ڈرنا اُس سے نفع نہیں بخشتا ہے

وَمَنْ يَجْعَلِ الْمَعْرُوفَ فِي غَيْرِ أَهْلِهِ ۵۵ يَكُنْ حَمْدُهُ ذَمًّا عَلَيْهِ وَيَنْدَمِ

اللغۃ معروف نیکی ضمیر غیر اہلہ طرف معروف کے حمد تعریف ضمیر حمدہ غیر اہل کے اور ضمیر علیہ طرف نیکی کرنیوالیکے یندم ندامت سے **الحاصل** یعنے جو شخص کہ گردانیگا یعنے کریگا نیکی غیر اہل مین یعنے شخص بد سے جو قابل نیکی کے نہیں ہے ہوگی تعریف اُس شخص نااہل کی مذمت اوپر نیکی کرنیوالیکے اور نادم ہوگا نیکی کرنیوالا یعنی شخص بد بعوض تعریف کے مذمت کریگا یا یہ کہ نیکی اُسکی بمنزلہ بدی کے شمار کیجائیگی جیسا کہ سعدی نے کہا ہے **شعر**

نکوئی با بدان کردن چنانست ۔ کہ بد کردن بجائے نیک مردان

اس صورت مین ضمیر حمدہ وعلیہ دونون نیکی کرنے والے کی طرف راجع ہونگی

وَمَنْ يَعْصِ أَطْرَافَ الزِّجَاجِ فَإِنَّهُ ۵۶ يُطِيعُ الْعَوَالِي رُكِّبَتْ كُلَّ لَهْذَمِ

اللغۃ زجاج بکسر جمع زج بضم کے لوہا جو نیزے کے نیچے لگا ہوتا ہے جسکو بوڑی کہتے ہین عوالی جمع عالیہ لوہا جو نیزے کے اوپر لگا ہوتا ہے جسکو انی کہتے ہیں قیاس کا مقتضی عوالی بفتح یا تھا بنا بر مفعول یطیع کے مگر بوجہ ضرورت شعر کے یا ساکن ہوئی لہذم بروزن جعفر تیز یا طویل نیزہ **الحاصل** یعنی اور جو شخص کہ نافرمانی کرے کنارون کی

تو کون سے نیزہ کی بوڑی کے پس بتحقیق وہ اطاعت کریگا برچھیونکی انی کی جو کہ ترکیب دی
گئی ہیں ہر ایک نیزہ طویل و براں سے بظاہر یہ شعر بطور مثال کے ہے یعنی جو شخص کہ کار
سہل کو قبول نکریگا انجام میں اسکو کار دشوار منظور کرنا پڑیگا باضطرار یا جو کہ صلح منظور نکرے گا
تو وہ مجبور ہوگا جنگ کرنے پر منقول ہے کہ ایام جاہلیت میں جب دونوں طرف کی فوج
واسطے جنگ کے جمع ہوتی تھی تو ہر ایک فوج اپنی فوج مقابل کیطرف بوڑی نیزہ کی رکھتی
تھی پس صلح کرنیوالے صلح میں کوشش کرتے تھے اگر اتفاق صلح کا نہوتا تھا تو ہر ایک فوج
نیزہ کی انی کو دشمن کیطرف پھیر کر جنگ شروع کرتے تھے

ومن لا يذد عن حوضه بسلاحه ۔ يهدم ومن لا يظلم الناس يظلم

اللغۃ ذود دفع کرنا منع کرنا حوض سے مراد حرم ہے تہدم ویران ہونا اصل میں تتہدم تھا ایک
تا کو واسطے تخفیف کے حذف کیا اور بعض شروح میں یہدم بصیغہ مجہول تہدیم سے ہے یعنی
بہت ویران ہونا **اسکا حصل** یعنی اور جو شخص کہ نہ دفع کریگا دشمن کو اپنے حرم سے ساتھ
اپنی سلاح کے ویران ہوگا وہ حرم اور جو کہ ظلم نکریگا لوگوں پر پس ظلم کیا جائے گا یعنے جو کہ
ہر امر میں نرمی کریگا تو شریر لوگ نرم پاکر ستم کرینگے

ومن يغترب يحسب عدوا صديقه ۔ ومن لا يكرم نفسه لا يكرم

اللغۃ اغتراب مسافر ہونا غربت اختیار کرنا **اسکا حصل** یعنے اور جو شخص کہ غربت اور
سفر غربت اختیار کرے گمان کریگا دشمن کو دوست اپنا بوجہ نا تجربہ کاری کے یا مجبوری سے اور
جو شخص کہ عزت نکریگا اپنے نفس کی اور نہ پرہیز کریگا کمینوں اور ذلیل سے تعظیم کیا جائیگا

ومن لم يزل يسترحل الناس نفسه ۔ ولا يعفها يوما من الذل يندم

اللغۃ استرحال ذلیل کرنا ... عفو معاف رکھنا ضمیر یعفہا طرف نفس کے اسکا حصل

جو شخص کہ ہمیشہ راحلہ و کجاوہ بنائیگا واسطے لوگوں کے اپنی نفس کو اور نہ معاف رکھیگا اُس نفس کو کسی روز ذلت سے نادم ہوگا یعنی جو کہ اپنے تئیں خدمتگذاری میں لوگوں کی رکھیگا ہمیشہ وہ ذلت میں رہیگا اور پشیمانی حاصل ہوگی اِس بیت کو شارح زوزنی نے نہین ذکر کیا ہے

وَمَهْمَا يَكُنْ عِنْدَ امْرِءٍ مِنْ خَلِيقَةٍ ۶۱ وَاِنْ خَالَهَا تَخْفٰى عَلَى النَّاسِ تُعْلَمِ

اللغۃ خلیقہ طبیعت خال خیال سے ہے ضمیر خالہا طرف خلیقہ کے **الحاصل** یعنے اور جبکہ ہو نزدیک کسی شخص کے یعنی واسطے اُسکے طبیعت و خصلت اگرچہ خیال کرے اُسکو کہ وہ پوشیدہ رہے گی لوگون پر ظاہر کیجائیگی اور جانی جائیگی یعنے طبیعت و خصلت پوشیدہ نہین ہوتی اگرچہ پوشیدہ کرے اُسکو

وَكَائِنْ تَرٰى مِنْ صَامِتٍ لَكَ مُعْجِبٌ زِيَادَتُهُ اَوْنَقْصُهُ فِى التَّكَلُّمِ

اللغۃ کائن بروزن کاعن مثل کم کے ہے معنی خبر و استفہام میں اور اسمیں دو لغۃ اور ہین کیئن مثل کعین اور کعن مثل کعن کے صامت خاموش **الحاصل** یعنی اور بہت سی دیکھتا ہے تو خاموش واسطے تیرے تعجب انگیز ہیں یعنے اُسکی خاموشی تیرے پسند ہے۔ زیادتی اُسکے فضل کی اور کمی اُسکی بیچ کلام کرنیکے ہے یعنی کلام سے زیادتی فضل اور کمی اُسکی معلوم ہوجاتی ہے **شعر** تا مرد سخن نگفتہ باشد۔ عیب و ہنرش نہفتہ باشد۔

لِسَانُ الْفَتٰى نِصْفٌ وَنِصْفٌ فُؤَادُهُ ۶۲ فَلَمْ يَبْقَ اِلَّا صُوْرَةُ اللَّحْمِ وَالدَّمِ

اللغۃ فتی جوان فواد قلب **الحاصل** یعنی زبان انسان کی نصف ہے اور نصف قلب اُسکا ہے یعنی انسان میں دو چیزین ہیں زبان و قلب پس نہیں باقی ہے سوا ان دو چیزوں کے مگر صورت گوشت و خون کی

وَاِنَّ سَفَاهَ الشَّيْخِ لَا حِلْمَ بَعْدَهُ ۶۳ وَاِنَّ الْفَتٰى بَعْدَ السَّفَاهَةِ

اللغۃ سفاہ نادانی حلم عقل کسرہ میم حلیم بضرورت شعر کے ہے **الحاصل** یعنے تحقیق کہ نادانی مرد پیر کی نہیں ہے عقل بعد اسکے اور تحقیق کہ جوان بعد نادانی کے عقلمند ہوتا ہے یعنی مرد پیر اگر نادان ہے تو چارہ نہیں کیونکہ اُمید اسکے دانا اور عقیل ہونیکی نہیں اسواسطے کہ سوائے موت کے اب اُسکی واسطے کوئی مرتبہ باقی نہیں ہے بخلاف جوان کے اگر وہ نادان ہو تو اُمید ہے کہ زمانہ پیری مین دانا اور عقیل ہو جائے

سَأَلْنَا فَأَعْطَيْتُمْ وَعُدْنَا وَعُدْتُمُ ۶۴ وَمَنْ أَكْثَرَ التَّسْآلَ يَوْمًا سَيُحْرَمِ

اللغۃ تسآل بفتح مصدر ہے بمعنی سوال کے **الحاصل** یعنے سوال کیا ہمنے تمہاری بخشش ہے پس عطا کیا تمنے اور عود و رجوع کیا ہمنے طرف سوال کے یعنی پہر سوال کیا اور رجوع کی تمنے طرف عطا کے یعنی پہر بخشش کی تمنے اور جو شخص کہ زیادتی کریگا سوال مین عنقریب ایک روز محروم ہوگا عطا سے تمام ہوا تیسرا قصیدہ سبع معلقات سے

معلقہ چوتھا

یہ قصیدہ انشا کیا ہوا لبید بن ربیعۃ عامری کا ہے اور وہ شرف اسلام سے بھی مشرف ہوا تھا اور سن اُسکا ایک سو ستاون برس کا تھا اور بعض نے ایکسو چالیس اور بعض نے سوا اسکے بھی لکھا ہے اور سنہ اکتالیس میں وفات پائی فصاحت اور بلاغت اور شعر گوئی مین مشہور ہے بلکہ ضرب المثل ہے اور اکثر اشعار اُسکے مواعظ و نصائح میں ہیں اور اس قصیدہ میں نواسی بیت ہیں مطلع یہ ہے

عَفَتِ الدِّيَارُ مَحَلُّهَا فَمُقَامُهَا ۱ بِمِنًى تَأَبَّدَ غَوْلُهَا فَرِجَامُهَا

العروض یہ قصیدہ بحر کامل میں ہے اصول افاعیل اسکی متفاعلن ہے چھ بار اور کبھی اضمار واقع ہوتا ہے مراد اضمار سے ساکن کرنا حرف دوم متحرک کا ہے جیسے متفاعلن کو

متفاعلن بسکون تا پڑہیں پس طرف متفعلن کے راجع ہوگا اسواسطے کہ قاعدہ اہل عروض کا ہے کہ اگر کوئی حرف زحاف وغیرہ سے غیر مانوس ہو جاتا ہے تو لفظ مانوس کیطرف نقل کرتے ہیں اور کوئی زحاف سوائے اضمار کے اسمین نہین ہے اور عروض اور ضرب اول اسکا صحیح ہے اور قافیہ متدارک یعنی دو متحرک درمیان میں دو ساکن کے واقع ہیں جیسا کہ گذرا

تقطیع یہ ہے

عَفَتِ الدِّيَارُ مَحَلُّهَا فَمُقَامُهَا ۔ بِمِنًى تَأَبَّدَ غَوْلُهَا فَرِجَامُهَا

متفاعلن متفاعلن متفاعلن متفاعلن متفاعلن متفاعلن

اللغۃ عفا محو ہونا ونا پدید کرنا لازم متعدی دونوں آیا ہے مگر یہاں لازم ہے محل جائے قیام واسطے چند روز کے برفع بدل ہے دیار سے مقام وہ جگہ جہاں مدت تک قیام کریں برفع عطف ہے محلہا پر منی ایک مقام نجد میں ہے سوائے منی مکہ کے مذکر و مؤنث منصرف غیر منصرف دونوں آیا ہے تابد وحشتناک ہونا غول ورجام نام ہیں دو مقام کے مضاف ہیں دیار محذوف کے یعنی دیار الغول و دیار الرجام اور ضمیرین طرف دیار کے **الحاصل** یعنی محو ناپدید ہو گئے مکانات احباب کے یعنی وہ مقام جہاں کہ چند روز کے واسطے اترتے تھے اور وہ مقام جہاں کہ مدت تک رہتے تھے اور یہ مکانات موضع منی میں تھے اور وحشتناک ہو گئے مکانات غول ورجام کے

فَمَدَافِعُ الرَّيَّانِ عُرِّيَ رَسْمُهَا ۔ خَلَقًا كَمَا ضَمِنَ الْوُحِيَّ سِلَامُهَا

اللغۃ فا عاطفہ ہے مدافع جمع مدفع کی جگہ جمع ہونے پانی کی نشیب میں عطف ہے محلہا پر ریان نام ہے پہاڑ کا تعریہ برہنہ کرنا رسم نشان ضمیر رسمہا طرف دیار کے خلق بفتحتین اور بکسر لام بھی آیا ہے کہنہ پرانا منصوب ہے بنا بر حالیت کے رسمہا سے ضمن شامل ہونا

وحی بضم اول وکسرۂ ثانی بروزن حلی کے جمع وحی بمعنے تحریر وخط وکتابت اور نامہ کے مفعول ہے ضمن کا سلام بکسر جمع سلمۃ بکسر لام کے یعنی پتھر ضمیر سلامہا طرف وحی کے فاعل ہے ضمن کا

الحاصل یعنے وحشت ناک ہوگئی وہ گہری کو ہریان کے جہان کہ پانی جمع ہوتا ہے اور برہنہ کئے گئے اور کھل گئے نشان مکانات کے بوجہ سیل و بارش کے حالانکہ وہ کہنہ اور پرانے تھے جیسا کہ شامل ہوئے تحریروں اور ناموں کو پتھر اسکے یعنی جسطرح کہ پتھروں میں کھدا ہوتا ہے نشانات مکان کو تشبیہ دی ہے اُس تحریر سے جو پتھر میں کندہ ہوتی ہے یعنی جیسا کہ پتھر کا کندہ بسبب طول زمانہ کے مٹتا نہیں اسیطرح وہ نشان نہیں مٹتے

دِمَنٌ تَجَرَّمَ بَعْدَ عَهْدِ أَنِيسِهَا ٣ حِجَجٌ خَلَوْنَ حَلَالُهَا وَحَرَامُهَا

اللغۃ دمن بکسر اول وفتح ثانی جمع دمنۃ کی نشان مکان اور مرفوع برفع خبر مبتدا محذوف کی یعنے وتلک الرسوم دمن اور فاضل صفی پوری نے دمن کو خبر مبتدا محذوف کہا ہے اور تقدیر یوں کی ہے کہ من ہذہ الدیار دمن اس تقریر پر دمن مبتدا مؤخر ہوگا خبر مقدم کا نہ خبر کما لا یخفی تجرم گذرنا ختم ہونا تجرم صفت ہے دمن کی عہد ملاقات ضمیر انیسہا طرف دیار کے حجج بکسر اول وفتح ثانی جمع حجۃ بمعنے سال کے برفع فاعل ہے تجرم کا خلو گذرنا ضمیر خلون طرف حجج کے حرام سے مراد مہینے حرام یعنی ذی حرمت اور وہ ذیقعدہ و ذی الحجہ و محرم و رجب ہے اور حلال سے مہینے حلال جو سوا ان چار مہینوں کے ہیں مراد ہے اور حلالہا و حرامہا بدل ہے ضمیر خلون سے اور ضمائر راجع طرف حجج کے **الحاصل** یعنے وہ نشانات نشان ہیں اُن مکانات کے کہ گذر گئے اور ختم ہوئے بعد ملاقات اُنکے انیس و ہمنشین کے کئی سال یعنے گذر گئے مہینے حلال اور مہینے حرام اُسکے چونکہ سال خالی ان دو قسموں کے مہینوں سے نہیں ہوتا لہذا گذرنے سال کو تعبیر کیا ہے ساتھ گذرنے

ماہِ حلال و ماہِ حرام کے

رُزِقَتْ مَرَابِيْعَ النُّجُوْمِ وَصَابَهَا ۞ وَدْقُ الرَّوَاعِدِ جَوْدُهَا فَرِهَامُهَا

اللغۃ ضمیر رزقت طرف دیار کے یا دمن کے مرابیع جمع مرباع کی بارش فصل بہار کی۔ نجوم سے مراد یہاں انواع ہیں جمع نور کی ابوعبیدہ سے منقول ہے کہ انواع اٹھائیس تارے ہیں جنکے طلوع و غروب کا وقت سال میں معلوم ہے ہر تیرہویں شبکو وقت طلوع صبح کو ایک تارا انمیں سے مغرب کی جانب ٹوٹتا ہے اور اسیوقت اُسکے مقابل میں دوسرا تارا مشرق کے جانب نکلتا ہے اور بعد منقضی ہونے زمانہ طلوع و غروب ان تاروں کے سال ختم ہو جاتا ہے اور عرب ایام جاہلیت میں بارش و ہوا وغیرہ کو انہیں تاروں کی طرف نسبت کرتے تھے جب کوئی تارا انمیں سے ٹوٹتا تھا اور مقابل میں دوسرا نکلتا تھا تو کہتے تھے اب ضرور بارش ہوگی اور کہتے تھے مُطِرنَا نِوءِ کذا اور ایسے ہی تاریکو نوء بفتح کہتے ہیں اسی وجہ سے شاعر نے مرابیع کو مضاف طرف نجوم کے کیا ہے صابہا بمعنے اصابہا کے یعنی پہونچا ضمیر طرف دیار کے ودق بارش برفع فاعل صاب کا رواعد جمع راعدہ کی گرجنے والا ابر جود بارش کافی اور بہت برفع بدل ودق سے رہام جمع رہمہ بکسر بارش خفیف عطف ہے جودہا پر ضمیر ین طرف رواعد کے **احاصل** یعنے رزق دئے گئے وہ مکانات یا نشانات بار شون سے جو کہ بسبب انواع کے ہوتی ہیں اور پہنچے ان مکانات کو بارش گرجنے والی ابر کی یعنے بارش کثیرا اور نافی ان ابروتی اور بارش خفیف انکی خلاصہ یہ کہ مکانات سرسبز ہو گئے تھے

مِنْ كُلِّ سَارِيَةٍ وَغَادٍ مُدْجِنٍ ۞ وَعَشِيَّةٍ مُتَجَاوِبٍ إِرْزَامُهَا

اللغۃ من کل ساریۃ متعلق رزقت سے یا صابہا سے ساریہ جو ابر کہ شبکو برسے غادی جو

ابر کہ صبح کو برسے مدجن کالی گھٹا جو تمام آسمان پر گھر گئی ہو عشیۃ جو ابر کہ آخر روز ہوتا ہے
متجاوب آپسمین جواب دینا ارزام آواز گرجنے کی ضمیر ارزامہا طرف عشیۃ کے رفع ارزام
بنا بر فاعلیت متجاوب کے الحاصل یعنے رزق دیے گئے وہ مکانات ساتھ بارش بہار
کے ہر ایک قسم کے ابر سے جو کہ شبکو برستا ہے اور صبح کو اور کالی گھٹا جو تمام آسمان کو گھیر
لیتی ہے اور جو ابر آخر روز آتا ہے اور آپسمین جواب دہی کرتی ہے آواز اوسکی گرجنے کی پوشیدہ
نرہے کہ عرب مین جاڑے کی بارش اکثر شبکو ہوتی ہے اور بہار کی بارش صبح کو اور گرمی کی بارش
آخر روز ہوتی ہے لہذا شاعر کہتا ہے کہ بارش تمام سال کے مکانات محبوبہ پر ہوئی

فَعَلَا فُرُوعُ الْأَيْهُقَانِ وَأَطْفَلَتْ ۶ بِالْجَلْهَتَيْنِ ظِبَاؤُهَا وَنَعَامُهَا

اللغتہ علا صیغہ ماضی کا ہے علو سے بمعنی بلندی کی اور ممکن ہے کہ فعلا صیغہ تثنیہ ہو اور ضمیر طرف
جود و رہام کے اور فروع کو مفعول فعلا کا لین پس فعلا بمعنی انبتا کے ہوگا یعنے اگایا فروع
جمع فرع کی کنارہ ایہقان بر وزن پہلوان اور بضم ہا بھی آیا ہے ایک قسم کی گھانس صحرائی
ہے اطفال بچہ دینا جلہۃ جانب وکنارہ ظباء جمع ظبی کی ہرن نعام شتر مرغ اسم جنس ہے ضمائر
طرف دیار کے اور ظباء ونعام فاعل ہے اطفلت کا الحاصل یعنے پس بلند ہوئی اطراف کناری
گھانس کی کثرت بارش سے اور بچہ دیے بیچ دونون جانب وادی کے ہرنیون اور شتر مرغون
نے اوس جگہ کی پوشیدہ نرہے کہ مراد اطفلت ظبائہا اوباضت نعامہا ہے اسواسطے کہ شتر مرغ
انڈا دیتا ہے بچہ نہین دیتا مگر چونکہ خوف التباس کا نہ تہا اسوجہ سے نعامہا کو ظبائہا پر عطف کیا
اور اس قسم کی ترکیب اکثر کلام عرب مین واقع ہوتی ہے اور نظیرین اسکی بہت ہین شارح
زوزنی وغیرہ نے لکہا ہے

وَالْعِينُ سَاكِنَةٌ عَلَى أَطْلَائِهَا ۷ عُوذًا تَأَجَّلُ بِالْفَضَاءِ بِهَامُهَا

اللغۃ عین بکسر جمع عیناء بمعنی وحش چشم کے اطلاء جمع طلا بمعنی بچہ آہو وغیرہ کے اور بچہ انسان کو
بھی کہتے ہین ضمیر اطلاءہا طرف عین کے اور علی اطلائہا بمعنی مع اطلائہا کی پس ترجمہ شارح فارسی کا
بنابر معنی استعلاء کے غیر مناسب ہے آجال بضم جمع حائل کی جو بچہ تازہ پیدا ہوا ہو پوشیدہ نہ ہو کہ جمع فاعل
اور پر فعل بضم سکے کم آئی ہے عوذا حال ہے عین سے تاجل عول کا غول ہونا فضاء بفتح میدان کشادگی
بہام جمع بہم کی اور بہم جمع بہمۃ کی پس بہام جمع الجمع ہے اور مراد اوس سے بچے ہین وحشی کلائے گاو بر
صاحب فاعل ہے تاجل کا اور ضمیر طرف عین کے الحاصل یعنے اور گاے وحشی چشم ہے سبزوالی
ہین ساتھ اپنے بچون کی حالانکہ تازہ پیدا ہوئے ہین اور غول کے غول ہوئے ہین بیچ میدان کشادہ
کے بچے اونکے خلاصہ جسکا یہ ہے کہ جیسے پہلے آباد تھا وہان اب وحشی رہنے لگے ایسا ویران ہوا

وَجَلَا السُّیُولُ عَنِ الطُّلُولِ کَاَنَّہَا ۸ زُبُرٌ تُجِدُّ مُتُونَہَا اَقْلَامُہَا

اللغۃ جلا ماضی ہے جلا سے بمعنی واضح ہونے اور کشادہ ہونیکی سیول بضمتین جمع سیل کی طلول
بضمتین جمع طلل کی نشان مکان اور عن واسطے تعدیہ کے ہے ضمیر کانہا طرف طلول کے زبر
جمع زبور کی بمعنی مزبور کے یعنے لکھا ہوا اور نامہ اجداد جدید دوبارا درست کرنا تجد صفت ہے
زبر کی متون جمع متن کی خط ونقش وکتاب ضمیر متونہا و اقلامہا طرف زبر کے اور اقلام جمع قلم
کی الحاصل یعنے اور واضح وکشادہ کردیا سیلونے نشانات مکان کو گویا کہ وہ نشان
خطوط اور تحریرین ہین کہ دوبارا درست کرتی ہین اور نیا کردیتی ہین اونکو قلم اونکے یعنے جو
نشانات مکان کے خاک سے پوشیدہ ہوگئے ہین اور اونکو سیل نے واضح وکشادہ کردیا
اوسی حالت کو تشبیہ دی ہے ساتھ اوس تحریر کے جو خراب ہوگئی ہو اور قلم پھیرکے اور اوسکو
واضح وروشن کردیا ہو

اَوْ رَجْعُ وَاشِمَةٍ اُسِفَّ نُؤُورُہَا ۹ کِفَفًا تَعَرَّضَ فَوْقَہُنَّ وِشَامُہَا

اللغۃ رجع دوبارا درست کرنا نیا کرنا عطف ہی زبر پر اور مفعول اوسکا وشما بعد واشمۃ کی محذوف ہے واشمۃ گدنا گودنی والی اسفاف پراگندہ کرنا نئور بفتح چراغ کا کاجل یا نیل جس سی کہ نقوش مین سیاہی بھرتے ہین نئور مفعول مالم یسم فاعل ہے اسف کا ضمیر نئورہا طرف اشمۃ کے کفف جمع کفہ بکسر کے نقشے دائرہ اور جو چیز مدور ہو اوسکو کفہ کہتے ہین کففا مفعول ثانی ہی اسف کا تعرض ظاہر ہونا تعرض صفت ہی کففا کی ضمیر فوقہن طرف نئور کے وشام جمع وشم بمعنی گدنیکے وشامہا فاعل ہے تعرض کا اور ضمیر وشامہا طرف واشمہ کے الحاصل یعنے یا نشانات مکان حبیبہ کے مانند جدید اور دوبارا درست کرنے گدنا گودنے والیکی اوس گدنیکو ہین کہ پراگندہ کیا گیا ہو کاجل اوسکا اون نقشے دائرون پر کہ ظاہر ہوا اوپر اون کے گدنا اوس عورت کا یعنے جسطرح کہ گدنا خراب ہو جاتا ہی اور پہر دوبارا اوسکو نیل یا کاجل سے گود کے رنگین اور نمایان کر دیتے ہین اسیطرح نشانات مکان حبیبہ کے پوشیدہ ہو گئے تھے خاک وغیرہ سی سیل نے دوبارا اونکو واضح و روشن کر دیا

فَوَقَفْتُ أَسْأَلُهَا وَكَيْفَ سُؤَالُنَا　۱۰　صُمًّا خَوَالِدَ مَا يَبِينُ كَلَامُهَا

اللغۃ صم بضم جمع اصم وصماء کے سخت و درشت بنصب مفعول سئوالنا کا خوالد جمع خالدہ کی جو پتھر کہ باقی رہے بعد ویران وخراب ہونی مکان سے خوالد صفت ہی صما کے بیان ظاہر ہونا ضمیر کلامہا طرف خوالد کے اور ضمیر اسئلہا طرف نشانات سے کے الحاصل یعنے پس مین ٹہرا اور پوچھتا تھا نشانات مکان اور حالات احباب کو پہر کہتا ہے کہ کیونکر ہی اور کیا فائدہ ہے پوچھنا میرا سخت پتھرون سے جو کہ بعد ویران ہونے مکان کے باقی ہین اور نہین ظاہر ہوتا ہے کلام اونکا اسواسطیکہ وہ پتھر ہین کیا کلام کرینگے پوشیدہ نرہی کہ سوال کرنا پتھر سے اور نشانات سی اشارہ ہی طرف زیادتی عشق وشدت محبت کی

عَفَتِ الدِّيَارُ مَحَلُّهَا فَمُقَامُهَا ۱۱ مِنْهَا وَغُودِرَ نُؤْيُهَا وَثُمَامُهَا
عَرِيَتْ وَكَانَ بِهَا الْجَمِيعُ فَأَبْكَرُوا

اللغۃ عرِی خالی ہونا بہا بمعنی فیہا کے جملہ وکان بہا الجمیع حال ہی ضمیر عریت سی ابکار صبح کو جانا غودر مجہول غادر کا مغادرت سی بمعنی چھوڑ دینے کے نؤی حوض وچہ بچہ جسمین پانی صرف مکان کا جمع ہوتا ہی ثمام بضم نرم گھانس جس سی دراڑین بند کرتے ہین ضمیر نؤیہا وثمامہا طرف دیار کے راجع ہین الحاصل یعنے خالی ہو گئے مکانات حالانکہ تھی بیچ اونکے احباب پس صبح کو چلے گئے اون مکانات سے اور چھوڑ دیے گئے حوض وچہ بچہ اونکے اور گھانس جس سی دراڑین بند کرتے ہین یعنے یہ چیزین فقط رہ گئین اور سب چلے گئے

شَاقَتْكَ ظُعْنُ الْحَيِّ حِينَ تَحَمَّلُوا ۱۲ فَتَكَنَّسُوا قُطْنًا تَصِرُّ خِيَامُهَا

اللغۃ شوق مشتاق کرنا ظعن بضم جمع ظعینہ یا ظعان کی کجاوہ یا جو عورت کہ کجاوہ مین ہو حی قبیلہ تحمل کوچ کرنا تکنس ہرن کا کناس مین یعنے اپنی خوابگاہ مین داخل ہونا اور یہان مراد کناس سی کجاوہ ہے اور ضمیر تکنسوا طرف حی کے قطن بضم روئی مراد قطن سے اغشیۃ قطن ہی یعنی پردہ روئی کے کپڑے کا صریر آواز کجاوہ وقلم وغیرہ کی جملہ تصر حال ہے ضمیر تکنسوا سے خیام جمع خیمہ کی ضمیر خیامہا طرف ظعن کے الحاصل شاعر اپنے نفس کی طرف خطاب کرتا ہے اور کہتا ہے کہ مشتاق کیا تیرے تئین عورات کجاوہ نشین نے قبیلہ کی جسوقت کہ کوچ کیا قبیلہ نے پس داخل ہوئے وہ لوگ مثل ہرن کے کناس یعنے کجاوہ مین جسکی پردے روئی کے کپڑے کے تھی جسوقت کہ آواز دیتے تھے خیمہ اون عورات کے جو بار کیے گئے تھے اونٹ پر بوجہ نئی ہونیکے پوشیدہ نرہے کہ روئیکا کپڑا عرب کے نزدیک لباس فاخرہ سی شمار کیا جاتا تھا

مِنْ كُلِّ مَحْفُوفٍ يُظِلُّ عِصِيَّهُ ۱۳ زَوْجٌ عَلَيْهِ كِلَّةٌ وَقِرَامُهَا

اللغۃ محفوف پوشیدہ اظلال سایہ کرنا عصی بکسرتین جمع عصا کی مراد یہان لکڑیان

کجاوہ کی ہین زوج پوشش کجاوہ کی فاعل ہی تظل کا کلتہ بکسر باریک پردہ جو کجاوہ پر ڈالتے ہین کلتہ مبتدا موخر ہے خبر مقدم علیہ کی جملہ صفت زوج کی ہی اور شارح فارسی نے علیہ کو صفت زوج کی لی ہی اور کلتہ کو بدل لیا ہی زوج سے اگرچہ یہ بھی ہو سکتا ہی مگر اس تقدیر پر زوج و کلتہ ایک ہی چیز ہونگی حالانکہ بیان اہل لغت سے ان دونون لفظون مین فرق معلوم ہوتا ہی پس اولی یہ ہے کہ کہین علیہ کلتہ زوج کی حالت بیان کرتا ہی کہ اوسکے اوپر باریک پردہ اور نقشی پڑا تھا اور ایسا ہوتا ہی زینت کے واسطے پوشش پر پردہ خوشنما ڈالتے ہین واسطے خوشنمائی کے قرام بکسر نقشی پردہ باریک جو کجاوہ پر ڈالتے ہین اور لٹکا رہتا ہی ضمیر قرامہا طرف کلتہ یا عصی کے الحاصل شاعر تفصیل بیان کرتا ہی عورات کجاوہ نشین کی اور کہتا ہی کہ ہر ایک قسم کے پردون سے کجاوے پوشیدہ ہین سایہ کرتا ہی اور ڈہانکے ہی لکڑیون کو کجاوہ کی پوشش اوسکی پھر حالت بیان کرتا ہی پوشش کی اور کہتا ہی کہ اوپر پوشش کے باریک اور نقشی پردہ پڑا ہی واسطے زینت کی اور کنارے اوسکے مثل جھالر کے لٹکتی ہین

۱۴ زُجَلاً کَاَنَّ نِعَاجَ تُوْضِحَ فَوْقَہَا ۔ وَظِبَاءَ وَجْرَۃَ عُطَّفًا اٰرَامُہَا

اللغتہ زجل جمع زجلہ بضم کی مجمع لوگون کا حال ہی ضمیر تحملو سے نعاج جمع نعجتہ کی وحشی گاے توضح نام مقام کا ضمیر فوقہا طرف کجاوہ مذکور کے ظباء جمع ظبی بمعنی ہرن کی بنصب عطف ہی نعاج پر اور تقدیر عبارت یون ہی کان نعاج توضح وظباء وجرۃ فوقہا عطفا ارامہا پس ظباء کو مبتدا لکھنا اور خبر اوسکی کذالک محذوف لکھنا جیسا کہ فاضل صفی پوری اور شارح فارسی نے لکھا ہے تکلف بلا ضرورت ہی کما لایخفی وجرۃ نام مقام کا ہی عطفا بضم جمع عاطف کی یعنی مہربان حال ہے ضمیر تحملو سے ارام بالف ممدودہ جمع ریم کی سفید ہرن فاعل ہی عطفا کا جو قائم مقام فعل کے ہی ضمیر ارامہا طرف وجرۃ کے الحاصل سینے کو چ کیا اون لوگون نے درحالیکہ مجمع کرنے تھے

گویا کہ گاے وحشی مقام توضح کے اور ہرنین مقام وجرہ کے اوپر کجاوون کی ہین
درحالیکہ مہربانی کرنیوالے ہین ہرن سفید اوس مقام کے اپنے بچون پر تشبیہ دی
ہے عورات کجاوہ نشین کو خوبصورتی مین آنکھ کے ساتھ گاے مقام توضح اور ہرن
مقام وجرہ کے جو کہ اپنے بچونکی طرف بنگاہ شفقت دیکھتی ہین ایسی حالت مین انکی
آنکھین بہت خوشنما معلوم ہوتی ہین

حُفِزَتْ وَزَایَلَهَا السَّرَابُ كَأَنَّهَا ۱۵ أَجْزَاعُ بِيشَةَ أَثْلُهَا وَرِضَامُهَا

اللغۃ حفز بفا روزا رجتین پس پشت سے دور کرنا مفعول مالم یسم فاعلہ حفزت ضمیر طرف
حملونکے مزایلت یعنی مفارقت ضمیر زایلہا و کانہا طرف محمل کے اجزاع جمع جزع کی بمعنی
خم و کنارہ وادی کی منصوب بنزع خافض ہے یعنی فی اجزاع بیشہ بیشہ نام ایک وادی یمامہ مین
اثل جھاو کا درخت برفع خبر کانہا کے رضام جمع رضمہ کی بڑا پتھر ضمیر اثلہا و رضامہا طرف بیشہ
کے الحاصل یعنی دور کیے گئے اور روانہ کیے گئے کجاوہ اور جدائی کی اونسے سراب نے یعنے
بوقت گذر جانیکے سراب سے نمایان ہوے گویا کہ وہ کجاوے خمی اور کنارونمین وادی بیشہ
کے مانند جھاؤ کے درخت اور بڑے پتھرون وادی بیشہ کے معلوم ہوتے تھے تشبیہ دی ہے
کجاوونکو بزرگی و عظمت مین ساتھ جھاؤ کے درخت اور بڑے پتھرونکے

بَلْ مَا تَذَكَّرُ مِنْ نَوَارَ وَقَدْ نَأَتْ ۱۶ وَتَقَطَّعَتْ أَسْبَابُهَا وَرِمَامُهَا

اللغۃ بل واسطے اضراب کے ہے بغیر ابطال کلام سابق کے تذکر یاد کرنا تذکر اصل تتذکر
تھا ایک تاء کو واسطے تخفیف کے حذف کیا نوار نام ہے عورت کا نای دور ہونا جملہ وقد نات حال
ہے نوار سے اسباب جمع سبب بمعنی رسی کے مراد وسیلہ قوی ہے بقرینہ تقابل کے رمام
جمع رمہ کی پرانی رسی مراد وسیلہ ضعیف ہے ضمیر اسبابہا و رمامہا طرف نوار کے الحاصل

شاعر اپنے نفس کی طرف خطاب کرکے کہتا ہے بلکہ کس چیز کو یاد کرتا ہے تو نوار معشوقہ سے حالانکہ تحقیق کہ دور ہوئی وہ اور ٹوٹ گئے وسیلے تو ہی اور ضعیف اوس کے ؀

مُرِّيَّةٌ حَلَّتْ بِفَيْدَ وَجَاوَرَتْ ۱۷ اَهْلَ الْحِجَازِ فَاَيْنَ مِنْكَ مَرَامُهَا

اللغۃ مُرّیّۃ مین یا نسبت کی ہے یعنی منسوب طرف قبیلہ بنی مرہ کے برفع خبر ہے محذوف کی ہی حلول آنا اُترنا فید نام ہے قلعہ کا راہ مین مکہ کے درمیان قلعہ فید وحجاز کے مسافت بعید ہے مجاورت ہمسایہ مین ہونا مرام مطلب ومقصد ضمیر مرامہا طرف مریّہ کے الحاصل یعنے وہ محبوبہ قبیلہ بنی مرہ سے ہے آئی اور اُتری قلعہ فید مین کبھی اور ہمسایہ ہوئے اہل حجاز کے کبھی پس کہان ہے تجھسے مطلب ومقصد نوار کا یعنے تو کہان پا سکتا ہے نوار کو اس واسطے کہ تیری شہر مین اور درمیان فید وحجاز کے فاصلہ بہت ہے

بِمَشَارِقِ الْجَبَلَيْنِ اَوْ بِمُحَجَّرٍ ۱۸ فَتَضَمَّنَتْهَا فَرْدَةٌ فَرُخَامُهَا

اللغۃ بمشارق متعلق حلت کی ہے جبلین سے دو پہاڑ ہین طی کے جنکا نام آجا وسلمی ہے مراد ہین محجر بفتح جیم یا بکسر نام مقام کا ہے فردہ نام ہے پہاڑ کا جو سکے کنارے مین ہے تضمن شامل ہونا کہتے ہین تضمن الموضع فلانا جب کوئی شخص اوس موضع مین آجاتا ہے رخام بھی نام موضع کا ہے یہ سب مقام قریب قریب ہین ضمیر رخامہا طرف فردہ کے الحاصل یعنے اور اتری معشوقہ بیچ جانب بشرق کوہ آجا وسلمی کے یا اتری مقام محجر مین پس شامل ہوا اوس معشوقہ کو فردہ یعنے وہان اتری پھر موضع رخام مین آئی جو کہ متصل فردہ کے ہے

فَصُوَائِقٌ اِنْ اَيْمَنَتْ فَمَظِنَّةٌ ۱۹ مِنْهَا وِحَافُ الْقَهْرِ اَوْ طِلْخَامُهَا

اللغۃ صوائق وحاف القہر وطلخام تینون نام ہین مقام کے ایمن الرجل یعنے شہر یمن مین آیا رجل جیسا کہ اعرق الرجل عراق مین آیا رجل ضمیر منہا طرف نوار کے اور ضمیر طلخامہا طرف

صوائق کے معنی نہر ہے کہ صوائق خبر مقدم ہے منطنۃ منہا کے وحاف القہر دوسری خبر یا عطف خبر اول پر بحذف حرف عطف طلحامہا عطف وحاف القہر پر جملہ جزا ہے ان ایمنت کا تقدیر عبارت یہ ہے کہ ان ایمنت فمظنتہ منہا صوائق او وحاف القہر الخ فتدبر الحاصل یعنے اگر شہر یمن مین آوے وہ معشوقہ پس گمان اوس سے یہ ہے کہ صوائق مین اُترے یا وحاف القہر یا طلخام مین جو متصل صوائق کے ہین ۔

فاقطع لبانة من تعرض وصله ۲۰ ولخیر واصل خلة صرامها

اللغۃ لبانۃ بضم حاجت تعرض برگشتہ ہونا متغیر ہونا خلۃ بضم نہایت درجہ کی محبت صرام مبالغہ ہے صرم کا بمعنی قطع کے ضمیر صرامہا طرف خلۃ کے اور ضمیر طرف لبانۃ کے راجع کرنا جیسا کہ شارح فارسی نے کہا ہے خالی تکلف سے نہین الحاصل شاعر ذکر نوار کو ترک کر کے متوجہ اپنے نفس کی طرف ہو کر کہتا ہے کہ پس قطع کر اپنی حاجت کو اوس سے کہ برگشتہ و متغیر ہوا وصل اوسکا اور بہترین وصل کرنیوالی محبت سے قطع کرنیوالا اوس محبت کا ہے جبکہ مایوس ہو محبت سے یعنے بہترین عاشق سے وہ عاشق ہے جو کہ قطع کر دے عشق کو جب اوس سے مایوس ہو جاوے اور بعض شروح مین ولخیر واصل کے جگہ ولشر واصل ہے پس معنی یون ہونگے بدترین وصل کرنیوالی محبت سے قطع کرنیوالا محبت کا ہے نسخہ اولی اولی ہے

واحب المجامل بالجزیل وصرمه ۲۱ باق اذا ظلعت وزاغ قوامها

اللغۃ حبا بھو حبا عطا کرنا دینا تجامل نیکی کرنا اور بعض نے محامل بحاء مہملہ نقل کیا ہے تحامل سے بمعنی تحمل و مشقت کی جزیل بہت صفت محذوف کی یعنے بالود الجزیل صرم قطع کرنا ضمیر صرمہ طرف مجامل کے ظلع خمیدہ ہونا ضمیر ظلعت طرف خلۃ کے زیغ پھر جانا حق سے قوام سے مراد اسباب ہین ضمیر قوامہا طرف خلۃ کے الحاصل یعنے اور

عطا کرنیکی کرنیوالیکو محبت کامل یعنے نیکی کرنیوالے سی محبت کر اور قطع کرنا اوس شخص سی باقی ہے
اختیار مین جب خمیدہ ہوجاے محبت اور پہر جائین اور زائل ہوجائین اسباب محبت

بِطَلِیحِ اَسْفَارٍ تَرَکْنَ بَقِیَّۃً ۲۲ مِنْهَا فَاَحْنَقَ صُلْبُهَا وَسَنَامُهَا

اللغۃ طلیح لاغر وعاجز اونٹ بطلیح متعلق صرمہ کے اسفار جمع سفر کی ضمیر ترکن طرف اسفار کی ضمیر منہا طرف ناقہ کے احناق باریک ہونا کوہان شتر کا صلب پشت سنام کوہان ضمیر صلبہا و سنامہا طرف شتر کے الحاصل یعنے قطع کرنا نیکی کرنیوالے سے باقی ہی ساتھ اوس ناقہ کے جو لاغر وعاجز ہے سفر ونسے چہوڑدیا ہی اون سفرون نے بقیہ گوشت اوس ناقہ کا پس باریک و لاغر ہوگئے پشت اور کوہان اوسکا خلاصہ یہ کہ تو قطع محبت پر قادر ہی اسطرحسے کہ سوار ہوجاوے اوس ناقہ پر جو عادی سفر کا ہی اور لاغر ہوگیا ہے کثرت سفر سے

وَاِذَا تَغَالَی لَحْمُهَا وَتَحَسَّرَتْ ۲۳ وَتَقَطَّعَتْ بَعْدَ الْکَلَالِ خِدَامُهَا

اللغۃ تغالی جاتا رہنا گوشت کا اور نکل آنا ہڈی کا تحسر کلال عاجز ہونا خدام جمع خدم کی اور خدام جمع خدمہ کی پس خدام جمع الجمع ہی یعنے تسمہ جس سی ہاتہ پاؤن اونٹ کی باندہتے ہین سب ضمیرین طرف ناقہ کے ہین الحاصل یعنے جبکہ جاتا رہا گوشت ناقہ کا اور دبلا ہوگیا اور عاجز ہوا زیادتی سفر سے اور کٹ گئی بعد عاجزی کے تسمہ اوسکے یعنے پرانی ہوگئے جواب اس بیت کا بیت آیندہ مین ہے

فَلَهَا هِبَابٌ فِی الزِّمَامِ کَاَنَّهَا ۲۴ صَهْبَاءُ خَفَّ مَعَ الْجَنُوبِ جَهَامُهَا

اللغۃ هباب بکسر نشاط سے چلنا اونٹ کا زمام بکسر مہار صہبا رجکا رنگ سرخی مائل ہو صفت ہے محذوف کی یعنے سحابہ صہبا رخف ہلکی سے چلنا جنوب ہوا جنوبی جہام بفتح ابر جو برس چکا ہو ضمیر جہامہا طرف صہبا کے الحاصل یعنے جب ناقہ دبلا ہوگیا پس واسطے اوسکے

نشاط کی چال ہے بر وقت کھینچنے مہار کی گویا کہ وہ ناقہ تیز رفتار یہین وہ ابر سرخ ہی جسکے درمیان
بجلی اور تیزی سے چلا گیا ساتھ ہوا جنوبی کے وہ ابر جو برس چکا تھا اور ابر سرخ تنہا رہگیا اس
حالت مین وہ بہت تیز رفتار ہوتا ہے اوس سے تشبیہ دی ہے تیز رفتاری ناقہ کو

مُلَمِّعٍ وَسَقَتْ لِأَحْقَبَ لَاحَهُ ۲۵ طَرْدُ الْفُحُولِ وَضَرْبُهَا وَكِدَامُهَا

اللغة الماع حاملہ گورخر کے پستانونکا نکل آنا ملمع عطف ہی صہبا پر صفت ہی محذوف کی
یعنے اتان ملمع وسق حاملہ ہونا احقب گورخر جسکی کمر مین سفیدی ہو صفت محذوف کی یعنی
فحل احقب لوح متغیر ہونا ضمیر مفعول لاحہ طرف ملمع کے طرد دفع کرنا ھکانا فحول جمع فحل
یعنی نر کے کدام کاٹنا ضمیر طرف فحول کے **الحاصل** یعنے ناقہ مذکور مثل ابر سرخ کے ہے
یا مثل مادہ گورخر کے ہی جسکی پستانین نکلی ہین اور حاملہ ہوئی گورخر سفید کمر سے اور ایسی باغیرت
ہی کہ متغیر و لاغر کر دیا اوسکو دفع کرنے اور دھکانے نرون کے اور مارنے اور کاٹنے نے اون
نرون کے تشبیہ دی ہے ناقہ کو تیزی مین گورخر مذکور سے کیونکہ ایسی حال مین گورخر تیز ہوتا ہی

يَعْلُو بِهَا حَدَبَ الْإِكَامِ مُسَحَّجٌ ۲۶ قَدْ رَابَهُ عِصْيَانُهَا وَوِحَامُهَا

اللغة علو بلند ہونا با بہا واسطے تعدیہ کے ہی اور ضمیر طرف ملمع کے حدب زمین بلند اکام
بکسر جمع اکمۃ کی بمعنی ٹیلے اور پشتے کے تسحیج خوب کھجلانا اور کھال چھیلنا باب تفعیل سے
واسطے مبالغہ کے ہی مسحج فاعل ہی یعلو کا ریب شک مین ڈالنا تسحیر ہونا ضمیر رابہ طرف مسحج کے
وحام بفتح و کسر خواہش زن حاملہ کے ضمیر وحامہا و عصیانہا طرف ناقہ کے **الحاصل** یعنے
بلند کرتا ہے مادہ مذکورہ کو اوپر بلندی ٹیلون اور پشتون کے بغرض نہ ہونچنے نرون کے اوس
تک وہ گورخر جو کہ خوب کھجلایا گیا ہے یعنے اور نرون نے اوسی خوب کاٹا ہی تحقیقا شک مین
ڈالا ہے گورخر مذکور کو نافرمانی مادہ مذکورہ نے بعد حمل کے یا زمانہ حمل مین خواہش نر اوسکی قبل حمل کے

بِأَحِزَّةِ الثَّلَبُوتِ يَرْبَأُ فَوْقَهَا ۲۷ قَفْرَ الْمَرَاقِبِ خَوْفُهَا آرَامُهَا

اللغۃ احزہ جمع حزیز بمجاز معلہ وزائین معجمتین یعنی زمین سخت و درشت کے باحزہ متعلق یربا
کی ثلبوت بفتح ثا مثلثہ اور آخر مین با موحدہ نام ہے وادیکا درمیان طی و ذبیان کے ربا ر
دیدبانی کرنا بلندی پر ضمیر فوقہا طرف احزہ کے قفر زمین خالی آب و گیاہ سے قفر منصوب بنزع
خافض ہے یعنی فی قفر المراقب مراقب جمع مرقب کی مقام دیدبان مراقب سے مراد مواضع بلند
ہین ضمیر خوفہا و آرامہا طرف اتان کی آرام بالف ممدودہ جمع ارم کی پتھر نشان راہ کا جسکو
میل کہتے ہین الحاصل یعنے بلند کرتا ہے گورخر اپنی مادہ کو ٹیلون پر زمین سخت وادی ثلبوت
مین و دیدبانی کرتا ہے صیاد کی گورخر مذکور اوپر اون ٹیلون کے بیچ زمین خالی مواضع بلند کے
اور خوف اون مقامات کا پتھر اون مقامات کے ہین یعنے جنسے گورخر ڈرتا ہے وہ نشان
میل کے ہین اور خیال کرتا ہی کہ مبادا ایس پشت انکی کوئی صیاد پوشیدہ

حَتَّى إِذَا سَلَخَا جُمَادَى سِتَّةً ۲۸ جَزْءًا فَطَالَ صِيَامُهُ وَصِيَامُهَا

اللغۃ سلخ تمام کرنا مہینہ کا ضمیر سلخا طرف گورخر اور اوسکی مادہ کو جمادی بضم فصل سرما ستۃ
منصوب ہے بنا بر بدلیۃ کے جمادی سے مراد ستۃ اشہر ہے یعنے چھ مہینہ اشہر کو حذف کیا بضرورت
شعر اور بوجہ دلالت کلام کے جزءا کتفا کرنا چوپایہ کا ہری گھانس پر بعوض پانیکی جزء ما طلبۃ قدر بسر
ضمیر طرف گورخر اور اوسکی مادہ کی صیام روکنا بار رکھنا ضمیر صیامہ طرف گورخر کے اور ضمیر
صیامہا طرف مادہ کے الحاصل یعنے مقیم رہے مقام ثلبوت مین یہانتک کہ آخر و تمام
کیا دونون گورخر اور اوسکی مادہ نے فصل سرما کے چھ مہینونکو اور رجب فصل بہار آئی تو
اکتفا کیا اونہین دونون نے ہری گھانس پر بعوض پانیکی پس طولانی ہوا رکنا اور ٹہرنا گورخر
اور اوسکی مادہ کا

رَجَعَا بِأَمْرِهِمَا إِلَى ذِي مِرَّةٍ ۲۹ حَصِدٍ وَنُجْحُ صَرِيمَةٍ إِبْرَامُهَا

اللغۃ رجعا اگر رجوع سے ہے بمعنی واپس آنیکے پس بامرہما واسطے تعدیہ کے ہے اور اگر رجع سے ہے بمعنی نسبت دینے کے پس باء زائدہ ہے کذا قال الزوزنی مرّۃ بکسر و تشدید بمعنی قوۃ کے ذی مرۃ صحت عقل وعزم محذوف کی حصد قوی و مضبوط نجح بضم ظفر یابی دبرانا حاجت کا صریمۃ عزم ارادہ ابرام مضبوط کرنا ضمیر ابرامہا طرف صریمۃ کے الحاصل یعنے جب جاڑا گذر گیا راجع کیا دونوں نے اپنے کاروبار کو طرف عقل ارادہ صاحب قوۃ و مضبوطی کے یعنے اپنے ارادہ کو عقل پر چھوڑا اور ارادہ پانی پینے کا کیا پھر لکھتا ہے کہ ظفر یابی عزم ارادہ کے مضبوط و محکم کرنا ارادہ کا ہے یعنے مطلب برآری بغیر ارادہ محکم و قوی کے نہیں ہوتی ؛؛

وَرَمَى دَوَابِرَهَا السَّفَا وَتَهَيَّجَتْ ۳۰ رِيحُ الْمَصَايِفِ سَوْمُهَا وَسِهَامُهَا

اللغۃ دوابر جمع دابرہ کے ایڑی کی پشت جسے پاشنہ کہتے ہیں ضمیر دوابرہا طرف مادہ گورخر کی سفی کانٹا ایک قسم کی گھانس کا جسکو بہمی کہتے ہیں سفی فاعل ہے رمی کا تہیج حرکت میں آنا ریح ہوا مصایف جمع مصیف بمعنی فصل گرمی کی سوم ہوا کا چلنا بدل ہے ریح سے سہام بفتح گرمی گرمی شدید عطف ہے سوم پر ضمیر سومہا و سہامہا طرف ریح کے الحاصل یعنے اور مارا پاشنہ پای پائی مادہ مذکور بہمی کر کانٹے نے یعنے کانٹا چبھ گیا اور حرکت میں آئی ہوا گرمیوں کی یعنے ہوا کا چلنا شروع ہوا اور گرمی شدید اسکی ہوئی خلاصہ یہ کہ جاڑا گذر گیا اور گرمی آئی اور احتیاج پانیکی گورخر اور مادہ کو ہوئی

فَتَنَازَعَا سَبِطًا يَطِيرُ ظِلَالُهُ ۳۱ كَدُخَانِ مُشْعَلَةٍ يُشَبُّ ضِرَامُهَا

اللغۃ تنازع کسی چیز کا آپس میں کھینچنا اور جھگڑنا سبط بتحریک یا بسکون وسط طولانی صفت محذوف کے یعنے غبار سطع ظلال سایہ ضمیر ظلالہ طرف غبار مقدر کے جملہ یطیر ظلالہ صفت ہے؛

سبطا کے شعلہ شعلہ وصفت نار محذوف کی یعنے کدخان نار مشعلۃ شب بھڑکنا آگ کا ضرام
بالکسر جمع ضرم کی ضرم جمع ضرمہ کی پس ضرام جمع الجمع ہے یعنے ریزی لکڑی سے کے جسمی جھیٹی وغیرہ
کھتے ہین ضمیر تنسرا مہا طرف نار محذوف سے کے الحاصل یعنی جب گورخر اور اوسکی مادہ نے
ارادہ کیا پانیکے طرف جانیکا پس باہم کھینچا دونون نے غبار طویل کو جو ہمکی دوڑنیسے اوٹھا تھا
ایسا غبار کہ اڑتا ہے سایہ اوسکا مثل دھوین شعلہ ور آگ کے کہ بھڑکتے ہین ریری اور چھیٹیان
اوسکی تشبیہ دی ہی غبار کو ساتھ کپڑیکے او کثافت و تاریکی غبار کو تشبیہ دی ہی ساتھ دھوین
شعلہ ور آگ کے

مَشْمُولَةٍ غُلِثَتْ بِنَابِتِ عَرْفَجٍ ۳۲ كَدُخَانِ نَارٍ سَاطِعٍ أَسْنَامُهَا

اللغۃ مشمول جسپر باد شمال کا گذر ہوا ہو یہ صفت ہی شعلہ کی غلث مخلوط کرنا ملانا نابت
سے مراد تر لکڑی ہی عرفج درخت خاردار ہی جسکے جلنے سے دھوان بہت نکلتا ہی ساطع دراز
اسنام جمع سنام بمعنی بلندی کے ضمیر اسنامہا طرف نار کے الحاصل یعنی غبار مذکور مثل اوس
آگ کی ہے جسپر باد شمال کا گذر ہوا اور مخلوط کی گئی ہو ساتھ تر لکڑی درخت عرفج کے یعنے لکڑی
اوسکی بعض تر ہو اور بعض خشک دھوان اوسکا مثل دھوین اوس آگ کی ہی کہ دراز کشیدہ ہو
بلندی اوسکی تشبیہ دی اولا غبار کو جو نر و مادہ گورخر کے دوڑنیسے اوڑا ساتھ دھوین آتش مذکور
کے بوجہ کثافت کی کیونکہ ایسی آگ کا دھوان کثیف ہوتا ہی پھر اس دھوین کو تشبیہ دی ساتھ
دھوین اوس آتش کے جسکا شعلہ دراز ہو بوجہ کثرت کی کیونکہ ایسی آگ کا دھوان زیادہ ہوتا ہے

فَمَضَى وَقَدَّمَهَا وَكَانَتْ عَادَةً ۳۳ مِنْهُ إِذَا هِيَ عَرَّدَتْ إِقْدَامُهَا

اللغۃ فاعل مضی و قدم کا ضمیر مستتر طرف گورخر کے ضمیر ظاہر طرف مادہ کی اور ضمیر منہ طرف
گورخر کے اور ضمیر ہی طرف مادہ کے عردت یعنی مہملہ بھاگنا تاخیر کرنا ضمیر اقدامہا طرف مادہ کی

اَقْدَامُہَا اسم کانت کا اقدامہا ہی تقدیر یون ہی وکانت اقدامہا عادۃ منہ الخ اور اقدام یعنی تقدیم کرنا ہی اسیواسطے فعل اوسکا موٗنث لایا اور کانت کہا کیونکہ جب ایک چیز کے دو نام ہون ایک مذکر دوسرا موٗنث مثل کتاب وصحیفہ کی پس جائز ہی کہ نام مذکر کی واسطے فعل یا ضمیر موٗنث کی لاوین اور بہی عرب مصدر کی واسطے فعل مذکر وموٗنث دونون لاتی ہین جیسا کہ اَوْجَعَنِی ضَرْبُکَ اور اَوْجَعَتْنِی ضَرْبُکَ الحاصل یعنے پس گذرا گورخر اور مقدم کیا اپنی مادہ کو اور تہا مقدم کرنا مادہ کا عادت سے اوس گورخر کی جبکہ وہ مادہ پیچھے ہو جاتی تہی ؀

فَتَوَسَّطَا عُرْضَ السَّرِیِّ وَصَدَّعَا ۲۴ مَسْجُورَۃً مُتَجَاوِرًا قُلَّامُہَا

اللغۃ عرض بضم طرف وجانب سَرِی چہوٹی نہر تصدیع شگافتہ کرنا سجر بہر نا پر کرنا مسجورۃ صفت عین محذوف کی یعنے عینا مسجورۃ تجاور باہم قریب وہمسایہ ہونا قلام بضم ایک قسم کی گہانس ضمیر قلامہا طرف مسجورۃ کے الحاصل یعنے پس وسط مین آئی دونون طرف چہوٹی نہر کے اور چاک کیا دونون نے نہر کو جو پانی سے پر تہی اور باہم قریب تہی گہانس اوسکی یعنے بہری ہوئی نہر مین عضاداخل ہوئی

مَحْفُوفَۃً وَسْطَ الْیَرَاعِ یُظِلُّہَا ۲۵ مِنْہُ مُصَرَّعٌ غَابَۃٍ وَقِیَامُہَا

اللغۃ محفوف گہرا ہوا صفت مسجورۃ کے یراع نے جسکی قلم و تیر بناتے ہین ضمیر یظلہا طرف نہر کے ضمیر منہ طرف یراع کے مصرع مبالغہ ہی مصروع کا یعنے زمین پر گرا ہوا برفع فاعل یظل کا غابۃ جنگل میدان قیام جمع قائم کی ضمیر قیامہا طرف غابۃ کے الحاصل یعنے نہر گہری ہوئی ہی انواع واقسام کی گہانس سے اور وسط مین نرکل اور نے کے واقع ہی سایہ کرتی ہین نہر پر اوسی نرکل سے جو گرے ہوئے ہین زمین پر اور جو استادہ ہین یعنی نہر مذکور سایہ مین نرکلون کی ہے بعض افتادہ ہین بعض استادہ پس پانی اوسکا سرد ہوگا

أَفَتِلْكَ أَمْ وَحْشِيَّةٌ مَسْبُوعَةٌ ۳۶ خَذَلَتْ وَهَادِيَةُ الصِّوَارِ قِوَامُهَا

اللغۃ افتلک مبتدا ہی اور خبر اوسکی تشبیہ ناقتی محذوف ہی وحشیۃ صفت محذوف کی یعنی بقرۃ وحشیۃ مسبوعۃ جسکے بچہ کو درندہ لیگیا ہو خذل جدا ہونا ہرن کا اپنی غول سی ہادیۃ بمعنی متقدمۃ کے یعنی پیش رو یا بمعنی متقدم کے اور تا واسطے مبالغہ کی ہے صوار بکسر گاے وحشی قوام شی وہ ہی جس سی کہ وہ شی قائم و درست ہو ضمیر قوامہا طرف ہادیۃ کے الحاصل یعنے ایا پس وہ مادہ گورخر مشابہ ہی میرے ناقہ کی سبک روی مین یا گاے وحشی ہی جسکے بچہ کو درندہ لیگیا ہو اور اپنے غول سی جدا ہوگئی ہو تلاش مین بچہ کی اوس حالین کہ پیش رو گاؤ وحشی کا وہ ہو جس سی درستی اوسکی ہی یعنے درستی اپنے امور کی پیش رو ہی سی کی ہو

خَنْسَاءُ ضَيَّعَتِ الْفَرِيرَ فَلَمْ يَرِمْ ۳۷ عُرْضَ الشَّقَائِقِ طَوْفُهَا وَبُغَامُهَا

اللغۃ خنس سر بینی پیچھے ہٹا ہونا خنسا صفت ہی وحشیۃ کے فریر بچہ گاؤ وحشی کا لم یرم رام یریم بمعنی زال یزال کے پس لم یرم بمعنی لم یزل یعنے ہمیشہ کی عرض بضم طرف و جانب مفعول ہے لم یرم کا شقائق جمع شقیقہ کی زمین سخت درمیان مین دو ریتل زمینون کے جہان کہ گھانس اوگتی ہو طوف گرد پھرنا فاعل لم یرم کا ہی بغام بضم آواز باریک ہرن وغیرہ کی ضمیر بغامہا طرف خنساء کی الحاصل یعنے سر بینی گاے وحشی کا پیچھے ہٹا ہوا ہے ضایع و ہلاک کیا اوسنے اپنے بچہ کو بوجہ چھوڑ دینے کے پس ہمیشہ رہا پھرنا اور نالہ کرنا اوسکا اطراف و جوانب مین زمینون کی بچہ کی طلب مین

لِمُعَفَّرٍ قَهْدٍ تَنَازَعَ شِلْوَهُ ۳۸ غُبْسٌ كَوَاسِبُ لَا يُمَنُّ طَعَامُهَا

اللغۃ معفر یا تعفیر سے ہی بمعنی خاک آلودہ کے یا معفر سے مراد وہ بچہ ہی جسکو مان کبھی کبھی دودھ پلانا ترک کرتی ہو اور ہر بار آزمائی کہ کب تک صبر کرتا ہو معفر متعلق بغام کی ہی قہد سفید رنگ تنازع اور جب تنازعا ہو بر زبید جبکہ وہ مفعول ہی تناسب کا ضمیر شلوہ طرف معفر کی غبس جمع اغبس کے

خاکی رنگ فاعل تنازع کا اور غبس صفت محذوف کی ہے یعنی ذئاب غبس کواسب سے مراد
شکاری ہیں من قطع کرنا ضمیر طعامہا طرف کواسب کی الحاصل یعنے نالہ گاے وحشی کا
واسطے اپنے بچہ کے تھا جو زمین پر گرا کے خاک آلودہ کیا گیا تھا یا واسطے اوسکے بچے کے جو تڑپ
جاتا تھا اور دودھ چھوڑنے پر اور سفید تھا باہم کھینچا اوسکے عضو پر گوشت کو بھیڑیوں خاکی رنگ
شکاریوں نے کہ نہیں قطع ہوتی ہے خوراک اونکی اسواسطے کہ وہ شکاری ہیں اور عادت اونکی
شکار کی ہے

صَادَفْنَ مِنْهَا غِرَّةً فَاَصَبْنَهَا ۳۹ اِنَّ الْمَنَايَا لَا تَطِيْشُ سِهَامُهَا

اللغۃ مصادفت پانا ضمیر صادفن طرف ذئاب کی ضمیر منہا طرف گاے وحشی کے غرہ کسر
غفلت اصابۃ مصیبت پہونچانا ضمیر جمع طرف ذئاب کی ضمیر مفعول اصبنہا کی طرف گاے
وحشی کے منایا جمع منیہ بمعنی موت کی طیش خطا کرنا تیر کا نشانہ سے سہام جمع سہم کی یعنی تیر
ضمیر سہامہا طرف منایا کے الحاصل یعنے پایا بھیڑیوں نے گاے وحشی کی جانب سے
غفلت کو پس مصیبت پہونچائے گائی کو اور اوسکے بچہ کو شکار کیا پس کہتا ہے تحقیق کہ موتیں
نہیں خطا کرتی ہیں تیر اوسکے یعنے تیر مارے موت نہیں خطا کرتی ہیں

بَاتَتْ وَاَسْبَلَ وَاكِفٌ مِنْ دِيْمَةٍ ۴۰ تُرْوِي الْخَمَائِلَ دَائِمًا تَسْجَامُهَا

اللغۃ بیتوتۃ شب گذرانا ضمیر باتت طرف گاے کی اسبال جاری ہونا بہنا وکف ٹپکنا
واکف صفت محذوف کی یعنی مطر واکف دیمۃ بارش دوامی جو نصف روز وشب سے کم
نہ برسے ارواء سیراب کرنا خمائل جمع خمیلہ وہ ریگستان جسمیں قوۃ درخت وغیرہ اگنے کی
ہو اور بعض کے نزدیک خمیلہ وہ زمین ہے جہاں درخت بہت ہوں تسجام بفتح مصدر
ہے بمعنی دیاری ہو بکلی ضمیر تسجامہا طرف دیمۃ کی الحاصل یعنی شب گذرانی گاے

وحشی نے بعد ضایع ہونے بچے کے اور جاری ہوا ابر ٹپکنے والا بارش دوامی سے کہ سیراب کرتا ہے ریگستان یا زمینوں درخت زار کو جاری ہونا اسکا

یَعلُو طَرِیقَۃَ مَتنِہَا مُتَوَاتِرٌ فِی لَیلَۃٍ کَفَرَ النُّجُومَ غَمَامُہَا

اللغۃ علو بلند ہونا طریقہ وہ خط ہے جو کہ پشت پر گائے کی دم سے گردن تک ہوتا ہے ضمیر متنہا طرف گائے کے متواتر پے درپے صفت محذوف کی یعنے مطر متواتر فاعل ہے یعلو کا کفر چھپانا پوشیدہ کرنا غمام ابر ضمیر غمامہا طرف لیلۃ کے **الحاصل** یعنے بلند ہوتی ہے اوپر خط پشت گائے مذکور کے بارش متواتر ایسی شب کہ پوشیدہ کردیا تاروں کو ابر نے اس شب کے یعنے بیچ شب تاریک کے

تَجتَافُ اَصلًا قَالِصًا مُتَنَبِّذًا بِعُجُوبِ اَنقَاءٍ یَمِیلُ ہُیَامُہَا

اللغۃ اجتیاف کسی شئے کے جوف و درمیان میں داخل ہونا اصل یعنے جڑ کے قالص جس درخت کی شاخیں بلند ہوں متنبذ گوشہ اختیار کرنا عجوب جمع عجب کی تامی وانتہا ریگ کی اور دم کی جڑ انقا جمع نقا کی تودہ ریگ ہیام بالفتح نرم سبک ریت جو کہ بیر پاؤں رکھنے اور ہوا چلنے سے اڑجے ضمیر ہیامہا طرف انقار کے **الحاصل** یعنے داخل ہوتی ہے وہ گائے وحشی جڑ میں اس درخت کے جس کی شاخیں بلند ہیں اور وہ درخت گوشہ وکنارہ میں انتہائے تودہ ریگ کے ہے اور جنبش کرتی ہے ریگ سبک اُن تودوں کی یعنے گائے مذکور بوجہ سردی بارش کے ایسی درخت کے جڑ میں چھپی ہے جو کہ نہیں بچاتا ہے اُسے سردی و بارش سے بوجہ بلند ہونے شاخوں کے اور واقع ہونے کے ایسی مقام پر جہاں کے ریت ہوا سے اُڑ کر اُسپر پڑتے ہے ؛

وَتُضِیءُ فِی وَجہِ الظَّلَامِ مُنِیرَۃً کَجُمَانَۃِ البَحرِیِّ سُلَّ نِظَامُہَا

اللغۃ اضاءۃ و انارۃ روشن ہونا اور روشن کرنا لازم و متعدی دونوں آیا ہے مگر یہاں لازم ہے ضمیر تضیء طرف گائے کے اور منیرۃ حال ہے ضمیر تضیء سے وجہ الظلام سے اول تاریکی

شب مراد ہے تشبیہ وجہ النہار سے اور ایکمر ذر مراد ہے صفت موتی اور گولی چاندی وغیرہ جسکی ہو جمع وہ
صفت محذوف کی یعنے الصدفة البحرية سل ننظامہا بکسرہ دوسرا ورشتہ لڑی پیر ضمیر
نظامہا طرف جانیکے الحاصل یعنے روشن ہوئی ہو وہ گائے بیچ اول تاریکی شب کے
درحالیکہ چمکنے والی ہے مثل اوس مروارید صدف دریائی کے کہ کھینچ لیا گیا ہو ڈورا اوسکا یعنی اسطرح
کہ سفید موتی کا ڈورا ٹوٹ جاتا ہے اور وہ زمین پر حرکت کرتا ہے اور چمکتا ہے اسیطرح وہ گائے

سفید ہے اور جنبش و حرکت میں ہے اور چمکتی ہے

حَتّٰى اِذَا حَسَرَ الظَّلَامُ وَاَسْفَرَتْ ۴۴ بَكَرَتْ تَزِلُّ عَنِ الثَّرٰى اَزْلَامُهَا

اللغة الحسر کشادہ ہونا اور کھل جانا اسفار روشنی صبح مین داخل ہونا بکور صبح کرنا و صبح
جانا زل لغزش کرنا ثری خاک نمناک جملہ تزل حال ہے ضمیر بکرت سے ازلام جمع زلم تیر جوا مراد
یہان دست و پا گاؤ وحشی کے ہین ضمیر ازلامہا طرف گائے کے الحاصل یعنے گائے مذکور
چمن درخت کی چھپی یہانتک کہ جب کشادہ و روشن ہوئی تاریکی اور روشنی صبح مین
داخل ہوئی وہ صبح کے اوسنے درحالیکہ کانپتے تھے ہاتھ پاؤن اوسکے خاک نمناک سے یعنے بسبب

نمناک ہونے زمین کی بوجہ کثرت بارش کے

عَلِهَتْ تَرَدَّدُ فِيْ نِهَاءِ صُعَائِدٍ ۴۵ سَبْعًا تُؤَامًا كَامِلًا اَيَّامُهَا

اللغة علہ متحیر و دہشتناک ہونا بعض نے علہت بجاے علہت کے نقل کیا ہے یعنی متحیر کے تردد
آمد و شد کرنا اصل تردد کی تتردد تھی ایک تا ر کو واسطے تخفیف کے حذف کیا نہا جمع نہی
نہی بکسر و فتح [illegible]
توام یعنی جوڑے [illegible] بکسر [illegible] فاعل [illegible]
[illegible]

ابصارہم الحاصل یعنے متحیر و مدہوش ہوگئی گائے مذکور بسبب ضایع ہونے بچے کے اور آمدورفت کرتی تھی بیچ کرنہون موضع صعائد ابیات شب متصل پیہم کامل تھی ایام اون شبون کو یعنے سات شب و روز کامل تحیر کی تلاش مین پھری

حَتّٰی اِذَا یَئِسَتْ وَ اَسْحَقَ حَالِقٌ ۴۶ لَمْ یُبْلِہٖ اِرْضَاعُہَا وَ فِطَامُہَا

اللغۃ اسحاق خشک ہوجانا دودھ کا پستانون سے حالق جو پستان کہ دودھ سے پرچہ ابلا رکھنے کرنا ضمیر لم طرف پستان کے ارضاع دودھ پلانا فطام بکسر دودھ چھوڑانا الحاصل یعنے یہان تک کہ مایوس ہوگئی گائے اوپر بچے سے اور خشک ہوگیا دودھ پستان پرشیر کا نہین کہنہ کیا یعنے نہین خشک کیا پستان کو دودھ پلانے نے اوسکی اور دودھ چھوڑانے نے اوسکو بلا حصہ یہ کہ دودھ گائے کا رنج و غم مین بچے کے خشک ہوگیا

وَ تَسَمَّعَتْ رِزَّ الْاَنِیْسِ فَرَاعَہَا ۴۷ عَنْ ظَہْرِ غَیْبٍ وَ الْاَنِیْسُ سِقَامُہَا

اللغۃ تسمع سننا رز بکسر بہا آواز خفیف انیس و انس یعنی انسان تروع ڈرنا ڈرانا فاعل آگے کا ضمیر مستتر طرف آواز کے اور ضمیر مفعول طرف گائے کو عن ظہر غیب یعنی بغیر دیکھنے کسی شخص کے متعلق تسمعت سے سقام بیماری ضمیر سقامہا طرف گائے کے الحاصل یعنے سنی گائے وحشی نے آواز خفیف انسان کی پشت غیب سے یعنے بغیر دیکھنے کے شکاری کے پس ڈر دیا اوس نے گائے کو پھر کہتا ہے کہ انسان مرض ہے گائے وحشی کا یعنے انسان باعث نقصان وحشی کا ہے بوجہ شکار کرنیکے

فَغَدَتْ کِلَا الْفَرْجَیْنِ تَحْسَبُ اَنَّہٗ ۴۸ مَوْلَی الْمَخَافَۃِ خَلْفُہَا وَ اَمَامُہَا

اللغۃ فرج مقام خوفناک ضمیر انہ راجع طرف لفظ کلا کے کہ وہ مفرد ہے اگرچہ یعنے تثنیہ کے مین اور جائز ہے کہ اعتبار لفظ و معنی دونون کا کیا جائے جیسا کہ کہتے ہین کلا اخیک کانبی

باعتبار لفظ کلا کے اَور رتبانی باعتبار معنے کے اَور لفظ مولیٰ بمعنے اولیٰ کے ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے مولیکم

لئے اولیٰ بکم جیسا کہ شارحِ زوزنی وغیرہ نے بھی لکھا ہے اَور مولی المخافۃ خبر ہے ان کے خلفہا و

امامہا اَور جملہ صفت ہوگا کلا ال الفرجین کا یا بدل اُس سے پس تقدیر یوں ہوگی فغدت کلا الفرجین

خلفہا و امامہا تحسب انہ مولی المخافۃ اَور ضمیر خلفہا و امامہا طرف گائے وحشی کے **اسحاصل**

یعنے پس ہوئے گائے وحشی دو مقام میں گمان کرتے تھے تحقیق وہی دونو مقام بہتر ہیں ساتھ خوف

کرنیکے یعنی اُنسے ڈرنا بہتر ہے اَور وہ دونو مقام پس پشت اَور سامنے اُس کے ہیں

حَتّیٰ اِذَا یَئِسَ الرُّمَاۃُ وَاَرْسَلُوْا ۔۔۔ غُضْفًا دَوَاجِنَ قَافِلًا اَعْصَامُھَا

اللغۃ رماۃ جمع رامی بمعنے تیر انداز کے وارسلوا جواب اذا کا ہے اَور واؤ زائدہ ہے نزدیک کوفیوں

اَور بصریوں کے نزدیک جواب اذا کا محذوف ہے تفصیل اِس کی قصیدہ امرأ القیس میں گذری

فتذکر غضف جمع اغضف کی جس کے کان لٹکے ہوں صفت محذوف کے یعنے کلابًا غضفًا دواجن

شکاری کتے آزمودہ قفل خشک ہونا اعصام جمع عصمہ کے چمڑے کا پٹہ یا لوہے کا حلقہ جو کتے کے

گلے میں ڈالتے ہیں یا بمعنے شکم کے ضمیر اسامہا طرف غضف کے **اسحاصل** یعنے یہانتک

کہ جب مایوس ہو گئے تیر انداز شکار سے گائے مذکور کے بھیجا اُنھوں نے کتوں کو جنکے کان لٹکتے

تھے اَور شکاری تھے اَور خشک ہو گئے تھے پٹے اُنکے یا خشک ہو گئے تھے شکم اُنکے اَور لاغر ہو گئے تھے

بوجہ ریاضت کے پوشیدہ نہ رہے کہ جن کتوں کے کان لٹکتے ہوتے ہیں وہ اصیل و نجیب ہوتے ہیں

فَلَحِقْنَ وَاعْتَکَرَتْ لَھَا مَدَرِیَّۃٌ ۔۔۔ کَالسَّمْھَرِیَّۃِ حَدُّھَا وَتَمَامُھَا

اللغۃ ضمیر لحقن طرف کتوں کے اعتکار پھرانا واپس آنا ضمیر اعتکرت اَور لہا طرف گائے کے مدریۃ

نیزہ جس کی انی ہڈی کی بنی ہو مراد یہاں سینگ گائے کا ہے سمہریۃ نیزہ بنا ہوا سمہر کا سمہر

نام ہے ایک شخص کا جو کہ ایک قریہ میں بحرین کے قریوں سے رہتا تھا اَور بہت عمدہ نیزہ

بنانا تھا سمہریہ صفت محذوف کی یعنے کالرماح السمہریہ حدّ تیزی تمام طول ضمیر حدّہا و تمامہا طرف مدریہ کے **اسحاصل** یعنے پس ملحق ہوگئے اَور لگے شکاری کتّے گائے سے اَور واپس آئی گائے طرف کتّون کے اَور واسطے اُسکے سینگ ہے مثل نیزہ سمہری کے تیزی اُسکی اور طول اُسکا ہے خلاصہ یہ ہے کہ گائے کتّون کیطرف متوجہ ہوئی اور اپنے سینگون سے انھین مارا

لِتَذُودَهُنَّ وَأَيْقَنَتْ إِنْ لَمْ تَذُدْ أَنْ قَدْ أَحَمَّ مِنَ الْحُتُوفِ حِمَامُهَا

اللغۃ ذود دفع کرنا فاعل تذود کا ضمیر طرف گائے کے ضمیر ہنّ طرف کتّون کے تذودہنّ متعلق اعتکرت کے احمام نزدیک ہونا حتوف جمع حتف بمعنی ہلاک ہونیکی حمام بکسر موت ضمیر حمامہا طرف گائے کے **اسحاصل** یعنے پھری گائے طرف کتّونکے تاکہ دفع کرے اُنکو اَور یقین کیا کہ اگر نہ دفع کریگی اُنکو پس تحقیق کہ نزدیک ہوئی موتوں حیوانات سے موت اُسکی

فَتَقَصَّدَتْ مِنْهَا كَسَابِ فَضُرِّجَتْ بِدَمٍ وَغُودِرَ فِي الْمَكَرِّ سُخَامُهَا

اللغۃ تقصّد مارنا ضمیر منہا طرف کلاب کے کساب مبنی اُوپر کسرہ کے نام ہے کتّے کا فاعل ہے تقصّدت کا تضریج خون آلودہ کرنا ضرّجت کا مفعول مالم یسم فاعلہ ضمیر ہے طرف کساب کے مغادرت رکھنا مکرّ بفتح مقامِ جنگ سخام بضم نام ہے کتّے کا ضمیر سخامہا طرف کلاب کے برفع مفعول مالم یسم فاعلہ غودر کا **اسحاصل** یعنے جب حملہ کیا گائے مذکورہ نے پس مرگیا اُن کتّون سے کساب پس مضرّج کیا گیا وہی کساب ساتھ خون کے اَور رکھا گیا بیچ مقامِ جنگ کے سخام اُن کتّون سے یعنی سخام کو بھی قتل کیا

فَبِتِلْكَ إِذْ رَقَصَ اللَّوَامِعُ بِالضُّحَى وَاجْتَابَ أَرْدِيَةَ السَّرَابِ إِكَامُهَا

اللغۃ بتلک متعلق اقضی اللبانۃ کے ہے جو بیت آئندہ میں ہے اَور مشار الیہ تلک کا ناقہ مذکورہ ہے رقص بمعنے چمکتے سراب کے پس رقص کا ترجمہ ساتھ حرکت کے کرنا جیسا کہ زوزنی نے کیا ہے اَور

مناسبت اوسکی فاضل صفی پوری نے شارح فارسی ذہبی کی ہے چسپان نہین ہے آل جمع آلہ
کی زمین جسمین کہ سراب روشن ہو ضحی وقت چاشت اجتیاب کپڑا پہننا اردیہ جمع رداء بمعنے
چادر کے مفعول ہے اجتیاب کا اور فاعل اوسکا اکام ہے آکام بکسر ٹیلا پشتہ ضمیر اکامہا طرف تجوع
کے الحاصل یعنے پس ساتھ اوس ناقہ کے جو سبک رفتاری مین مثل مادہ گورخر اور گائے وحشی
کے ہے جب چمکتی ہین میدان جنمین سراب جھلکتا ہے وقت چاشت کے اور پہن لیتے ہین اور
اوڑھ لیتے ہین چادرین سراب کی ٹیلے اور پشتے اون میدانون کے ادا کرتا ہون مین اپنی حاجت
کو پوشیدہ نہ ہو کہ چمکنا میدان سراب کا اور اوڑھ لینا ٹیلون کا چادر سراب کو یہ اشارہ و کنایہ
ہے طرف شدت گرمی کی یعنے ایسی شدت گرمی مین ساتھ ناقہ مذکور کے اپنی حاجت ادا کرتا ہون مین

أَقْضِي اللُّبَانَةَ لَا أُفَرِّطُ رِيبَةً ۵۴ أَوْ أَنْ يَلُومَ بِحَاجَةٍ لُوَّامُهَا

اللغۃ لبانہ بضم حاجت تفریط کمی کرنا ریبہ تہمت او ان یلوم یعنی الا ان یلوم کیونکہ او بمعنی
کہ الا لالزمنک او ان تعطینی حقی یعنی الا ان تعطینی یا لفظ او کو عاطفہ لین اور جملہ ان یلوم بتاویل
مصدر عطف ریبہ پر ہو یلوم ملامت کرتا لوام مبالغہ جمع لائم کی ضمیر لوامہا طرف حاجۃ کے
الحاصل یعنے ساتھ ناقہ مذکور کے ادا کرتا ہون مین حاجت کو اونہین کمی کرتا ہون مین طلب
مین اوسکی بخوف تہمت الا کے لوگون کے مگر یہ کہ ملامت کرین ساتھ حاجت کے ملامت کرنے
والے اوسکی ادا کرنیکی بابت سو چارہ نہین ہے

أَوَلَمْ تَكُنْ تَدْرِي نَوَارُ بِأَنَّنِي ۵۵ وَصَّالُ عَقْدِ حَبَائِلٍ جَذَّامُهَا

اللغۃ حبائل جمع حبالہ بمعنی رسی کی مراد اوس سے عرف عرب مین محبت ہے جذام مبالغہ جاذم
کا یعنی قطع کرنے والا ضمیر جذامہا طرف محبت کے الحاصل پہر شاعر نے رجوع کیا طرف تشبیب
معشوقہ نوار کے اور کہتا ہے کہ کیا نہین جانتی تھی نوار تحقیق کہ مین وصل کرنیوالا اور ملانیوالا

عقد محبت کا ہوں اور قطع کرنیوالا اوسکا ہوں یعنے جو قابلیت محبت کی رکہتا ہے اوس سے
محبت کرتا ہوں اور جو قابلیت محبت کی نہیں رکہتا اوس سے قطع محبت کر دیتا ہوں

تَرَّاكُ اَمْكِنَةٍ اِذَا لَمْ اَرْضَهَا ۵۶ اَوْ يَرْتَبِطْ بَعْضَ النُّفُوسِ حِمَامُهَا

اللغۃ تراک مبالغہ تارک کا ہے بعض نفوس سے مراد نفس شاعر ہے حمام بکسر موت ضمیر حمامہا
طرف نفوس کے **الحاصل** یعنے مین بڑا ترک کرنیوالا مکانونکا ہوں جبکہ نہ راضی ہوں
مین اون مکانات سے یا مرتبط و متعلق ہوجاوے بعض نفوس سے موت اوسکی یعنے جو شہر و
مکان میرے ناپسند ہوتا ہے ترک کر دیتا ہوں مین اوسکو مگر یہ کہ مرجاؤں اوس وقت چارہ نہیں

بَلْ اَنْتِ لَا تَدْرِينَ كَمْ مِنْ لَيْلَةٍ ۵۷ طَلْقٍ لَذِيذٍ لَهْوُهَا وَنِدَامُهَا

اللغۃ کم واسطے تکثیر کے ہے طلق حسن جسکو گرمی و سردی بہت نہو اور جانور موذی نہو ندام
بکسر جمع ندیم کی یعنے ہمنشین اور بمعنی منادمت یعنی مصاحبت کو بھی ہے **الحاصل** تعریضاً
کلام سابق کے اضراب کیا ہے اور کہتا ہے بلکہ تو اے نوار نہیں جانتی ہے بہت سی راتین جنمین
سردی گرمی بہت نہین ہے اور لذیذ و عمدہ ہے کھیل اور مصاحبین اوس شب کی یا لذیذ ہے
مصاحبت میری اون شبوں مین

قَدْ بِتُّ سَامِرَهَا وَغَايَةِ تَاجِرٍ ۵۸ وَافَيْتُ اِذْ رُفِعَتْ وَعَزَّ مُدَامُهَا

اللغۃ سامر قصہ خوان و فسانہ گو ضمیر سامرہا طرف لیلۃ کے بت سامرہا اوس قبیل سے ہے جیسا
کہ کہتے ہین بات یفعل کذا جبکہ کوئی امر شبکو کیا ہو پس معنی بت سامرہا کی یہ ہین قصہ خوانی
شب کا غایۃ علم و نشان جو میفروش اپنی دوکان پر نصب کرتے ہین۔ غایۃ بمعنے رب غایۃ
ہے یا واو بمعنے رب کے ہے تاجر سے مراد میفروش ہے موافات پہنچنا عز دشوار و گران ہونا مدام
بضم شراب عربی مین خراب کا نام دیر تک رہنے سے زیادہ ہین ضمیر مدامہا طرف غایۃ کی الحاصل

یعنے ہوا میں قصہ خوان اور افسانہ گو اُس شب کا یعنے اپنے ہمنشینوں سے افسانہ گوئی کرتا تھا؛
اور بہت سے نشان و علم میفروش کے کہ پہونچا میں وہاں واسطے خریدنے شراب کے جس
وقت کہ بلند کئے گئے تھے اور دشوار و گران ہوگئی تھی شراب اُنکی شاعر اپنی مدح کرتا ہے کہ باوجود
گران ہونے شراب کے میں نے اپنے احباب کیواسطے خریدی

أُغْلِي السِّبَاءَ بِكُلِّ أَدْكَنَ عَاتِقٍ   أَوْ جَوْنَةٍ قُدِحَتْ وَفُضَّ خِتَامُهَا

اللغۃ اغلا گران خریدنا سبا مثل کتاب شراب خریدنا ادکن جسکا رنگ سیاہی مائل ہو صفت محذوف
کی یعنے زق ادکن زق یعنے مشک کے عاتق کہنہ پرانا جونۃ خم جس میں روغن قاز ملدیا ہو جیسا
کہ یہاں لاکھ لگا دیتے ہیں قدح چلو میں لینا یہاں پر تقدیم و تاخیر ہوئی ہے تقدیریوں ہے فضّ
ختامہا وقدحت فض توڑنا ختام مہر ضمیر ختامہا طرف جونۃ کے برفع مفعول مالم یسم فاعلہ فض کا۔
الحاصل یعنے گران لیتا ہوں میں شراب کو ساتھ خریدنے ہر مشک مائل بسیاہی اور
پرانیکے اور ساتھ خریدنے خم روغنی کے کہ چلو میں پی گئی شراب اُس کی اور توڑی گئی مہر اُسکی

وَصَبُوحِ صَافِيَةٍ وَجَذْبِ كَرِينَةٍ   بِمُوَتَّرٍ تَأْتَالُهُ إِبْهَامُهَا

اللغۃ صبوح شراب صبح کی عطف ہے لیتہ پر صافیہ صفت ہے خمر محذوف کی کرینۃ گانے والی
موتر سے مراد بربط ہے تاتال مضارع ایتال سے یعنے درست کرنیکے ضمیر مفعول طرف موتر کے
ابہام انگوٹھا ضمیر طرف کرینۃ کے **الحاصل** یعنے بہت شراب صبح صاف سے جو پی میں نے
بہت کھینچنے سے گانے والی کے ایسے بربط کو درست کرتا ہے انگوٹھا اُس کا لذت حاصل
کی میں نے

بَادَرْتُ حَاجَتَهَا الدَّجَاجَ بِسُحْرَةٍ   لِأُعَلَّ مِنْهَا حِينَ هَبَّ نِيَامُهَا

اللغۃ مبادرت عجلت کرنا حاجتہا یعنے حاجتی الیہا کے ہے ضمیر حاجتہا طرف شراب کے دجاج

مرغ سحرہ بضم سحر گذشتہ علل مکرر پینا ضمیر منہا طرف شراب کی بسبب جاگنا نیام جمع نائم کی یعنے
سونیوالے ضمیر نیامہا طرف سحرہ کی الحاصل یعنے عجلت کی مینے اپنی حاجت مین طرف شراب کے
مرغ سے بوقت سحر گذشتہ کے یعنے قبل اذان دینے مرغ کے شراب پی تاکہ مکرر پیون مین شراب کو
جبکہ جاگین سونیوالے سحر کے

وَغَدَاةِ رِيحٍ قَدْ وَزَعْتُ وَقِرَّةٍ ۶۳ قَدْ أَصْبَحَتْ بِيَدِ الشَّمَالِ زِمَامُهَا

اللغۃ وغداۃ بمعنی ورب غداۃ کے یا واو بمعنی رب کی وزع باز رکھنا رد کرنا قرۃ بکسر و ضم
سردی عطف ریح پر بید الشمال خبر اصبحت کے زمام باگ ضمیر زمامہا طرف قرۃ کی **الحاصل**
یعنے اور بہت سی صبحین ہوادار و سرد تحقیقکہ باز رکھا مینے اوسکی سردی کو لوگون سے بوجہ
کہانا کہلانے اور شراب پلانیکی تحقیقکہ ہوئی ہاتھ مین بادشمال کے باگ سردی کی پوشیدہ نرہے
کہ بادشمال نہایت سرد ہوتی ہے

وَلَقَدْ حَمَيْتُ الْحَيَّ تَحْمِلُ شِكَّتِي ۶۴ فُرُطٌ وِشَاحِي إِذْ غَدَوْتُ لِجَامُهَا

اللغۃ حمی حمایت کرنا حی قبیلہ حمل اوٹھانا جملہ تحمل حال ہے ضمیر حمیت سے شکۃ بکسر ہتیار فرط
بضمتین اسپ تیزرو وشاح بضم و کسر بمعنی ہار کے جملہ وشاحی الخ صفت فرط کی لجام لگام ضمیر
لجامہا طرف فرط کی لجامہا خبر ہے وشاحی کی **الحاصل** یعنے اور ہے البتہ تحقیقکہ حمایت کی مینے
قبیلہ کی درحالیکہ اوٹھاتا ہے ہتیار میرے وہ گھوڑا تیزرو کہ ہار ہے میری گردن کا لگام
اوسکی جبوقت صبح کو نکلتا ہون مین یعنے جب مین گھوڑے سے اترتا ہون تو لگام اوسکی
مانند ہار کے میری گردن مین پڑی رہتی ہے عرب کے عادات سے تہا کہ جب کسی شکار
یا لڑائی کو جاتے تہے تو بروقت اترنیکے لگام اوتار کے اپنی گردن مین ڈال لیتے تہے اسواسطے کہ
اگر شکار یا لڑائی کی حاجت پڑے تو لگام لگانیمین تاخیر نہو

فَعَلَوْتُ مُرْتَقِبًا عَلٰی ذِیْ هَبْوَةٍ ۶۴ حَرِجٍ اِلٰی اَعْلَامِهِنَّ قَتَامُهَا

اللغۃ مرتقب مقام بلند جسپر دیدبان بیٹہتا ہی مفعول ہی علوت کا جیسا کہ شارح روزنی وغیرہ نے لکہا ہی اس تقدیر پر معنے یون ہون گے بلند ہوا مین مقام بلند پر جہان دیدبان بیٹہتا ہے پوشیدہ نرہے کہ غرض شاعر کی یہہ ہی کہ دیدبانی کی مینے کوہ مذکور پر پس اس صورت مین مرتقبا کا بصیغہ اسم فاعل اور حال ہونا ضمیر علوت سے اولی وبہتر ہوگا بہ نسبت ظرف ہونیکے کما لایخفی ہبوہ گرد وغبار صفت محذوف کی یعنی جبل ذی ہبوہ حرج بکسر وفتح راء مہملہ بمعنے تنگ کے اعلام جمع علم بمعنے کوہ ونشان کے ضمیر ہن طرف اعدا کی بقرینہ دلالت کلام قتام بفتح گرد وغبار ضمیر قتامہا طرف ہبوہ کی الحاصل یعنی پس بلند ہوا مین واسطے حمایت قوم کی درحالیکہ دیدبانی کرنیوالا تہا مین اوپر پہاڑ کے جو کہ صاحب غبار وتنگ تہا اور پہونچ گیا تہا طرف پہاڑون یا نشانون اعدا کے غبار اوس پہاڑ کا یعنی جس پہاڑ پر بغرض دیدبانی کے چڑہا تہا وہ قریب کوہ اعدا کے تہا

حَتّٰی اِذَا اَلْقَتْ یَدًا فِیْ کَافِرٍ ۶۵ وَاَجَنَّ عَوْرَاتِ الثُّغُوْرِ ظَلَامُهَا

اللغۃ القاء پہیکنا ڈالنا ضمیر القت طرف شمس کے جو مستفاد ہوتا ہی نظم کلام سے القا یدسے مراد ابتدا کرنا ہی کیونکہ جب کوئی شخص کسی کام کی ابتدا کرتا ہی تو کہتے ہین القی یدہ فیہ اور اذا القت کا جواب بیت آیندہ مین ہی کافر سے مراد رات ہی اسواسطے کہ کفر کے معنے پوشیدگی کے ہین اور رات پوشیدہ کر دیتی ہی چیزونکو اجنان چہپانا پوشیدہ کرنا عورت رخنہ صف قتال اور قلعہ مین جس سے خوف ہو ثغور جمع ثغر کی سرحد درمیان دو لشکرون کی مراد عورات ثغور سے وہ مقامات ہین جہان خوف بہت ہو ظلام تاریکی ضمیر ظلامہا طرف عورات کے الحاصل یعنے دیدبانی کرتا تہا مین قوم کی یہانتک کہ ڈالدیا آفتاب نی ہاتہہ کو بیچ تاریکی....

شب کے یعنی غروب ہوگیا اور پوشیدہ کردیا مقامات خوف کو تاریکی نے اُن رخنون کے
یعنی شب ہوگئی

اَسْهَلْتُ وَانْتَصَبَتْ كَجِذْعِ مُنِيفَةٍ ٭ جَرْدَاءَ يَحْصَرُ دُونَهَا جُرَّامُهَا

اللغۃ اسہال زمین ہموار پر اترنا سنگستان سے اسہلت اور اسکا جواب ہے اذا القت متقدم
کا انتصاب بلند کرنا ضمیر انتصبت طرف اسپ کے جذع شاخ درخت خرما کی منیفہ بضم بلند اور
طولانی صفت محذوف کی یعنے نخل منیفہ جرداء جس درخت کی شاخین اور پتے اور چھال
کم ہو حصر تنگ دل ہونا دون بمعنے سامنے کے ضمیر دونہا طرف نخل کے مثل ضمیر جرامہا
کے جرام جمع جارم بمعنی قطع کرنیوالے کے **الحاصل** یعنے جب آفتاب غروب ہوا اترا مین
پہاڑ سے زمین ہموار پر اور بلند کیا گردن کو میرے گھوڑے نے مثل شاخ درخت خرما کے ۔
جسکی شاخین اور پتے اور چھال کم ہو تنگدل ہوتے ہین سامنے اسکے قطع کرنیوالے درخت کے
گردن اسپ کو بوجہ طولانی ہونیکے تشبیہ دی ہے ساتھ ایسے درخت کے

رَفَّعْتُهَا طَرْدَ النَّعَامِ وَفَوْقَهُ ٭ حَتَّى إِذَا سَخِنَتْ وَخَفَّ عِظَامُهَا

اللغۃ رفع دوڑانا ترفیع واسطے مبالغہ کے ہے یعنی خوب دوڑانا ضمیر مفعول طرف اسپ کے
طرد دوڑنا نعام شتر مرغ ضمیر فوقہ طرف نعام کے فوقہ یعنی زیادہ اُس سے بعض نے فوقہ کیجگہ
وشلہ نقل کیا ہے شل بھی بمعنی دوڑنیکے ہے سخن گرم ہونا ضمیر سخنت وعظامہا طرف اسپ کے
الحاصل یعنے خوب دوڑایا مینے گھوڑے کو مثل دوڑنے شتر مرغ کے اور زیادہ اُس سے یہانتک
کہ جب گرم ہوا گھوڑا اور خفیف وسبک ہوگئین ہڈیان اُسکی جواب اسکا بیت آئندہ مین ہے

قَلِقَتْ رِحَالَتُهَا وَأَسْبَلَ نَحْرُهَا ٭ وَابْتَلَّ مِنْ زَبَدِ الْحَمِيمِ حِزَامُهَا

اللغۃ قلق جنبش مین آنا قلقت جواب ہے اذا سخنت کا رحالۃ بکسر چمڑیکا زین جسمین لکڑی

نہ لگی ہو واسطے تیز دوڑانیکے بوجہ سُستی کے گھوڑے پرکستے ہین اسبال برسانا جاری کرنا نحر ہنسلی فاعل اسبل کا مفعول عرقا مقدر ہے ضمیر نحرہا ورحالتہا و نحرا مہا طرف اسپ کے ابتلال تر ہونا زبد کف پسینا حمیم آب گرم خرام بکسراول وزاے معجمہ تنگ گھوڑیکا **الحاصل** یعنے جب دوڑایا نینے گھوڑیکو جنبش مین آیا زین اُسکا بسبب تیزیکے اور برسایا اور جاری کیا اُسکی ہنسلی نے پسینے کو اور تر ہو گیا کف سے گرم پسینہ کے تنگ اُسکا

تَرَقَّى وَتَطْعَنُ فِي الْعِنَانِ وَتَنْتَحِي ۶۹ وِرْدَ الْحَمَامَةِ إِذْ أَجَدَّ حَمَامُهَا

اللغۃ رقی بلند ہونا طعن قدم گھوڑیکا بروقت باگ تاننے کے انتحا رقصد و اعتماد کرنا اور مڑنا بائین جانب ورد بکسر پانیکی طرف آنا منصوب بنزع خافض ہے یعنے کورد الحمامۃ حمامۃ بفتح کبوتر اجداد کوشش کرنا حمام جمع حمامہ کی ضمیر حمامہا طرف حمامۃ کے **الحاصل** یعنی اسپ مذکور بلند ہوتا ہے یعنی دوڑ مین گردن اُٹھاتا ہے اور قدم اُٹھاتا ہے باگ کھینچنے مین اور مڑتا ہے بسبب نشاط کے بائین جانب مثل آنے کبوتر کے طرف پانیکے جسوقتکہ کوشش کرے غول کبوترون کا جنمین وہ کبوتر بھی ہو تشبیہ دی ہے تیزی اسپ کو ساتھ تیزی پیاسے کبوترون کے کہ وہ بہت تیز اُڑتے ہین

وَكَثِيرَةٍ غُرَبَاؤُهَا مَجْهُولَةٍ ۷۰ تُرْجَى نَوَافِلُهَا وَيُخْشَى ذَامُهَا

اللغۃ وکثیرۃ صفت محذوف کی اور واو بمعنی رب کے یا رب مقدر ہے تقدیر اُسکی و رب دار کثیرۃ ہے مجہولۃ بنصب حال غربا سے رجا اُمید نوافل جمع نافلہ بمعنی بخشش و عطاکے خشی ڈرنا ذام عیب ضمیر نوافلہا وذامہا طرف دار کے **الحاصل** شاعر فخر کرتا ہے اپنے مناظرہ پر جو ساتھ ربیع بن زیاد کے محفل مین نعمان بن منذر بن ماءالسماء بادشاہ عرب کے واقع ہوا تھا اور قصہ اسکا طولانی ہے یعنی اور بہت سے مکانات ہین کہ مسافر اُنکے دجالبذیانننا سا

ہین امید کیجاتی ہی بخششون سے اون مکانات کی اور خوف کیا جاتا ہی عیب سے اون کی
یعنے مکانات بادشاہ کے ہین اون سے بخشش کی امید ہی اور عیب سرزد ہونے سے خوف ہی

غُلْبٌ تَشَذَّرُ بِالذُّحُولِ كَأَنَّهَا ۔ جِنُّ الْبَدِيِّ رَوَاسِيًا أَقْدَامُهَا

اللغۃ غلب جمع اغلب کی یعنی فربہ گردن مراد مرد دلیر و بزرگ ہی غلب خبر ہی مبتدا محذوف کی
یعنے ہم غلب تشذر ڈرانا ذحول بذال معجمہ جمع ذحل بمعنی کینہ و عداوت کی ضمیر کانہا طرف
غلب کی جن بکسر و تشدید مشہور ہی بدی نام وادی کا ہی رواسی جمع ہی راسیہ کی کوہ محکم
واستوار مراد یہان رواسی سے ثابت قدم لوگ ہین منصرف ہونا رواسیا کا بضرورت شعر کے
ہے اقدامہا فاعل ہے رواسی کا ضمیر اوسکی طرف غلب کے الحاصل یعنے وہ لوگ بہادر ہین ڈراتے
بعض نے بعض کو بسبب کینہ و عداوت کی جو کہ درمیان اونکی تہی گویا کہ وہ لوگ دیو ادس
وادی بدی کی ہین درحالیکہ ثابت ہین قدم اونکی لڑائیون مین یعنی ایسی قوی شمشیر زن ہین غالب ہوا

أَنْكَرْتُ بَاطِلَهَا وَبُؤْتُ بِحَقِّهَا ۔ عِنْدِي فَلَمْ يَفْخَرْ عَلَيَّ كِرَامُهَا

اللغۃ بوء اقرار کرنا فخر یہان بمعنی غلبہ کی ہین جیسا کہ کہتے ہین فاخرہ ففخرہ یعنی غالب ہوا مین
اوسپر ساتہ فخر کی ضمائر موئنث طرف مناظرین کے الحاصل یعنی انکار کیا مین نے دعوے
باطل کا اونکی اور اقرار کیا دسکا جو کہ حق تہا اون دعوون مین نزدیک میری پس نہین غالب
آئی فخر مین مجہپر بزرگ اونکے

وَجَزُورِ أَيْسَارٍ دَعَوْتُ لِحَتْفِهَا ۔ بِمَغَالِقٍ مُتَشَابِهٍ أَجْسَامُهَا

اللغۃ جزور بفتح ناقہ جو واسطے ذبح کے خریدا ہو مجرور ہی بتقدیر رب یا واو بمعنی رب کی ایسار
جمع یسر جو شخص تیر قمار کے کہیلے حتف ہلاک کرنا ضمیر حتفہا طرف جزور کی مغالق جمع مغلق بمعنی
تیر قمار کی ضمیر اجسامہا طرف مغالق کی الحاصل یعنی بہت سے وہ ناقہ تیر قمار کہیلنے والونکی کہ ملایا مین نے

اپنے اصحاب کو واسطے نحر کرنے اون ناقون کے ساتھہ اون تیرون قمار کے کہ متشابہ و یکسان ہین
بجام اونکے تاکہ اونسے قرعہ ڈالین اور جو اونٹ قرعہ مین نکلے وہ نحر کیا جاوے

ادعو بهن لعاقر او مطفل ۞ بذلت لجيران الجميع لحامها

اللغة ضمیر بہن طرف مغالق کے عاقر جسکو بچہ نہوتا ہو مطفل بچہ دار بذل صرف کرنا جیران جمع
جار یعنی ہمسایہ کے لحام جمع لحم کی یعنی گوشت ضمیر لحامہا طرف ناقہ کے الحاصل یعنی بلاتا ہون مین
حریفونکو ساتھ تیرون قمار کے واسطے نحر کرنے اونٹنی کے کہ جسکے بچہ نہین ہوتا ہے یا واسطے نحر کرنے ناقہ بچہ دار
کے تاکہ صرف کیجائین واسطے تمام ہمسایونکے گوشت اون ناقون کے پوشیدہ نرہے کہ ناقہ عاقر نہ لینے
مطفل کا ذکر اسوجہ سے کیا کہ ناقہ عاقر فربہ ہوتی ہے گوشت ہوتا ہے اور ناقہ مطفل عرب مین عمدہ مال [illegible]

فالضيف والجار الجنيب كأنما ۞ هبطا تبالة مخصبا اهضامها

اللغة جار جنیب سے مراد ہمسایہ غریب ہے ہبوط اترنا ضمیر تثنیہ طرف ضیف و جار کے تبالہ ایک شہر ہے
یمن مین جو تروتازگی مین مشہور ہے مخصب تروتازہ حال ہے تبالہ سے اہضام جمع ہضم بکسر یعنی زمین
پست کی ضمیر اہضامہا طرف تبالہ کے الحاصل یعنی جب گوشت ناقونکا تقسیم کیا پس جہان ہمسایہ
غریب خوشحال تھے گویاکہ اترے وہ دونون شہر تبالہ مین درحالیکہ تروتازہ تھین زمینین اوسکی مہمان
و ہمسایہ غریب کو تشبیہ دیتی ساتھہ اوس شخص کے جو شہر تبالہ مین آوے فصل بہار مین

تأوي الى الاطناب كل رذية ۞ مثل البلية قالص اهدامها

اللغة اوے پناہ لینا اطناب جمع طنب یعنی طناب خیمہ کے رذیہ ناقہ لاغر عاجز مگر مراد یہان رذیہ
سے محتاج عورت ہے بلیہ وہ ناقہ ہے کہ ایام جاہلیت مین جب مالک اوسکا مرجاتا تھا تو اوسکی قبر پر اوس ناقہ
کو باندہ دیتے تھے اور وہ مارے بہوک اور پیاس کے ہلاک ہوجاتا تھا اور عرب جاہلیت کا یہ خیال تھا کہ
صاحب قبر اسی ناقہ پر سوار ہوکر محشور ہوگا قالص کوتاہ اہدام جمع ہدم کی جامہ کہنہ ضمیر اہدامہا طرف رذیہ کے الحاصل

پہنچنے پناہ لیتی ہے طرف میری خیمہ کی طنابونکے ہر ایک عورت مسکین و محتاج جو کہ مثل اُس ناقہ کے ہے
لاغری مین جو قبر مردہ پر باندھا جاتا ہے اَور کوتاہ ہین جامہ اَور کپڑے پرانے اُسکے بوجہ محتاجی کے

وَيُكَلِّلُونَ اِذَا الرِّيَاحُ تَنَاوَحَتْ ٧٧ خُلُجًا تُمَدُّ شَوَارِعًا اَيْتَامُهَا

اللغۃ تکلیل تاج پہنانا ریاح جمع ریح بمعنی ہوا کے تناوح مقابلہ کرنا خلج بضمتین جمع خلیج بمعنی نہر کے
مراد یہان بڑا کاسہ ہے بطور تشبیہ کے تمد مد سے بمعنی فراخ و کشادہ کے صفت خلیج کی شوارع جمع شارع کی یعنی پانی کے
طرف آنیوالا صفت یا حال ہے خلج سے ایتام معمول شوارع کا ضمیر ایتامہا طرف قبیلہ کے **الحاصل** یعنی
اَور تاج پہناتے ہین فقرا جبکہ ہوائین مختلف باہم مقابلہ کرتی ہین یعنی فصل سرما مین کشادہ و فراخ کاسونکو
جو بزرگی مین مثل بڑی نہر کے ہین ساتھ بڑی بوٹیون و شوربے کے ایسے کاسہ کہ اُنکی پانی کی طرف آنیوالے
ہین یتیم قبیلہ کے تشبیہ دی ہے کاسہ کو نہر سے بوجہ بزرگی اَور شوربے سے بھرے ہونیکے یعنی مین ایسا سخی
ہون کہ جسطرح طرف نہر کے لوگ پانی کے واسطے جاتے ہین اسیطرح یتیم قبیلہ کے طرف کاسونکے جو بھرے
ہوئے گوشت و شوربے سے ہین مثل نہر کے دوڑتے ہین اور لیجاتے ہین

اِنَّا اِذَا الْتَقَتِ الْمَجَامِعُ لَمْ يَزَلْ ٧٨ مِنَّا لِزَازُ عَظِيْمَةٍ جَشَّامُهَا

اللغۃ التقاء جمع ہونا مجامع جمع مجمع کی لم یزل کے بعد فعل محذوف ہے یعنی لم یزل یسوم
سیادت سے بمعنے سرداری کے لزاز بکسر جو کہ کسی شی سے متصل ہو عظیمہ صفت محذوف کی یعنی امور عظیمہ جشام
جسکو بڑے بڑے کامونکی تکلیف دیجائے اَور زحمت اُٹھائے ضمیر جشامہا طرف عظیمہ کے ظاہر اجشامہا بدل ہے
لزاز عظیمہ **الحاصل** یعنی تحقیق کہ ہم ایسے ہین جبکہ جمع ہوتے ہین مجمع اَور قبیلہ لوگونکے ہمیشہ سرداری
کرتا ہے اُنکی ہم مین سے وہ شخص جو کہ متصل اَور ملازم ہے بڑے بڑے کامون سے یعنی زحمت و
تکلیف اُٹھاتا ہے بڑے بڑے کامونکی یعنی ہر قوم مین ایک سردار ہماری قوم سے ہوتا ہے

وَمُقَسِّمٌ يُعْطِي الْعَشِيْرَةَ حَقَّهَا ٧٩ وَمُغَذْمِرٌ لِحُقُوْقِهَا هَضَّامُهَا

اللغۃ ومقسم عطف ہے لزاز عظیمۃ پر بشہادت واؤ عاطفہ کے جیساکہ فاضل صفی پوری نے لکھا ہے
ذو صفت لزاز کی جیساکہ شارح فارسی کا خیال ہے عشیرہ قبیلہ ضمیر حقہا طرف عشیرت کے مغذ
مردہ رئیس ہے کہ کوئی اُسکے قول کو رد نکر سکے خواہ ظلم کرے خواہ عدل مغذمر عطف ہے مقسم پر
ہضام مُبالغہ ہے یعنی کمی کرنیوالا ضمیر ہضامہا حقوق کے اور ضمیر حقوقہا طرف عشیرۃ کے مخفی نہ ہے
کہ ہضامہا مُبتدا موخر ہے نحو قہا خبر مقدم کی اور ہضامہا کو صفت مغذمر کی لینا جیساکہ فاضل صفی پوری
نے لیا عجب ہے بوجہ عدم مطابقت صفت موصوف کی تعریف و تنکیر مین اسکا حاصل یعنے اور ہمیشہ
سرداری کرتا ہے ہم مین سے وہ شخص جو کہ تقسیم کرنیوالا ہے غنیمتوں کا اور عطا کرتا ہے قبیلہ کو حق اُسکا اور
رئیس خود مختار ہے جو جی چاہتا ہے کرتا ہے کوئی اُسکے خلاف نہین کر سکتا واسطے حقوق قوم کے
کم کرنیوالا ہے اُن حقوق کا جو قوم کے ہین یعنے چاہتا ہے دیتا ہے اور چاہتا ہے نہین دیتا ہے
یا کم کرنیوالا اُن حقوق کا ہے جو خود اُسکے ہین یعنی اپنے حقوق بھی قوم کو دیتا ہے

فَضْلًا وَذُوْ كَرَمٍ يُّعِيْنُ عَلَى النَّدٰى ۸۰ سَمْحٌ كَسُوْبُ رَغَائِبٍ غَنَّامُهَا

اللغۃ فضلا مفعول لہ ہے یعطی مقدم کا اور ذوکرم عطف ہے مقسم پر ندی بخشش سمح جوانمرد
کسوب حاصل کرنیوالا رغائب جمع رغبت کی غنام مبالغہ ہے غانم کا بہت غنیمت حاصل
کرنیوالا ضمیر غنامہا طرف رغائب کے اسکا حاصل یعنے عطا کرتا ہے رئیس مذکور بسبب اپنے فضل
کرم کے اور رئیس مذکور صاحب کرم و بخشش ہے اعانت اور مدد کرتا ہے مصاحبین کے اوپر بخشش
کی یعنی اپنا مال اُنکو واسطے سخاوت کرنیکے دیتا ہے اور جوانمرد اور حاصل کرنیوالا ہے مرغوب
بزرگیون کا اور بہت غنیمت حاصل کرنیوالا ہے اُن بزرگیون سے

مِنْ مَعْشَرٍ سَنَّتْ لَهُمْ اٰبَاؤُهُمْ ۸۱ وَلِكُلِّ قَوْمٍ سُنَّةٌ وَاِمَامُهَا

اللغۃ معشر بفتح قوم و جماعت سن طریقہ جاری کرنا ضمیر امامہا طرف سنت کے اسکا حاصل

یعنے رئیس مذکور اُس قوم سے ہے کہ طریقہ جاری کیا واسطے اُنکے بزرگون نے انکی بزرگی حاصل کرنیکا اور واسطے ہر قوم وقبیلہ کے ایک طریقہ اور پیشوا اُس طریقہ کا ہے جسکی متابعت کیجاتی ہے

اِنْ يُفْزَعُوا تُلْقَ الْمَغَافِرُ عِنْدَهُمْ وَالسِّنُّ تَلْمَعُ كَالْكَوَاكِبِ لَامُهَا

اللغۃ فزع ڈرنا ضمیر یفزعوا طرف معشر کے القاء ڈالنا پھینکنا مغافر جمع مغفر بکسر کے یعنی خود سن سے مراد برچھی کی انی ہے اور بعض نے حلقہ زرہ مراد لیا ہے لام جمع لامۃ کی یعنے زرہ ضمیر لامہا طرف معشر کے **الحاصل** اپنی قوم کی مدح کرتا ہے شجاعت میں اور کہتا ہے اگر ڈرتے ہیں وہ لوگ دشمن سے ڈالے جاتے ہیں اور جمع کئے جاتے ہیں خود نزدیک اُنکے اور برچھی کی انیان یا حلقے زرہ کے چمکتے ہیں اور مثل ستارونکے ہیں زرہین اُنکی یعنے چمکتی ہیں اِس بیت کو شارح زوزنی نے نہیں ذکر کیا ہے

لَا يَطْبَعُونَ وَلَا يَبُورُ فَعَالُهُمْ اِذْ لَا يَمِيلُ مَعَ الْهَوٰى اَحْلَامُهَا

اللغۃ طبع زنگ آلودہ ہونا تلوار کا بوار ہلاک تباہ ہونا فعال بکسر جمع فعل کی اور بفتح بمعنی فعل یعنے کام کے میل پھرنا ہوی خواہش احلام جمع حلم بمعنے عقل کے ضمیر احلامہا طرف قوم کے **الحاصل** یعنے نہین زنگ آلودہ ہوتے ہیں وہ لوگ ساتھ ننگ و عار کے اور نہیں ہلاک تباہ ہوتے فعال اُنکے اِسواسطیکہ وہ عقلا ہیں بلکہ نہین پھرتے ہیں ساتھ خواہش کے عقلین اُنکے یعنے موافق عقل کے کرتے ہیں موافق خواہش کے نہیں کرتے

فَاقْنَعْ بِمَا قَسَمَ الْمَلِيكُ فَاِنَّمَا قَسَمَ الْخَلَائِقَ بَيْنَنَا عَلَّامُهَا

اللغۃ ملیک بادشاہ خلائق جمع خلیقہ بمعنے طبیعت کے اور بعض بمعنے خصلت نیک کے کہتے ہین علام مبالغہ ہے یعنی جاننے والا ضمیر علامہا طرف خلایق کے **الحاصل** یعنی بس قناعت کرو اے دشمن ساتھ اُس چیز کے کہ تقسیم کیا بادشاہ برحق یعنے خدا نے اِسواسطے کہ بتحقیق تقسیم کیا

کیا ہی طبیعتونکو یا اُنکی خصلتونکو درمیان ہمارے اُوسنے جو خوب جاننے والا اون طبیعتونکا ہی یعنی خداوند عالم دانا و عالم ہی جیسا جسکی بہ نسبت مناسب سمجھا کمال و بزرگی ویسی دی

وَإِذَا الأَمَانَةُ قُسِّمَتْ فِي مَعْشَرٍ ۸۵ أَوْفَى بِأَوْفَرِ حَظِّنَا قَسَّامُهَا

اللغة معشر قوم اوفی بصیغہ ماضی یعنی کامل کیا اوفر مین با زائدہ ہی اوفر یعنے اکثر کے ہی بعض نے اوفی و اوفر پر واو عاطفہ نقل کیا ہی حظ حصہ قسام مبالغہ ہی یعنے تقسیم کرنیوالا ضمیر قسامہا طرف امانت کی **الحاصل** یعنے اور جسوقت کہ امانت و دیانت تقسیم کی گئی ہی روز ازل درمیان قوم کی کامل و تمام کیا ساتھ کثرت کی حصہ ہمارا تقسیم کرنیوالی نے اوس امانت کی یعنے سب سے زیادہ امانت و دیانت کا حصہ حقتعالی نے ہمکو بخشا

فَبَنَى لَنَا بَيْتًا رَفِيعًا سَمْكُهُ ۸۶ فَسَمَا إِلَيْهِ كَهْلُهَا وَغُلَامُهَا

اللغة بیت سے مراد بیت شرف و بزرگی ہی سمک بلندی اور چھت مکان کی سمو بلندی کہل ہر دمیانہ سال جسے ادھیڑ کہتے ہین ضمیر کہلہا و غلامہا طرف قوم کے اور ضمیر الیہ طرف سمک کی **الحاصل** یعنے پس بنایا اللہ نے واسطے ہمارے مکان شرف و بزرگی کا کہ بلند ہی بلندی اور چھت اوسکی پس بلند ہوئی طرف شرف و بزرگی کی ادھیڑ اور بچہ اوس قوم کے یعنے ہماری قوم کے بچے اور بوڑھے سب صاحب شرافت و بزرگی ہین

فَهُمُ السُّعَاةُ إِذَا الْعَشِيرَةُ أُفْظِعَتْ ۸۷ وَهُمُ فَوَارِسُهَا وَهُمْ حُكَّامُهَا

اللغة سعاة جمع ساعی کی افظاع امر خوفناک کا پہونچنا فوارس جمع فارس یعنی سوار کے **الحاصل** یعنے پس وہ لوگ سعی و کوشش کرنیوالے ہین جبکہ قوم و قبیلہ کو کوئی امر عظیم خوفناک پہونچے اور وہی لوگ سوار ہین قوم کے بوقت لڑائیکے اور وہی لوگ حکام ہین اپنی قوم کے بوقت فیصلے کے

وَهُمُ رَبِيعٌ لِلْمُجَاوِرِ فِيهِمُ ۸۸ وَالْمُرْمِلَاتِ إِذَا تَطَاوَلَ عَامُهَا

اللغۃ مجاور ہمسایہ مرملۃ زن بی شوہر جسے رانڈ کہتے ہین مرملات عطف ہی مجاور پر ایام جاہلیت مین
دستور تہا جب کسیکا شوہر مرجاتا تہا تو ایک سال تک عدہ رکہتی تہی تمام سال **الحاصل** یعنی وہ لوگ فصل
بہار ہین واسطی ہمسایہ کی بیچ اونکی یعنی جو شخص کہ انکو درمیان ہین رہی اوسکی واسطی وہ لوگ بمنزلہ فصل بہار
کی ہین جسطرح فصل بہار زمین کو سرسبز کردیتی ہی اسیطرح وہ لوگ اپنی ہمسایہ کو خوش وخرم وسرسبز کردیتی ہین
بسبب بخشش کے اور فصل بہار ہین واسطی رانڈونکی جبکہ طولانی ہو سال اونکی عدہ کا یعنی بوجہ درازی
عدہ کے جو رانڈونکو پریشانی ہوتی ہی نان ونفقہ مین تو وہ لوگ اوس کی پریشانی دور کردیتی ہین

وَهُمُ الْعَشِيرَةُ أَنْ يُبَطِّئَ حَاسِدٌ ۸۹ أَوْ أَنْ يَمِيلَ مَعَ الْعَدُوِّ لِئَامُهَا

اللغۃ ہم العشیرۃ سی مراد متعاضدون اور متوافقون ہی اس مراد کو ساتھ لفظ عشیرۃ کی تعبیر کیا ہے
یعنے وہ لوگ آپسمین موافق ومددگار ہین یا ہم العشیرۃ کو معنے ہم الکاملون فی المعاشرۃ کی لین جیساکہ
ہو الرجل بمعنی ہو الکامل فی الرجولیۃ کی پس حاجت تقدیر مضاف کی نہین ہی جیساکہ فاضل صفی پوری
نی لکہا ہی کہ ہم العشیرۃ بمعنے ہم مصلحو العشیرۃ کی ہی یبطوء تاخیر کرنا ان یبطی اور ان یمیل کی تقدیر بصریونکے
نزدیک کراہۃ ان یبطی وکراہۃ ان یمیل ہی اور کوفیونکی نزدیک تقدیر اوسکی ان لا یبطی وان لا یمیل ہی
یعنے لئلا یبطی کے لئام جمع لئیم بمعنے رذیل اور پاجی کی ضمیر لئامہا طرف قوم کے **الحاصل** یعنے
وہ لوگ باہم موافق ومددگار ہین واسطی مکروہ جاننی اس امر کی کہ تاخیر کری حاسد قبیلہ کا مدد
کرنے سی ایک دوسری کی یا واسطے کراہت اس امر کی کہ خواہش کرین ساتھ دشمن کو رذیل اوس قبیلہ کے
یہہ تقریر بنابر بصریونکی ہی اور بنابر کوفیونکی تقریر یون ہوگی وہ لوگ آپس مین معین مددگار ہین تاکہ
نہ تاخیر کری حاسد مددگاری مین یا تاکہ نہ خواہش کرین ساتھ دشمن رذیل قبیلہ کے اور بعض
نے مصرع ثانیکو یون نقل کیا ہے اذ ان یلوم مع العدی لوّامہا پس معنے بیت کے

سطح پر ہونگے اور وہ لوگ آپسمین موافق اور مددگار ہین بخوف اِسکے کہ نہ تاخیر کرے حاسد مددگاری میں یا بخوف اِسکے کہ نہ ملامت کرے ساتھ دشمنون کے ملامت کرنیوالے قبیلہ کے

تمام ہوا چوتھا معلقہ لبید بن ربیعہ کا

معلقہ پانچوان

یہ قصیدہ عمرو بن کلثوم بن عتاب تغلبی کا ہے اور اس قصیدہ میں وہ بیان کرتا ہے لڑائی اپنی قبیلہ بنی تغلب کی اور فتحیابی اُنکی اور فخر و مباہات کرتا ہے اُسپر اور وہ بھی شعرائے جاہلیت سے ہے قبل زمانہ اسلام کے مطلع یہ ہے

اَلَا هُبِّي بِصَحْنِكِ فَاصْبَحِينَا وَلَا تُبْقِي خُمُورَ الْاَنْدَرِينَا

العروض یہ قصیدہ بحر وافر مین ہے اصول افاعیل اسکے مفاعلتن مفاعلتن چھ بار ایک شعر مین اور عروض و ضرب اسکا مقطوف ہے اور قطف سے مراد حذف کرنا سبب خفیف کا کرتن ہے مفاعلتن میں اور اسکے ماقبل یعنے لام کو ساکن کرنا پس مفاعِلْ بسکون لام رہیگا اور اسکو نقل طرف فعولن کے کرتے ہیں بغرض مانوس ہونے وزن کے جیسا کہ گذرا اور اس بحر کے زحافات سے اِس قصیدہ میں عصب بھی ہے مراد عصب سے ساکن کرنا ہے حرف پنجم متحرک یعنی لام کا پس مفاعلتن بسکون لام باقی رہیگا اور اسکو نقل طرف مفاعیلن کے کرتے ہین اور قافیہ اس قصیدہ کا متواتر ہے مراد اُس سے واقع ہونا متحرک واحد کا درمیان دو ساکنون کے ہے اور ابیات اِسکی اکیسو چار ہیں تقطیع مطلع کے اِسطور پر ہے

اَلَاهُبْ بِيْ بِصَحْنِكَ فَصْ بَحِيْنَا وَلَا تُبْقِيْ خُمُوْرَ لْاَنْ دَرِيْنَا

مفاعیلن	مفاعلتن	فعولن	مفاعیلن	مفاعیلن	فعولن
معصوب		مقطوف	معصوب	معصوب	مقطوف

اللغۃ الا حرفِ تنبیہ ہے ہبّی واحد مونث امر حاضر ہبّ یہبّ ہبّا سے بمعنی بیدار ہونیکے صَحن بڑا قدحہ و کاسہ صَبّح شراب صبح پلانا خمور جمع خمر کی شراب آندر نام ہے قریہ کا اندری بیاء نسبت منسوب طرف اندر کے اور جمع اندری کی بیا و نون اندرین ہے بسبب ضرورتِ شعر اور اجتماعِ تین یا کے تخفیف کیا اور اندرین کہا اور الف اندرینا کا اشباعی ہے شارح زوزنی نے اور احمد بن اسماعیل نحوی نے لکھا ہے کہ اندرین نام قریونکا ہے شام میں اور حالت رفع میں اندرون کہتے ہیں اور بعض نحوی اندرون کہنا جایز نہیں جانتے اعراب نون پر جاری کرتے ہیں **اسکا حاصل** یعنی آگاہ ہوا ے زن ساقیہ اور بیدار ہو خواب غفلت سے ساتھ اپنے بڑے کاسہ شراب کے پس شراب صبح پلا ہمکو اور نہ باقی رکھ شرابیں مفروشون مقام اندر کے غیر کے لئے یا نہ باقی رکھ شرابیں قریون اندر کی وہانکی شراب عمدہ ہوتی ہے

مُشَعشَعَۃً کَاَنَّ الحُصَّ فِیهَا ۔ اِذَا مَا المَاءُ خَالَطَهَا سَخِینَا

اللغۃ مشعشعۃ شراب جسمین پانی ملا ہو حُصّ بضم زرد گھاس جس سے کپڑے رنگتے ہیں یا زعفران سخینا یا ماضی متکلم ہے سخی یسخی سخاوۃ سمع یسمع سے یا صفتِ مشبہ ہے بمعنی گرم کے سخن یسخن سخونۃ سے ابو عمرو شیبانی سے نقل کیا ہے کہ عرب جاڑے میں گرم پانی شراب میں ملاتے تھے اس تقدیر پر سخینا حال ہوگا ضمیر فاعل خالط سے جو راجع طرف ما کے ہے یا صفت شراباً محذوف کی ہین اور بعض نے شحینا بشین معجمہ نقل کیا ہے شحن یشحن شحنا سے یعنی پر کرنا پس شحین بمعنی مشحون کے ہوگا مثل قتیل بمعنی مقتول کے اس تقدیر پر بھی منصوب بنا بر حالیت کے ہوگا **اسکا حاصل** یعنی اے ساقی پلا ہمیں شراب پانی ملی ہوئی گویا کہ زرد گھاس بیچ اسکے ملی ہے یعنی شراب سرخ میں جو پانی ملایا گیا تو رنگ اسکا مثل اس گھاس کے ہوا اور جب کہ پانی مخلوط ہوتا ہے اس شراب میں اور پینیوالے بسبب پینے کے مست ہوتے ہیں سخاوت کرتے ہیں اپنے عمدہ و نفیس مال کی یہ معنی جب ہین

کہ سحینا فعل ہوا اور اگر صفت ہو تو معنی یون ہونگے کہ جب پانی مخلوط ہوا شراب مین درحالیکہ پانی گرم تہہ
تو شراب ایسی ہوگئی تہی گویا کہ زرد گہانس اوسمین ملی تہی اور بنابر سحین بشین معجمہ کے معنی یون ہونگے
درحالیکہ پرکیا ہوا تہا پانی اوسمین یعنی بہت تہا تو شراب ایسی معلوم ہوتی تہی

تَجُوْرُ بِذِی اللُّبَانَۃِ عَنْ هَوَاهُ ۝ اِذَا مَا ذَاقَهَا حَتّٰی تَلِیْنَا

اللغۃ جور ظلم کرنا باز رکہنا حق سے بذی اللبانۃ مین بار واسطے تعدیہ کے ہے لبانۃ بضم حاجت ہوا
خواہش ضمیر ہواہ طرف ذی اللبانۃ کے ذوق چکہنا ضمیر ذاقہا طرف شراب کی تلین الانۃ سے نرم کرنا
ضمیر فاعل طرف شراب کے **الحاصل** یعنے شراب مذکور باز رکہتی ہے صاحب حاجت کو اوسکی خواہش
سے جبکہ چکہتا ہے اوس کو یہان تک کہ نرم کردیتی ہے اوس کو یعنے رنج وغم وحاجت
سب بہول جاتا ہے

تَرَی اللَّحِزَ الشَّحِیْحَ اِذَا اُمِرَّتْ ۝ عَلَیْهِ لِمَالِهٖ فِیْهَا مُهِیْنَا

اللغۃ لحز بزای معجمہ مرد بخیل تنگ خلق شحیح بخیل وحریص امرار دورہ کرنا ضمیر علیہ وما لہ طرف
بخیل کے ضمیر فیہا طرف شراب کی تہین اہانۃ سے **الحاصل** یعنے دیکہتا ہے تو مرد بخیل تنگ خلق و
حریص کو جبکہ دورہ کیجاے شراب اوپر اوسکے واسطے اپنے مال کے بیچ بیچ شراب کی اہانت کرنیوالا ہے
یعنے صرف کرتا ہے مال کو

صَبَنْتِ الْکَاسَ عَنَّا اُمَّ عَمْرٍو ۝ وَکَانَ الْکَاسُ مَجْرَاهَا الْیَمِیْنَا

اللغۃ صبن باز رکہنا ام عمرو منادی ہے بحذف یا مجری بدل ہے کاس سے **الحاصل** یعنے باز رکہا
تونے جام شراب کو ہم سے اے ام عمرو اور تہا جام یعنے مقام اوسکے جاری ہونے اور دورہ کرنیکا داہنی
جانب یعنی تو نے بائین جانب دورہ اوسکا کیا اور حریفون کو دیا

وَمَا شَرُّ الثَّلٰثَۃِ اُمَّ عَمْرٍو ۝ بِصَاحِبِکِ الَّذِیْ لَا تَصْبَحِیْنَا

اللغۃ صبح شراب صبح پلانا اور یار بصاحبک نہ انده ہے الحاصل یعنی اور نہین ہے بدتر تینون حریفون سے ای ام عمرو صاحب و ہمنشین تیرا جسکو شراب صبح نہین پلاتی تو یعنی مین اون تین حریفون سے بدتر نہین ہون جو مجھکو نہین پلاتی اور اونہین پلاتی ہے

وَكَاسٍ قَدْ شَرِبْتُ بِبَعْلَبَكٍّ ۷ وَأُخْرَى فِي دِمَشْقَ وَقَاصِرِينَا

اللغۃ وکاس مجرور ہے بتقدیر رب یا واو بمعنی رب کی بعلبک دمشق و قاصرین تینون نام ہین شہر کے الحاصل یعنی اور بہت سے جام شراب تحقیقکہ ہین پئے شہر بعلبک مین اور شہر دمشق اور شہر قاصرین مین یعنی پئے اکثر محفلون مین شراب لی اور تو نہین دیتی ہے

وَإِنَّا سَوْفَ تُدْرِكُنَا الْمَنَايَا ۸ مُقَدَّرَةً لَنَا وَمُقَدَّرِينَا

اللغۃ اور اک لی لینا حاصل کرنا منایا جمع منیۃ بمعنی موت کی مقدرہ حال ہے منایا سے مقدرینا عطف مقدرہ پر تقدیر یون و مقدرین نحن للمنایا الحاصل یعنی تحقیقکہ ہم قریب ہے کر لینگے اور حاصل کرینگے ہمکو موتین درحالیکہ وہ موتین مقرر کی گئی ہین واسطے ہمارے اور ہم مقرر کئے گئے ہین واسطے موتونکے پس قبل موت کے جام پلا

قِفِي قَبْلَ التَّفَرُّقِ يَا ظَعِينَا ۹ نُخَبِّرْكِ الْيَقِينَ وَتُخْبِرِينَا

اللغۃ قفی واحد مونث امر حاضر وقف تقف سے ظعینا منادی مرخم ہے ظعینۃ کا اور الف اشباع کا ہے ظعینۃ وہ عورت جو کہ ہودج مین ہو پس استعمال اوسکا مطلق عورت مین ہو گیا ہے الحاصل یعنی ٹھیرا اپنے محمل کو قبل جدائی و فراق کے ای معشوقہ تاکہ خبر دین ہم اور آگاہ کرین تجکو خبر یقینی سے اون باتونکی جو بعد تیرے ہم پر رنج و الم گذرے اور خبر دے تو اور آگاہ کر ہمکو کہ کیا حال بعد ہمارے تجھپر گذرے

قِفِي نَسْأَلْكِ هَلْ أَحْدَثْتِ صَرْمًا ۱۰ لِوَشْكِ الْبَيْنِ أَمْ خُنْتِ الْأَمِينَا

اللغۃ صرم قطع کرنا وشک جلدی بین جدائی امین بمعنی امانت دار راز کا مراد نفس شاعر

الحاصل یعنی ٹھہرا اپنی سواری کو سوال کرینگے ہم تجھسے کہ آیا پیدا کیا تو نے قطع کرنا رشتہ
محبت کا واسطے جلد ہونے جدائی کے یا خیانت کی تو نے محبت مین مرد امانت دار کی

بِیَومِ کَرِیہَۃٍ ضَرْباً وَطَعْناً ۔ اَقَرَّ بِہٖ مَوَالِیکِ العُیُونَا

اللغۃ بیوم متعلق نخبرک کے کریہۃ لڑائی و جنگ ضربا وطعنا مفعول مطلق فعل محذوف کا
یعنی تضرب فیہ ضربا وتطعن فیہ طعنا اقرار خنک کرنا موالی جمع مولی بمعنے دوست کے **الحاصل**
یعنے خبر دین ہم تجھکو ساتھ دن لڑائی کے مارتے تھے ہم اُس روز تلوارونکو اور لگاتے تھے
تیرونکو خنک و سرد کیا اُس دن تیرے دوستون اور عزیزون نے آنکھون کو یعنی تیری قوم
بنی تغلب فتحیاب ہوئی دشمن پر

فَاِنَّ غَداً وَاِنَّ الیَومَ رَہْنٌ ۔ وَبَعْدَ غَدٍ بِمَا لَا تَعْلَمِینَا

اللغۃ بعد غد بمعنی پرسون کے اور الف تعلمینا اشباعی ہے **الحاصل** یعنی پس تحقیقکہ کل کا
دن اور تحقیقکہ آج کا دن گرو اور رہن ہے اور پرسون کا دن بھی گرو ہے ساتھ اُس چیز کے
کہ نہین جانتی ہے تو یعنی ان دونون مین جو امور کہ مقدر و معین ہو چکے ہمین اُنسے آگاہی نہین ہے

تُرِیکَ اِذَا دَخَلْتَ عَلَی خَلَاءٍ ۔ وَقَدْ اَمِنَتْ عُیُونَ الکَاشِحِینَا

اللغۃ فاعل تریک کا ضمیر غائب طرف معشوقہ کے امن بے خوف و محفوظ رہنا ضمیر آمنت طرف
معشوقہ کے کاشح جو دشمن کہ دل مین پوشیدہ عداوت رکھے جملہ قد آمنت حال ہے فاعل تریک سے
اور مفعول ثانی اسکا بیت آیندہ میں ہے **الحاصل** یعنے معشوقہ مذکورہ دکھلائیگی تجکو اے مخاطب
جبکہ داخل ہو تو اسکے پاس خلوت مین درحالیکہ بے خوف ہو دشمنون سے پورا مطلب بیت آیندہ سے ہوگا

ذِرَاعَی عَیْطَلٍ اَدْمَاءَ بِکْرٍ ۔ ہِجَانِ اللَّونِ لَمْ تَقْرَأ جَنِینَا

اللغۃ ذراع کلائی ذراعی مفعول ثانی ہے تریک کا عیطل جسکی گردن دراز ہو ساتھ حسن کے

آدماء ناقہ وا ہو سفید جسکا اور عورت گندم گون ادماء اور رماء جمع اوسکا صفت ہی عیطل کی بکسر بفتح
جوان اونٹ اور بکسرہ بکرہ اور جوان ناقہ کہ ایک بچہ جنی ہو بعض نے بکر بکسر با نقل کیا ہی ہجان بکسر
ناقہ جسکے بال سفید ہوں مذکر و مونث و واحد و تثنیہ و جمع یکسان ہی قرہ متصل و جمع ہونا بچہ کا رحم مین
جنین جو بچہ کہ پیٹ مین ہو **الحاصل** یعنی معشوقہ مذکورہ دکھلائیگی تجکو دو کلائیان اپنی جو کہ پر گوشت
و فربہ ہین مثل کلائیوں ناقہ دراز گردن کی جو کہ بہت سفید اور جوان اور خالص سفید رنگ ہی اور نہین
ہوا بچہ اوسکے رحم مین یعنے کوئی بچہ اسکی نہین ہوا ہی اور بعض نے مصرع ثانیکو یون نقل کیا ہے

تَرَبَّعَتِ الْاَجَارِعَ وَالْمُتُوْنَا تربع فصل بہار مین چرنا اجارع جمع اجرع کی یعنے زمین نرم متون
جمع متن کی زمین سخت یعنی ناقہ مذکورنے فصل بہار مین چرا ہے زمین نرم و زمین سخت کو ؛؛

وَثَدْيًا مِثْلَ حُقِّ الْعَاجِ رَخْصًا ١٥ حَصَانًا مِنْ اَكُفِّ اللَّامِسِيْنَا

اللغة ثدی پستان عطف ہی ذراعی پر حق بضم جمع حقہ کی یعنی ڈبیا جسمین جواہرات وغیرہ رکھتے ہین
عاج ہاتھی دانت رخص نازک حصان بفتح عورت پارسا جو کہ غیر سے اپنے تئین محفوظ رکھے اکف جمع
کف کی لامس چھونیوالا **الحاصل** یعنی اور دکھلائیگی تجکو پستان اپنے جو کہ مثل ڈبیا ہاتھی دانت
کے ہین اور نازک و نرم محفوظ ہین ہاتھوں سے چھونے والوں کے یعنی معشوقہ مذکورہ عفیفہ ہے

وَمَتْنَیْ لَدْنَةٍ سَمَقَتْ وَطَالَتْ ١٦ رَوَادِفُهَا تَنُوْءُ بِمَا وَلِيْنَا

اللغة متنی دو کمر عطف ہی ذراعی پر لدنہ نرم و نازک صفت محذوف کی یعنی قامۃ لدنۃ سمق دراز
ہونا ضمیر مستتر سمقت طرف لدنۃ کی ہی روادف جمع رادفۃ یعنے چوتڑ کی قوت گرانیسے اوٹھنا ولی نزدیک
ہونا ولین صیغہ جمع کا اور الف اشباع ہی **الحاصل** یعنے دکھلائیگی معشوقہ مذکورہ دوہرا کمر قامت
نرم و نازک کا کہ دراز و طولانی ہوا ہے چوتڑ اوسکی گرانیسے اوٹھتی ہین ساتھ اوس چیز کے کہ ملی ہوئی ہین
اوس سے یعنے کمر سے خلاصہ یہ کہ کمر اوسکی نازک ہے اور چوتڑ بڑے ہین پس کمر اوس کی بوجہ گرانی

چوتڑکے وقت سے اوٹھتی ہے

وَكَشْحًا قَدْ جُنِنْتُ بِهِ الْجُنُونَا ١٧ وَمَأْكَمَةً يَضِيقُ الْبَابُ عَنْهَا

اللغۃ مأکمہ چوتڑ عطف ذراعی پر کشح پہلو جننت ماضی مجہول جنون سے با یہ واسطے تعدیہ کی ہے

الحاصل یعنی اور دیکھلائیگی عشیقہ تجکو چوتڑ کہ تنگ ہوتا ہے دروازہ اوس سے بسبب بزرگی کے اور دیکھائیگی پہلو اور کمر کہ دیوانہ کیا گیا ہون مین بسبب اوسکی نزاکت کے جیسا کہ حق دیوانہ کرنیکا ہے

يَرِنُّ خَشَاشُ حَلْيِهِمَا الرَّنِينَا ١٨ وَسَارِيَتَيْ بَلَنْطٍ أَوْ رُخَامٍ

اللغۃ ساریہ ستون عطف ذراعی پر بلنط ہاتھی دانت رخام سفید و نرم پتھر رنین آواز و فریاد خشاش آواز ہتیار وغیرہ کی حلی بکسر زیور ضمیر حلیہما طرف ساریتی کے **الحاصل** یعنی اور دیکھائیگی معشوقہ دو پنڈلیان فربہ مثل دو ستون ہاتھی دانت کی یا مثل سفید نرم پتھر کے صفائی اور چمک مین آواز دیتی ہین زیور دونون پنڈلیونکے جیسا حق آواز دینے کا ہے یعنے چھن چھن بولتے ہین +++

أَضَلَّتْهُ فَرَجَّعَتِ الْحَنِينَا ١٩ فَمَا وَجَدَتْ كَوَجْدِي أُمُّ سَقْبٍ

اللغۃ وجد حزن وغم سقب بچہ ام سقب سے مراد ناقہ ہے اضلال گم کرنا ضمیر فاعل اضلت طرف ناقہ کے اور ضمیر مفعول طرف سقب کی ترجیع گٹکری لینا حنین نالہ **الحاصل** یعنے پس نہین محزون و غمگین ہوا مثل میرے غم والم کے وہ ناقہ جسنے گم کیا ہو بچہ کو پس گٹکری لے اپنے نالہ و فریاد مین یعنے میرا غم والم بڑہا ہوا ہے غم والم سے اوس ناقہ کے جسکا بچہ کھو گیا ہو ++++

لَهَا مِنْ تِسْعَةٍ إِلَّا جَنِينَا ٢٠ وَلَا شَمْطَاءُ لَمْ يَتْرُكْ شَقَاهَا

اللغۃ شمطاء عورت جسکی بال کھچڑی ہون شقا بدبختی من تسعۃ سے مراد تسعۃ نہین یعنے اولاد ہین جنین پیٹ کا بچہ اور جو مردہ قبر مین ہو **الحاصل** یعنے اور نہین ہے غم میرا مثل اوس عورت سن رسیدہ کے جسکی بال کھچڑی ہون اور چھوڑا ہو اوسکی بدبختی و کم نصیبی نے واسطے اوسکے

تو فرزند ونسی کو مردہ قبر کو پہنچے سب مرگئے ہوں کوئی نہ بچا ہو یعنی اوس عورت کا غم بھی میری غم کے برابر نہیں ہے

تَذَكَّرْتُ الصِّبَا وَاشْتَقْتُ لَمَّا ۲۱ رَأَيْتُ حُمُولَهَا أُصُلًا حُدِينَا

اللغۃ تذکر یاد کرنا صبا لڑکپن ابتداء جوانی مراد عشق ہے حمول جمع حمل کی شتر باربردار ضمیر حمولہا طرف عشیقہ کی اصل جمع اصیل کی وقت شب حدین جمع مؤنث مجہول حدو سے یعنی چلانا اونٹ کا ساتھ راگ ونغمہ کی اور الف اشباع کا ہے الحاصل یعنی یاد کیا میں ایام جوانی و عشق کو اور مشتاق ہوا میں جبکہ دیکھا میں شتران باربردار کو وقت شب کہ چلائی گئی ساتھ نغمہ وراگ کے

فَأَعْرَضَتِ الْيَمَامَةُ وَاشْمَخَرَّتْ ۲۲ كَأَسْيَافٍ بِأَيْدِي مُصْلِتِينَا

اللغۃ اعراض ظاہر ہونا مجرد اوسکا عرض متعدی ہے مثل اکباب وکبب کی اور یہ نادرات سے ہے یمامہ نام ہے چند شہروں کا اشمخرار بلند ہونا اصلات نیام سے تلوار کھینچنا الحاصل یعنی پس ظاہر ہوئے شہر یمامہ کے اور بلند ہوئے نظر میں مثل ظاہر ہونے تلواروں کے ہاتھوں میں کھینچنے والوں کے

أَبَا هِنْدٍ فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْنَا ۲۳ وَأَنْظِرْنَا نُخَبِّرْكَ الْيَقِينَا

اللغۃ ابا ہند منادی ہے یا حرف ندا محذوف ہے اور ابو ہند کنیت عمرو بن ہند کی ہے جو بیٹا نعمان بادشاہ عرب کا تھا اور اوسکو ابو منذر بھی کہتے تھے وہ چاہتا تھا کہ بنی تغلب مطیع ہو جاویں انظار مہلت دینا الحاصل یعنی اے ابو ہند پس نہ تعجیل کر اوپر ہمارے ساتھ خوف دلانیکے اور مہلت دے ہمکو کہ خبر دیں ہم تجھکو امر یقینی کے یعنی اپنے شرف و بزرگی کی اور اپنی مطیع نہونیکی

بِأَنَّا نُورِدُ الرَّايَاتِ بِيضًا ۲۴ وَنُصْدِرُهُنَّ حُمْرًا قَدْ رَوِينَا

اللغۃ بانا متعلق نخبرک کی ہے ایراد پانی پر لانا رایات جمع رایۃ بمعنی علم ونشان کے بیضا جمع ابیض کے یعنی سفید حال ہے رایات سے اصدار خلاف ایراد کی یعنی پانی پر سے واپس لانا حمر جمع احمر کی یعنی سرخ حال ضمیر ہن سے رویں جمع مؤنث ری سے یعنی سیراب ہونا اور الف اشباع کا ہے

الحاصل یہہ بیت تفسیر ہے یقین کی جو بیت اول مین تھا یعنی خبر دینگی ہم تجھکو اے ابو ہند ساتھ اس بات کی تحقیق کہ ہم وارد کرتے ہین اپنے جھنڈون یعنی نشان فوج کو جو سفید ہین اور واپس لاتے ہین ہم انکو لڑائی سے درحالیکہ سرخ و سیراب ہوئی ہین دشمنون کے خون سے ؛

وَاَيَّامٍ لَنَا غُرٍّ طِوَالٍ ۲۵ عَصَيْنَا الْمَلْكَ فِيهَا اَنْ نَدِيْنَا

اللغۃ ایام مجرور عطف ہے انباء پر مراد ایام سے واقعات و حادثات بنی تغلب کے ہین جو بادشاہون سے ہوے ہین غر بضم جمع اغر کی یعنی مشہور ملک بروزن فخذ بادشاہ ضمیر فیہا طرف ایام کے ندین جمع متکلم دین سے یعنے مطیع ہونا الف اشباع کا ہے ان ندین بمعنی کراہۃ ان ندین کے نزدیک بصریون کے پس مضاف کو حذف کیا اور ربنا پر کوفیون کے تقدیر اوسکی ان لا ندین بمعنی لئلا ندین کے لا کو حذف کیا **الحاصل** یعنے خبر دینگے ہم تجھکو اے ابو ہند ساتھ اپنے وقعون اور حادثون کے جو مشہور و دراز ہین نافرمانی کی ہمنے بادشاہ کی بیچ اون حادثون کے واسطے کراہۃ اس امر کے کہ مطیع ہون ہم یا تا کہ نہ مطیع ہون ہم یعنی اے بادشاہ کسیکی اطاعت ہمنے نہین کی ہے

وَسَيِّدِ مَعْشَرٍ قَدْ تَوَّجُوهُ ۲۶ بِتَاجِ الْمُلْكِ يَحْمِي الْمُحْجَرِينَا

اللغۃ وسید مجرور بتقدیر رب ہے اور ممکن ہے کہ واو عاطفہ ہو ضمیر جمع توجوا کی طرف معشر کے اور ضمیر مفعول طرف سید کے احجار مضطر و ملجا کرنا **الحاصل** یعنی بہت سے سردار قوم کے ہین تحقیق پہنایا قوم نے ہر ایک کو تاج بادشاہی کا حمایت کرتا ہے وہ مضطرون اور عاجزون کی ؛؛؛؛

تَرَكْنَا الْخَيْلَ عَاكِفَةً عَلَيْهِ ۲۷ مُقَلَّدَةً اَعِنَّتَهَا صُفُونَا

اللغۃ عکوف مقیم رہنا ضمیر علیہ طرف بادشاہ کے تقلید مثل قلادہ کے ڈالنا مقلدۃ مثل صفونا کے حال ہے خیل سے اعنۃ جمع عنان کی باگ صفون جمع صافن کی گہوڑا جو تین پاؤن سے کہڑا ہو اور چوتھے پاؤن کا گوشہ سم زمین پر رکھے **الحاصل** یعنے چہوڑا ہمنے گہوڑونکو مقیم اوپر اوس بادشاہ کے

یعنے قید کرلیا اوسکو اور لنگی ہوئی تہین گردنون مین باگین اون گہوڑون کی اور تہین پانو سی گہڑی تہی اور گوشہ سم چوتہے پانون کا زمین پر پڑتا ہے یہ علامت اصیل و نجیب گہوڑیکی ہے خلاصہ یہ کہ جب اوسکو قید کرلیا تو تیری ہم کب کر سکتے ہین

وَاَنْزَلْنَا الْبُیُوْتَ بِذِیْ طُلُوْحٍ ۲۸ اِلَی الشَّامَاتِ تَنْفِی الْمُوْعِدِیْنَا

اللغۃ ذی طلوح نام ایک موضع کا ہے شامات نام ہے پہاڑ کا یا مقام کا ایعاد خبر بد دینا الحاصل یعنے اور اتری ہم مکانون مین دشمنونکے مقام ذی طلوح مین جہان سے کوہ شامات تک پہونچتی اور دور کرتی تہے ہم اون مکانات سے خبر بد دینے والونکو یعنے دشمنون کو

وَقَدْ هَرَّتْ كِلَابُ الْحَیِّ مِنَّا ۲۹ وَشَذَّبْنَا قَتَادَةَ مَنْ یَلِیْنَا

اللغۃ ہر کتی کا بہونکنا حی سے قوم اپنی یا قوم دشمن کی مراد ہے اور بعض ذی حی کی مقام پر جن نقل کیا ہے یعنی کتی قبیلے کی جو مثل جن کی تہے بہادری مین تشذیب کانٹا بری ہوئی شاخونکا یا کانٹون کا قتادہ درخت ہے خاردار و کی ملنا متصل ہونا الحاصل یعنی جبکہ ہمکو ہتیار لگائی دیکہا تحقیق بہونکی کتے ہمارے قبیلے کے یعنے ہم کو غیر سمجہے یا بہونکی کتے قبیلہ دشمن کے ہمارے سبب سے اور کاٹ ڈالا ہمنے درخت خاردار اوس شخص کا جو قریب ہمارے تہا دشمنون سے یعنے دشمنون کو قتل کیا

مَتٰی نَنْقُلْ اِلٰی قَوْمٍ رَحَانَا ۳۰ یَكُوْنُوْا فِی اللِّقَاءِ لَهَا طَحِیْنَا

اللغۃ رحی چکی مراد یہان جنگ ہے بطور استعارہ کے طحین آٹا مراد مقتولین ہین جب رحی سے جنگ مراد لی تو طحین سے مقتولین مراد لئے الحاصل یعنی جب نقل کرتے ہین اور لیجاتے ہین ہم طرف کسی قوم کے آسیائے جنگ کو یعنے جب مقابلہ کرتے ہین ہم تو ہوتے ہین وہ دشمن ملاقات مین اوس چکی کے آٹا یعنے دشمن پس کر آٹا ہو جاتے ہین ہمارے مقابلہ مین

یَكُوْنُ ثِفَالُهَا شَرْقِیَّ نَجْدٍ ۳۱ وَلُهْوَتُهَا قُضَاعَةَ اَجْمَعِیْنَا

اللغۃ ثفال بکسر چمڑا جو چکی کے نیچے رکھتے ہین تاکہ آٹا پس کر اوسپر گرے لہوہ بضم مٹھی گیہون کی جو چکی
مین پیسنے کو وقت ڈالتے ہین قضاعہ نام ہی بڑے قبیلہ کا الحاصل یعنی ہوتا ہی چمڑا چکی کا یعنے معرکہ جنگ
مشرق کے جانب مین نجد سے آور گیہون کی مٹھی اوس چکی کی تمام قبیلہ قضاعہ ہی یعنی جسطرح کہ مٹھی گیہون کے
پسکر آٹا ہو جاتی ہی اسیطرح قبیلہ قضاعہ اوس جنگ مین مقتول ہو جاتی ہین چونکہ لفظ رحی واسطے
جنگ کی لایا اوسکی مناسبت سے لفظ طحن و ثفال و لہوہ لایا

نَزَلْتُمْ مَنْزِلَ الْاَضْيَافِ مِنَّا ۳۲ فَاَعْجَلْنَا الْقِرٰی اَنْ تَشْتِمُوْنَا

اللغۃ قری بکسر مہمانی ان تشتمونا تقدیر اوسکی ان لا تشتمونا بمعنی لئلا تشتمونا کی یا بمعنی کراہۃ ان تشتمونا
کے ہی بنا بر اختلاف بصریین و کوفیین کے الحاصل بطریق طعن و استہزاء کی دشمن کیطرف
خطاب کرتا ہی کہ اترے تم بمنزلہ مہمانون کی ہم لوگون مین پس تعجیل کی ہمنے مہمانی مین تاکہ نہ دشنام
دو تم ہمکو یا واسطے کراہۃ اس بات کو کہ دشنام دو تم ہمکو علی اختلاف البصریین والکوفیین خلاصہ
یہ کہ ہمنے نیزہ و تلوار سے تمہاری مہمانی مین عجلت کی اور قتل کر ڈالا تم سب کو

قَرَيْنَاكُمْ فَعَجَّلْنَا قِرَاكُمْ ۳۳ قُبَيْلَ الصُّبْحِ مِرْدَاةً طَحُوْنَا

اللغۃ قرا بکسر مہمانی کرنا مرداۃ بکسر بڑا پتھر جس سے پتھر توڑتے ہین مراد یہان جنگ ہی منصوب ہی
بنا بر بدلیۃ کے قراکم سے طحون بر وزن فعول پیسنے والا الحاصل یعنے مہمانی کی ہمنے تمہاری یعنی
قتل کیا تمکو پس تعجیل کی ہمنے تمہاری مہمانی مین کچھ پیشتر صبح سے اور وہ مہمانی بڑا پتھر پیسنے والا
ہے یعنی جنگ مہلک

نَعُمُّ اُنَاسَنَا وَنَعِفُّ عَنْهُمْ ۳۴ وَنَحْمِلُ عَنْهُمْ مَا حَمَّلُوْنَا

اللغۃ عف باز رکھنا الحاصل یعنے عام کرتے ہین ہم اپنے لوگون مین بخشش کو اور باز رکھتے ہین
ہم اپنے نفس کو اونسے یعنی اونکے مال سے اور اوٹھاتے ہین ہم اونکی طرف سے اوس چیز کو کہ بار ڈالا اونہون نے ہم پر

نُطَاعِنُ مَاتَرَاخَى النَّاسُ عَنَّا ۳۵ وَنَضْرِبُ بِالسُّيُوفِ اِذَا غُشِينَا

اللغۃ نطاعن آپسمین نیزہ مارنا تراخی دور ہونا لفظ ما بمعنی ما دام کے غشیان آنا الحاصل یعنے آپسمین نیزہ لگاتے ہین ہم جبتک کہ دور ہوتے ہین لوگ ہمسے اور مارتے ہین ہم ساتھ تلوارونکے جبکہ آتے ہین ہم قریب دشمنون کے

بِسُمْرٍ مِنْ قَنَا الْخَطِّيِّ لُدْنٍ ۳۶ ذَوَابِلَ اَوْ بِبِيضٍ يَخْتَلِينَا

اللغۃ سمر بضم جمع اسمر کی گندم گون ہونا نیزہ متعلق نطاعن مقدم کے صفت ہی محذوف کی یعنی برماح سمر قنا جمع قناۃ کی نیزہ خط موضع ہی یمامہ مین وہان کے نیزے اچھے ہوتے ہین لدن نرم ذوابل جمع ذابل کی نیزہ باریک بیض جمع ابیض کی سفید عطف سیوف مقدم پر صفت ہی محذوف کی یعنے بسیوف بیض اختلاء کاٹنا گھانس کا یختلین جمع مونث ہی الف اشباع کا ہی تبریج زوزنی اور بعض نسخون مین یعتلین بعین مہملہ ہی اعتلاء بلند ہونا ظاہر النسخۃ ثانیہ صحیح ہی ورنہ ایطاء علی لازم آئیگا اور رووعیب ہی اس واسطے کہ ایطاء سی مراد تکرار قافیہ ہی لفظا و معنا مگر یہ کہ سات یا دس شعر کا فاصلہ ہو اور یہان ایک شعر کے بعد پہر یختلین واقع ہی الحاصل یعنے آپسمین نیزہ لگاتے ہین ہم ساتھ نیزون گندم گون کے جوکہ بنی ہی موضع خط کے نرم و باریک ہین اور یا مارتے ہین ہم ساتھ تلوارون سفید و براق کے جوکہ بلند ہوتی ہین دشمنونکے سرونپر یا مثل گھانس کے کاٹتی ہین سرہای اعدا کو

كَاَنَّ جَمَاجِمَ الْاَبْطَالِ فِيهَا ۳۷ وُسُوقٌ بِالْاَمَاعِزِ يَرْتَمِينَا

اللغۃ جماجم جمع جمجمہ کی کاسہ سر بعض نے کان کے جگہہ نشق نقل کیا ہی نسخہ اولی اولی ہی ابطال جمع بطل کی بہادر و شجاع ضمیر فیہا طرف معرکہ جنگ کی وسوق جمع وسق کی بار شتر اماعز جمع امعز کی زمین جسکی خاک بہت سنگریزون سے ملی ہو ارتما پھیکنا اور گرنا لازم و متعدی دونون ہے مگر یہان لازم ہی شارح فارسی نے اس مقام پر عجب ترجمہ کیا ہی اول تو یرتمین کو بمعنی انداختہ و ریختہ شدہ اند کی لیا ہی

جو معنی متعدی مجہول کے ہیں حالانکہ یہ ظاہر ہے کہ یہ تین معروف ہے اور ثانیاً محصل ہیں اوسکی فساد واسطے کہا ہے جو معنی لازم معروف کے ہیں تامل الحاصل یعنے گویا کہ کا سہا نو سر بہادرونکی اوس معرکہ میں بار ہیں اونٹونکے رتیل میں سنگریزہ دارکے مانند گر پڑے ہیں

نشق بها رؤوس القوم شقا ۳۸ ونختلب الرقاب فتختلينا

اللغۃ شق چاک کرنا ضمیر بہا طرف سیوف کے اختلاب ہنسیا سے کاٹنا کسی چیز کا رقاب جمع رقبہ کی گردن اختلاء گہانس کا شنا یا کٹنا ضمیر تختلین طرف رقاب کے یا طرف سیوف کے الحاصل یعنے چاک کرتے ہیں ہم ساتھ تلواروں کے سر قوم دشمن کو جیسا کہ حق چاک کرنیکا ہے اور کاٹتے ہیں ہم گردنونکو مثل گہانس کے کٹ جاتی ہیں یا مثل گہانس کے کاٹتی ہیں تلواریں گردنونکو

وإن الضغن بعد الضغن يفشو ۳۹ عليك ويخرج الداء الدفينا

اللغۃ ضغن بکسر کینہ فشا ظاہر ہونا بعض نے یفشو کے مقام پر یبدو بمعنی یظہر کے نقل کیا ہے داء مرض دفین بمعنی پوشیدہ کے الحاصل یعنی اور تحقیق کہ کینہ بعد کینہ کے جو دشمن کے دل میں ہے ظاہر ہوتا ہے اور تیرے اور خارج کرتا ہے مرض عداوت کو جو پوشیدہ ہے اونکے دلوں میں

ورثنا المجد قد علمت معد ۴۰ نطاعن دونه حتى يبينا

اللغۃ معد بن عدنان بزرگ عرب ہے مراد معد سے قبیلہ بنی معد ہے بدلیل تانیث علمت ضمیر دونہ و یبین طرف مجد کے ہیں بمعنی ظاہر ہونیکے الحاصل یعنے وارث ہوئے ہم بزرگی و شرف کے اپنے بزرگوں کے تحقیق کہ جانا اسکو قبیلہ بنی معد نے نیزہ مارتے ہیں ہم بمقابلہ شرف و بزرگی کے تاکہ وہ ظاہر ہو جاوے

ونحن إذا عماد الحي خرت ۴۱ عن الأحفاض نمنع من يلينا

اللغۃ عماد جمع عمود کی ستون حی قبیلہ خر گرنا احفاض جمع حفض یعنے شتر بار بردار کے بعض نے علی الاحفاض نقل کیا ہے اس تقدیر پر حفض سے مراد مال و متاع خانہ ہوگا اور آلی ملنا نزدیک ہونا الحاصل

یعنی اور ہم لوگ جبکہ ستون خیمہ قبیلہ کے گرین اونٹون پر سے جنکو بار کیا تھا یعنی لڑائی مین شکست ہوجائے
یہ تقریر بر تقدیر لفظ عن کی ہی اور بر تقدیر لفظ علی یون معنی ہونگے جبکہ ستون خیمہ گرین اوپر مال و متاع خانہ
تو منع کرتے ہین ہم اوس شخص کو جو نزدیک و متصل ہوتا ہے ہمارے دشمنون سے

نَجُذُّ رُؤُسَهُمْ فِي غَيْرِ بِرٍّ ۴۲ فَمَا يَدْرُونَ مَاذَا يَتَّقُونَا

اللغۃ جذ کاٹنا بعض نے نجز پڑھا ہی نجز بمعنی گرینگی اور رؤسہم برفع اسصورت مین فاعل نجز کا ہوگا بر
بکسر نیکی ڈری جاننا اتقا پرہیز کرنا الحاصل یعنے کاٹتے ہین ہم سر دشمنونکے بیچ غیر نیکی کے یعنی اذ
سے لیس نہین جانتے ہین وہ کہ کس چیز سے پرہیز کرینگے یعنے ہم سے کیونکر بچین گے ؞ ؞

كَأَنَّ سُيُوفَنَا مِنَّا وَمِنْهُمْ ۴۳ مَخَارِيقٌ بِأَيْدِي لَاعِبِينَا

اللغۃ مخاریق جمع مخراق کے لکڑی کی تلوار جس سے لڑکے کھیلتے ہین الحاصل یعنے گویا کہ تلوارین
ہماری ہم لوگوں مین سے اور اُن لوگون مین سے لکڑی کی تلوارین ہین ہاتھون مین کھیلنے والونکی یعنی ہم
جانبین کی تلوارونکو لکڑے کے تلوارین سمجھتے ہین اور ڈرتے نہین ؞ ؞ ؞

كَأَنَّ ثِيَابَنَا مِنَّا وَمِنْهُمْ ۴۴ خُضِبْنَ بِأُرْجُوَانٍ أَوْ طُلِينَا

اللغۃ خضبن خضاب سے ہی ارجوان معرب ہی ارغوان بفتح اول و ثالث کا سرخ پھول طلی
ملنا الحاصل یعنی گویا کہ کپڑے ہمارے ہم لوگون مین سے اور اون لوگونمین سے خضاب کیے گئے ہین
ساتھ سرخ پھول کے یا ملے گئے اور طلا کیے گئے ہین ساتھ اوسکے یعنے خون مین سرخ ہین

إِذَا مَا عَيَّ بِالْإِسْنَافِ حَيٌّ ۴۵ مِنَ الْهَوْلِ الْمُشَبَّهِ أَنْ يَكُونَا

اللغۃ جواب اذا کا بیت آیندہ مین ہی عی عاجز ہونا اور لفظ ما زائدہ ہی اسناف مقدم ہونا اور لفظ
من واسطے سببیہ کے ہی الحاصل یعنے جبکہ عاجز ہوتے ہی ساتھ مقدم ہونے اور پیش قدمی
کرنیکی کوئی قوم بوجہ اوس ہول و خوف سے جو کہ شاید دشمن سے واقع ہونا اوسکا

نصبنا مثل رهوة ذات حد ۴۶ محافظة وكنا السابقينا

اللغة نصب قائم کرنا رہوہ نام ہی پہاڑ کا حد شوکت اور بعض نے کنا المسنفینا پڑھا ہی اسناف
بمعنی مقدم ہونیکا الحاصل یہ جزا ہی شرط کی جو بیت سابق مین ہی یعنی جب کوئی قوم عاجز ہوتی ہے
پیش قدمی سے بوجہ خوف کے تو قائم کرتے ہین ہم فوج کو جو مثل کوہ رہوہ کے صاحب شوکت و دبدبہ
ہی واسطے محافظت اپنی شرافت و حسب کے اور رہوتے ہین ہم سبقت کرنیوالے دشمنون پر

بشبان يرون القتل مجدا ۴۷ وشيب في الحروب مجربينا

اللغة شبان جمع شاب بمعنی جوان کے بشبان متعلق سابقین سے ہی شیب بکسر جمع اشیب بمعنی
بڈھے کے الحاصل یعنی ہوتے ہین ہم سبقت کرنیوالے دشمنون پر ساتھ جوانون کے جو کہ دیکھتے ہین اور
جانتے ہین قتل ہونا اپنا بزرگی و شرف اور ساتھ بڈھونکے جو کہ بیچ لڑائیون کے مجرب و کار آزمودہ ہین

حديا الناس كلهم جميعا ۴۸ مقارعة بنيهم عن بنينا

اللغة حدیا بضم اول و فتح ثانی صیغہ تصغیر کا ہی مثل ثریا و حمیا کے بمعنی برابری کرنیکے غلبہ مین جیسا
کہ کہتے ہین انا حدیاک یعنی مین تیرا مرد مقابل ہون مقابلہ مین آ مقارعة باہم نزاع کرنا ظاہراً مقارعة
مفعول مطلق ہی نقارع محذوف کا اور عن بنینا متعلق محذوف کے ہی تقدیر یون ہی نقارع مقارعة
بنيهم ذابين عن بنينا الحاصل یعنی ہم ہمسر و مقابل تمام لوگون کے ہین غلبہ مین نزاع
کرتے ہین ہم اونکی فرزندونسے ساتھ تلوار اور نیزہ کے اور دفع کرتے ہین ہم اونکو اپنے فرزندونسے

فاما يوم خشيتنا عليهم ۴۹ فتصبح خيلنا عصبا ثبينا

اللغة خشیة خوف علیهم بمعنی منهم کے اور ائمہ لغت مثل صاحب صراح و قاموس و مجمع البحرین
اور ابن ہشام نے بھی مغنی مین لکھا ہی کہ علی بمعنی من کے آیا ہی جیسا کہ قول حقتعالی کا اذا اکتالوا
علی الناس یستوفون یعنی من الناس کے ہی اور روایت نبوی من حفظ علی امتی بمعنی من امتی کے

اور شارح زوزنی کی تفسیر سے بھی یہی ظاہر ہے کیونکہ اونسے علیہم کی تفسیر من الاعداء سے کی ہے پس
تعجب ہے فاضل صفی پوری سے کہ علیہم کی تفسیر علی الاعداء سے کی ہے باوجود نہ چسپان ہونے معنی استعلا
کے قنابل عصب بضم جمع عصبہ کی غول گھوڑونکا دس سے چالیس تک ثبین جمع مذکر ثبۃ کے معنی
جماعت متفرق کی حالت رفع مین ثبون ہے الحاصل یعنی پس لیکن روز خوف ہمارا اور ہماری
اولاد کا دشمنون سے یعنی جس روز کہ ہماری عیال کو دشمنونکی طرف سے خوف ہوتا ہے پس ہوتے ہین گھوڑے
ہمارے جماعت متفرق یعنی ہر طرف ایک غول گھوڑونکا متفرق ہوجاتا ہے واسطے حفاظت حرم و عیال کو

وَاَمَّا يَوْمَ لَا نَخْشَى عَلَيْهِمْ ٥٠ فَنُمْعِنُ غَارَةً مُتَلَبِّبِينَا

اللغۃ علیہم یعنی منہم کے استعمال پر فاضل صفی پوری نے علیہم کی تفسیر ہی نہین کی امعان جلدی
کرنا اور کوشش کرنا غارۃ تاراجی منصوب بنزع خافض ہے یعنی فی غارۃ تلبب ہتیار باندہنا متلببین
حال ہے ضمیر نمعن سے الحاصل یعنی اور لیکن جس روز کہ نہین ڈرتے ہین ہم دشمنون سے پس جلدی
اور کوشش کرتے ہین ہم تاراجی مین دشمنونکی درحالیکہ ہتیار باندہنے والے ہین ہم ؎

بِرَأْسٍ مِنْ بَنِي جُشَمِ بْنِ بَكْرٍ ٥١ نَدُقُّ بِهِ السُّهُولَةَ وَالْحُزُونَا

اللغۃ براس متعلق نمعن کے ہے مراد راس سے رئیس ہے دق کوٹنا ضمیر بہ طرف راس کے سہولۃ زمین
نرم حزونۃ زمین سخت الحاصل یعنے جلدی کرتے ہین ہم لوٹ مین دشمن کے ساتھ رئیس کے
جو قبیلہ بنی جشم بن بکر سے ہے کوٹتی ہین ہم ساتھ اوسکے زمین نرم و سخت کو یعنی قوی و ضعیف دونونکو
شکستہ کردیتے ہین پس نرم و سخت کنایہ ہے ضعیف و قوی سے

اَلَا لَا يَعْلَمُ الْاَقْوَامُ اَنَّا ٥٢ تَضَعْضَعْنَا وَاَنَّا قَدْ وَنِينَا

اللغۃ لا یعلم مین لا نہی کا ہے تضعضع عاجزی کرنا ونی سستی الحاصل یعنی آگاہ ہو کہ نجانین قومین
تحقیقکہ ہمنے عاجزی کی اور تحقیقکہ ہم سست ہوئے لڑائی مین

اَلَا لَا یَجْهَلَنْ اَحَدٌ عَلَیْنَا ۵۳ فَنَجْهَلَ فَوْقَ جَهْلِ الْجَاهِلِیْنَا

اللغۃ الا حرف تنبیہ ہی جہل سی مراد حماقت ہی الحاصل یعنی آگاہ کہ ہرگز جہالت و نادانی نکرے کوئی اوپر ہماری اور اگر کوئی ایسا کریگا پس جزا مین اوسکی جہالت و نادانی کرینگی ہم زیادہ جہالت جہالت کرنیوالون سے

بِاَیِّ مَشِیَّۃٍ عَمْرُو بْنَ هِنْدٍ ۵۴ نَکُوْنُ لِقَیْلِکُمْ فِیْهَا قَطِیْنَا

اللغۃ عمرو بن ہند منادی منصوب ہی بحذف یا قیل رئیس و حاکم قطین اسم جمع ہی قاطن احد ہی بمعنی خادم کے الحاصل یعنی ساتھ کس مشیّت و خواہش کی ای عمرو بن ہند چاہتا ہی تو کہ ہون ہم لوگ واسطے تیری حاکم کے جسکو تونے ہماری قوم مین بھیجا ہی مطیع و فرمانبردار یعنی جبکہ ہم ضعیف نہین ہین اور کسیکی اطاعت قبول نہین کی تو پھر کیون تو ہم سے ایسے خواہش کرتا ہے ؛

بِاَیِّ مَشِیَّۃٍ عَمْرُو بْنَ هِنْدٍ ۵۵ تُطِیْعُ بِنَا الْوُشَاۃَ وَتَزْدَرِیْنَا

اللغۃ ضمیر حاضر تطیع کی طرف عمرو کے وشاۃ جمع واشی کے بدگو و سخن چین ازدرا ذلیل و خوار جاننا الحاصل یعنے ساتھ کس خواہش کے ای عمرو بن ہند اطاعت و فرمانبرداری کرتا تو ہماری بار مین بدگویون اور سخن چینون کے اور حقیر جانتا ہی تو ہمکو یعنے ہماری آزادی اور اطاعت نہ قبول کرنیسے واقف ہی تو

تَهَدَّدْنَا وَتُوْعِدْنَا رُوَیْدًا ۵۶ مَتٰی کُنَّا لِاُمِّكَ مَقْتَوِیْنَا

اللغۃ تہدید ڈرانا ایعاد خبر عذاب دینا رویدا اسم فعل بمعنی امہل کے یعنی مہلت دی تو مقتی بفتح خدمت بادشاہ کی کرنا مصدر ہی مثل قتو کی قتا یقتو سے جب مقتی مین یاء نسبت ملائی تو مقتوی ہوا پس یاء نسبتی گرا کر واو نون سے جمع کیا مقتوون ہوا حالت رفع مین اور حالت نصب و جر مین مقتوین ہو گا جیسا کہ اعجمی کے جمع بحذف یاء نسبتی حالت رفع مین اعجمون

اور حالت نصب و جر مین اجمعین ہی پس مقتوین بمعنی خدمتگارون کی ہی ابو عبیدہ کے نزدیک
مقتوین واحد و تثنیہ و جمع و مذکر و مونث مین یکسان ہی الحاصل یعنی ڈراتا ہی تو ہمکو اے
عمرو بن ہند اور زجر عذاب دیتا ہی تو ہمکو مہلت دی تو ہمکو تھوڑے زمانہ تک نہ ڈر اکب تھی ہم اسطے
تیری ماںکی خدمتگار جو تجہسی خوف کرین

فَإِنَّ قَنَاتَنَا يَا عَمْرُو أَعْيَتْ ٥٧ عَلَى الْأَعْدَاءِ قَبْلَكَ أَنْ تَلِينَا

اللغۃ قناۃ نیزہ اور بمعنی عزت کی بھی آیا ہی بطور استعارہ کی اعیا دشوار ہونا تلین مونث غائب
لینۃ سی بمعنی نرم ہونیکا اور الف اشباع کا ہی الحاصل یعنی پس تحقیقکہ نیزہ و عزت ہمارا اے عمرو
دشوار ہوا اوپر دشمنونکے نرم ہونا اوسکا قبل تیرے یعنی ہماری نیزہ عزت کا نرم و ضعیف کرنا قبل تیرے
بھی دشمنون پر دشوار ہوا

إِذَا عَضَّ الثِّقَافُ بِهَا اشْمَأَزَّتْ ٥٨ وَوَلَّتْهُ عَشَوْزَنَةً زَبُونَا

اللغۃ عض کاٹنا ثقاف بکسرہ وہ لوہا جس سی نیزہ سیدھا کرتی ہین ضمیر بہا طرف نیزے کی اور با
زائدہ ہی اشمئزاز نفرت کرنا سخت ہونا تولیۃ پھیرنا ضمیر مفعول ولتہ طرف ثقاف کی عشوزنۃ
سخت و درشت حال ہی ضمیر فاعل ولت سی زبون دفع کرنیوالا الحاصل یعنی جبکہ کاٹتی لوہا
جس سی نیزہ سیدھا کرتی ہین نیزہ کو ہماری یعنے اگر کوئی نیزہ عزت کو ہماری ساتھ آہن ذلت و اطاعت
کے کاٹے یعنے ہمین ذلیل و مطیع کرے تو نفرت کرتا ہی نیزہ ہمارا اس بات سی اور پھیر دیتا ہی اوس
لوہی کو درحالیکہ سخت اور دفع کرنیوالا ہی وہ یعنی نیزہ عزت ہمارا دشمن کو دفع کرتا ہی اور قتل کرتا ہی

عَشَوْزَنَةً إِذَا غُمِزَتْ أَرَنَّتْ ٥٩ تَشُجُّ قَفَا الْمُثَقِّفِ وَالْجَبِينَا

اللغۃ عشوزنۃ حال ہی ضمیر فاعل ولت سی بمعنی سخت و درشت کی غمز ہاتھ رکھنا ارنان کھینچنا
لازم ہی اور متعدی بھی آیا ہی ضمیر ارنت و غمزت طرف نیزہ کی شج سر توڑنا قفا بقصر پشت مثقف

سیدھا کرنیوالا نیز کیا الحاصل یعنی اور نیزہ عزت ہمارا پھیر دیتا ہی اور دفع کرتا ہی درحالیکہ سخت ہی جبکہ ہاتھ رکھا جاتا ہی اوس نیزہ پر کھینچتا ہی اور توڑتا ہی پشت نیزہ سیدھا کرنیوالی کے اور پیشانی اوسکی

فَهَلْ حُدِّثْتَ فِي جُشَمِ بْنِ بَكْرٍ ۶۰ بِنَقْضٍ فِي خُطُوبِ الْأَوَّلِينَا

اللغۃ تحدیث خبر دینا نقض توڑنا خطوب جمع خطب کی کار بزرگ مراد حادثہ ہی الحاصل یعنی پس آیا خبر دیا گیا ہی تو بیچ قبیلہ جشم بن بکر کے ساتھ توڑنے عہد وپیمان کے بیچ واقعون اور حادثون اگلون کے یعنی سنا ہی تونے عہد شکنی کو جو اگلون سے سرزد ہوئی :

وَرِثْنَا مَجْدَ عَلْقَمَةَ بْنِ سَيْفٍ ۶۱ أَبَاحَ لَنَا حُصُونَ الْمَجْدِ دِينَا

اللغۃ مجد بزرگی علقمہ بن سیف ایک شخص بنی تغلب سی رئیس وسخی تھا حصون جمع حصن کی. قلعہ دین قہر وغلبہ منصوب بنا بر تمیز کے الحاصل یعنی وارث ہوی ہم بزرگی علقمہ بن سیف کے مباح کئی اوسنے واسطے ہمارے قلعہ بزرگی کا ازروی قہر وغلبہ کے یعنی وہ اپنی اقران پر غالب ہوا بزرگی مین اور وہ بزرگی ہمین وراثت مین ملی

وَرِثْتُ مُهَلْهِلًا وَالْخَيْرَ مِنْهُ ۶۲ زُهَيْرًا نِعْمَ ذُخْرُ الذَّاخِرِينَا

اللغۃ مہلہل جد مادری شاعر کا ہی رئیس قوم تھا چالیس سال تک لڑائی مین رہا زہیر جد پدری شاعر کا ہی ذخر ذخیرہ الحاصل یعنی وارث ہوا مین بزرگی وشرف مین مہلہل کا اور اوس شخص کا جو بہتر مہلہل سی ہی یعنی زہیر جد پدری میرا پس بہت اچھا ذخیرہ ہی ذخیرہ کرنیوالون شرف بزرگی کا

وَعَتَّابًا وَكُلْثُومًا جَمِيعًا ۶۳ بِهِمْ نِلْنَا تُرَاثَ الْأَكْرَمِينَا

اللغۃ عتاب ایک جد ہی اجداد شاعر سی عطف ہی مہلہل پر کلثوم باپ شاعر کا نیل پانا تراث بضم میراث اصل مین وراث تھا واو کو تا سے بدلا الحاصل یعنی وارث ہوا مین بزرگی وشرف مین عتاب وکلثوم سب کا بسبب اونکی پایا مینی میراث بزرگون کا

وَذَا الْبُرَةِ الَّذِي حُدِّثْتَ عَنْهُ ۶۴ بِهِ نَحْمِي وَنَحْمِي الْمُلْتَجِينَا

اللغۃ ذوالبرہ بیٹا زہیر مذکور کا ہی اور نام اوسکا کعب بن زہیر ہی برہ اوس حلقہ کو کہتی ہین جو ناک مین اونٹ کی ڈالتی ہین اور کعب کی ناک مین چند بال مثل حلقہ کی تھی لہذا اوسکو ذوالبرہ کہتی ہین اور ذوالبرہ عطف ہی مہلہل پر اور نحمی یا صیغہ غائب معروف یا نحمی بصیغہ متکلم مجہول الحاصل یعنی اور وارث ہوا ہمین بزرگی مین ذوالبرہ کا ایسا ذوالبرہ کہ خبر دیا گیا ہی تو اوسکی اوصاف سی بسبب اوسکی بزرگی کے حمایت کرتا ہی ہماری سردار ہمارا یا حمایت کیے جاتی ہین ہم اور حمایت کرتی ہین ہم التجا کرنیوالون اور عاجزون سکے

وَمِنَّا قَبْلَهُ السَّاعِي كُلَيْبٌ ۶۵ فَأَيُّ الْمَجْدِ إِلَّا قَدْ وَلِينَا

اللغۃ ضمیر قبلہ طرف ذوالبرہ کے کلیب بن ربیعہ بھائی ہی مہلہل کا سردار تھا قبیلہ بنی تغلب کا اور عرب مین شرافت و نجابت مین ضرب المثل تھا چنانچہ کہتی ہین فلان اعز من کلیب وائل و لی نزدیک ہونا الحاصل یعنی اور ہم مین سی قبل ذوالبرہ کے سعی کرنیوالا کلیب وائل ہی پس کون سی بزرگی باقی رہی مگر تحقیقکہ نزدیک ہوے ہم اوس سی اور اگر ولینا بصیغہ مجہول پڑہین تو معنی یون ہونگے کہ والی و حاکم کیے گئے ہم اوسپر

مَتَى نَعْقِدْ قَرِينَتَنَا بِحَبْلٍ ۶۶ تَجُذَّ الْحَبْلَ أَوْ تَقِصِ الْقَرِينَا

اللغۃ عقد باندھنا قرینۃ ناقہ جو دوسری اونٹ کے ساتھ باندھا جاوی حبل رسی جذ کاٹنا وقص گردن توڑنا الحاصل یعنی جبکہ باندھتی ہین ہم ناقہ کو ساتھ رسی کی یعنی جب نزدیک کرتی ہین ناقہ کو دوسرے ناقہ سی معرکہ جنگ مین توڑ ڈالتا ہی رسی کو یا گردن توڑ ڈالتا ہی اوس اونٹ کی جو نزدیک اوسکی بندھا ہی یہ جملہ استعارہ ہی اس بات سے کہ جب ہم دشمن کے قریب جاتے ہین تو غالب آجاتے ہین اوسپر

وَنُوجَدُ نَحْنُ أَمْنَعَهُمْ ذِمَارًا ۶۷ وَأَوْفَاهُمْ إِذَا عَقَدُوا يَمِينَا

اللغۃ توجد بصیغہ متکلم مجہول امنع بصیغہ اسم تفضیل ذمار بکسر عہد و پیمان الحاصل یعنی پائی جاتے
ہین ہم بڑی منع کرنیوالی اون لوگونکے ازروی عہد و پیمان کے یعنی معاہدہ سی ہم لوگونکو منع کرتے ہین اور
پورا وفا کرنیوالی اون لوگونمین سی جنکہ باندہا اونہون نے عہد و قسم کو یعنے جب کوئی عہد کر لیتی ہین تو اوسکو
ضرور وفا کرتے ہین

وَنَحْنُ غَدَاةَ اُوْقِدَ فِیْ خَزَازٰی　٦٨　رَفَدْنَا فَوْقَ رَفْدِ الرَّافِدِیْنَا

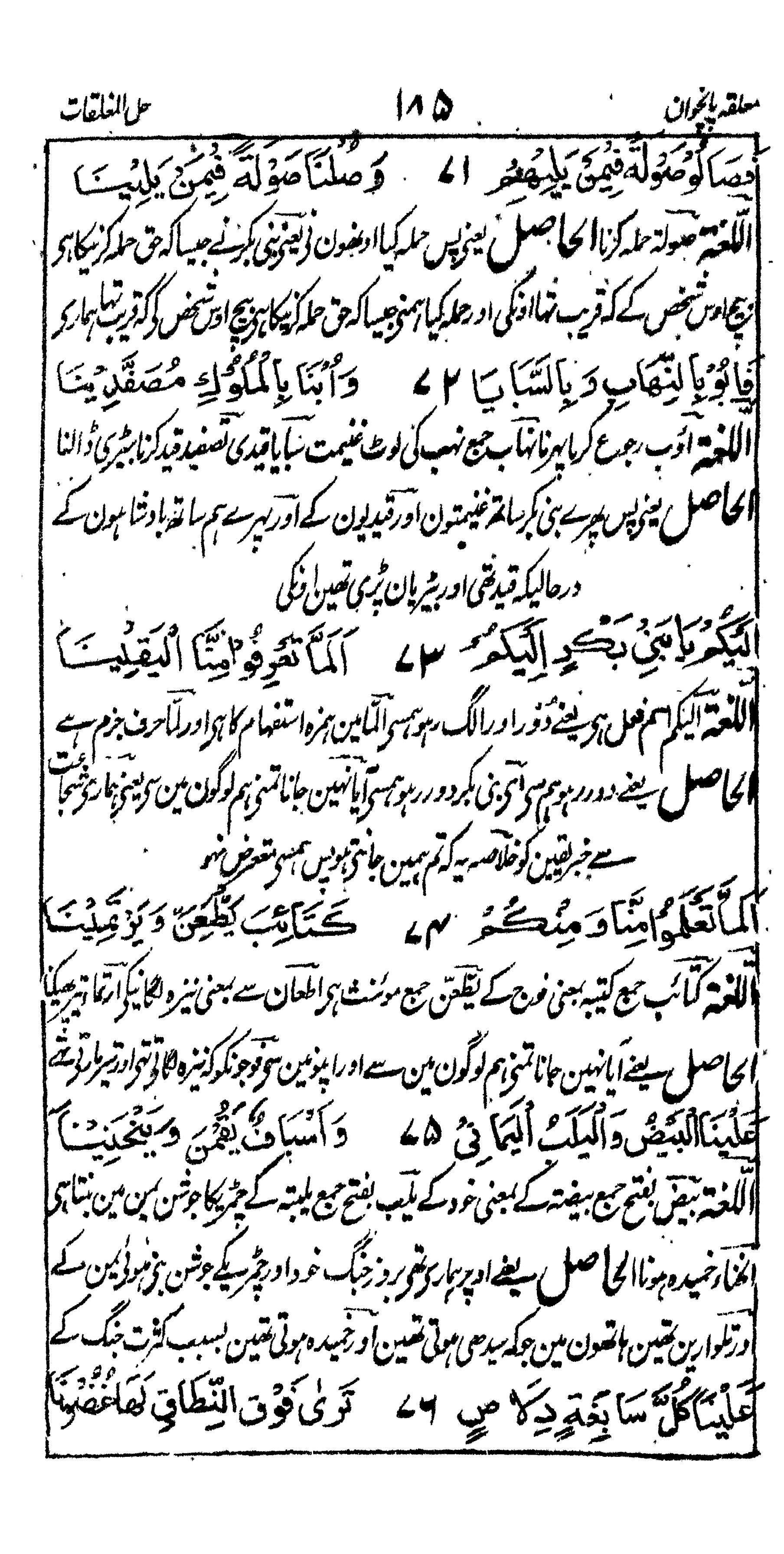
اللغۃ اوقد ماضی مجہول ایقاد سی روشن کرنا آگ کا خزازی و خزاز بفتح نام ہی پہاڑ کا جس پر روز جنگ
یا مارا ج آگ جلاتی ہین واسطے جمع کرنے لوگونکے رفد مدد کرنا الحاصل فخر کرتا ہی کہ اوسکی قوم بنی تغلب
نے جنگ یمن مین مدد کی بنی نزار کے یعنی اور ہمنی جسروز کہ روشن کی گئے آگ لڑائیکی بیچ کوہ خزاز کے
مدد کی قبیلہ بنی نزار کے زیادہ مدد سی مدد کرنیوالونکے

وَنَحْنُ الْحَابِسُوْنَ بِذِیْ اُرَاطٰی　٦٩　تَسُفُّ الْجِلَّۃُ الْخُوْرُ الدَّرِیْنَا　　حابس

اللغۃ حبس منع کرنا ذو اراط نام ہی موضع کا یا چشمہ وغیرہ کا سف خشک گھانس کہانا اونٹ کا جلۃ
بکسر جمع جلیل کہ سن رسیدہ اونٹ خور جمع خوارہ کے ناقہ جسکی دودھ بہت ہو درین خشک گھانس
الحاصل یعنی اور ہم منع کرنیوالی ہین موضع ذو اراط مین اپنی اونٹونکو روانگی سے یعنی اقامت کی ہمنی وہان
عرصہ تک کہاتی ہین سن دارا ور دودھ والی ناقہ ہماری خشک گھانس یعنے بغرض اعانت بنی نزار از جنگ
دشمن کی اسقدر توقف کیا ہمنی اوس موضع مین کہ ہماری عمدہ ناقونکو نوبت خشک پرانی گھانس کہانیکی آئی

وَکُنَّا الْاَیْمَنِیْنَ اِذَا الْتَقَیْنَا　٧٠　وَکَانَ الْاَیْسَرِیْنَ بَنُوْ اَبِیْنَا

اللغۃ ایمنین میمنہ لشکر کے لوگ ایسرین میسرہ لشکر کی لوگ الحاصل یعنے اور تہی ہم جنگ بنی نزار
مین معین و مددگار میمنہ لشکر کے جسوقتکہ ملاقات کی ہمنی دشمن سی اور تہی معین و مددگار میسرہ لشکر کی فرزند
ہماری باپ کی یعنے بہائی ہماری بنی بکر جو میسرہ مین تھی



فَصَالُوا صَوْلَةً فِيمَنْ يَلِيهِمْ ۷۱ وَصُلْنَا صَوْلَةً فِيمَنْ يَلِينَا

اللغۃ صولۃ حملہ کرنا الحاصل یعنی پس حملہ کیا اونھون نے یعنی بنی بکر نے جیسا کہ حق حملہ کرنیکا ہے بیچ اوس شخص کے کہ قریب تھا اونکی اور حملہ کیا ہمنے جیسا کہ حق حملہ کرنیکا ہے بیچ اوس شخص کے کہ قریب تھا ہمارے

فَآبُوا بِالنِّهَابِ وَبِالسَّبَايَا ۷۲ وَأُبْنَا بِالْمُلُوكِ مُصَفَّدِينَا

اللغۃ اوب رجوع کرنا پھرنا نہاب جمع نہب کی لوٹ غنیمت سبایا قیدی تصفید قید کرنا بیڑی ڈالنا الحاصل یعنی پس پھرے بنی بکر ساتھ غنیمتون اور قیدیون کے اور پھرے ہم ساتھ بادشاہون کے درحالیکہ قید تھی اور بیڑیان پڑی تھین اونکی

إِلَيْكُمْ يَا بَنِي بَكْرٍ إِلَيْكُمْ ۷۳ أَلَمَّا تَعْرِفُوا مِنَّا الْيَقِينَا

اللغۃ الیکم اسم فعل ہے یعنے دور رہو اور الگ رہو ہمسے آلما مین ہمزہ استفہام کا ہے اور لما حرف جزم ہے الحاصل یعنے دور رہو ہمسے اے بنی بکر دور رہو ہمسے آیا نہین جانا تمنے ہم لوگون مین سے یعنے ہماری شجاعت سے خبر یقین کو خلاصہ یہ کہ تم ہمین جانتے ہو بس ہمسے متعرض نہو

أَلَمَّا تَعْلَمُوا مِنَّا وَمِنْكُمْ ۷۴ كَتَائِبَ يَطَّعِنَّ وَيَرْتَمِينَا

اللغۃ کتائب جمع کتیبہ بمعنی فوج کے یطعن جمع مونث ہے اطعان سے بمعنی نیزہ لگانیکے ارتما تیر پھینکنا الحاصل یعنے آیا نہین جانا تمنے ہم لوگون مین سے اور اپنون مین سے فوجونکو کہ نیزہ لگاتی تھین اور تیر مارتی تھے

عَلَيْنَا الْبَيْضُ وَالْيَلَبُ الْيَمَانِي ۷۵ وَأَسْيَافٌ يَقُمْنَ وَيَنْحَنِينَا

اللغۃ بیض بفتح جمع بیضۃ کے بمعنی خود کے یلب بفتح جمع یلبۃ کے چمڑیکا جوشن یمن مین بنتا ہے انحنا خمیدہ ہونا الحاصل یعنے اوپر ہمارے تھی روز جنگ خود اور چمڑیکے جوشن جو بنی ہولی یمن کے اور تلوارین تھین ہاتھون مین جوکہ سیدھی ہوتی تھین اور خمیدہ ہوتی تھین بسبب کثرت جنگ کے

عَلَيْنَا كُلُّ سَابِغَةٍ دِلَاصٍ ۷۶ تَرَى فَوْقَ النِّطَاقِ لَهَا غُضُونَا

اللغۃ سابغہ کشادہ وکامل زرہ دلاص بکسر براق چمکیلا نطاق بکسر کمر بند ہیکا ضمیر لہا طرف زرہ کی غضون جمع غضن کی شکن زرہ کا **الحاصل** یعنی اوپر ہماری تھی لڑائی مین ہر ایک کامل زرہ براق چمکدار دیکھتا ہی تو اوپر کمر بند اور پٹکے کے واسطے اوس زرہ کے شکن بوجہ کشادگی کے

اِذَا وُضِعَتْ عَنِ الْاَبْطَالِ یَوْمًا ۷۷ رَاَیْتَ لَهَا جُلُوْدَ الْقَوْمِ جُوْنَا

اللغۃ ابطال جمع بطل بمعنی بہادر کے لہا بمعنی للبسہا کے اور ضمیر طرف زرہ کے جلود جمع جلد کی یعنے کہال جون بضم جمع ہی جون بفتح کے بمعنی سیاہ وسفید کے لغۃ اضداد سے ہی **الحاصل** یعنے جبکہ کہل جائین اور اتاری جائین زرہین بہادرون سے کسی روز دیکہی گا تو بسبب پہننے زرہ کے پوست ہماری قوم کے سیاہ

کَاَنَّ مُتُوْنَهُمْ مُتُوْنُ غُدْرٍ ۷۸ تُصَفِّقُهَا الرِّیَاحُ اِذَا جَرَیْنَا

اللغۃ متون جمع متن کی پشت غدر بضم وسکون مخفف غدر بضمتین کا اور یہ جمع غدیر کی ہی بمعنی چشمہ کے اور بعض نی غضونہم پڑہا ہی بمعنی شکن زرہ کی تصفیق ہلانا وحرکت دینا ہوا کا درخت وغیرہ کو جس سی آواز پیدا ہو **الحاصل** یعنے گویا کہ پشت زرہ پوشونکی ہر آئینہ پشت ہی چشمون کی کہ ہلاتے ہین اونکو ہوائین جبکہ جاری ہوتی ہین اور چلتی ہین تشبیہ دی ہی شکن زرہ کو پانیکی لہرونسے اور خطوط زرہ کو پانیکی خطوط سے پوشیدہ نرہے کہ بیت مین سناد واقع ہی جو عیوب قافیہ سی ہی اسواسطیکہ یاء جرین حروف مدہ سی نہین ہے

وَتَحْمِلُنَا غَدَاةَ الرَّوْعِ جُرْدٌ ۷۹ عُرِفْنَ لَنَا نَقَائِذَ وَافْتُلِیْنَا

اللغۃ روع خوف غداۃ الروع روز خوف یعنی روز جنگ جرد بضم جمع جرداء کے گھوڑا جسکے بال کم اور باریک ہون نقائذ جمع نقیذہ کی گھوڑا جسکو دشمن کے ہاتھ سے چھوڑا لیا ہو افتلاء بچے کا دودھ چھوڑانا **الحاصل** یعنے اوٹہاتے ہین ہمکو بروز جنگ گھوڑے جنکی بال باریک

کم ہین پہچانی گئی ہین واسطے ہمارے یعنی تمام عالم پہچانتا ہو کہ وہ گھوڑی ہمارے ہین اور دشمن کو قبضہ سے رہا کیو گئی ہین اور دودھ چھوڑائی گئی ہین یعنی ہمارے گھر مین پیدا ہوئی ہین ور دودھ انکا ہمنے چھوڑایا ہو

وَرَدْنَ دَوَارِعًا وَخَرَجْنَ شُعْثًا ۸۰ كَاَمْثَالِ الرَّصَائِعِ قَدْ بَلِيْنَا

اللغۃ دوارع جمع دارعہ کی گھوڑا پاکھر پہنے ہوئے دوارعا حال ہو ضمیر وردن سی شعث جمع شعثا کی یعنی گھوڑا جو میلا ہو صاف نہ کیا گیا ہو شعثا بھی حال ہی رصایع جمع رصیعہ کی گرہ لگام کی بلی بکسر پرانا ہونا الف بلینا اشباع کا ہو الحاصل یعنے وارد ہوے گھوڑے ہمارے لڑائی مین درحالیکہ پاکھر پہنے ہوئے تھی اور خارج ہوی درحالیکہ میلی تھے مثل گرہون لگام کے کہ پرانی اور کہنہ ہوگئی ہون یعنے گھوڑی ہماری بوجہ مشقت جنگ کی ضعیف وخاک آلودہ ہوجاتی ہین

وَرِثْنَاهُنَّ عَنْ اٰبَاءِ صِدْقٍ ۸۱ وَنُوْرِثُهَا اِذَا مِتْنَا بَنِيْنَا

اللغۃ ضمیر ہن طرف گھوڑون کی بنین جمع ابن کی بمعنی فرزند کے الحاصل یعنے وارث ہوے ہم اون گھوڑونکے بزرگونسے جوکہ سچی تھے اور وارث گردانینگے ہم اون گھوڑونکا جبکہ مرینگے ہم اپنے فرزندونکو یعنے قدیم سی وہ گھوڑے ہماری وراثت مین ہین اور رہین گے

عَلٰی اٰثَارِنَا بِيْضٌ حِسَانٌ ۸۲ نُحَاذِرُ اَنْ تُقَسَّمَ اَوْ تَهُوْنَا

اللغۃ آثار جمع اثر بکسر بمعنی نشان قدم کو مراد یہان جانب پشت ہی بیض جمع بیضا یعنی سفید صفت محذوف کی یعنے نسا بیض حسان بکسر جمع حسین کی خوبصورت نحاذر حذر سی بمعنی ڈرنیکی ہون ذلیل ہونا الحاصل یعنے جانب پشت پر ہماری عورتین سفید وخوبصورت ہین ڈرتی ہین ہم کہ تقسیم کیجائین وہ عورتین یعنے دشمن اونکو آپسمین تقسیم کرلین اور ذلیل ہون دشمن کے ہاتھ سی پوشیدہ نرہے کہ اوس زمانہ مین دستور عرب کا یہ تہا کہ جب لڑائی پرجاتی تھی تو عورتون کو اپنی ساتھ لیجاتی تھے اور سبکے پیچھے رکھتے تھے تاکہ بخیال حفاظت اونکی کوئی شخص لڑنیمین کوتاہی نکرے

إِذَا لَاقَوْا كَتَائِبَ مُعْلِمِينَا ۸۳ أَخَذْنَ عَلَى بُعُولَتِهِنَّ عَهْدًا

اللغۃ بعولۃ جمع بعل بمعنی شوہر کتائب جمع کتیبۃ بمعنی فوج کا اعلام علامت و نشانی شجاعت کی کرنا معلمین خبر ہی کانوا محذوف کا اور جملہ جواب ہوگا اذا کا اور یہ اولی ہی بہ نسبت گرداننی معلمین کے حال کتائب سے اور جزار کو محذوف ماننی سے الحاصل یعنی عورات مذکور نے لیا ہی درباب اپنی شوہرونکے عہد و پیمان اس بات کا کہ جب ملاقات کرین وہ بروز جنگ فوجون سے دشمن کی ہونگا اور اونکی نشانیان ثابت قدمی اور شجاعت کے

وَأَسْرَى فِي الْحِبَالِ مُقَرَّنِينَا ۸۴ لَيَسْتَلِبُنَّ أَفْرَاسًا وَبِيضًا

اللغۃ استلاب چھین لینا ضمیر لیستلبن طرف خیل کے اور بعض شروح مین لکی لیسلبن ہی اور نسبت سلب کی طرف عورات کی مجازا کی ہی مگر اس صورت مین نسبت اسی کے کسکی طرف ہوگی پس نسخہ اولی اولی ہی افراس جمع فرس کی بعض نی ابدان پڑہا ہی بمعنی زرہون کے بیض بفتح با بمعنی خود کے اور بعض نی بکسر با بمعنی تلوار سفید کی کہا ہی اسرا اسیر حبال جمع حبل بمعنی رسّی کی بعض نے فی الحبال کے جگہ فی الحدید پڑہا ہی فی الحبال متعلق مقرنین کے الحاصل یعنے سرائینہ چھین لینگے سوار ہماری گھوڑے یا زرہین اعدا کے اور تلوارین سفید یا خود اونکا اور اسیر کرین گا اونکو درحالیکہ نزدیک کیئی گئی ہونگے یعنی بندھی ہونگی بیچ رسیون یا لوہے کے

فَقَدِ اتَّخَذُوا مَخَافَتَنَا قَرِينَا ۸۵ تَرَانَا بَارِزِينَ وَكُلُّ حَيٍّ

اللغۃ بروز نکلنا طرف صحرا کشادہ کے مخافتنا بمعنی لمخافتنا کے الحاصل یعنے دیکھیگا تو ہمکو نکلنی والی طرف صحرا کی بوجہ شجاعت کی اور ہر ایک قبیلہ نے تحقیقکہ لیا ہی بوجہ ہمارے خوف کی ہمنشین و مددگار کو

كَمَا اضْطَرَبَتْ مُتُونُ الشَّارِبِينَا ۸۶ إِذَا مَا رُحْنَ يَمْشِينَ الْهُوَيْنَا

اللغۃ ہوینا بضم ہا تصغیر ہونی کی مونث اہون کا بمعنی نرم و سست کی الھوینا صفت محذوف کی یعنی

المشی الهوینا **الحاصل** یعنے عورات مذکورہ جب چلتی ہین تو چلتی ہین رفتار نرم ونازک بوجہ فربہ ہونے چوتڑ اور نازک ہونے کمر کے جیسا کہ مضطرب ہوتی ہے نشست شراب پینے والونکی یعنے چال اونکی مست ہے مثل میخوارونکے

طعائن من بنی جشم بن بکر ۸۷ خلطن بمیسم حسبا ودینا

اللغۃ طعائن جمع ظعینۃ کے عورت جو ہودج مین ہو میسم بکسر حسن وجمال حسب سے مراد بزرگیان انسان کی اور اوسکی آبا واجداد کے حسب بمعنی محسوب کے ہے جیسا کہ لفظ بمعنی ملفوظ کے **الحاصل** یعنے عورات ہودج نشین قبیلہ بنی جشم بن بکر سے ہین مخلوط ہوگئی ہین ساتھ حسن وجمال کے اور حسب وبزرگی ودین کے

یقتن جیادنا ویقلن لستم ۸۸ بعولتنا اذا لم تمنعونا

اللغۃ قوت کہلانا بقدر کفایت کے اوس زمانہ مین عرب خود مستعد ہوتی تھی خدمت مین گھوڑونکی اور خادمون پر نہین چھوڑتی تھی جیاد بکسر جمع جود کے اسپ تیز رفتار **الحاصل** یعنی عورات مذکور خود دانا گھانس کھلاتی ہین ہمارے عمدہ گھوڑونکو اور کہتی ہین بروز جنگ نہین ہو تم شوہر ہمارے جبکہ نہ منع کروگے تم ہمسے دشمنونکو اور نہ باز رکھوگے ہمین قید ہونیسے

اذا لم نحمہن فلا بقینا ۸۹ لخیر بعدہن ولا حیینا

اللغۃ فلا بقینا اور ما بعد اوسکا جملہ دعائیہ ہے **الحاصل** یعنی جبکہ نہ حمایت کرین ہم اون عورتونکو پس دعا یہ ہے کہ نہ باقی رہین ہم واسطے کسی نیکی کے بعد گرفتار ہونے اون عورتونکے اور نہ زندہ رہین بعد اونکے اس بیت کو شارح زوزنی وفاضل صفی پوری نے نہین لکھا ہے

فما منع الظعائن مثل ضرب ۹۰ تری منہ السواعد کالقلینا

اللغۃ ظعائن جمع ظعینہ کے زن ہودج نشین سواعد جمع ساعد کی بازو قلۃ بتخفیف گلی اور قلا جمع

کو کہتی ہین جمع ثلة کے قلون حالت رفع مین اور قلین حالت نصب وجر مین **الحاصل** یعنے یہ
نہین منع کیا زنان ہودج نشین کو اسیر ہونے سے کسی اور چیز نے کہ جو مثل تلوار مارنیکے ہے دیکھتا ہے
تو اوس ضرب سے بازو دشمن کے مثل گلی کے یعنی جیسا کہ ڈنڈا مارنیسے گلی اڑجاتی ہے اسیطرح تلوار کی
ضرب سے بازو دشمنونکے اڑجاتے ہین

کَاَنَّا وَالسُّیُوْفُ مُسَلَّلَاتٌ ۹۱ وَلَدْنَا النَّاسَ طُرًّا اَجْمَعِیْنَا

اللغة سَلّ تلوار کھینچنا طُرًّا بالضم تمام وکمال **الحاصل** یعنے گویا کہ ہم جسوقت کہ تلوارین کھینچی ہوئی ہمارے
ہاتھون مین ہون پیدا کیا ہمنے لوگون کو تمام وکمال یعنے گویا کہ تمام لوگ ہمارے فرزند ہین اور ہم مثل باپ
کے حمایت اونکی کرتے ہین

یُدَهْدُوْنَ الرُّؤُسَ کَمَا یُدَهْدِیْ ۹۲ حَزَاوِرَةٌ بِاَبْطَحِهَا الْکُرِیْنَا

اللغة دہدہ یدہدہ دہدہة مثل دحرج کی لڑھکانا اور کبھی اخیری ہا کو یا سے بدلتے ہین اور پڑھتے ہین
دہدی یدہدی اور یدہدون اسی تقدیر پر ہے حزاورة جمع حزور کے لڑکا جو قوی و زوردار ہو گیا ہو
ابطح مقام سیل وادی مکہ کا اور وہ ایک میدان وسیع ہے جسمین سنگریزے بہت ہین ابتدا اوسکی
انتہا شعب ہے وادی منی مین اور انتہا اوسکی متصل ہے مقبرہ سے جسکو اہل مکہ معلی کہتے ہین
ضمیر ابطحہا طرف حزاورة کے کرین جمع کرة کی یعنے گیند **الحاصل** یعنے جوانان لشکر لڑھکاتے ہین
سر دشمنون کے جیسا کہ لڑھکاتے ہین زور آور لڑکے اپنے میدان مین گیند کو

وَقَدْ عَلِمَ الْقَبَائِلُ مِنْ مَعَدٍّ ۹۳ اِذَا قُبَبٌ بِاَبْطَحِهَا بُنِیْنَا

اللغة قبب جمع قبة کی **الحاصل** یعنے اور تحقیق کہ جانا قبیلون نے جو کہ بنی معد بن عدنان سے ہین
جبکہ قبے اونکی میدان وسیع مین بنائی گئے ہین یعنے اول دن سے اونہون نے جانا ہے یہ مرتبط بیت آئندہ سے ہے

بِاَنَّا الْمُطْعِمُوْنَ اِذَا قَدَرْنَا ۹۴ وَاَنَّا الْمُهْلِکُوْنَ اِذَا ابْتُلِیْنَا

اللغۃ بانّ متعلق علم سابق کر ہی ابتلا ر آزمانا **الحاصل** یعنے قبیلون نی جانا ہی اس امر کو تحقیقکہ الطعام دینے کرنیوالی اور کھلانیوالی ہین ہم محتاجونکو جبکہ قدرت رکھتی ہین ہم اور تحقیقکہ ہلاک کرنیوالی ہین ہم دشمنونکو جبکہ آزمائی جاتے ہین

وَأَنَّا الْمَانِعُونَ لِمَا أَرَدْنَا　۹۵　وَأَنَّا النَّازِلُونَ بِحَيْثُ شِئْنَا

اللغۃ حیث مکانیہ ہی اور بار واسطی ظرفیۃ کی ہی **الحاصل** یعنی اور تمام قبیلی جانتی ہین تحقیقکہ ہم منع کرنیوالی ہین اسے ہر اوس چیز کی کہ ارادہ کیا ہمنی اوسکی منع کا اور تحقیقکہ ہم نازل ہونیوالے اور اترنیوالی ہین جسجگہ کہ چاہین ہم کسیکو ہمارا شہر نہین یعنی وہ ہمارے ملکیت ہین

وَأَنَّا التَّارِكُونَ إِذَا سَخِطْنَا　۹۶　وَأَنَّا الْآخِذُونَ إِذَا رَضِينَا

اللغۃ سخط آزردہ ہونا اور غصہ کرنا **الحاصل** یعنی اور تحقیقکہ ہم ترک کرنیوالی ہین تحفہ اور ہدیہ کو جبکہ آزردہ ہوتے ہین ہم اور تحقیق کہ لینے والے ہین ہم تحفہ اور ہدیہ کو جبکہ راضی ہوتے ہین ہم

وَأَنَّا الْعَاصِمُونَ إِذَا أُطِعْنَا　۹۷　وَأَنَّا الْعَازِمُونَ إِذَا عُصِينَا

اللغۃ عصمۃ بمعنی حفاظت کے عصیان نافرمانی **الحاصل** یعنے تحقیقکہ حفاظت کرنیوالی ہین ہم تمنوسی جبکہ اطاعت کیی جائین ہم یعنی جب لوگ ہماری اطاعت کرین اور تحقیقکہ عزم و ارادہ کرنیوالی ہین ہم لڑائی اور لوٹ کا جبکہ نافرمانی کیی جائین ہم یعنے جب لوگ ہماری نافرمانی کرین

وَنَشْرَبُ إِنْ وَرَدْنَا الْمَاءَ صَفْوًا　۹۸　وَيَشْرَبُ غَيْرُنَا كَدِرًا وَطِينًا

اللغۃ صفو بمعنی صاف کی مفعول ہے نشرب کا کدر گندلا **الحاصل** یعنے اور پیتی ہین ہم اگر وارد ہون ہم پانی پر صاف پاکیزہ کو اور پیتی ہین غیر ہماری گندلا پانی اور مٹی کو یعنے ہم سردار ہین اور غیر ہمارے مطیع ہین

أَلَا أَبْلِغْ بَنِي الطَّمَّاحِ عَنَّا　۹۹　وَدُعْمِيًّا فَكَيْفَ وَجَدْتُمُونَا

اللغۃ بنی طماح قبیلہ ہی بنی وائل یا بنی اسد سی دعمی قبیلہ ہی جدیلہ بن ایاد سی یا جدیلہ بن اسد سی **الحاصل** یعنی اے لوگو خبر پہنچاؤ قبیلہ بنی طماح کو ہماری جانب سی اور قبیلہ دعمی کو پس کسطرح پایا تمنی ہمکو لڑائیمین شجاع و بہادر پایا بزدل و درپوک

إِذَا مَا الْمَلْكُ سَامَ النَّاسَ خَسْفًا　۱۰۰　أَبَيْنَا أَنْ نُقِرَّ الذُّلَّ فِينَا

وَلَقَدْ حَبَسْتُ بِهَا طَوِيلًا نَاقَتِي　**۵**　تَرْغُو إِلَى سُفْعِ الرَّوَاكِدِ جُثَّمِ

اللغۃ بہا بمعنی فیہا کی ضمیر طرف دار کی رغو چیخنا اونٹ کا سفع جمع سفعاء کی جو کہ دہوپ وغیرہ سے متغیر ہو گیا ہو رواکد جمع راکد بمعنی وقت دوپہر اور روز استادہ کی سفع الرواکد صفت محذوف کی ہے یعنے اطباء سفع الرواکد جثم زمین پر سینہ رکھنا مرغ کا **الحاصل** یعنی اور سرآئینہ تحقیق کہ حبس کیا اور ٹہرایا میں اوس جگہ عرصہ تک اپنی ناقہ کو نالہ کرتا تھا اور چیختا تھا غم جدائی احباب سے طرف ہر لون کی جو کہ متغیر تھے دہوپ سے وقت دوپہر کے اور زمین پر سینہ رکھے بیٹھی تھی

يَا دَارَ عَبْلَةَ بِالْجِوَاءِ تَكَلَّمِي　**۶**　وَعِمِي صَبَاحًا دَارَ عَبْلَةَ وَاسْلَمِي

اللغۃ عبلۃ نام ہے معشوقہ کا جو کہ زوجہ شاعر کی اور بیٹی اوسکے چچا کی تھی اور نہایت حسین خوبصورت تھی جواء نام ہے موضع کا عمی واحد مونث امر حاضر وعم نعیم سے کہتے ہیں وعم الدار یعنی کہا اوس سے انعمی یعنی خوش عیش رہ تو دار عبلۃ منادی بحذف یا **الحاصل** یعنی اے مکان عبلۃ کے مواضع جواء میں کلام کر تو ہم سے اور بیان کر اپنے قبیلہ کا حال پھر شاعر اضراب کرتا ہے اور کہتا ہے کہ خوش عیش رہ وقت صبح کے اے مکان عبلۃ کے اور سالم رہ تو آفتوں سے

وَتَحُلُّ عَبْلَةُ بِالْجِوَاءِ وَأَهْلُنَا　**۷**　بِالْحَزْنِ فَالصَّمَّانِ فَالْمُتَثَلَّمِ

اللغۃ حلول اترنا آنا جواء وحزن وصمان ومتثلم نام ہیں مقامات کے **الحاصل** یعنی اترتی ہے عبلۃ موضع جواء میں اور اہل قبیلہ ہمارے موضع حزن وصمان ومتثلم میں اترتے ہیں

حُيِّيتَ مِنْ طَلَلٍ تَقَادَمَ عَهْدُهُ　**۸**　أَقْوَى وَأَقْفَرَ بَعْدَ أُمِّ الْهَيْثَمِ

اللغۃ تحیۃ دعاء سلامتی کرنا طلل نشان مکان تقادم قدیم ہونا عہد زمانہ اقواء واقفار خالی ہونا مکان کا دو لفظ مترادف واسطے تاکید کے لایا ام ہیثم کنیت عبلۃ کے ہے **الحاصل** یعنی دعاء سلامتی دیا گیا تو من جملہ نشانات کے اے نشان مکان کہ قدیم ہو گیا زمانہ اوسکا اور رہنے والے اوسکے اور خالی اور ویران ہو گیا بعد کوچ کرنے ام ہیثم کے

حَلَّتْ بِأَرْضِ الزَّائِرِينَ فَأَصْبَحَتْ　**۹**　عَسِرًا عَلَيَّ طِلَابُكِ ابْنَةَ مَخْرَمِ

اللغۃ زائر دشمن مشتق زئر سے بمعنی آواز شیر کے عسر اخبر اصبح کی بمعنی دشوار کے طلاب نوع ہے بنا بر ابیت کے

ضمیر اصبحت سے آبنۃ مخرم منادی بحذف یا ر الحاصل یعنے اتری وہ معشوقہ بیچ زمین دشمنوں کی پس ہو گئی وہ دشوار مجھپر یعنی طلب تیرا اے بیٹی مخرم کی دشوار ہوا مجھپر یہان شاعر نے عدل کیا ہے غیبت سے طرف خطاب کے اور یہ کلام عرب مین جائز ہے

عُلِّقْتُهَا عَرَضًا وَاَقْتُلُ قَوْمَهَا ۱۰ زَعْمًا لَعَمْرُ اَبِيكَ لَيْسَ بِمَزْعَمِ

اللغۃ تعلیق عاشق گردانا عرض ناگہانی بغیر قصد و ارادہ کے ہونا زعم بفتحتین طمع کرنا مفعول مطلق ہے فعل محذوف کا یعنے ازعم زعما الحاصل یعنے عاشق گردانا گیا مین اوسکا ناگہانی طور سے بغیر قصد و ارادہ کے حالانکہ قتل کرتا ہون مین اوسکی قوم کو یعنے درمیان ہماری اور اوسکی قوم کے عداوت ہے اور طمع کرتا ہون مین تیرے وصال کی جیسا کہ حق طمع کرنیکا ہے قسم ہے تیرے باپ کی عمر کی نہین ہے یہ مقام طمع کا کیونکہ تیرا وصال ممکن نہین ہے اور ہماری تمہاری قوم کے درمیان جنگ و فساد واقع ہے

وَلَقَدْ نَزَلْتِ فَلَا تَظُنِّي غَيْرَهُ ۱۱ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ الْمُحَبِّ الْمُكْرَمِ

اللغۃ باء بمنزلۃ زائدہ ہے منزلۃ المحب مفعول ہے نزلت کا منی متعلق نزلت کے ہے تقدیر عبارت یون ہے ولقد نزلت منی منزلۃ المحب المکرم فلا تظنی غیرہ الحاصل یعنے ہر آئینہ تحقیق کہ نازل ہوئی تو میرے دل مین بمنزلہ اوس دوست کے جو تعظیم و تکریم کیا گیا ہو پس نہ گمان کر سوا اس امر کے

كَيْفَ الْمَزَارُ وَقَدْ تَرَبَّعَ اَهْلُهَا ۱۲ بِعُنَيْزَتَيْنِ وَاَهْلُنَا بِالْغَيْلَمِ

اللغۃ مزار مصدر ہے بمعنی دیدار کے تربع فصل بہار مین مقیم ہونا عنیزتین نام ایک موضع کا اور بعض کہتے ہین نام دو موضع کا ہے غیلم بھی نام ہے موضع کا الحاصل یعنے کیونکر ہو دیدار معشوقہ کا حالانکہ تحقیق کہ فصل بہار مین مقیم ہوئے اہل معشوقہ اور قوم اوسکی عنیزتین مین اور اہل اور قبیلہ ہمارا مقیم ہے مقام غیلم مین یعنی درمیان ان دونون موضع کے فاصلہ بہت ہے

اِنْ كُنْتِ اَزْمَعْتِ الْفِرَاقَ فَاِنَّمَا ۱۳ زُمَّتْ رِكَابُكُمُ بِلَيْلٍ مُظْلِمِ

اللغۃ نیقظان یا حرف شرط ہی یا مخففہ ہی ثقلہ سی ازماع عزم وارادہ کرنا زمّ مہار لگانا اونٹ کار کاب بمعنی اونٹ کی اسکا واحد اسکی لفظ سی نہین آیا ہی فرّا کی نزدیک واحد وسکا رکوب ہی مثل تلاص وقلوب کے
الحاصل یعنی اگر تونے ارادہ جدائیکا کیا ہی تو معلوم ہوگا مجھی کیونکہ تحقیق مہار لگائی گئی اونٹ تمہاری بیچ شب تاریک کی یہ معنی بر تقدیر ان شرطیہ کی ہین اور اگر مخففہ لین تو معنی یون ہونگے تحقیقکہ تو نی ارادہ فراق کا کیا ہی کیونکہ تحقیق الخ اور یہ معنے انسب ہین

مَا رَاعَنِي اِلَّا حَمُولَةُ اَهْلِهَا ۱۴ وَسْطَ الدِّيَارِ تَسَفُّ حَبَّ الْخِمْخِمِ

اللغۃ روع ڈرانا حمولۃ بفتحہ باربردار اونٹ وسط الدیار مفعول فیہ تسف کا ہی سف خشک گھانس کھانا اونٹ کا خمخم بکسرتین بعض نی بحا ر مہملہ پڑھاہے بمعنی خاکسی کی جب گھانس دستیاب نہین ہوتی ہی تو خاکسی کے دانہ اونٹ کو کھلاتی ہین الحاصل یعنی نہین ڈرایا مجکو مگر اونٹون نی قوم واہل معشوقہ کی درمیان مکانو کی کھاتی ہین خاکسی کو یعنے قبیلہ معشوقہ کا واسطے چرائی اپنی اونٹون کی یہان ٹھہرا تھا اور اب چونکہ گھانس نرھی خاکسے کہاتی ہین پس معلوم ہوا کہ اپنی قبیلہ کے طرف کوچ کر جاینگے ؛؛

فِيهَا اثْنَتَانِ وَاَرْبَعُونَ حَلُوبَةً ۱۵ سُودًا كَخَافِيَةِ الْغُرَابِ الْاَسْحَمِ

اللغۃ ضمیر فیہا طرف حمولۃ کی حلوبۃ بفتح نزدیک بصریون کی جمع حلوب کی ہی یعنے دودھ دینی والا ناقۃ مثل رکوبۃ ورکاب کی اور بعض نی حلوب کو بمعنی محلوب کی کہا ہی اور فعول جبکہ بمعنی مفعول کی ہو تو جائز ہی اونکی نزدیک الحاق تا تانیث کا سود بضم جمع اسود کے یعنی سیاہ صفت ہی حلوبۃ کے خافیہ یعنی پر کے جمع اسکی خوافی ہی اور خوافی بازو کی چار پردن کا نام ہی اور اکثر کی نزدیک بازو مین سولہ پر ہوتے ہین اگلے چار پردن کو قوادم کہتے ہین بعد اونکی چار کو خوافی اور چار کو مناکب اور چار کو اباہر کہتی ہین اسحم سیاہ الحاصل یعنی بیچ ان اونٹون کی بیالیس ناقہ دودھ دینی والی سیاہ ہین مثل سیاہ پر کوے کی عرب کی نزدیک سیاہ اونٹ بہت عمدہ ہوتا

اِذْ تَسْتَبِيكَ بِذِي غُرُوبٍ وَاضِحٍ ۱۶ عَذْبٍ مُقَبَّلُهُ لَذِيذِ الْمَطْعَمِ

اللغۃ لفظ اذ ظرف ہی مرتبط ہی ما را اعنی مقدم سی استبا را اسیر کرنا غروب جمع غرب کی تیزی و آبداری دانتونکی صفت محذوف کی یعنی تشغر ذی غروب اور ثغر بمعنی دانت کی واضح سفید مقبل مقام بوسہ لینی کا معمول ہی عذب کا مطعم مزا الحاصل یعنی نہین ڈرایا مجہہ فراق سی مگر اونٹون نی اوسوقت کی اسیر کرسکے تجکو ساتھ دانتون تیز آبدار سفید سکے کہ شیرین ہے مقام بوسہ کا یعنی ہونٹ لذیذ ہے مزا اوسکا

وَكَأَنَّ فَارَةَ تَاجِرٍ بِقَسِيمَةٍ ۱۷ سَبَقَتْ عَوَارِضَهَا إِلَيْكَ مِنَ الْفَمِ

اللغۃ فارۃ نافہ مشک کا اصل مین فائرہ تہا تخفیف کر کی فارہ کیا جیسا کہ رحل خائل مائل کو تخفیف کر کے خال مال کہتی ہین جبکہ مرد نیک قد ہو تاجر سی مراد عطار ہی قسیمۃ حسینۃ اور بقسیمۃ بمعنی مع کی ہی متعلق محذوف کے تقدیر عبارت کان فارۃ تاجر متلبسۃ بنکہۃ امراۃ حسینۃ ہی عوارض جمع عارض کی جو دانت کہ اگلی چار دانتون کی بعد ہون الحاصل یعنی گویا کہ نافہ مشک عطار جو ملا ہوا ساتھ خوشبوی دہن معشوقہ حسینہ کی ہی سبقت لیگیا دانتون پر معشوقہ کی تیری طرف آنیمین موںہہ سی شاعر نی تشبیہ دی ہی خوشبوے دہن معشوقہ کو ساتھ خوشبوی مشک کی یعنی جب تو ارادہ بوسہ لینی کا کرتا ہی تو ایک نافہ مشک اوسکی موںہہ سی نکل کر تجہہ تک پہونچتا ہی قبل پہونچنے تیرے موںہہ کے اوسکے دانت اور موںہہ تک یعنی اوسکی موںہہ سے خوشبو آتی ہے ؞؞

أَوْ رَوْضَةً أُنُفًا تَضَمَّنَ نَبْتَهَا ۱۸ غَيْثٌ قَلِيلُ الدِّمْنِ لَيْسَ بِمَعْلَمِ

اللغۃ روضۃ عطف فارہ پر الف بمعنی اول کی روضہ انف سی مراد وہ سرسبز و شاداب باغ ہی جہان کہ کوئی چرنیوالا نہ پہونچا ہو غیث بارش فاعل ہی تضمن کا دمن بکسر سرگین اور لیا معلم اعلام سی علامت نشانی کرنا الحاصل یعنی خوشبوی دہن معشوقہ کی گویا کہ خوشبو اوس باغ سرسبز کی ہی جسمین کوئی چرنیوالا نہ پہونچا ہو تا پامال ہوا ہو اوسکی گہانس کو آب باران یعنی بارش نی اوسکو سیراب کیا ہو کم ہو لید اوسمین اور نہ نشان کیا گیا ہو یعنی اوسمین چرنیوالون کی پاؤن کی نشان نہون تشبیہ دی ہی خوشبوی دہن معشوقہ کو ساتھ خوشبو ایسی باغ سرسبز و شاداب کی جسمین چرند کا گذر نہوا ہو کیونکہ چرند کی آمد و رفت و لید وغیرہ سی خوشبو باغ کی خراب ہوجاتی ہے

جَادَتْ عَلَيْهَا كُلُّ بِكْرٍ حُرَّةٍ ۱۹ فَتَرَكْنَ كُلَّ قَرَارَةٍ كَالدِّرْهَمِ

اللغۃ جود خوب برسنا ضمیر علیہا طرف روضۃ کی بکر پہلا ابر فصل بہار کا جو نہ برسا ہو حرۃ ابر سفید خوب برسے ترکن جمع باعتبار لفظ کل لایا ہی قرارۃ زمین پست وہموار الحاصل یعنی خوب برسا اوپر باغ کے ہر ایک پہلا ابر بہاری سفید پس ہو گیا گرداگرد اوسکی ہر ایک میں پست ہموار کو مثل درہم کے سفید ہونے اوسکے بوجہ صاف ہونے پانی کے

سَحًّا وَتَسْكَابًا فَكُلَّ عَشِيَّةٍ ۲۰ يَجْرِي عَلَيْهَا الْمَاءُ لَمْ يَتَصَرَّمِ

اللغۃ سح بہنا اور جاری ہونا پانی کا لازم ومتعدی دونوں آیا ہی تسکاب انسکاب بہنا پانی کا لازم ہے ظاہر سحا وتسکابا دونون مفعول مطلق ہیں فعل محذوف سح وسکب کے عشیۃ اول شب تصرم منقطع ہونا الحاصل یعنے بہا اور جاری ہوا ابر بہاری جیسا کہ حق بہنے اور جاری ہونیکا ہی اوپر باغ مذکور کے پس ہر شب جاری ہوتا ہی اوپر باغ مذکور کے پانی اور نہیں منقطع ہوتا ہے

وَخَلَا الذُّبَابُ بِهَا فَلَيْسَ بِبَارِحٍ ۲۱ غَرِدًا كَفِعْلِ الشَّارِبِ الْمُتَرَنِّمِ

اللغۃ ذباب مکھی دہرانی نے استعمال ذباب کا معنی جمع میں جائز رکھا ہی بہا بمعنی فیہا کی ضمیر طرف روضۃ کی بارح دور ہونیوالا غرد گنگری سے آواز لگانا ترنم راگ سی آواز نکالنا الحاصل یعنے خلوت کیا مکھیون نے بیچ اوس باغ کے پس نہیں ہین دور اور جدا ہونے والیاں باغ سے درحالیکہ گنگری لگاتی ہیں مثل فعل شراب خوار گانیوالے کے تشبیہ دی ہی مکھی کی آواز کو ساتھ گانے کے ؛ ؛ ؛

هَزِجًا يَحُكُّ ذِرَاعَهُ بِذِرَاعِهِ ۲۲ قَدْحَ الْمُكِبِّ عَلَى الزِّنَادِ الْأَجْذَمِ

اللغۃ ہزج آواز خوش جسکو تان کہتے ہین حال ہی ذباب سی حک گھسنا رگڑنا ضمیر ذراعہ طرف ذباب کی قدح آگ نکالنا چقماق سی منصوب بنزع خافض ہی یعنے کقدح المکب مکب موںھ کے بل گرنیوالا صفت محذوف کی یعنے الرجل المکب زناد جمع زند بہتر چقماق کا یا لکڑی اوسکی اجذم جسکا ہاتھ کٹا ہو صفت ہی مکب کی الحاصل یعنی باغ مذکور مین خلوت کیا مکھیون نے درحالیکہ تان

لگانیوالی تہین او گہستی تہین کلائی اپنی ساتھ دوسری کلائیکی تش آگ نکالنی اوس شخص جو موضع کی جہل گرے اوپر پتھر یا لکڑی چقماق کی اور ہاتھ اوسکا کٹا ہو تشبیہ دی ہی گھٹی نی کلائی گھسنے ساتھ آگ نکالنے اوس شخص کے جسکا ہاتھ کٹا ہو

تُمسي وتُصبحُ فوقَ ظهرِ حشيّةٍ ۲۳ وأبيتُ فوقَ سراةِ أدهمَ مُلجَمِ

اللغۃ حشیۃ فرش نرم جسمین روئی وغیرہ بہری ہو سراۃ پشت ادہم سیاہ گھوڑا الملجم لگام دیا ہوا اور بعض نسخون مین اجرد صلدم واقع ہی اجرد اسپ کم مو صلدم مضبوط الحاصل یعنی شام و صبح کرتی ہی معشوقہ اوپر فرش نرم کے یعنی عیش و عشرت سی بسر کرتی ہی اور شب گذارتا ہون مین اوپر پشت اوس گھوڑی کی جو سیاہ اور لگام دیا ہوا ہی یعنے روز و شب مشقت جنگ و سفر مین مبتلا ہون ؛

وحشيّتي سرجٌ على عبلِ الشوى ۲۴ نهدٍ مراكلُهُ نبيلِ المحزمِ

اللغۃ حشیۃ فرش نرم سرج زین عبل گندہ سخت شوی ہاتھ پاؤن گھوڑی کے نہد بلند ترقی پذیر مراکل جمع مرکل کے پہلو گھوڑیکا جہان پر اثر لگاتی ہین معمول ہی نہد کا نبیل فربہ محزم سینہ جہان پر تنگ گھوڑیکا باندھا جاتا ہی الحاصل یعنی اور فرش نرم میرا زین ہی رکھا ہوا اوپر گھوڑی کے جسکے ہاتھ پاؤن سخت گندہ ہین اور ابہرے ہین دونون پہلو اوسکی فربہ و بیا اثر مقام تنگ اوسکا یعنی سینہ

هل تُبلغنّي دارها شدنيّةٌ ۲۵ لُعنت بمحرومِ الشرابِ مُصرَّمِ

اللغۃ ابلاغ پہونچانا ضمیر دارہا طرف معشوقہ کی شدنیۃ صفت محذوف کی یعنی ناقہ شدنیۃ منسوب طرف شدن کی کہ وہ ایک موضع ہی یمن مین وہانکے اونٹ اچھی ہوتی ہین یا قبیلہ ہی کہ عمدہ اونٹ کی نسبت اوسکی طرف کرتے ہین شدنیۃ فاعل ہی تبلغ کا لعن یہان بمعنی بد دعا کرنیکے ہی شراب سی مراد دودھ ہی محروم الشراب یعنی شیرابہا محروم و مصرم کے ہی تصریم قطع کرنا الحاصل یعنے آیا ضرور پہونچاویگا مجکو مکان معشوقہ تک ناقہ شدنی کا جو کہ دعا بد کیا گیا ہی ساتھ محروم ہونے دودھ اور منقطع ہونیکے یعنی کمسنی اوسکے حق مین بد دعا

ہی کہ وہ ناقہ دودھ دینے سے محروم و منقطع رہی یعنی حاملہ نہوا اس صفت کا ذکر اسواسطے کیا کہ جو ناقہ ایسا ہوتا ہی
وہ بہت قوی اور شدائد سفر کا متحمل ہوتا ہی کیونکہ زیادتی ولادت باعث ضعف ہے

خَطَّارَةٌ غِبَّ السُّرَى زَيَّافَةٌ ۲۶ تَطِسُ الْإِكَامَ بِذَاتِ خُفٍّ مِيثَمِ

اللغۃ خطر ناقہ کا بوقت نشاط کے بار بار دم اوٹھا کر رانوں پر مارنا خطّار صفت ہی شدیمۃ کی غبّ بمعنی بعد
گذرنے شب کو چلنا زیف نازسے چلنا وطس توڑنا اکام بکسر جمع اکم کی ٹیلا پشتہ زمین کا ذات خف صفت
محذوف کی یعنی رجل ذات خف بمعنی موزہ کی بعض نے بجائے خف ٹپرا ہی وخد ایک قسم کی چال ہی اونٹکی
مثل چال شتر مرغ کے اس صورت مین ذات خف سے مراد ناقہ ہی اور خف سے مراد تلی اونٹکی و ثم کوٹنا میثم
مبالغہ ہی صفت خف کی با بمعنی مصاحبت کی ہی الحاصل یعنی ناقہ مذکور بار بار دم مارتا ہی بوجہ نشاط
کے بعد رفتار شب کے ناز سے چلنے والا ہی توڑتا ہی ٹیلون کو ساتھ اس شخص کے جو صاحب ایسے موزہ کا ہی جو خوب
کوٹنے والا اور توڑنیوالا چیزونکا ہی یہ معنی اوس تقدیر پر ہین کہ ذات خف کو صفت رجل محذوف کی لین
اور اگر مراد اوس سے ناقہ لین تو معنی یون ہونگی کہ توڑتا ہی ناقہ ٹیلون کو ساتھ اپنی تلی کے جو خوب توڑنی
اور کوٹنے والی ہی اس مقام پر شارح فارسی سے بڑا دھوکا ہوا ہی کہ ذات خف کو صفت رجل محذوف کی
گردانی بغیر ذکر احتمال ثانی کے اور ترجمہ ذات خف سے مراد پاون ناقہ کے لیے ہین ؛

وَكَأَنَّمَا تَقِصُ الْإِكَامَ عَشِيَّةً ۲۷ بِقَرِيبِ بَيْنَ الْمَنْسِمَيْنِ مُصَلَّمِ

اللغۃ وقص گردن توڑنا بعض نسخون مین تطس واقع ہی پس ضمیر تطس طرف ناقہ کے ہوگی وطس
توڑنا جیسا کہ گذرا اکام ٹیلی زمین کے عشیۃ اول شب بقریب متعلق اقص کے تقدیر عبارت بظلیم قریب
بین المنسمین ہی منسم بکسر سین مہملہ پنجہ شتر مرغ اور اونٹ کی تلی صلم جڑ سے کان کاٹنا مصلم جسکے
کان نہون یہ اوصاف شتر مرغ سے ہی اوسکے کان معلوم نہین ہوتی گویا کہ اوسکے کان نہین ہین
الحاصل یعنی گویا کہ توڑتا ہون مین یا وہ ناقہ توڑتا ہی ٹیلے کو زمین کی اول شب یعنی بعد طے کرنے رفتار شب ورہے

سہو کاتب

رفتار شب و روز کے ساتھ ایسے شتر مرغ کے کہ قریب ہے فاصلہ درمیان اُسکے دونون سینگون کے اور اُسکے کان نہین ہین تشبیہ دی ہے تیز رفتاری مین ناقہ کو ساتھ شتر مرغ کے

تَأوِي لَهُ قُلُصُ النَّعَامِ كَمَا أَوَتْ ۲۸ حِزَقٌ يَمَانِيَةٌ لِأَعْجَمَ طِمْطِمِ

اللغۃ اوی اوا پناہ لینا لام لہ والاعجم بمعنی الی کے ہے ضمیر طرف شتر مرغ کے جو بیت سابق سے مفہوم ہوتا ہے قلص جمع قلوص کی جوان شتر مرغ اور جوان ناقہ فاعل ہے تاوی کو نعام شتر مرغ حزق بکسر زائے معجمہ جمع حزیقہ کی مجمع لوگون کا اور غول پرندون وغیرہ کا اعجم سے مراد ہے صفت محذوف کے یعنی لزع اعجم طمطم جسکے زبان مین عجمیت ہو فصاحت نہو **الحاصل** یعنی پناہ لیتے ہیں طرف اُس شتر مرغ مذکور کے جوان شتر مرغ جیساکہ پناہ لی غول نے اُونٹون مین کے طرف چرواہے حبشی عجمی کے جو فصیح نہین ہے تشبیہ دی ہے شتر مرغ کو سیاہی میں ساتھ راعی حبشی کے اور جوان شتر مرغ کو ساتھ یمنی اونٹ کے اسواسطے کہ یمنی اونٹ اکثر سیاہ ہوتے ہیں اور پناہ لینا جوان شتر مرغ کا طرف شتر مرغ مذکور کے مثل پناہ لینے اُونٹ کے طرف چرواہے کے گردانا ہے اور صفت اُسکی ساتھ نہ قادر ہونیکے کلام فصیح پر اسواسطے کہ شتر مرغ کلام نہین کرتا ہے

يَتْبَعْنَ قُلَّةَ رَأْسِهِ وَكَأَنَّهُ ۲۹ حِدْجٌ عَلَى نَعْشٍ لَهُنَّ مُخَيَّمِ

اللغۃ قلہ بضم چوٹی و بلندی ہر چیز کی حدج بکسر کجاوہ نعش بمعنے منقوش کے یعنی تختہ بلند اور صندوق میت کو نعش کہتے ہیں بوجہ بلندی کے ضمیر لہن طرف شتر مرغون کے مخیم جو مثل خیمہ کے بنایا گیا ہو **الحاصل** یعنی تابع ہوتے ہین اور پیروی کرتے ہیں شتر مرغ مذکور اُسکی چوٹی اور بلندی کی یعنی اُس سے منحرف نہین ہوتے گویا کہ وہ شتر مرغ کجاوہ ہے بزرگی مین کہ اوپر مقام بلند کے واسطے شتر مرغون کے خیمہ بنایا گیا ہے تشبیہ دی ہے شتر مرغ کو ساتھ اُس کجاوہ کے جو مقام بلند پر مثل خیمہ کے رکھا گیا ہو

صَعْلٍ يَعُودُ بِذِي الْعُشَيْرَةِ بَيْضَهُ ۔ كَالْعَبْدِ ذِي الْفَرْوِ الطَّوِيلِ الْأَ

اللغۃ صعل شترمرغ جسکا سر چھوٹا ہو برفع خبر مبتدا محذوف کی یا تابع مصلم مقدم کا عوذ حفاظت کرنا
ذوالعشیرۃ ایک مقام ہی بیض جمع بیضۃ کی انڈا عبد سی مراد غلام حبشی ہی فرو پوستین اصلم جسکا کان جڑسے
کٹا ہوا الحاصل یعنی شترمرغ مذکور کا سر چھوٹا ہی حفاظت کرتا ہی موضع ذوالعشیرۃ مین اپنی انڈونکے
مثل اوس غلام حبشی کے ہے جو صاحب پوستین طویل ہو اور کان اوسکا کٹا ہو تشبیہ دی ہی شترمرغ کو اوس
غلام حبشی سی جو لمبی پوستین پہنے ہو اور کان اوسکی نہون اسواسطیکہ شترمرغ بھی سیاہ ہوتا ہی اور کان اوسکے
معلوم نہین ہوتے اور پر اوسکے لمبی ہوتے ہین

شَرِبَتْ بِمَاءِ الدُّحْرُضَيْنِ فَأَصْبَحَتْ ۳۱ زَوْرَاءَ تَنْفِرُ عَنْ حِيَاضِ الدَّيْلَمِ

اللغۃ ضمیر شربت طرف ناقہ کی دحرضین بالضم دو موضع آب ہین ایک کا نام دحرض ہی اور
دوسریکا نام وسیع ہے اور تثنیہ بطور تغلیب کی ہی اور بار بدحرضین زائدہ ہی نزدیک بصریونکے
جیسا کہ الم تعلم بان اللہ یرے مین بار زائدہ ہے اور کوفیین بار کو بمعنی من کے لیتی ہین جیسا
کہ عینا یشرب بہا عباد اللہ مین بمعنی من کے ہی اور اسوجہ مین اختلاف ہی زوراء مونث
ازور کا برگشتہ ہونیوالے حیاض الدیلم مشہور چشمے ہین اور بعض نے کہا ہے کہ دیلم نام ایک
گروہ کا ہے کہ درمیان اونکے اور عرب کی دشمنی تھی اسی وجہ سے ہر دشمن اور سختی کو دیلم
کہتے ہین الحاصل یعنی پیا ناقہ نے پانی موضع دحرضین کا پس ہوا برگشتہ نفرت کرتا ہی
چشمہای دیلم سی یا حوضون سے دشمنونکے

وَكَأَنَّمَا تَنْأَى بِجَانِبِ دَفِّهَا ۳۲ الْوَحْشِيِّ مِنْ هَزِجِ الْعَشِيِّ مُؤَوَّمِ

اللغۃ نامی دور ہونا اور باء بجانب واسطے تعدیہ کے ہی اور بعض نے بمعنی عن کے
کہا ہی دف پہلو وحشی دہنا جانب گھوڑے وغیرہ کا اور بائین جانب کو انسی کہتے ہین
اور دہنی کو وحشی اسوجہ سے کہتے ہین کہ دہنی جانب سی نہ کوئی سوار ہوتا ہے اور نہ اترتا ہی

ہزج آواز عشی وقت شب ہزج العشی سے مراد آواز مسرور کرنیوالی وقت شب کی مراد اوس
سے بلی ہی کہ شب کی کہانیکے وقت آنکر بولتی ہی با آواز زرم مین ہزج العشی کے تقدیر مین خوف
ہزج العشی ہی موؤم جسکی خلقت بدنما اور سر بڑا ہو صفت ہزج کے الحاصل یعنی گویا کہ ناقہ
مذکور دور کرتا ہی دہنی جانب کو اپنی خوف سے بلی کے جسکی خلقت بدنما اور سر بڑا ہے یعنی بسبب
نشاط کے یا بلی کے خوف سے رفتار مین استقامت نہین کرتا ہی اور جوہری نے کہا ہی کہ مراد
یہ ہے کہ ناقہ دور کرتا ہی اپنے دہنی جانب کو اسواسطیکہ کوڑا سوار کا دہنی ہاتھ مین ہی
تو اوس سے ڈرتا ہی گویا کہ اوس جانب بلی ہے صفت مذکور کی اور اوسکی کاٹنے کا خوف ہی
پوشیدہ نہی کہ یہ بیت مدرج ہی صدر کا آخر لام ساکن ہی الوحشی کا

ھِرٍّ جَنِیبٍ کُلَّمَا عَطَفَتْ لَہٗ ۳۳ غَضْبَیٰ اتَّقَاھَا بِالْیَدَیْنِ وَبِالْفَمِ

اللغۃ ہر بلی بدل ہی ہزج العشی سے جنیب جسکو کھینچ کر لائے ہون عطف پھرنا ضمیر لہ طرف
بلی کے لام بمعنی الی کے غضبی غصہ ور حال ہی ضمیر عطفت سے اتقا سے مراد یہان سامنے آنا
یا بچنا ہے اور ضمیر طرف ناقہ کے الحاصل یعنے ناقہ مذکور دور کرتا ہی اپنا دہنا پہلو
خوف سے اوس بلی کے جسی اوسکی طرف کھینچ لائے ہین جبکہ پھرتا ہی ناقہ طرف بلی کے غصہ کی
حالت مین واسطے کاٹنے کے سامنے آتی ہی یا بچتی ہے بلی ناقہ سے ساتھ دونون ہاتھ کے
واسطے پنجہ مارنیکے اور ساتھ موہنھ کے واسطے کاٹنے کی

بَرَکَتْ عَلَیٰ جَنْبِ الرِّدَاعِ کَأَنَّمَا ۳۴ بَرَکَتْ عَلَیٰ قَصَبٍ أَجَشَّ مُھَضَّمِ

اللغۃ بروک لیٹنا اونٹ کا رداع بکسر نام ہی کسی چشمہ کا قصب نے نرکل اجش
جسکی آواز سخت و تیز ہو مھضم شکستہ ٹوٹا ہوا الحاصل یعنی لیٹا ناقہ اوپر پہلو چشمہ رداع کے
گویا کہ لیٹا اوپر نرکل کے جسکی آواز تیز ہے اور ٹوٹا ہوا ہی اس مقام پر تین قول ہین بعض

کہتے ہیں کہ خشک مٹی کے ٹوٹنے کو جو ناقہ کے بیٹھنے سے ٹوٹے تشبیہ دی ہے ساتھ نرکل کے اور بعض نے آواز ناقہ کو جو بروقت نشست کے ضعف سے نکلے ساتھ آواز اُس نرکل کے تشبیہ دی ہے جو ناقہ کے بیٹھنے سے ٹوٹ جاتا ہے اصمعی سے منقول ہے کہ آواز ناقہ کو تشبیہ دی ساتھ آواز نرکل جو بجاتے ہیں

وَكَأَنَّ رُبًّا أَوْ كُحَيْلاً مُعْقَدًا ۔۔۔ حَشَّ الْوَقُودُ بِهِ جَوَانِبَ قُمْقُمِ

اللغۃ رُب بضم و تشدید نام طِلا روغن یا ثفل مسکہ کا کحیل روغن سیاہ جو خارشتی اونٹ کو ملتے ہیں عطف ہے ربّا پر معقد جما ہوا البتہ صفت ہے کحیل کے حش جلانا آگ کا وقود جلانیکی لکڑی مفعول مالم یسمہ فاعلہ حش کا بہ بمعنی باغلائہ کی ضمیر طرف ربّ وغیرہ کے جوانب منصوب بنزع خافض ہے جملہ حش الوقود صفت کحیل کے اور خبر کا کی عرقہا محذوف ہے تقدیر یوں ہے کان ربّا کحیلا معقد حش الوقود بغلائہ فی جوانب قمقم عرقہا قمقم دونوں قاف مضموم تانبے کا ظرف پانی گرم کرنیکا **الحاصل** یعنے گویا کہ طِلا اور ثفل مسکہ کا یا وہ روغن سیاہ جما ہوا کہ جلائی گئی لکڑی بسبب اُسکے جوش دینے کے بیچ پہلو و جوانب ظرف کے پسینا ہے ناقہ کا تشبیہ دی ہے اونٹ کے پسینے کو جو اُسکے سر و گردن سے بہتا ہے ساتھ طلا اور اُس روغن سیاہ بستہ کے بوجہ جوش کھانیکے ظرف سے ٹپکے ہوا سطے کہ پسینہ اونٹ کا بھی سیاہ اور گاڑھا ہوتا ہے اور ناقہ کے سر کو تشبیہ دی ہے تانبے کے ظرف سے بوجہ سختی کے

يَنْبَاعُ مِنْ ذِفْرَى غَضُوبٍ جَسْرَةٍ ۔۔۔ زَيَّافَةٍ مِثْلَ الْفَنِيقِ الْمُكْدَمِ

اللغۃ ینباع بمعنی ینبع کے فتحہ بار کو اشباع کر کے الف کیا بضرورت شعر کے اور ایسا کلام عرب میں آیا ہے منبع نکلنا پانی کا چشمہ سے بعض نے ینباع انفعال سے لیا ہے بوع سے بمعنی طے کرنے مسافت کی ذفری کان کی پشت غضوب خشمناک صفت محذوف کی یعنی ناقہ غضوب جسرۃ ناقہ قوی فربہ زیافۃ ناز سے چلنے والا فنیق بزرگ نر مکرم کریم الاصل **الحاصل** یعنے نکلتا ہے پسینہ

کانکی پشت سے ناقہ کی جو خشمناک اور قوی ہیکل ہے ناز سے چلنے والا ہے مثل نر کے جو کریم الاصل ہو تشبیہ دی ہے ناقہ کو ساتھ نر کے قوۃ و کریم الاصل ہونے مین

اِنْ تُغْدِفِي دُونِي الْقِنَاعَ فَإِنَّنِي　　طِبٌّ بِأَخْذِ الْفَارِسِ الْمُسْتَلْئِمِ

اللغۃ اغداف پردہ لٹکانا دونی یعنی سامنے میری قناع پردہ جو مقنعہ پر ہوتا ہے طب بفتح حاذق و ماہر مستلئم زرہ پہننے والا **الحاصل** یعنی اگر لٹکاوے تو ای معشوقہ سامنے میرے پردہ کو پس تحقیقکہ مین علیما و حاذق ہون ساتھ گرفت کرنے سوار زرہ پوش کے یعنی تو عورت ہے تجکو بطریق اولی گرفت کر لونگا

أَثْنِي عَلَيَّ بِمَا عَلِمْتِ فَإِنَّنِي　　سَهْلٌ مُخَالَقَتِي إِذَا لَمْ أُظْلَمِ

اللغۃ اثنی واحد مونث حاضر ہے ثنا سے یعنی تعریف کرنا مخالقت باہم خلق کرنا **الحاصل** یعنی تعریف کر میری ای جمیلہ ساتھ اس چیز کے کہ جانا تو نے پس تحقیقکہ سہل ہے خلق و صحبت میری جبکہ نہ ظلم کیا جاؤن میں

وَإِذَا ظُلِمْتُ فَإِنَّ ظُلْمِي بَاسِلٌ　　مُرٌّ مَذَاقَتُهُ كَطَعْمِ الْعَلْقَمِ

اللغۃ بسل شجاع مراد یہان کریہ ہے مر بضم تلخ مذاقۃ ذائقہ علقم نام ہے درخت تلخ کا اور جو چیز کہ تلخ ہو **الحاصل** یعنی جبکہ ظلم کیا جاؤن میں پس تحقیقکہ ظلم میرا کریہ و ناگوار ہے و تلخ ہے مزہ اسکا مثل ذائقہ درخت علقم کے

وَلَقَدْ شَرِبْتُ مِنَ الْمُدَامَةِ بَعْدَمَا　　رَكَدَ الْهَوَاجِرُ بِالْمَشُوفِ الْمُعْلَمِ

اللغۃ شرب کو ٹھیرنا لفظ ما بعد ما بین مصدریہ ہے ہواجر جمع ہاجرہ کی دوپہر کی گرمی کا وقت مشوف جلا کیا ہوا یہان مراد اس سے دینار ہے تقدیر اسکی بالدینار المشوف ہے بعض کے نزدیک بالقدح المشوف ہے معلم نقش نشانی کیا ہوا **الحاصل** یعنی اور البتہ تحقیقکہ پیا مین نے شراب کو بعد ٹھیرنے دوپہر کے گرمی کے ساتھ صرف کرنے دینار جلا کئے ہوئے کے اور نقش کئے ہوئے کے یا ساتھ جام جلادار اور نقشی کے شاعر نے فخر کیا ہے ساتھ پینے شراب کے اسواسطے کہ جاہلیت مین شراب پینا اور جوا کھیلنا فخر جانتے تھے اور اسکو علامت سخاوت کی سمجھتے تھے

۳/ ولعدشر ہدہ

بِزُجَاجَةٍ صَفْرَاءَ ذَاتِ أَسِرَّةٍ ۴۱ قُرِنَتْ بِأَزْهَرَ فِي الشِّمَالِ مُفَدَّمِ

اللغۃ زجاجۃ شیشہ مراد یہان جام شیشہ کا ہی بزجاجۃ متعلق شربت کو صفراء زرد اسرۃ جمع سرار کی
خط ہتیلی اور پیشانی کے ازہر چمکیلا صفت محذوف کی یعنے باریق ازہر مفدم جو سرپوش سے ڈھکا ہوا الحاصل
یعنی پیالہ میں شراب کو ساتھ جام شیشہ کے جو زرد اور خطدار ہی نزدیک کیا گیا ہے ساتھ ابریق چمکدار کے جو بائین
ہاتھ مین سرپوش سے ڈھکا ہوا ہے

فَإِذَا شَرِبْتُ فَإِنَّنِي مُسْتَهْلِكٌ ۴۲ مَالِي وَعِرْضِي وَافِرٌ لَمْ يُكْلَمِ

اللغۃ مستہلک ہلاک کرنیوالا عرض آبرو عرضی مبتدا ہی وافر خبر اوسکی اکلام زخم کرنا الحاصل یعنے
پس جب پیالہ میں شراب کو پس تحقیق کہ مین ہلاک کرنیوالا ہوں مال اپنا سخاوت سے اور آبرو میری بہت ہے
اور نہین زخمی کی گئی ہی یعنے کوئی خلل اوسمین واقع نہین ہوا ہے

وَإِذَا صَحَوْتُ فَمَا أُقَصِّرُ عَنْ نَدًى ۴۳ وَكَمَا عَلِمْتِ شَمَائِلِي وَتَكَرُّمِي

اللغۃ صحو ہوش مین آنا تقصیر کمی کرنا ندی سخاوت شمائل جمع شمال بمعنی خلق کے الحاصل یعنے جبکہ
ہوش مین آتا ہوں مین نشہ سے پس نہین کمی کرتا ہوں مین سخاوت مین اور جیسا کہ جانا تونے ویسے ہی
اخلاق و بزرگی ہے میری شاعر اپنی سخاوت پر فخر کرتا ہی اور کہتا ہی کہ اگرچہ نشہ جاتا رہتا ہی مجھ سے مگر سخاوت نہین جدا ہوتی ہے

وَحَلِيلِ غَانِيَةٍ تَرَكْتُ مُجَدَّلًا ۴۴ تَمْكُو فَرِيصَتُهُ كَشِدْقِ الْأَعْلَمِ

اللغۃ حلیل شوہر مجرور بتقدیر رب ہی یا واو بمعنی رب کی غانیۃ عورت جو بہت حسین و خوبصورت ہو اور اوسکو
زینت و تجمل کی احتیاج نہو بوجہ حسن کے مجدل زمین پر پڑا ہوا مکو سرسراہٹ کی آواز فریصۃ شانہ شدق
کنارہ دہن اعلم جسکی اوپر کا ہونٹ کٹا ہوا الحاصل یعنے اور بہت سی شوہر عورات خوبصورت و حسین
کے کہ چھوڑا ہی اونکو زمین پر پڑا ہوا یعنے قتل کیا آواز دیتے تھے سرسراہٹ کی شانہ اونکی بوجہ بہنے خون کی
مثل کنارہ دہن اس شخص کے جسکی اوپر کا ہونٹ کٹ گیا ہو اور خون بہتا ہو پوشیدہ نرہے کہ کثر کا قول ہے

کہ تشبیہ دی ہی زخم کو ساتھ زخم لب بالا کی زخم کاری ہو یمین اور بعض نے کہا ہی کہ تشبیہ دی ہی اوس آواز کو
جو کہ شانہ کی خون بہنے مین ہوتی ہی ساتھ اوس آواز کے جو دم نکلنے کے وقت اوپر کٹی ہوئی ہونٹ سی ہوتی ہی

سَبَقَتْ يَدَاىَ لَهُ بِعَاجِلِ ضَرْبَةٍ ۴۵ وَرَشَاشِ نَافِذَةٍ كَلَوْنِ الْعَنْدَمِ

اللغۃ ضمیر لہ طرف شوہر حسینہ کی بعاجل ضربۃ بمعنی ضربۃ عاجلۃ کی رشاش جو ٹپکتا ہی مثل خون وغیرہ کی
نافذہ نفوذ کرنیوالی اور در آنیوالی صفت محذوف کی یعنی ضربۃ نافذۃ عندم لکڑی ہی جس سی سرخ رنگ نکلتا جسے
پتنگ کہتے ہین بعض عندم سی دم الاخوین اور بعض لالہ نعمان اور بعض کسم مراد لیتے ہین الحاصل
یعنی سبقت کی میری دونون ہاتھون نے واسطے اوس شوہر حسینہ کے ساتھ ضربت سریع وجلد کے
اور جو خون کہ ٹپکا ضربت کاری سے وہ مثل رنگ پتنگ کے سرخ کی تھا

هَلَّا سَأَلْتِ الْخَيْلَ يَا ابْنَةَ مَالِكٍ ۴۶ إِنْ كُنْتِ جَاهِلَةً بِمَا لَمْ تَعْلَمِي

اللغۃ ہلا حرف تحضیض ہی خیل سے مراد صاحبان خیل یعنی سوار ہین جیسا کہ فاسئل القریۃ سی مراد اہل قریہ
ہین ابنۃ مالک سی مراد زوجہ شاعر کی عبلۃ ہی بما لم تعلم متعلق سألت کی اور بار بمعنی عن کی الحاصل یعنے
کیون نہین پوچھا تونی سوارون سے ای دختر مالک اگر تھی تو جاہل اوس چیز سی کہ نہین جانتی تھی تو اوسکو
یعنے ہماری شجاعت کو

إِذْ لَا أَزَالُ عَلَى رِحَالَةِ سَابِحٍ ۴۷ نَهْدٍ تَعَاوَرُهُ الْكُمَاةُ مُكَلَّمِ

اللغۃ رحالۃ بکسر چمڑے کا زین جسمین لکڑی نہ ہو سابح اسپ تیز وسبک رو نہد بلند تعاور باری باری
لینا کسی چیز کا تعاور اصل مین تتعاور تہا ایک تار کو واسطے تخفیف کی حذف کیا کماۃ جمع کمی کی بمعنی
بہادر کے مکلم مجروح وزخمی الحاصل یعنی کیون نہین پوچھا تونی حال میرا سوارون سے جس وقت کہ
ہمیشہ تہا مین اوپر چرمی زین گھوڑے تیز رو بلند کے جسکو باری باری زخمی کرتی تھی بہادر اور وہ زخمی ہی

طَوْرًا يُجَرَّدُ لِلطِّعَانِ وَتَارَةً ۴۸ يَأْوِي إِلَى حَصِدِ الْقِسِيِّ عَرَمْرَمِ

اللغۃ طوامینے تارۃ کے یعنی ایکبار تجرید تنہا کرنا طعان نیزہ بازی کرنا اوی پناہ لینا حصد محکم
ومضبوط صفت محذوف کی یعنی الی قوم حصد القسی وقسی جمع قوس کی کمان عرمرم بہت
المحاصل یعنی آپکو کبھی تنہا کیا جاتا ہے صف جنگ سے واسطے نیزہ بازی دشمن کے اور کبھی پناہ
لیتا تھا طرف اُس قوم کے کہ محکم ومضبوط تھین کمانین اُنکی اور کثرت سے تھی وہ قوم یعنی کبھی
مین اپنی صف سے علیحدہ ہوکر دشمن پر ہجوم کرتا تھا اور کبھی اپنی قوم مین آجاتا تھا جو بڑی تیرانداز اور
کثرت سے تھی

یُخْبِرْكِ مَنْ شَهِدَ الوَقائِعَ أَنَّنِي ۔۔ أَغْشَى الوَغَى وَأَعِفُّ عِنْدَ المَغْنَمِ

اللغۃ یخبرک بجزم جواب ہلا مقدم کا ہے وقائع جمع وقعہ وقیعہ کی یعنی جنگ غشاء ڈھانکنا پوشیدہ
کرنا وغا سے مراد جنگ ہے عف پرہیزگاری کرنا مغنم یعنی غنیمت المحاصل یعنی اگر پوچھی گی
تو اُس سے حال میرا خبر دیگا تجکو وہ شخص کہ دیکھا اُس نے اور حاضر ہوا لڑائیو مین تحقیقکہ مین
ڈھانکتا ہون یعنی چھپاتا ہون لڑائی مین اور پرہیز کرتا ہون نزدیک غنیمت اور لوٹ کے
یعنی ایسا عالی ہمت ہون کہ دشمنون کو قتل کرتا ہون مگر اُنکا مال نہین لیتا

وَمُدَجَّجٍ كَرِهَ الكُماةُ نِزالَهُ ۔۔ لا مُمْعِنٍ هَرَبًا وَلا مُسْتَسْلِمِ

اللغۃ مدجج جو کہ کامل اور پورے ہتیار لگائے ہو مجرور ہے بتقدیر رب کماۃ مردان شجاع نزال بکسر جنگ ضمیر نزالہ
طرف مدجج کے ممعن جلدی کرنیوالا ہرب گریز منصوب بنا بر مصدریہ کے یا بنزع خافض یعنی فی ہرب مستسلم
فروتنی اور عاجزی کرنیوالا لاممعن ولا مستسلم صفت ہے مدجج کی المحاصل یعنی اور بہت سے مرد جو
پورے اور کامل ہتیار لگائے ہیں کہ جانا بہادرون نے مقاتلہ وجنگ اُنسے بوجہ شدت خوف کے اور وہ کہ
نہین تعجیل کرنیوالے ہیں بھاگنے مین وقت خوف کے اور نہ فروتنی وعاجزی کرنیوالے ہین دشمن سے

جادَتْ يَدَايَ لَهُ بِعاجِلِ طَعْنَةٍ ۔۔ بِمُثَقَّفٍ صَدْقِ الكُعُوبِ مُقَوَّمِ

اللغۃ یجیب جواب ہی رب محذوف کا جو بیت سابق مین ہی ضمیر لہ طرف مدجج کی بعاجل طعنۃ یعنی طعنۃ عاجلۃ کی مثقف جو نیزہ سیدھا کیا گیا ہو ثقاف سی ثقاف لوہیکا آلہ ہی جس سی نیزہ سیدھا کرتے ہین تقدیر برمح مثقف ہی صدق بفتح نیزہ سخت کعوب گراہین نیزہ کی مقوم سیدھا الحاصل یعنی بہت سی مرد ہتیاری کہ جودت اور تیزی کی میرے دونون ہاتھون نے واسطے اونکی بعجلت نیزہ مارنے مین ساتھ اوس نیزہ کے کہ جو ثقاف سی سیدھا کیا گیا ہی و سخت ہین گراہین اوسکی دینا لیے

فَشَكَكْتُ بِالرُّمْحِ الْأَصَمِّ ثِيَابَهُ ۵۲ لَيْسَ الْكَرِيمُ عَلَى الْقَنَا بِمُحَرَّمِ

اللغۃ شک ٹکری ٹکری کرنا رمح نیزہ اصم سخت ضمیر ثیابہ طرف مدجج کے قنا نیزی الحاصل یعنی پس ٹکری ٹکری کیا مینی ساتھ نیزہ سخت کی اوسکی کپڑون کو اور نہین ہی مرد کریم و بزرگ اوپر نیزونکی حرام کیا گیا یعنی مرد کریم محروم نیزہ سی نہین رہتا بلکہ لائق ہی کہ نیزہ اوسکی ہاتھ مین رہی اور بعض تقریر معنی کی یون کرتے ہین کہ مرد کریم بوجہ کرم و بزرگی کے نہین رہائی پاتا نیزہ و قتال سے

فَتَرَكْتُهُ جَزَرَ السِّبَاعِ يَنُشْنَهُ ۵۳ يَقْضِمْنَ حُسْنَ بَنَانِهِ وَالْمِعْصَمِ

اللغۃ جزر جمع جزرۃ کی بکری جسکو واسطے ذبح کرنیکے رکھا ہو مراد خوراک ہی نوش کہانا نوش کرنا ضمیر مفعول طرف مدجج کے قضم چبانا بنان سر انگشت معصم بکسر بازو و بند دست الحاصل یعنی چھوڑا مینی اوسکو خوراک و لقمہ درندون کا کہ کہاتی تہی اوسکو اور چباتی تہے حسن و خوبی اوسکی سر انگشت کی اور بازو و بند دست کو خلاصہ یہ کہ قتل کیا مینی اوسکو اور لقمہ درندون کا کردیا

وَمِشَكِّ سَابِغَةٍ هَتَكْتُ فُرُوجَهَا ۵ بِالسَّيْفِ عَنْ حَامِي الْحَقِيقَةِ مُعْلِمِ

اللغۃ مشک زرہ چھوٹی حلقہ کی مجرور ہے بتقدیر رب سابغۃ کامل و فراخ صفت مشک کی مجرور ہی باضافت موصوف کی طرف صفت کی ہتک پردہ دری اور شگاف کرنا جواب ہی رب کا فروج جمع فرج کی یعنی شگاف کی حامی حمایت کرنیوالا تقدیر عن رجل حامی ہی حقیقت جسکی

حفاظت واجب ہو معلم بفتح لام جسمین نشانی شجاعت کی ہو اور وسی معلوم ہو کہ یہ سوار ہی فوج کا
اور بکسر لام جو کہ اپنی مین علامت ونشانی جنگ کی گردانی **الحاصل** یعنی بہت سی زرہین چھبڑے
حلقہ کی جو کہ کامل وکشادہ ہین چاک کیا مینی اونکی شگافون کو ساتھ تلوار کے اوس شخص سی جو حمایت
کرنیوالا اوس چیز کا ہو جسکی حفاظت واجب ہی اور اوسمین علامت شجاعت کی ہو یعنے جب ایسی لوگونکو
قتل کیا تو اورون کے کیا حقیقت ہی

رَبِذٍ يَدَاهُ بِالْقِدَاحِ إِذَا شَتَا ۵۵ هَتَّاكِ غَايَاتِ التِّجَارِ مُلَوَّمِ

اللغۃ ربذ جلدی کرنیوالا اور صفت موصوف حامی الحقیقت کی قداح بکسر تیر قمار کے شتا بمعنی دخل
فی الشتا کی یعنی داخل ہوا جاڑے مین ہتاک چاک کرنیوالا غایات جمع غایۃ کی یعنی علم ونشان جسکو
میفروش دوکانون پر ایستادہ کرتے ہین تجار سے مراد میفروش ہین ملوم ملامت کیا گیا **الحاصل** یعنی
چاک کی مینی زرہ ایسی شجاع کی کہ جلدی کرنیوالے ہین دونون ہاتھ اوسکے ساتھ تیرون قمار کے
جبکہ داخل ہو فصل جاڑی کی اور وہ چاک کرنیوالا ہی جھنڈی اور نشان میفروشون کے اور ملامت
کیا گیا ہی بوجہ اسراف کے پوشیدہ نرہی کہ جاڑی کی فصل کی تخصیص اسوجہ سی کی کہ وہ لوگ جاڑی مین
قماربازی بہت کرتے تھی اور مراد چاک کرنے نشان میفروشونسے یہ ہی کہ وہ تمام شراب خرید لیتا تہا
یہانتک کہ میفروش اپنی اپنی نشان لیکر چلی جاتی تہی

لَمَّا رَآنِي قَدْ نَزَلْتُ أُرِيدُهُ ۵۶ أَبْدَى نَوَاجِذَهُ لِغَيْرِ تَبَسُّمِ

اللغۃ ابدا ظاہر کرنا نواجذ سی مراد وہ دانت ہین جو بروقت ہنسی کی نمایان ہوتے ہین **الحاصل**
یعنی جبکہ دیکھا مجکو اوس شجاع نے تحقیقکہ اترا مین اپنی گھوڑی سی اور ارادہ کیا مینے اوسکی قتل کا ظاہر کیا اوسنے
اپنی دانتونکو بغیر تبسم کے یعنی بسبب خوف کی دانت کھول دیئے بعض نے بغیر تکلم پڑہا ہی عوض بغیر
تبسم کی پس معنی یہ ہونگی کہ کھول دیئی اوسنے دانت خوف سی بغیر کلام کرنے کے

عَهْدِي بِهِ مَدَّ النَّهَارِ كَأَنَّمَا ٥٧ خُضِبَ الْبَنَانُ وَرَأْسُهُ بِالْعِظْلِمِ

اللغۃ عہد ملاقات کرنا مد النہار سے مراد درازی روز ہے بنان سر انگشت عظلم نیل وسمہ الحاصل
یعنی ملاقات میری ساتھ اوس شجاع کی درازی روز تک ہے یعنی بعد قتل کرنیکے اوسکو تمام دن دیکھا گویا کہ
خضاب کی گئین تھین پورین اوسکی اونگلیون کی اور سر اوسکا ساتھ نیل کے یعنی خون جو جم گیا تھا تو معلوم
ہوتا تہا کہ نیل کا خضاب کیا ہے

فَطَعَنْتُهُ بِالرُّمْحِ ثُمَّ عَلَوْتُهُ ٥٨ بِمُهَنَّدٍ صَافِي الْحَدِيدِ مِخْذَمِ

اللغۃ طعن نیزہ مارنا رمح نیزہ علو بلند کرنا مہند تلوار ہندی حدید لوہا مخذم بران الحاصل یعنی
پس مارا مینے اوسکو ساتھ نیزے کے پس بلند کیا مینے اوسکو ساتھ ہندی تلوار کے جسکا لوہا صاف تہا اور بران تہی

بَطَلٍ كَأَنَّ ثِيَابَهُ فِي سَرْحَةٍ ٥٩ يُحْذَى نِعَالَ السِّبْتِ لَيْسَ بِتَوْأَمِ

اللغۃ بطل بہادر خبر مبتدا محذوف کی یا صفت موصوف حامی الحقیقۃ کے سرحۃ بڑا درخت حذو
دو چیزونکا برابر باہم سیدھا کرنا سبت چمڑا جسکو درخت طلح کی پتیون سے دباغت کی ہو توأم جو
بچہ جڑوان پیدا ہوا الحاصل یعنی وہ شخص بہادر ہے گویا کہ کپڑے پہنائے گئے ہین بڑے درخت مین
یعنے قد آور ہے مثل بڑے درخت کی سیدھی کیے جاتی ہین واسطے اوسکے جوتی اوس چمڑے کی جو درخت طلح
کی پتیون سے دباغت کیا گیا ہو واضح ہو کہ ایسے جوتے بادشاہ پہنتے تھے غرض شاعر کی یہ ہے کہ شخص رئیس
ہے اور نہین ہے جڑوان پیدا ہوا یعنے قوی ہے اور غذا کامل پائی ہے اور جڑوان بچہ پوری غذا
نہین پاتا ہے بلکہ دو مین تقسیم ہوجاتی ہے

يَا شَاةَ مَا قَنَصٍ لِمَنْ حَلَّتْ لَهُ ٦٠ حَرُمَتْ عَلَيَّ وَلَيْتَهَا لَمْ تَحْرُمِ

اللغۃ شاۃ سے مراد یہان گائے دشتی ہے اور کنایہ ہے عورت سے منادی مضاف ہے طرف قنص کی
اور ما زائدہ ہے اور زائد بطور تعجب کے ہے قنص شکار الحاصل یعنی بڑا تعجب ہے حسن وجمال سے

اوس عورت کو جو مثل گائے دشتی شکار کی ہو واسطے اوس کے حلال ہوئی جسکی وہ ہی اور حرام ہوئی مجھپ
اور کاشکہ وہ نہ حرام ہوتی مجھپر پوشیدہ نرہے کہ وجہ اوس عورت کو حرام ہونیکی شاعر پر یہ لکھی ہو کہ وہ زوجہ
اوسکے باپ کی تھی لہذا وہ تمنا کرتا ہو کہ کاشکہ وہ باپ کی زوجیت مین داخل نہوتی اور بعض نے وجہ
حرمت کی یہ لکھی ہو کہ وہ عورت اوسکی دشمنو مین تھی پس تمنا اوسکی کرتا ہو کہ کاشکہ صلح باقی رہتی اور لڑائی
نہوتی تاکہ وہ مجھپر حلال ہوجاتی

فَبَعَثْتُ جَارِيَتِي فَقُلْتُ لَهَا اذْهَبِي ۶۱ فَتَجَسَّسِي أَخْبَارَهَا لِيَ وَاعْلَمِي

اللغۃ بعث بھیجنا الحاصل یعنے بھیجا مینے اپنی لونڈیکو پس کہا مینے اوس سے کہ جا تو اوس حبیبکے
پاس پس تلاش کر خبرین اوسکی اور علم بہم پہونچا یعنی ملاقات ممکن ہے یا نہین ؛؛

قَالَتْ رَأَيْتُ مِنَ الْأَعَادِي غِرَّةً ۶۲ وَالشَّاةُ مُمْكِنَةٌ لِمَنْ هُوَ مُرْتَمِ

اللغۃ اعادی جمع اعداء کی دشمن غرۃ بکسر غفلت شاۃ سے مراد عشیقہ ہی ارتماء تیر سے شکار کرانا الحا
یعنی کہا کنیز نے واپس آکر دیکھا مینے دشمنونکی جانب سے غفلت کو اور معشوقہ ممکن ہو واسطے اوس شخص کو کہ وہ شکار کرنیوالا ہی وسکا

وَكَأَنَّمَا الْتَفَتَتْ بِجِيدِ جَدَايَةٍ ۶۳ رَشَاٍ مِنَ الْغِزْلَانِ حُرٍّ أَرْثَمِ

اللغۃ جید گردن جدایہ بکسر و فتح بچہ ہرن کا رشا جو بچہ ہرن کا قوی ہو غزلان جمع غزال کی ہرن حر خالص
و عمدہ ارثم شبار شلثہ جسکی اوپر کے ہونٹ اور ناک مین سفیدی ہو الحاصل یعنی اور گویا کہ معشوقہ مذکورہ
نے التفات کیا میرے جانب ساتھ اپنی گردن کے جو مثل گردن بچہ قوی ہرن کے ہی ہرنون مین سی
اور خالص و سفید ہی اوپر کا ہونٹ اور ناک اوسکی

نُبِّئْتُ عَمْرًا غَيْرَ شَاكِرِ نِعْمَتِي ۶۴ وَالْكُفْرُ مَخْبَثَةٌ لِنَفْسِ الْمُنْعِمِ

اللغۃ تنبئ خبر دینا متعدی ہی طرف تین مفعول کے مخبثۃ بروزن مفعلۃ کے واسطے معنی سبب کی
ہی جیسا کہ کہتے ہین الولد مبخلۃ و مجبنۃ یعنے سبب البخل والجبن الحاصل یعنی خبر دیا گیا ہون کہ عمرو

نہین شکرگذار ہی میری نعمت کا اور کفران نعمت سبب خباثت کا ہی واسطے نفس نعمت کے زوال کے یعنے بسبب کفران نعمت کی منعم دوبارا نعمت نہین دیتا

وَلَقَدْ حَفِظْتُ وَصَاةَ عَمِّي فِي الْوَغَا ۶۵ إِذْ تَقْلِصُ الشَّفَتَانِ عَنْ وَضَحِ الْفَمِ

اللغۃ وصاۃ وصیت وغا جنگ قلص سی مراد یہان سمٹنا اور کوتاہ ہونا ہی وضح سفید وضح الفم سے مراد دانت ہین الحاصل یعنی اور ہر آئینہ تحقیقکہ یاد تھی مجھی وصیت اپنی چچا کی بروز جنگ شدید کی جبکہ سمٹتی تھی دونون لب شجاعون کی بسبب ہیبت کی دانتون سی

فِي حَوْمَةِ الْحَرْبِ الَّتِي لَا تَشْتَكِي ۶۶ غَمَرَاتِهَا الْأَبْطَالُ غَيْرَ تَغَمْغُمِ

اللغۃ حومۃ مقام جنگ شدید فی حومۃ متعلق حفظت کی غمرات جمع غمرۃ کی یعنی شدت ابطال بہادر تغمغم آوازہ لڑائی کا جو سمجھ مین نہین آتا الحاصل یعنے یاد تھی مجھے وصیت اپنی چچا کی مقام جنگ مین کہ نہین شکایت کرتے تھی شدائد جنگ کی بہادر سوا آوازہ جنگ کی جو سمجھ مین نہین آتا تھا یعنی ہر ایک وارنہ جنگ مین مصروف تھا شاکی نہ تھا

إِذْ يَتَّقُونَ بِيَ الْأَسِنَّةَ لَمْ أَخِمْ ۶۷ عَنْهَا وَلَكِنِّي تَضَايَقَ مُقْدَمِي

اللغۃ اتقا حائل کرنا شی کا درمیان دو چیزون کے اسنۃ جمع سنان یعنی نیزہ کے خیم ڈرنا تضایق تنگ ہونا مقدم مقام بڑھنے کا الحاصل یعنی جبکہ حائل کرتی ہین مجکو درمیان اپنی اور نیزون دشمنونکے یعنے مقدم کرتے ہین مجکو نہین ڈرتا ہون مین نیزون سی لیکن تنگ ہوگیا ہی مقام بڑھنی کا یعنی آگے بڑھنے کی جگہ نہین ہے

لَمَّا سَمِعْتُ نِدَاءَ مُرَّةَ قَدْ عَلَا ۶۸ وَابْنَيْ رَبِيعَةَ فِي الْغُبَارِ الْأَقْتَمِ

اللغۃ بنی مرۃ قبیلہ ہی اقتم متغیر و گرد آلودہ الحاصل یعنی جبکہ سنی مینی آواز بنی مرۃ کے تحقیقکہ بلند ہوئی اور بنی ربیعہ بیچ غبار متغیر و سیاہ کے جواب لما کا بیت آئندہ مین ہے ؛

وَمُحَلِّمٌ يَسْعَوْنَ تَحْتَ لِوَائِهِمْ ۶۹ وَالْمَوْتُ تَحْتَ لِوَاءِ آلِ مُحَلِّمِ

اللغۃ بنی محلم قبیلہ ہی الحاصل یعنی اور بنی محلم کوشش کرتے نیچے نشان اپنی فوج کے
اور موت نیچے نشان بنی محلم کے ہی یعنی یہ لوگ خوب لڑتے ہین

أَيْقَنْتُ أَنْ سَيَكُونُ عِنْدَ لِقَائِهِمْ ۷۰ ضَرْبٌ يُطِيرُ عَنِ الْفِرَاخِ الْجُثَّمِ

اللغۃ یہ بیت جواب لما سابق کا ہی فراخ جوزے مرغ کی مفعول یطیر کا لفظ الہام بمعنی سر دن کی محذوف ہی یعنی یطیر الہام عن الفراخ جثم سینہ رکھدینا زمین پر الحاصل یعنی جبکہ آواز بنی مرہ اور بنی ربیعہ کی سنی یعنی یقین کیا مینے کہ قریب ہی کہ واقع ہوگی وہ یک ملاقات مقابلہ ان لوگون کے ساتھ دشمن کی ایسی لڑائی کہ اوڑا دیگی سر انکو جو سینہ ٹیکے ہوئے زمین پر یعنی شہ زورون کو جو سینہ ٹیکے تشبیہ دی بہادرون کو ساتھ فراخ جثم کے بوجہ سینہ ٹیکنے کی

لَمَّا رَأَيْتُ الْقَوْمَ أَقْبَلَ جَمْعُهُمْ ۷۱ يَتَذَامَرُونَ كَرَرْتُ غَيْرَ مُذَمَّمِ

اللغۃ تذامر آپس مین رغبت دلانا لڑائی پر یتذامرون حال ہی جمعہم سے کررت سے مراد حملہ کرنا مذمم مذمت کیا گیا غیر مذمم حال ہی ضمیر کررت سے الحاصل یعنی جبکہ دیکھا مینے فوج دشمن کو آگے آئی جماعت انکی درحالیکہ آپس مین برانگیختہ کرتے تھے ایک دوسرے کو جنگ پر حملہ کیا مینے اونپر درحالیکہ نہین مذمت کیا گیا تھا مین یعنی لوگ میری تعریف کرتے تھے

يَدْعُونَ عَنْتَرَ وَالرِّمَاحُ كَأَنَّهَا ۷۲ أَشْطَانُ بِئْرٍ فِي لَبَانِ الْأَدْهَمِ

اللغۃ عنتر مرخم عنترہ کا نام ہی اشطان جمع شطن کی یعنی رسی کنوین کی لبان سینہ ادہم اسپ سیاہ الحاصل یعنی ہماری فوج کی بہادر پکارتے تھے عنترہ کو یعنے شاعر کو حالانکہ نیزے دشمنونکے گویا کہ وہ رسیان کنوین کی تہین سینہ مین میرے اسپ سیاہ کے یعنے نیزے طولانی تھے ؛

مَا زِلْتُ أَرْمِيهِمْ بِثُغْرَةِ نَحْرِهِ ۷۳ وَلَبَانِهِ حَتَّى تَسَرْبَلَ بِالدَّمِ

اللغۃ ثغرہ بضم سوراخ جو گلے کی نیچے ہنسلی پر ہوتا ہی با ثغرہ بمعنی مقابلہ کے ہی نحر ہنسلی ضمیر نحرہ

طرف اسپ کی لبان سینہ تسربل کپڑے پہننا الحاصل یعنی پیہم مارتا تھا میں دشمنوں کو بمقابلہ جنبر گردن اور سینہ اسپ مذکور کے یہانتک کہ گویا کپڑے پہن لیے گھوڑے نے ساتھ خون کے

فَازْوَرَّ مِنْ وَقْعِ الْقَنَا بِلَبَانِهِ ۷۴ وَشَكَا إِلَيَّ بِعَبْرَةٍ وَتَحَمْحُمِ

اللغۃ ازورار رجوع کرنا پہرنا قنا نیزے لبان سینہ عبرۃ آنسک تحمحم ہنہنانا گھوڑیکا واسطے چارہ کے مشابہ فریاد کے الحاصل یعنی پہر آیا گھوڑا واسطے واقع ہونے نیزون کے سینہ مین اوسکی اور شکایت کی میرے جانب ساتھ آنسک و آواز مشابہ نالہ کے تا کہ اوسپر رحم کرون مین

لَوْ كَانَ يَدْرِي مَا الْمُحَاوَرَةُ اشْتَكَى ۷۵ وَلَكَانَ لَوْ عَلِمَ الْكَلَامَ مُكَلِّمِي

اللغۃ محاورہ باہم کلام کرنا مکلمی خبر کان کی تقدیر عبارت یون ہی ولو علم الکلام لکان مکلمی الحاصل یعنی اگر جانتا گھوڑا کہ کیا ہی کلام کرنا یعنے کلام کرسکتا شکایت کرتا مجھسے اور اگر جانتا کلام کو ہر آئینہ ہوتا کلام کرنیوالا مجھسے یعنی مجھسے شکایت کرتا

وَلَقَدْ شَفَى نَفْسِي وَأَذْهَبَ سُقْمَهَا ۷۶ قِيلُ الْفَوَارِسِ وَيْكَ عَنْتَرَ أَقْدِمِ

اللغۃ بعض مین ابرء سقمھا ہی سقم بضم مرض قیل برفع فاعل ہی شفا کا بمعنی قول کے جیساکہ قول حقتعالیٰ کا وقیلہ یا رب اسے قولہ فوارس جمع فارس کی سوار ویک یعنی وای ہو تجہپر یہ کلمہ تعجب ہی اصل اسکی وی ہی اور کاف خطاب کا ملحق ہوا ہی اقدام پیش قدمی کرنا الحاصل یعنی ہر آئینہ تحقیقکہ شفا دی میرے نفس کو اور دور کر دیا اوسکی مرض کو قول نے سوارون کے بوقت شدت جنگ کی کہ وای ہو تجہپر ای عنترہ پیش قدمی کر اور دشمن کو دفع کر

وَالْخَيْلُ تَقْتَحِمُ الْخَبَارَ عَوَابِسًا ۷۷ مِنْ بَيْنِ شَيْظَمَةٍ وَأَجْرَدَ شَيْظَمِ

اللغۃ اقتحام درآنا خبار زمین نرم عوابس ترش رو حال ہی خیل سے شیظم جوان لمبا گھوڑا شیظمہ مونث ہے اور شیظم من واسطے تفصیل تفسیر کی ہے جیساکہ قصیدہ امرء القیس مین گذرا اجرد گھوڑا جسکو

روئین کم اور چھوٹی ہون یہ حسن سے گھوڑیکے ہی الحاصل یعنی اور گھوڑے دوڑتے ہین زمین نرم مین
درحالیکہ ترش رو یعنی مونہہ زور ہین وہ گھوڑے بسبب اوٹھانی مشقت جنگ کی اور روو منحصر ہین درمیان
اسپ مادہ جوان و حسین اور اسپ نر قد آور و تشکیل کے بعنوان دو قسمون سی خالی نہین ہے

ذُلُلٌ رِكَابِي حَيْثُ شِئْتُ مُشَايِعِي ۷۸ لُبِّي وَأَحْفِزُهُ بِأَمْرٍ مُبْرَمِ

اللغۃ ذلل جمع ذلول کی مطیع و فرمان بردار رکاب بمعنی اونٹون کے اسکا واحد اسکی لفظ سی نہین
آیا ہی جیسا کہ گذرا مشایعت معاونت و مدد کرنا مشایعی مبتدا ہی لبی خبر اوسکی لب بمعنی عقل کے حفز چلانا
مبرم محکم الحاصل یعنے مطیع و فرمان بردار ہین اونٹ میری جس جگہ کہ چاہتا ہون مین لیجاتا
ہون اونکو معین و مددگار میری عقل میری ہے اور چلاتا ہون مین اوس عقل کو ساتھ امر محکم و مضبوط کی

وَلَقَدْ خَشِيتُ بِأَنْ أَمُوتَ وَلَمْ تَكُنْ ۷۹ لِلْحَرْبِ دَائِرَةٌ عَلَى ابْنَيْ ضَمْضَمِ

اللغۃ دائرہ حادثہ خوفناک للحرب دائرۃ بمعنی دائرۃ الحرب کی الحاصل یعنی اور ہر آئینہ تحقیق کہ
ڈرتا ہون مین اس امر سی کہ مرجاؤن مین اور نہو حادثہ خوفناک جنگ اوپر دونون فرزند ضمضم کے جو
حصین و ہرم ہین جیسا کہ اوپر بیان ہوا

الشَّاتِمَيْ عِرْضِي وَلَمْ أَشْتِمْهُمَا ۸۰ وَالنَّاذِرَيْنِ إِذَا لَمْ أَلْقَهُمَا دَمِي

اللغۃ شاتم دشنام دینے والا الشاتمی صفت ہی ابنی ضمضم کے عرض بکسر آبرو نذر واجب کرنا کسی
چیز کا اپنی نفس پر الحاصل یعنے دونون فرزند ضمضم کے دشنام دینے والی ہین میری آبرو کے
اور نہین گالی دی مینے اونکو اور واجب کرنے والی ہین وہ اپنی نفسون پر جبکہ نہ ملاقات کرون مین
اونسی خون میرا یعنے میری غیبت مین میرا قتل کرنا واجب جانتے ہین اور سامنے جرأت نہین کرسکتے بعض
نسخون مین اذا لم القہما کے جگہ اذا لقیتہما ہی یعنے واجب جانا قتل میرا جبکہ ملاقات اونکی کرون مین

إِنْ يَفْعَلَا فَلَقَدْ تَرَكْتُ أَبَاهُمَا ۸۱ جَزَرَ السِّبَاعِ وَكُلِّ نَسْرٍ قَشْعَمِ

اللغۃ خزر خوراک لقمہ مفعول ثانی ترکت کا نسر گرگس قشعم بڑا گرگس جسکو ہندی میں گدھ کہتے ہیں اکثر اسکے پروں کو تیروں میں لگاتے ہیں **یحاصل** یعنے اگر برین تو فرزند ضمضم کے ایسا یعنی گالیان دین تو تعجب نہیں ہے سو اسطیکہ تحقیقیکہ چھوڑا مینے انکے والدین کو خوراک ولقمہ درندوں کا اور ہر ایک بڑے اور بد ہے گرگس کا یعنی انکے ماں باپ کو قتل کیا تمام ہوا معلقہ چھٹا عنترہ کا

ساتوان معلقہ

یہ قصیدہ حارث بن حلزہ یشکری کا ہے اور وہ بھی شعرائے جاہلیت سے تھا مطلع یہ ہے

آذَنَتْنَا بِبَيْنِهَا أَسْمَاءُ رُبَّ ثَاوٍ يُمَلُّ مِنْهُ الثَّوَاءُ

العروض یہ قصیدہ بحر خفیف میں ہے ارکان اسکے فاعلاتن مس تفع لن فاعلاتن دوبار ایک شعر میں اور مس تفع لن مفروق الوتد ہے اور زحافات سے خبن واقع ہے مراد اس سے حذف کرنا حرف دوم ساکن کا ہے پس فاعلاتن بعد واقع ہونے خبن کے فعلاتن ہوگا اور مس تفع لن متفعلن ہوگا پس رجوع کریگا طرف مفاعلن کے اور کبھی ضرب میں اس قصیدہ کے تشعیث واقع ہوتی ہے اور مراد اس سے حذف کرنا ہے ایک حرف کا دو حرف متحرک سے وتد مجموع میں پس فاعلتن کا فالاتن یا فاعاتن ہوگا پس راجع طرف مفعولن کے ہوگا اور قافیہ اسکا متواتر ہے مراد اس سے واقع ہونا ایک متحرک کا درمیان دو ساکنون کے ہے اور ابیات اس کی پچاسی ہیں اور اکثر ابیات مدرج ہین تقطیع مطلع کی اسطور پر ہے

آذَنَتْنَا	بِبَيْنِهَا	أَسْمَاءُ	رُبَّ ثَاوٍ	يُمَلُّ مِنْ	هُ الثَّوَاءُ
فاعلاتن	مفاعلن مخبون	مفعولن مشعث	فاعلاتن	مفاعلن مخبون	مفعولن

اللغۃ ایذان آگاہ کرنا بین جدائی ضمیر بینہا طرف اسما کے ضمیر قبل از ذکر لفظی ہے اور وہ جائز ہے اسما نام ہے عورت کا فاعل ہے آذنت کا ثوء اقامت کرنا ملول آزردہ کرنا ثوا مفعول مالم یسم فاعلہ یمل کا

ایک شخص سماک کا نام تھا ابن منذر ... (حاشیہ: دستی تحریر، ناخوانا)

الخ یعنی ربّ ثاویل من ثوائہ سکے ہے الحاصل یعنی آگاہ کیا ہمکو اسمار نے ساتھ اپنی جدائیکی پھر کہتا ہے
کہ بہت سی اقامت کرنیوالی ہین کہ آزردہ کیجاتی ہین انسے اقامت یعنی اونکی اقامت سے آزردگی ہوتی ہے
اور اسمار ایسے نہین ہے اگرچہ مدت ہماری درازتک رہی مگر کوئی آزردہ نہین ہوتا

اٰذَنَتْنَا بِبَیْنِھَا ثُمَّ وَلَّتْ ۲ لَیْتَ شِعْرِیْ مَتٰی یَکُوْنُ اللِّقَاءُ

اللغۃ تولیۃ پیٹ موڑنا و گردانی کرنا شعر آگاہی لقار ملاقات الحاصل یعنی آگاہ کیا ہمکو اسمار نے
ساتھ اپنی جدائیکی پس پیٹ موڑی اور روگردانی کی یعنی چلی گئی کاشکہ ہوتی آگاہی میری کہ کب ہوگی ملاقات اوسی

بَعْدَ عَھْدٍ لَنَا بِبُرْقَۃِ شَمَّاءَ ۳ فَاَدْنٰی دِیَارِھَا الْخَلْصَاءُ

اللغۃ ظرف متعلق اذنت کے عہد ملاقات برقۃ خاک سنگ آمیز شمّاء نام ٹیلے کا برقۃ شمّاء سے مراد
نام ہے موضع کا دنو قریب ہونا ادنی افعل التفضیل ہے خلصاء نام موضع کا الحاصل یعنی آگاہ
کیا ہمکو اپنی جدائیسے بعد ہماری ملاقات کی مقام برقۃ شمّاء مین پس زیادہ نزدیک اوسکے مکانات سے مقام
خلصاء ہے یہ بیت مدرج ہے

فَالْمُحَیَّاۃُ فَالصِّفَاحُ فَاَعْنَاقُ ۴ فِتَاقٍ فَعَاذِبٌ فَالْوَفَاءُ

فَرِیَاضُ الْقَطَا فَاَوْدِیَۃُ الشُّرْبُبِ ۵ فَالشُّعْبَتَانِ فَالْاَبْلَاءُ

اللغۃ یہ تمام الفاظ دونون بیتون مین نام ہین مقامات کے اور عطف ہین خلصار پر بعض کے نزدیک
فتاق نام ہے پہاڑ کا اور اعناق سے شاخین اوس پہاڑ کی مراد ہین اور اعناق مضاف طرف فتاق کی
ہے اور فاء فتاق جزء کلمہ ہے عاطفہ نہین ہے اور ریاض القطا کو بترکیب اضافی نام موضع کا کہا ہے اور
بعض قطا کو نام موضع کا کہتے ہین اور ریاض کو جمع روضۃ کے لیتے ہین اور کہتے ہین کہ شربب نام پہاڑ
کا ہے اور اودیہ جمع وادی کی ہے اور شعبتان نام ٹیلے کا ہے کہ دونون جانب اوسکے بلند ہین الحاصل
یعنے آگاہ کیا ہمکو اپنی جدائیسے بعد ملاقات کرنیکے مقام شمّاء و خلصاء مین پھر محیّاۃ پھر صفاح

پھر اعناق پھر تاق مین یا یہ کہ پھر شاخون مین کوہ فتاق کے پھر وفا مین پھر ریاض القطا مین یا
باغونمین قطا کے پھر میدانون مین کوہ شربب کے پھر شعبتان پھر ابلا مین اور یہ دونون بیت مدرج ہین

لا اریٰ مَنْ عَهِدْتُ فِیهَا فَأَبْکِی ۶ اَلْیَوْمَ دَلْهاً وَمَا یُحِیرُ الْبُکَاءُ

اللغۃ عہد ملاقات ضمیر فیہا طرف مقامات مذکورہ کے دلہ بیخودی زائل ہونا عقل کا عشق وغم سے
حال ہے ضمیر ابکی سے یعنی فاعل کے احارۃ رد کرنا واپس کرنا اور ما استفہامیہ ہے اور استفہام انکاری ہے
الحاصل یعنی نہین دیکھتا ہون مین اوس شخص کو یعنی معشوقہ کو کہ ملاقات کی مینے اوسکی مقامات
مذکورہ مین پس روتا ہون مین آج درحالیکہ بیخود ہون غم فراق سے پھر بطور استفہام انکاری کے
کہتا ہے کہ کس چیز کو واپس لاتا ہے رونا یعنے رونا گئی گذری چیز کو پھیرتا نہین ہے بیت مدرج ہے

وَبِعَیْنَیْکَ أَوْقَدَتْ هِنْدُ النَّارَ ۷ أَصِیلاً تُلْوِی بِهَا الْعَلْیَاءُ

اللغۃ بعینیک یعنی بمرئی عینیک یعنی سامنے تیری آنکھون کے مضاف کو حذف کرکے مضاف الیہ کو
اوسکے مقام پر قائم کیا ایقاد آگ روشن کرنا اصیل وقت شب منصوب بنا بر ظرفیت کے الوا اشارہ کرنا
متعدی ساتھ بار کے ہوتا ہے ضمیر بہا طرف معشوقہ کے علیا فاعل تلوی کا صفت محذوف کی ہے یعنے
البقعۃ العلیا زمین بلند الحاصل شاعر اپنی طرف خطاب کرکے کہتا ہے کہ سامنے تیری آنکھون کے یعنے
نزدیک تیری روشن کی ہند معشوقہ نے آگ بوقت شب گویا کہ اشارہ کرتی ہے طرف عشیقہ کے زمین بلند
یعنے جس زمین بلند پر اوسنے آگ روشن کی ہے وہ قریب ہے تجھسے اور وہ زمین تیری طرف اشارہ کرتی ہے
تاکہ دیکھے تو معشوقہ کو اچھی طرح سے بیت مدرج ہے

فَتَنَوَّرْتُ نَارَهَا مِنْ بَعِیدٍ ۸ بِخَزَازَی هَیْهَاتَ مِنْکَ الصِّلَاءُ

اللغۃ تنور آگ کی طرف دیکھنا جسکو خزازی نام ہے پہاڑ کا ہیہات بمعنی بعد کے یعنی دور ہوا صلاء
آگ سے جلنا اور اوسکی گرمی کا متحمل ہونا الحاصل یعنے پس دیکھی مینے شب کو آگ ہند کی روشن

کی ہوئی دولیے کو خزازی پر پھر شاعر کہتا ہے اپنی طرف خطاب کرکے دیکھو تجھسے گرمی آگ کی یعنی اُسکی نہیں پہنچ

أَوْقَدَتْهَا بَيْنَ الْعَقِيقِ فَشَخْصَيْنِ بِعُودٍ كَمَا يَلُوحُ الضِّيَاءُ

اللغۃ ایقاد آگ سلگانا عقیق و شخصین نام ہیں دو موضع کے عود سے مراد یہان اگر کی لکڑی ہے لوح ظاہر ہونا ضیاء سے مراد روشنی صبح کی ہے اور بعض روشنی آگ کی مراد لیتے ہیں
الحاصل یعنی سلگایا عشیقہ نے آگ کو درمیان موضع عقیق و شخصین کے ساتھ اگر کی لکڑی کی اور ایسی روشنی ہوئی جیسا کہ ظاہر ہوتی ہے روشنی صبح کی یا جیسا کہ ظاہر ہوتی ہے روشنی ہیزم خشک کی بیت مدرج ہے

غَيْرَ أَنِّي قَدْ أَسْتَعِينُ عَلَى الْهَمِّ إِذَا خَفَّ بِالثَّوِيِّ النَّجَاءُ

اللغۃ غیرانی سے مراد یہ ہے کہ شاعر ذکر نسیب سے رجوع کرتا ہے طرف بیان حال اپنی بزرگی و شرف کی خفف سبک و تیز چلنا ہم فقد ثوی مقیم اور با بالثوی واسطے تعدیہ کے ہے نجا جلدی کرنا **الحاصل** یعنے سوا کلام گذشتہ کے تحقیقیکہ میں مدد چاہتا ہوں اُوپر جاری و نافذ کرنے اپنی ارادہ کے جبکہ لیجاوے مقیم کو عجلت و جلدی یعنی جسوقت مرد مقیم بسبب جاوے نہ خوفناک کے بھاگنے میں عجلت کریگا اسوقت میں ارادہ کے جاری کرنے میں مدد طلب کرونگا ساتھ ناقہ کے جسکا ذکر بیت آئندہ میں ہے بیت مدرج ہے

بِزَفُوفٍ كَأَنَّهَا هِقْلَةٌ أُمُّ رِئَالٍ دَوِّيَّةٌ سَقْفَاءُ

اللغۃ زفوف بہت دوڑنیوالا ظرف متعلق ستعین مقدم کے ہقلہ بکسر جوان مادہ شتر مرغ کے رئال بکسر جمع رأل کی بچہ شتر مرغ کا ام رئال بدل ہقلہ سے ہے دویہ منسوب طرف دو کے معنی میدان کے سقفا بلند چھت کوزہ پشت **الحاصل** یعنے میں مدد چاہتا ہون اپنی ارادہ پر ساتھ ناقہ تیز رفتار کے گویا کہ وہ ناقہ تیزی میں جوان مادہ شتر مرغ کے ہے یعنی بچہ والی ہے میدان مین رہتی ہے اور بلند کوزہ پشت ہی مثل سقف کے

آنَسَتْ نَبْأَةً وَأَفْزَعَهَا الْقُنَّاصُ عَصْراً وَقَدْ دَنَا الْإِمْسَاءُ

اللغۃ ایناس معلوم کرنا نبأ آواز نرم افزاع ڈرانا قناص جمع قانص بمعنی شکاری کے عصر وقت شب منصوب علی الظرفیۃ ہے اور بعض نے قصر القل کیا ہے دنو قریب ہونا مسأ داخل ہونا بیچ شب کے **اسحاصل** یعنے معلوم کی مادہ شترمرغ نے آواز نرم شکاریونکی اور ڈرایا اُسکو شکاریون نے بوقت شب کے اور تحقیق کہ قریب تھا داخل ہونا اُسکا بیچ شب کے جبکہ تشبیہ دی ناقہ کو تیز رفتاری میں ساتھ شترمرغ کے تو تعریف تیز رفتاری شترمرغ کی بیان کی کہ جب اُس نے آواز نرم شکاریون کی سُنی اور شام بھی قریب تھی تو وہ اپنے بچون کیطرف تیز دوڑی کیونکہ یہ سب اسباب اُسکی تیز رفتاری کے ہیں بیت مرج ہے

فَتَرَى خَلْفَهَا مِنَ الرَّجْعِ وَالْوَقْعِ مَنِيناً كَأَنَّهُ إِهْبَاءُ

اللغۃ رجع رجوع کرنا مراد یہان پیدرپے آنا ہے ناقہ کے پاؤنکا زمین پر تیز رفتاری مین وقع گرنا زمین پر آنا مراد اُس سے واقع ہونا پاؤنکا ہے زمین پر منین غبار باریک مفعول ہے ترےکا اہبا جمع ہبا کی جو ذرہ روشن دان میں دھوپ آنیسے ہوتے ہیں **اسحاصل** یعنے پس دیکھے گا تو اے مخاطب پیچھے ناقہ مذکور کے پیدرپے ہاتھ پاؤں پڑنیسے زمین پر غبار باریک کو گویا کہ وہ ذرے روشندان کے ہیں یعنے ناقہ نہایت تیز رفتار ہے بیت مرج ہے

وَطِرَاقاً مِنْ خَلْفِهِنَّ طِرَاقٌ سَاقِطَاتٌ أَلْوَتْ بِهَا الصَّحْرَاءُ

اللغۃ طراق بکسر قدم پر قدم رکھنا مراد یہان نشان قدم ہیں عطف ہے منینا پر الوت ہا بمعنی فنا و ابطلہا کے یعنی فنا اور محو کیا اُن نشانونکو صحرا فاعل الوت کا **اسحاصل** یعنے پس دیکھے گا تو پیچھے ناقہ مذکور کے نشانِ قدم پیچھے اُن نشانونکے زمین پر جنکو فنا اور محو کردیا صحرا اور ریگستان نے یعنے بوجہ اُڑنے گرد و غبار کے نشانات محو ہوگئے

أَتَلَهَّى بِهَا الْهَوَاجِرَ إِذْ كُلُّ ابْنِ هَمٍّ بَلِيَّةٌ عَمْيَاءُ

اللغۃ تلہی کہیلنا ضمیر ہا طرف ناقہ کی ہو اجر جمع ہاجرہ گرمی دوپہر کی منصوب علی الظرفیۃ ہی ابن ہم سے مراد صاحب غم والم ہی غمکو بمنزلہ باپ کی قرار دیا ہی بلیّۃ وہ ناقہ جسکو ایام جاہلیت مین قبر پر صاحب ناقہ کی آنکہین بند کرکے باندہ دیتی تہی اور وہ مارے بہوک اور پیاس کی مرجاتا تہا عمیاء نابینا الحاصل یعنی کہیلتا ہون مین ساتھ اوس ناقہ کی یعنے سوار ہوکر دوڑاتا ہون مین اوسکو دوپہر کی گرمی مین جبکہ ہر ایک صاحب غم مثل ناقہ بلیّۃ نابینا کی متحیر و پریشان ہو یعنی شدت گرمی کی مجہی مقصد سے باز نہین رکھتی بیت مدح سے ❊

وَاَتَانَا مِنَ الْحَوَادِثِ وَالْاَنْبَاءِ ۱۶ خَطْبٌ نُعْنٰی بِهٖ وَنُسَاءُ

اللغۃ اتی واتیان آنا انباء جمع نبار کی بمعنی اخبار کے خطب حادثہ و کار بزرگ فاعل اتانا کا ہی عنار نج دینا نساء جمع متکلم مجہول سوء سی بمعنی غمگین ہونیکی الحاصل یعنی آیا ہمارے پاس حادثون اور خبرون سی وہ حادثہ کہ رنج دیے جاتی ہین ہم ساتھ اوسکی اور غمگین کیے جاتی ہین یعنی لوگ ہمکو قتل مین کلیب وائل کی شریک کرکے بدگوئی شاہ عمرو بن ہند سے کرتے ہین بیت مدح ہے

اِنَّ اِخْوَانَنَا الْاَرَاقِمَ یَغْلُوْنَ ۱۷ عَلَیْنَا فِیْ قِیْلِهِمْ اِحْفَاءُ

اللغۃ اراقم قبیلی ہین بنی تغلب سی غلو حد سے گذرنا قیل بمعنی قول کی احفاء اصرار و مبالغہ کرنا فی قیلہم احفاء مبتدا و خبر ہی الحاصل یعنی تحقیق کہ بہائی بند ہمارے اراقم حد سے گذرتے زیادتی کرتیہین ہمپر بیچ اونکے قول کی کلام مین اصرار و مبالغہ ہی بیت رکیک مدرج

یُخْلِطُوْنَ الْبَرِیَّ مِنَّا بِذِی الذَّنْبِ ۱۸ وَلَا یَنْفَعُ الْخَلِیَّ الْخَلَاءُ

اللغۃ خلط مخلوط کرنا ملانا بری وخلی جو کہ خالی گناہ سی ہو الحاصل یعنی اراقم مخلوط کرتی ہین بری بیگناہ کو ہم مین سے ساتھ گناہگار کی اور نہین نفع دیتا ہے بیگناہ کو خالی ہونا اوسکا گناہ سے بیت مدرج ہے

زَعَمُوْا اَنَّ کُلَّ مَنْ ضَرَبَ الْعَیْرَ ۱۹ مُوَالٍ لَنَا وَ اَنَّا الْوَلَاءُ

اللغۃ تفسیر ضرب العیر مین آٹھ قول ہین اول یہ کہ ضرب سی مراد شکار کرنا ہی اور عیر سی گورخر دوسری ضرب سی قتل کرنا اور عیر سی سردار یعنی کلیب ائل تیسری ضرب سی لگانا اور عیر سی میخ خیمہ چوتھی عیر سی پلک آنکھ کی پانچوین عیر سی تیزی تیر اور ان دونون صورتونمین ضرب بمعنی درازیا شدت کرنیکے ہوگا چھٹی ضرب سی چلنا عیر سے تیزی پشت پاکی ساتوین ضرب سی دفع کرنا عیر سی گھانس پھونس حوض کا آٹھوین ضرب سی چلنا عیر سی پہاڑ مدینہ کا مراد ہی موالی بمعنی بھتیجی یا مددگار کی ولاء سی اصحاب ولا یعنے صاحبان دوستی مراد ہین مضاف کو حذف کرکے مضاف الیہ کو اوسکی مقام پر قائم کیا اصمعی سی منقول ہی کہ اوسنی علاء سی معنی اس بیت کی پوچھے اوسنی جواب دیا کہ جو لوگ معنی اس بیت کی جانتی تھی وہ مر گئے

الحاصل یعنی گمان کیا قبیلون اراقم نے تحقیقکہ جس شخص نی شکار کیا گورخر کا وہ بھتیجی اور مددگار ہماری ہین اور تحقیقکہ ہم اونکی دوست ہین یعنی شکار ہماری وجہ سی ہوا اور ہمین مجرم ہین یہ معنی اوس تقدیر پر ہین جب ضرب بمعنی شکار اور عیر بمعنی گورخر کے ہو اور اگر ضرب سی قتل اور عیر سی سردار کلیب وائل مراد ہو تو تقریر معنی کی یہ ہی کہ اراقم نے گمان کیا تحقیقکہ جسنی قتل کیا کلیب ائل سردار کو وہ الخ یعنے جرم قتل ہمپر عائد ہی اور اگر ضرب بمعنی لگانیکے اور عیر بمعنی میخ خیمہ کی ہو تو یون معنی ہونگی جس شخص نے لگایا میخ خیمہ کو وہ الخ اور اگر عیر سی پلک یا تیزی تیر کی مراد ہو پس معنی یہ ہونگی جس شخص نی دراز کیا پلکونکو یا شدید کیا تندی تیر کو لڑائیمین وہ الخ اور اگر ضرب بمعنی چلنی کے اور عیر بمعنی تندی پشت پا کی ہو پس معنی یہ ہین جو شخص کہ چلا تیز قدمی سی وہ الخ اور اگر ضرب بمعنی دور کرنی اور عیر بمعنی تنکی وغیرہ کی ہو پس معنی یہ ہین کہ جس شخص نے دور کیا خس وخاشاک حوض وغیرہ کو تاکہ پانی صاف ہو وہ الخ اور اگر ضرب بمعنی چلنی اور عیر بمعنی کوہ مدینہ کی ہو پس معنی یہ ہین جو شخص کہ چلا طرف کوہ مدینہ کی وہ الخ معنی مصرع ثانی کے ایک طرح پر ہین بنا بر کل اقوال کی بیت مدح ہی

أَجْمَعُوا أَمْرَهُمْ عِشَاءً فَلَمَّا أَصْبَحُوا أَصْبَحَتْ لَهُمْ ضَوْضَاءُ

اللغۃ اجماع امر سے مراد متوجہ ہونا بدل کسی چیز کیطرف ضوضا ہم معنی و ہموزن غوغا کے **الحاصل** یعنے مصمم کیا اُنھون نے اپنے امر کو بوقت شب کے پس جبکہ صبح کی اُنھون نے تو صبح کی واسطے اُنکے غوغا نے یعنی صبح کو اُنمین غوغا بلند ہوا

مِنْ مُنَادٍ وَمِنْ مُجِيبٍ وَمِنْ تَصْهَالِ خَيْلٍ خِلَالَ ذَاكَ رُغَاءُ

اللغۃ من مناد متعلق غوغا کے تصہال بمثل صہیل کے آواز گھوڑے کی تفعال بفتح بمعنے مصدر کے ہوتا ہے اور تفعال بکسر اسم ہوتا ہے خلال بمعنی درمیان کے رغاء آواز اُونٹ کا **الحاصل** یعنے غوغا اور شور بلند ہوا بعض اُنمیں سے پکارنے والے اور بعض جواب دینے والے تھے اور بعض آواز ین گھوڑوں کی کہ درمیان اُنکے نالہ فریاد اونٹوں کے تھے بیت مرجح ہے

أَيُّهَا النَّاطِقُ الْمُرَقِّشُ عَنَّا عِنْدَ عَمْرٍو وَهَلْ لِذَاكَ بَقَاءُ

اللغۃ ترقیش کلام باطل کو آراستہ کر کے بیان کرنا تاکہ قبول کیا جائے ناطق سے مراد عمرو بن کلثوم تغلبی ہے جس کا قصیدہ پانچوان معلقہ تھا اور عمرو سے مراد عمرو بن ہند بیٹا منذر بن ماء السماء شاعر عرب کا ہے۔ ہل لذاک بقاء مبتدا و خبر ہے اور استفہام انکاری ہے **الحاصل** یعنے اے کہنے والے جھوٹ کر بنا کر ہماری جانب سے نزدیک عمرو بن ہند کے اور آیا ہے واسطے اِس جھوٹ اور بہتان کے بقا یعنے اِس کلام کو تیرے بقا نہیں ہے جب عمرو بن ہند سُنے گا تو معلوم ہوگا اُس سے کہ یہ سراسر جھوٹ ہے۔

لَا تَخَلْنَا عَلَى غَرَائِكَ إِنَّا طَالَمَا قَدْ وَشَى بِنَا الْأَعْدَاءُ

اللغۃ غرا اور غلا تنا بعض نے قبل ما مقام طالما کے نقل کیا ہے مفعول ثانی لاتخلنا کا محذوف ہے یعنے لاتخلنا متخاضعین وشی جھوٹ کو بنانا آراستہ کرنا **الحاصل** یعنے اے عمرو بن کلثوم بدگو نہ خیال کر تو ہمکو عاجز اپنے ورغلانے پر عمرو بن ہند کے تحقیق کہ اکثر اوقات بدگوئی ہمارے کے اور جھوٹ بنایا ہمپر

دشمنون نے اور بنابر نسخہ قبل ما کی تقریر یون ہوگی کہ قبل تیری بدگوئی کے ہمارے دشمنون نے

فبقینا علی الشناءة تنمینا ۲۳ حصون وعزة قعساء

اللغة شناءة بغض وعداوت نما بلند کرنا اور لفظ نا ضمیر متکلم مفعول تنمی کا ہی حصون جمع حصن بمعنی قلعہ کی فاعل ہی تنمی کا قعسا ثابت وقائم الحاصل یعنی پس باقی رہی ہم اوپر بغض عداوت کے یعنی لوگ ہمسی عداوت کرتی رہی مگر بلند کرتی ہین ہمکو یعنی ہماری مرتبہ و شان کو قلعی اور عزت ہماری نہایت ثابت قایم ہی

قبل ما الیوم بیضت بعیون ۲۴ الناس فیها تغیظ وإباء

اللغة الیوم مضاف الیہ قبل کا ظرف متعلق بیضت کی اور ما زائد ہی مثل با بعیون کی تبییض اندھا کرنا فاعل بیضت ضمیر طرف عزت کی مثل ضمیر فیہا کی عیون الناس مفعول تغیظ بمعنی غصہ کے ابا انکار جملہ فیہا تغیظ وابا حال ہی فاعل بیضت سے اور بعض نے تغیط بمعنی درازی کی پڑہا ہی اول اولی ہی الحاصل یعنے قبل آج کی دنکی اندھا کر دیا ہماری عزت نی چشمہای اعدا کو حالانکہ بیچ اوس عزت کی غصہ اور انکار تہا یعنے شدت حسد سی ہماری عزت دیکھہ نہ سکتے تھی گویا کہ اندھے ہوگئے تھی

فکأن المنون تردی بنا أرعن ۲۵ جونا ینجاب عنه العماء

اللغة منون بفتحہ زمانہ ردی پہینکنا پتھر کا ارعن لنبا چوٹی دار پہاڑ جون سیاہ وسفید لغت اضداد کی مراد یہان سیاہ ہی انجیاب شق و چاک ہونا ابر کا عماء ابر الحاصل یعنی گویا کہ زمانہ پتھر پہینکتا ہی بوجہ پہینکنی اپنی شدائد کے ہماری طرف اوس بلند کوہ سیاہ پر کہ چاک ہوتا ہی اوس سی ابر یعنے اوسکی بلندی تک نہین پہونچتا بلکہ چاک ہوکر گرد اوسکی رہجاتا ہی یعنے جیسا کہ کوہ بلند کو تک ابر نہین پہونچ سکتا اسیطرح شدائد زمانہ ہم تک نہین آسکتے کیونکہ ہم بہی مثل کوہ بلند کی ہین عزت مین رتبہ کی بلندی مین

مکفهرا علی الحوادث لا ترتوه ۲۶ للدهر مؤید صماء

اللغة اکفہرار شدت سی ترش روی کرنا مراد یہان قوۃ و سختی ہی مکفہرا صفت ارعن کے ہے

اور توسختی و نرمی لغة اضداد سی مراد یہان نرمی ہی للدہر متعلق مؤید ضمار کی مؤید حادثہ عظیم ضمار شدید صفت
مؤید کی الحاصل یعنی کوہ بلند مذکور بہت قوی و سخت ہی اور پر متحمل ہوئی حادثون کی نہین نرم و ضعیف
کرتا ہی اوسکو حادثہ عظیم شدید زمانہ کا بیت مدرج ہے

اِرَمِيٌّ بِمِثْلِهِ جَالَتِ الْخَيْلُ ۲۷ وَتَأْبَى لِخَصْمِهَا الْإِجْلَاءُ

اللغة ارمی منسوب طرف ارم کی جو جد ہی عاد کا خبر ہو محذوف کی ہی اور مرجع ہو کا شاہ عمرو بن ہند ہی
جالت جولان سی بار انکار و کراہتہ اجلاء جلاء وطن ہونا اور کرنا الحاصل یعنی عمرو بن ہند شرافت
و بزرگی قدیم مین مثل ارم کی ہی ایسی ہی شخص کی ساتھ جولان کرتے ہین سوار اور گھوڑے جانتی ہین عاجز
واسطے اوسکے دشمن کی ہی جلاء وطن ہونا یعنی ایسا ہی شخص ملک اہل حرم کی حمایت کرتا ہی اوسکی بیت مدرج ہے

مَلِكٌ مُقْسِطٌ وَأَفْضَلُ مَنْ يَمْشِي ۲۸ وَمِنْ دُونِ مَا لَدَيْهِ الثَّنَاءُ

اللغة مقسط عادل ومن دون مالدیہ خبر ہی الثناء مبتدا کی اور دون اور دون سی ہی بمعنی پست کی الحاصل
یعنی شاہ مذکور بادشاہ عادل اور افضل ہی اوس شخص سی کہ چلتا ہی زمین پر اور تعریف و ثنا پست ہی
اوس چیز سے جو نزدیک اوسکی ہی یعنی اوسکی اوصاف کی تعریف نہین ہو سکتی یا خود مدح ثنا اوسکی اوصاف
کے مقابلہ مین پست ہی بیت مدرج ہے

اَيُّمَا خُطَّةٍ أَرَدْتُمْ فَأَدُّوهَا ۲۹ إِلَيْنَا تُشْفَى بِهَا الْأَمْلَاءُ

اللغة خطة بضم حادثہ عظیم تادیہ سپرد کرنا املاء جمع ملاء کی جماعت اشراف جملہ تشفی بہا صفت
ہی خطة کی پس تقدیر کلام یون ہی ایما خطة اردتم تشفی بہا الاملاء فادوہا الینا اور یا تشفی کو جواب
ادوہا کا لین پس الف تشفا اشباعی ہوگا او لفظ یا بوجہ جواب امر ہونیکے ساقط ہوگی الحاصل
یعنی ای بنی تغلب جس حادثہ عظیم کا ارادہ کیا تمنی کہ تشفا دیئے جاتے ہین بوجہ اوسکے فیصلہ کی جماعتین
اشراف کی یعنی جسکے فیصلہ سے جماعت اشراف کو تندرستی حاصل ہوتی ہے پس سپرد کرو اوس حادثہ کو

ہماری تاکہ سہل ہو جاوے فیصلہ یعنی ہم ایسے صاحب رای ہین کہ جن مشکلات مین دوسرا و خبر دار عاجز ہوتے ہین اونکا فیصلہ ہمارے نزدیک سہل ہے اور اگر تشفی بہا کو جواب ادو ہا کا لین تو تقریر معنی یون ہو گی کہ جس حادثہ عظیم کا ارادہ کیا تمنے ہمیں سپرد کرو اوسکو ہمارے کہ تشفا پاوین گے بوجہ اوسکی فیصلہ کے اشراف ور دوسرا بیت درج ہے

اِنْ نَبَشْتُمْ مَا بَيْنَ مِلْحَةَ فَالصَّاقِبِ ۳۰ فِيهَا الْأَمْوَاتُ وَالْأَحْيَاءُ

اللغۃ نبش ظاہر کرنا ملحۃ و صاقب نام ہین دو مقام کے ضمیر فیہا طرف ان کے اموات سے مراد وہ مقتول ہین جنکا عوض نہین لیا گیا اور احیاء سے مراد وہ مقتول ہین جنکا عوض لیلیا گیا **الحاصل** یعنی ای بنی تغلب اگر ظاہر و بیان کرو تم اون لڑائیونکو جو مابین موضع ملحۃ و صاقب کے واقع ہوئین پس بیچ اونکے ہونگے وہ مقتول جنکا عوض نہین لیا گیا اور وہ کہ جنکا عوض لیا گیا یعنی ہمنے اپنے مقتولین کا عوض لیلیا اور بنی تغلب نے اوسکی پوشیدہ رکھی کہ بعض ان نبشتم کے جزا فلنا الفضل محذوف لیتے ہین اور بعض فیہا الاموات کو بمعنی ففیہا کے جزا لکھتے ہین بحذف فا بضرورت شعر اور بعض فالنقش تجشمہ کو جو بیت آیندہ مین ہے جزا لکھتے ہین بیت مدرج ہے

اَوْ نَقَشْتُمْ فَالنَّقْشُ يَجْشِمُهُ النَّاسُ ۳۱ وَفِيهِ الْأَسْقَامُ وَالْإِبْرَاءُ

اللغۃ نقش تفحص و جستجو کرنا نقشتم عطف ہے نبشتم پر جشم تکلف کرنا کام کا اسقام جمع سقم بضم و سکون یا سقم بتحریک کے مراد مجرم ہے ابرا جمع بری کی مراد بری و بیگناہ ہے اور بعض نے باب افعال سے دونون کو مصدر بھی لیا ہے اول اولی ہے **الحاصل** یعنی یا اگر جستجو کرو تم ای بنی تغلب وان لڑائیون مین جو درمیان ہمارے اور تمہارے واقع ہوئین پس یہ کہ تفتیش ایسی ہے کہ تکلف کرینگے اوسکو لوگ اور بیچ اوسکے مجرم و بری ظاہر ہونگے یعنی کہ تفتیش سے برائت ہم لوگونکی اور جرم تمہارا ظاہر ہوگا بیت مدرج ہے

اَوْ سَكَتُّمْ عَنَّا فَكُنَّا كَمَنْ اَغْمَضَ ۳۲ عَيْنًا فِي جَفْنِهَا الْأَقْذَاءُ

اللغۃ اغماض آنکھ بند کر لینا جفن پپوٹا یا پلک اقذا جمع قذی کی جو تنکا کہ آنکھ مین پڑ جاوے **الحاصل**

یعنی یا اگر خاموش ہو تم ہماری ذکر سے پس ہونگی ہم مثل اوس شخص کی کہ بند کرے آنکھ کو جسکی پپوٹے مین تنکے پڑگئی ہون یعنی بظاہر تمسی سکوت کرینگے اور باطن مین عداوت پوشیدہ رکھینگے جیسا کہ تنکا آنکھ مین پوشیدہ رہتا ہی بیت مدرج ہے

اَوْ مَنَعْتُمْ مَا تُسْأَلُونَ فَمَنْ حُدِّثْتُمُوهُ　۳۳　لَهُ عَلَيْنَا الْعَلَاءُ

اللغۃ لفظ ما موصولہ ہی اور تسئلون صلہ ہی اور عائد محذوف ہی یعنی تسئلونہ حدثتموہ معروف و مجہول دونون ہوسکتا ہی تحدیث سی بمعنی بیان کرنیکے علاء بلندی **الحاصل** یعنی اگر مانع ہو تم اوس چیز سی کہ سوال کیے جاتی ہو تم اوس سی یعنی لوگ تمسی سوال کرتی ہین ہماری صلح کا اگر تمہین منظور نہین ہی پس کس شخص کو بیان کیا تمنی یا کس شخص کا ذکر آیا تمسی کہ واسطے اوسکی اوپر ہماری بلندی ہی یعنی کوئی قبیلہ ہمپر فضیلت نہین رکھتا اور تمہاری صلح نکرنیسی ہم عاجز نہین ہین بیت مدرج ہی

هَلْ عَلِمْتُمْ أَيَّامَ يُنْتَهَبُ النَّاسُ　۳۴　غِوَارًا لِكُلِّ حَيٍّ عُوَاءُ

اللغۃ لفظ ہل یہان بمعنی قد کے ہی اسواسطیکہ شاعر احتجاج و استدلال کرتا ہی ساتھ علم و آگاہی بنی تغلب کی انتہاب لوٹنا غارت کرنا غوار آپسمین لوٹنا مفعول مطلق ہی ینتہب کا من غیر لفظ الفعل حی قبیلہ عواء آواز بھیڑیے کی مراد یہان آواز لوگونکی ہی **الحاصل** یعنی تحقیقکہ جانا ہی تمنی وہ زمانہ کہ لوٹتی تھے لوگ جیسا کہ حق لوٹنی کا ہی اور واسطے ہر ایک قبیلے کی آواز و فریاد تھی پوشیدہ نرہی کہ مراد لوٹ کی زمانہ سی وہ زمانہ ہی کہ جب مملکت کسریٰ مین ضعف ہو گیا تھا اور عرب آپسمین ایک دوسرے کو لوٹتی تھی پس غرض شاعر کی یہ ہی کہ اوس زمانہ مین حمایت کی ہمنی لوگونکی اور خود مستغنی رہے بیت مدرج ہی

إِذْ رَفَعْنَا الْجِمَالَ مِنْ سَعَفِ الْبَحْرَيْنِ　۳۵　سَيْرًا حَتَّى نَهَاهَا الْحِسَاءُ

اللغۃ جمال اونٹ سعف جمع سعفہ کی شاخین درخت خرما کی مراد نخلستان سیرا مفعول فعل محذوف کا یعنی فسارت سیرا نہی بمعنی پہونچے حسا بکسر نام موضع کا **الحاصل** یعنے

جبکہ بلند کیا ہمنے اور لیگئے اونٹون کو نخلستان بحرین سے پس روانہ ہوئے اونٹ جیسا کہ حق ہوتا انکی کا ہی یہانتک کہ پہونچا ہتک منع حسار یعنی موضع حسار مین پہونچے اور کوئی درمیان ان موضع کے لوٹ سے کوئی مانع نہو سکا یعنی

ثُمَّ مِلْنَا عَلَى تَمِيمٍ فَأَحْرَمْنَا ۳۶ وَفِينَا بَنَاتُ مُرٍّ إِمَاءُ

اللغۃ میل قصد کرنا احرام یا مہاے حرام مین داخل ہونا مہاے حرام سے مراد رجب و ذیقعدہ و ذی الحجۃ و محرم ہین امر نام ہی بزرگ بنی تمیم کا امار لونڈیان الحاصل یعنی پس قصد کیا ہمنے اوپر قبیلہ بنی تمیم کے یعنی انکو لوٹا اور عورتونکو قید کیا پس داخل ہوئے ہم ماہہاے حرام مین اور ہم مین تھین لڑکیان مر بزرگ تمیم کی بنکر لونڈیونکی بیت

لَا يُقِيمُ الْعَزِيزُ بِالْبَلَدِ السَّهْلِ ۳۷ وَلَا يَنْفَعُ الذَّلِيلَ النَّجَاءُ

اللغۃ عزیز آبرودار سہل زمین ہموار نجاء بمد و قصر تیز بہاگنا الحاصل یعنی نہین اقامت کرتا تہا آبرودار شہر ہموار مین بلکہ پہاڑونمین محفوظ رہتا تہا اور نہ نفع دیتا تہا ذلیل کو بہاگنا یعنی فتنہ و فساد عام ہوگیا تہا ذلیل و آبرودار کسیکو چارہ نہ تہا بیت مدرج ہی

لَيْسَ يُنْجِي الَّذِي يُوَائِلُ مِنَّا ۳۸ رَأْسُ طَوْدٍ وَحَرَّةٌ رَجْلَاءُ

اللغۃ موائلۃ بہاگنا پناہ لینا طود بڑا پہاڑ حرۃ زمین سنگلاخ جسکے پتہر سیاہ ہون رجلاء سخت و ہموار سنگستان الحاصل یعنے نہین نجات دیتی تہی اوس شخص کو جو بہاگے اور پناہ لے ہم مین سے چوٹی بڑے پہاڑ کی اور زمین سنگلاخ و ہموار یعنی ہمارے قبیلہ کے بہاگنے والیکو کہین پناہ نہ تہی

مَلِكٌ أَضْرَعَ الْبَرِيَّةَ لَا يُوجَدُ ۳۹ فِيهَا لِمَا لَدَيْهِ كِفَاءُ

اللغۃ ملک خبر ہی مبتدا محذوف کی اضراع مطیع کرنا بریۃ خلائق ضمیر فیہا طرف بریۃ کے کفاء ہمسر مصدر بمعنی فاعل کے مفعول مالم یسم فاعلہ یوجد کا الحاصل یعنی وہ عمرو بن ہند ایسا بادشاہ ہی کہ مطیع کیا خلائق کو اور نہین پایا جاتا ہی بیچ اونکے واسطے اوس چیز کے جو اوسکے پاس ہی شرف و بزرگی سے ہمسر مقابل یعنی خلائق مین کوئی اوسکا ہمسر شرافت مین نہین ہی بیت سجع ہی

أَتَكَالِيفُ قَوْمِنَا إِذْ غَزَا الْمُنْذِرُ ۴۰ هَلْ نَحْنُ لِابْنِ هِنْدٍ رِعَاءُ

اللغۃ غزو جنگ کرنا رعا بکسر جمع راعی کی چرواہا **الحاصل** منقول ہی کہ جب منذر بن ماء السماء شاہ عرب مر گیا ایک گروہ نے قبیلہ بنی تغلب سے کنارہ کشی کی اور کہا کہ بعد منذر کے اطاعت اوسکی ولاد کی نکرینگے پس جب عمرو بن ہند حاکم ہوا تو بنی تغلب سے اطاعت کا خواہاں ہوا اونہوں نے جواب مین کہا کہ کیا ہم اوسکے چرواہے ہین جو اوسکی اطاعت کرین حارث ابن جلدہ نے یہ خبر حاکم تک پہونچائی اوسنے خروج واسطے اونکی گوشمالی کے بھیجے اکثر بنی تغلب قتل ہوئی اور عیال اونکے اسیر ہوے شاعر اسیکی طرف اشارہ کرکے بنی تغلب سے خطاب کرتا ہی بطور عار کے کہ اے بنی تغلب آیا تکلیف اوٹہائی تمنے مثل تکلیفون ہمارے جو ہم کو جب کہ لڑا منذر بن ماء السماء دشمنون سے پس ہمنے مدد کی اوسکی آیا ہم پسر ہند کے چرواہے تہی قتل تمہارے لوگونکے سبب

مَا أَصَابُوا مِنْ تَغْلِبِيٍّ فَمَطْلُولٌ ۴۱ عَلَيْهِ إِذَا أُصِيبَ الْعَفَاءُ

اللغۃ ما موصولہ مراد قتل ہی اور اصابوا صلہ ہی اور عائد محذوف ہی اصابتہ پہونچنا مطلول جسکا خون بغیر قصاص کے بہایا ہوا اور اذا واسطے مجرد زمان کے ہی عفاء ناپدید ہونا اور خاک جو نشان کو چھپا دے **الحاصل** وہ چیز یعنی قتل کہ پہونچے وہ لوگ وہان تک بنی تغلب سے یعنی جو بنی تغلب سے کہ قتل ہو پس خون اوس کا بہایا گیا بغیر قصاص کے اوپر اوسکے اوسوقت پہونچائی گئی خاک یعنے خاک نے اوسکو چھپا کر ناپدید کر دیا غرض شاعر کی یہ ہی کہ بنی تغلب بلا قصاص قتل ہو جاتے ہین اور ہم ایسے ہین کہ بلا قصاص ہمارا خون نہین بہتا بیت مدح ہی

إِذْ أَحَلَّ الْعَلْيَاءَ قُبَّةَ مَيْسُونَ ۴۲ فَأَدْنَى دِيَارِهَا الْعَوْصَاءُ

اللغۃ احلال اوتارنا ضمیر احل طرف شاہ مذکور کے علیاء اور عوصاء دو موضع ہین میسون نام عورت کا قبہ سے مراد ہودج ہی ادنی یعنی قریب تر **الحاصل** منقول ہی کہ جب منذر بن ماء السماء مارا گیا اور بیٹا اوسکا عمرو بن ہند والی اون ممالک کا ہوا تو اپنے بہائی نعمان بن منذر کو طرف شام کے

بھیجا واسطے سرکوبی بنی غسان و بنی تمیم وغیرہ سرکشون کے پس جب نعمان شام مین پہونچا بادشاہ بنی غسانکو
قتل کیا اور اپنی بہائیکو جوکہ وہان قید تہا چہوڑالیا اور دختر شاہ غسان کو کہ میسون اوسکا نام تہا اپنی ہمراہ
پس معنی شعر کے یہ ہین کہ جملہ امور اوسوقت واقع ہوئے جبکہ اوتارا شاہ مذکور نے مقام علیا مین ہودج میسون کو
پس قریب تر شہرون میسونسی موضع عوصا ہی شاہ مذکور کا بیت مدرج ہے

مَا دَّتْ لَهُ قَوَاضِبَةٌ مِنْ ۴۳ كُلِّ حَيٍّ كَأَنَّهُمْ أَلْقَاءُ

اللغۃ تاوت بمعنی اجتمعت کے یعنی جمع ہوئے ضمیر لہ طرف شاہ کے قراضبۃ جمع قرضوب و قرضاب کی بمعنے
چور اور فقیر ہر کے القاء جمع لقوۃ بفتحہ و کسرہ بمعنی عقاب کے الحاصل یعنے پس جمع ہوئے نزدیک شاہ
مذکور کے چور اور فقیر ہر ایک قوم و قبیلہ سے گویا کہ وہ نفر اعقاب تھی قوۃ و شجاعت مین

فَهَدَاهُمْ بِالْأَسْوَدَيْنِ وَأَمْرُ اللهِ ۴۴ بَلْغٌ تَشْقَى بِهِ الْأَشْقِيَاءُ

اللغۃ ہداہم بمعنی تقدمہم یا قادہم کے یعنی پیشتر ہوا اور کا یا کھینچا اونکو ضمیر مفعول راجع طرف قرضبۃ
کے اسودان سے مراد پانی اور خرما ہے بلغ بمعنی بہانفذ و جاری کی خبر ہے امر اللہ کے ضمیر بہ طرف امر کے
الحاصل یعنی پس شاہ مذکور پیشرو ہوا اون لوگونکا یا کھینچا اونکو یعنی ہمراہ اپنی رکاب کے لیا ساتھ
زاد راہ آب و خرما کے پہر کہتا ہی کہ حکم خدا جاری و نافذ ہی کہ بدبخت و شقی ہوتی ہین بسبب اوسکی استقبار
یعنے شقاوت و بدبختی اشقیا کے لیئے ازل سے ہی بیت مدرج ہی

إِذْ تَمَنَّوْنَهُمْ غُرُورًا فَسَاقَتْهُمْ ۴۵ إِلَيْكُمْ أُمْنِيَّةٌ أَشْرَاءُ

اللغۃ غرور احال ہی ضمیر تمنون سی سوق ہکانا امنیۃ بضم امید اشراء جمع اشر کے نہایت خوشی
امنیۃ پر بحذف عاطف الحاصل یعنی ای بنی تغلب جبکہ تمنا کی تمنے اون لوگونکی یعنی اونسی لڑنیکی
درحالیکہ مغرور تھی تم اپنی شوکت پر پس ہکایا اور روانہ کیا اونلوگونکو یعنے فوج کو تمہاری جانب
تمہاری امید اور سرتون نے بیت مدرج ہے

لَمْ يَغُرُّوكُمْ غُرُورًا وَلٰكِنْ ۴۶ رَفَعَ الْآلُ شَخْصَهُمْ وَالضَّحَاءُ

اللغۃ غرور فریب آل سراب جمع آل واغرر معلوم ہو ضحاء وقت چاشت عطف ہے آل پر **الحاصل** یعنی نہین فریب دیا اونہون تمکو جیسا کہ حق فریب دینی کا ہے اور لیکن بلند کرتا تہا سراب اور وقت چاشت شخص وجسم اونکی یعنی تمپر فریب دیکر ہجوم نہین کیا بلکہ روشنی وقت چاشت اور سراب اونکو بلند اور نمایان کرتی تھی اور تم اونکو دیکھتے تھے ⁂

أَيُّهَا النَّاطِقُ الْمُبَلِّغُ عَنَّا ۴۷ عِنْدَ عَمْرٍو وَهَلْ لِذَاكَ انْتِهَاءُ

اللغۃ ناطق سے مراد عمرو بن کلثوم ہے مُبلّغ پیام پہونچانیوالا **الحاصل** یعنی ای عمرو بن کلثوم جھوٹی خبر پہونچانیوالا ہماری جانب سے پاس عمرو بن ہند کے پس آیا ہے واسطے اس جھوٹ کے انتہا یعنی کہانتک بہتان کریگا

إِنَّ عَمْرًا لَنَا لَدَيْهِ خِلَالٌ ۴۸ غَيْرَ شَكٍّ فِي كُلِّهِنَّ الْبَلَاءُ

اللغۃ خلال بکسر جمع خلۃ کے بمعنی خصلت وعادت کی ضمیر کلہن طرف خلال کے **الحاصل** یعنی تحقیقکہ عمرو بن ہند ایسا ہے کہ خصلتین اور عادتین اوسکی نزدیک ثابت ہین بلاشک کہ بیچ ہر ایک کی اون عادات سے بلا وآفت ہے یعنی ہر ایک عادت بلا کی ہے عمرو بن ہند اوس سے خوب واقف ہے کیونکہ ہمسے اوس سے بہت لڑائیان ہوئی ہین تیری بدگوئی موثر نہوگی ⁂

مَنْ لَنَا عِنْدَهُ مِنَ الْخَيْرِ آيَاتٌ ۴۹ ثَلَاثٌ فِي كُلِّهِنَّ الْقَضَاءُ

اللغۃ ایات نشانیان قضاء حکم کرنا **الحاصل** یعنی عمرو بن ہند وہ شخص ہے کہ ہماری واسطے تین علامتین نیک اوسکے نزدیک ثابت ہین بیچ ہر ایک کی اونمین سے حکم وفرمان ہے بادشاہ کا ہماری فضیلت پر یعنی بوجہ اون علامتون کی بادشاہ مذکور ہمکو اعداء پر فضیلت دیتا ہے بیشک ہے

آيَةٌ شَارِقُ الشَّقِيقَةِ إِذْ جَاؤُوا ۵۰ جَمِيعًا لِكُلِّ حَيٍّ لِوَاءُ

اللغۃ شارق طلوع کرنیوالا شقیقہ زمین سخت درمیان مین دو تودون ریگ کی اور بنی شقیقہ

نام بھی ہو ایک قوم کا بنی غستان سی جنہون نی اونٹون کو عمرو بن ھند کی لوٹ لیا تھا پس بنی یشکر
ھتیار بند نکلی اور اونکو لوٹ سی باز رکھا اور لڑی لوآر نشان فوج الحاصل یعنی تین علامتون سے
ایک یہ علامت ہو کہ بنی شقیقہ جبکہ آئی سبکی سب واسطی لوٹنی کی واسطی ہر ایک قبیلہ کی نشان علم فوج تہا بیت مع ہو

حَوْلَ قَيْسٍ مُسْتَلْئِمِينَ بِكَبْشٍ ۵۱ قَرَظِيٍّ كَأَنَّهُ عَبْلَاءُ

اللغۃ حول متعلق جاؤا کے قیس سی مراد قیس بن معدیکرب ہو جو شاہان حمیر سی اور رئیس بنی شقیقہ
کا تہا جس زمانہ مین کہ وہ لوٹنی عمرو بن ھند کی اونٹون کو گئی تھے استلام زرہ پہننا کبش سی مراد یہان دارا
قرظی درخت طاق کی جس سی چمڑی کی دباغت کرتی ہین اور یمن کی شہرون مین طاق کی درخت بہت ہین
اسیواجہ سی اونکو بلاد القرظ کہتی ہین اور یمنی کو قرظی کہتی ہین عبلاء سفید پتھر الحاصل یعنی آئی بنی شقیقہ
واسطی لوٹنی اونٹون کی گرد قیس بن معدیکرب کی درحالیکہ زرہ پوش تھی ساتھ سردار یمنی کی گویا کہ وہ
سختی و شوکت مین مثل سفید پتھر کے ہی یعنی ایسی بہادر و نکو عمرو بن ھند سے باز رکھا ہمنی

وَصَتِيتٌ مِنَ الْعَوَاتِكِ لَا تَنْهَاهُ ۵۲ إِلَّا مُبْيَضَّةٌ رَعْلَاءُ

اللغۃ صتیت گروہ عواتک جمع عاتکہ کی شریف و نجیب عورت مراد یہان عواتک سی عورتین
قبیلہ کندہ کی ہین جنکی اولاد سی بادشاہ ہوئی نہی منع کرنا مبیضۃ سی یا کتیبہ مبیضۃ یعنی فوج سفید زرہ
یا سیوف مبیضۃ یعنی تلوارین سفید براق مراد ہی رعلاء لمبی عورت الحاصل یعنی دوسرے
علامت تین علامتون سی یہ ہی کہ ایک گروہ اولاد عورات عواتک سی ہی یعنی گروہ سردارونکا
ہی کہ نہین منع کرتا ہے اونکو کوئی مقصد سے مگر تلوارین یا فوج سفید زرہ پوش قد آور بیت مع ہو

فَرَدَدْنَاهُمْ بِطَعْنٍ كَمَا يَخْرُجُ ۵۳ مِنْ خُرْبَةِ الْمَزَادِ الْمَاءُ

اللغۃ طعن نیزہ مارنا خربۃ بجاء معجمہ دہانا مشک کا مزاد جمع مزادہ کی مشک الماء فاعل یخرج کا
الحاصل یعنی پس رد کیا ہمنی اونکو ساتھ نیزہ کی اور خون ایسا بہا جیسا کہ نکلتا ہے دہانہ مشک سے پانی بیت مع ہو

وَحَمَلْنَاهُمْ عَلَى حَزْمِ ثَهْلَانَ ۵۴ شِلَالًا وَدُمِّيَ الْأَنْسَاءُ

اللغۃ حملنا بمعنی طردنا کی یعنی دفع کیا ہمنی حزم بخار معجمہ چوٹی پہاڑ کی اور زمین سخت ثہلان نام ہی پہاڑ کا شلالا دفع کرنا مفعول مطلق حملنا کا من غیر لفظ الفعل تدمیۃ خون آلودہ کرنا انسا جمع نسا کی ایک رگ کا ہی جو ران سی ایڑی تک ہی جسکو عرق النسا کہتی ہین الحاصل یعنی دفع کیا ہمنی اونکو اوپر چوٹی کوہ ثہلان کی جیسا کہ حق دفع کرنیکا ہی یعنے وہان جا کر پناہ لی ہماری خوف سی اور خون آلودہ کی گئین رگین اونکی بیت مدرج ہی

فَعَلْنَا بِهِمْ كَمَا عَلِمَ اللهُ ۵۵ وَمَا إِنْ لِلْحَائِنِينَ دِمَاءُ

اللغۃ حائنین یعنی ہالکین ہلاک ہونیوالی آن زائدہ ہی الحاصل یعنی اور کیا ہمنی ساتھ ونکی جیسا کہ جانتا ہی اللہ یعنی جنگ عظیم کی اور نہین ہی واسطی ہلاک ہونیوالون کی خون بہا بیت مدرج ہی

وَجَبَهْنَاهُمْ بِطَعْنٍ كَمَا تُنْهَزُ ۵۶ فِي جَمَّةِ الطَّوِيِّ الدِّلَاءُ

اللغۃ جبہ پیشانی پر مارنا بدی سی پیش آنا طعن نیزہ مارنا نہز حرکت دینا ہلانا کما تنہز متعلق محذوف کے یعنی بطعن متحرک کما تنہز جمۃ آب کثیر طوی کنوان جو پتھر اور اینٹ سی بنایا گیا ہو دلا دلو کی جمع ڈول الحاصل یعنی اور مارا ہمنی پیشانی پر اونکی ساتھ اوس نیزہ کی جو حرکت کرتا تہا جیسا کہ حرکت دی جاتی ہین ڈول بیچ ایسی کنوین کے جسمین پانی بہت ہو اور پتھر اور اینٹ سے بنایا گیا ہو بیت مدرج ہی

ثُمَّ حُجْرًا أَعْنِي ابْنَ أُمِّ قَطَامٍ ۵۷ وَلَهُ فَارِسِيَّةٌ خَضْرَاءُ

اللغۃ حجر نام ہی ایک رئیس کا جو کہ ساتھ فوج کندہ کے امرء القیس ابو المنذر سی جو کہ بہائی عمرو بن ہند کا تہا لڑا تہا اور بنی یشکر نے ابو منذر کی جانب سی اوسکو شکست دی حجرا عطف ہی ضمیر مفعول جبہناہم پر فارسیۃ صفت محذوف کی یعنی کتیبۃ فارسیۃ بمعنی فوج فارس کی خضرا

سبز یا فوج جو غرق ہو سلاح و آہن مین بعض نے فارسیۃ سے زرہ فارسی مراد لی ہی الحاصل یعنی بعد ازان مارا ہمنی حجر کندی یعنی پسر ام قطام کو اور واسطے اوسکی یعنی ہمراہ اوسکی تہی فوج فارس کہ غرق آہن وسلاح مین یا لباس وعلم اوسکی سبز تہے

اَسَدٌ فِی اللِّقَاءِ وَرْدٌ هَمُوسٌ ۵۸ وَرَبِیعٌ اِنْ شَمَّرَتْ غَبْرَاءُ

اللغۃ لقاء سے مراد لڑائی ہی ورد مائل بسرخی ہموس نرم رفتار جسکی چلنے مین آواز نرم ہو شیر کو ہموس اسیوجہ سے کہتے ہین ورد وہموس دونون وصف ہین اسد کی ربیع بہار تشمیر آمادہ ہونا غبراء سال قحط جسمین خاک اوڑے ان شمرت غبراء شرط مؤخر ہی اور ربیع ساتھ مبتدا محذوف ہو کی خبر ارمقدم ہی بڑا تعجب ہی شارح فاسی سے کہ ربیع کو جزا نہین لیا ہی اوران شمرت کا ترجمہ اگر آمادہ ہو مجر بلاک پر کیا ہی اور نہین خیال کیا کہ شمرت مین کیونکر ضمیر مذکر ہوگی الحاصل یعنی حجر بن ام قطام شیر سرخ ونرم رفتار تہا بیچ لڑائی کی اور فصل بہار تہا نفع رسانی خلق مین اگر آمادہ ہو مستعد ہوجاتا سال قحط کا جسمین بوجہ عدم ارش کے خاک اوڑتی ہی یعنی ایسے شخص سے ہم لڑی

وَفَكَكْنَا غُلَّ امْرِئِ الْقَيْسِ عَنْهُ ۵۹ بَعْدَ مَا طَالَ حَبْسُهُ وَالْعَنَاءُ

اللغۃ فک جدا کرنا غل بضم طوق آہنی جو قیدی کی گلی مین پہناتی ہین اور لفظ ما مصدریہ ہی عنا رنج وتکلیف الحاصل یعنی اور جدا کیا ہمنی طوق آہنی امرء القیس کا اوسکی گلے سے بعد طولانی ہونی اوسکی قید ورنج کی پوشیدہ نرہی کہ امرء القیس ابن منذر کو بنی غسان نے قید کر لیا تہا ایسی ہی یشکر نے اوسکو رہا کیا اسے کی طرف شاعر نے اشارہ کیا ہی

وَمَعَ الْجَوْنِ جَوْنِ آلِ بَنِی الْاَوْسِ ۶۰ عَنُودٌ كَاَنَّهَا دَفْوَاءُ

اللغۃ جون نام ہی بادشاہ کا شاہان کندہ سے اور جون ثانی بدل ہی اول سے عنود مراد یہان فوج باعناد ہی دفواء بڑا پہاڑ الحاصل یعنی اور ساتھ جون سے کے جو کہ آل بنی اوس سے تہا فوج باعناد تھی

کلام بر شارح فارسی

گویا کہ وہ فوج سختی و کثرت مین بمنزلہ بڑی پہاڑ کے تھے بیت مدرج ہی

وَمَا جَزَعْنَا تَحْتَ الْعَجَاجَةِ إِذْ وَلَّوْا ۶۱ شِلَالاً وَإِذْ تَلَظَّى الصِّلَاءُ

اللغۃ جزع نالہ و فریاد عجاجۃ گرد و غبار تولیۃ پیٹھ پھیرنا رو گردانی کرنا شلال بکسر بمعنی پراگندہ
ہونیوالی اور بھاگنیوالی کے حال ہی ضمیر ولّوا سی تلظی بھڑکنا آگ کا صلاء بکسر آتش الحاصل یعنی
اور نہین فریاد و نالہ کیا ہمنے بیچ غبار جنگ کے جبکہ پیٹھ پھیرلی اونھون نے درحالیکہ پراگندہ
ہونیوالی اور بھاگنیوالی تھی اور جبکہ بھڑکے اور شعلہ ور ہوئی آتش جنگ بیت مدرج ہی

وَأَقَدْنَاهُ رَبَّ غَسَّانَ بِالْمُنْذِرِ ۶۲ كَرْهًا إِذْ لَا تُكَالُ الدِّمَاءُ

اللغۃ اقادہ قصاص مین دینا قتل کرنا ضمیر اقدناہ طرف عمرو بن ہند کی یا طرف شاہ غسان کے
پس رب غسان بدل ہوگا ضمیر سے مراد رب غسان سی شاہ غسان ہی جسکو بنی یشکر نے ہمراہ نعمان
کے جنگ غسان مین قتل کیا تہا قصاص مین منذر پدر عمرو کے اور اوسکی دختر میسون نام کو قید
کیا تہا جیسا کہ گذرا بالمنذر مین با واسطی عوض کے ہی یعنی بعوض منذر کے کرہاً یعنی بجبر منصوب بنزع
خافض ہی کیل ناپنا کیل دم سی مراد یہان قصاص لینا ہی الحاصل یعنی تیسری علامت تین
علامتون سی یہ ہی کہ حوالہ کردیا ہمنے عمرو بن ہند کی شاہ غسان کو واسطی قصاص کی یا قتل کیا
اوسکو یعنی شاہ غسان کو بعوض منذر کی بجبر جس زمانہ مین کہ نہین قصاص لئی جاتی تھی خون یعنی اوس
زمانہ مین ہمنے قصاص لیا بیت مدرج ہی

وَأَتَيْنَاهُمْ بِتِسْعَةِ أَمْلَاكٍ ۶۳ كِرَامٍ أَسْلَابُهُمْ أَغْلَاءُ

اللغۃ اسلاب جمع سلب بمعنی کپڑے اور ہتیار اور عمدہ گھوڑے کے اغلاء گران قیمت الحاصل
منقول ہی کہ جب حجر کندی مارا گیا منذر بن ماء السماء نے سوار واسطے تلاش اولاد حجر کے
روانہ کیے اور اون سوارون مین بنی یشکر بہی تھی پس جب اولاد حجر گرفتار ہوئی تو منذر نے

حکم سبکی قتل کا دیا ایکی طرف شاعر اشارہ کرتا ہی کہ اور لائی ہم پاس اونکی یعنی منذر اور اوسکی قوم کے
نو بادشاہون کو اولاد حجر سے جو بزرگ قوم تھی اور کپڑے عقیار اور گھوڑے اونکی بیش قیمت تھی

وَوَلَدْنَا عَمْرَو بْنَ أُمِّ أَيَاسٍ ۶۴ مِنْ قَرِيبٍ لَمَّا أَتَانَا الْحِبَاءُ

اللغۃ اُمّ ایاس نام ہی عمرو بن حجر کندی کی مان کا حبا بخشش مراد یہان مہر ہی الحاصل یعنی جنا یا ہمنے
شاہ عمرو پسر اُمّ ایاس کو جو ہماری قبیلہ سی تھی بعد زمانہ قریب کی جبکہ آیا ہمارے پاس مہر اُمّ ایاس کا یعنی جبکہ مہر
اُمّ ایاس کا ہمارے پاس آیا تو عقد کر دیا ہمنے عمرو کے باپکا اوسکی مان کی ساتھ یعنی ہم مامون ہین شاہ عمرو بن حجر کی

مِثْلُهَا تُخْرِجُ النَّصِيحَةَ لِلْقَوْمِ ۶۵ فَلَاةٌ مِنْ دُونِهَا أَفْلَاءُ

اللغۃ ضمیر مثلہا طرف قرابت کی جو بیت سابق سے مستفاد ہوتی ہی فلاۃ میدان جمع اوسکی فلا ہی اور
اوسکی جمع افلا ہی فلاۃ خبر ثانی ہی مثلہا کے الحاصل یعنی مثل اوس قرابت کی جو درمیان ہماری
اور بادشاہ کی ہی خارج کرتی ہی نصیحت واسطے قوم کے یعنی ایسی قرابت باعث نصیحت اقربا قوم کے
ہوتی ہی اور ایسی ہی قرابت مثل اوس میدان کی ہی جسکی سامنے بہت سی میدان باہم متصل ہون یعنی
قرابت مسلسل باہم پیوستہ ہی بیت مدح ہی

فَاتْرُكُوا الطَّيْخَ وَالتَّعَدِّي وَإِمَّا ۶۶ تَتَعَاشَوْا فَفِي التَّعَاشِي الدَّاءُ

اللغۃ طیخ تکبر تعدی زیادتی حد سی گذرنا اِمّا اصل مین اِن ما تھا اِن شرطیہ کو ما زائدہ مین ادغام کیا
اور جواب اوسکا ففی التعاشی ہی تعاشی نابینائی الحاصل یعنی ترک کرو تکبر اور حد سی گذرنے کو اور
اگر نابینائی اور تجاہل کروگے پس بیچ تجاہل و نابینائی کے مرض ہی یعنے انجام اوسکا برا ہی

وَاذْكُرُوا عَهْدَ ذِي الْمَجَازِ وَمَا قُدِّمَ ۶۷ فِيهِ الْعُهُودُ وَالْكُفَلَاءُ

اللغۃ ذو المجاز نام ہی موضع کا جہان کہ عمرو بن ہند نے درمیان بنی تغلب و بنی بکر کے صلح کرا کے ہر ایک
سی عہد و پیمان لیلیا تھا اور لفظ ما مصدریہ ہی کفلا جمع کافل بمعنی ضامن کے الحاصل یعنے

ای بنی تغلب یاد کرو عہد و پیمان مقام ذو المجاز کا جو ہمسے ہوا تہا اور مقدم گردانا بیچ اسکے عہد اون رضامندیون کا بیت درج ہے

حذر الجور والتعدی وهل ۶۸ ینقض ما فی المهارق الاهواء

اللغۃ حذر ظرف مفعول لہ ہی عہد کا جور و تعدی ظلم و زیادتی اور استفہام انکاری ہی نقض توڑنا مہارق جمع مہرق کی یعنی عہدنامہ مہر کیا ہوا الاہواء فاعل ینقض کا بمعنی خواہشون کے الحاصل یعنی عہد پیمان کیا گیا بخوف ظلم و زیادتی کے جانبین سے اور آیا توڑینگی اوس چیز کو جو بیچ عہدنامون کی مہر کیا گیا ہی خواہشین تمہاری یعنی عہد نامی خواہش نفسانیسے ٹوٹ نہین سکتی

واعلموا اننا وایاکم فیما ۶۹ اشترطنا یوم اختلفنا سواء

اللغۃ اختلاف حلف کرنا الحاصل یعنی جانو تم ای بنی تغلب تحقیقکہ ہم اور تم بیچ اوس امر کے جو شرط کیا ہمنی بروز اپنی عہد و پیمان کے برابر ہین یعنی جو معاہدہ ہماری تمہاری ہوا ہے کہ خونبہا مجرم کا درمیان ہماری اور تمہاری تقسیم ہوگا پس اس شرط مین ہم تم دونون برابر ہین ہماری تمہاری پھر کیون مدد کرو بیت درج ہے

عننا باطلا وظلما کما یعتر ۷۰ عن حجرة الربیض الظباء

اللغۃ عنن مفعول مطلق فعل محذوف عننتمونا کا یعنی پیش آنا عتر قربانی کرنا عتیر کا عتیرہ وہ ذبیحہ ہے جسکو عرب ایام جاہلیت مین نذر بتون کی کرتی تھی ماہ رجب مین اسطرحپر کہ ہرایک شخص کہتا تہا کہ مجھے سو مینڈھے ملجاوین تو فی دہائی ایک مینڈھا ذبح کرونگا بتون کی نام سے اور ہر وقت برآئی حاجت کے بخل کرتا تہا اور عوض مینڈھے کے ہرن شکار کرکی ذبح کرتا تہا حجرۃ بمعنی جانب و طرف کی ربیض غول مینڈھونکا الحاصل یعنی پیش آتی ہو تم ہمسی بطور باطل اور ظلم کے جیساکہ ذبح کیے جاتے ہین عوض مینڈھون سکے ہرن یعنے جسطرحپر لوگ خلاف عہد کرکے عوض مین مینڈھے کے ہرن ذبح کرتی ہین اسیطرح تم غیرون کی جرم سے ہمپر ظلم کرتے ہو بیت درج ہی

اعلینا جناح کندة ان یغنم ۷۱ غازیهم ومنا الجزاء

اللغۃ جناح جرم غنم لوٹنا الحاصل اصمعی سے منقول ہے کہ قوم کندہ باغی ہو کر اور خراج بادشاہ کا لیکر بہاگ گئی تھی اور عرب کے قبیلون کو لوٹتی تھی اور بنی تغلب کو بھی لوٹا تھا بعد ازان فوج سلطانی نے اونکو قتل کیا اور بعض کہتے ہین کہ قوم کندہ بنی تغلب سے لڑی تھی پس شاعر کہتا ہے بطور زجر و توبیخ کے کہ آیا او پر ہمارے ہے جرم قوم کندہ کا کہ لوٹے غازی اونکا اور ہم سے لیا جائے عوض اوسکا بیت مدرج ہے

اَمْ عَلَیْنَا جَرَّیٰ اِیَادٍ کَمَا نِیْطَ ۷۲ بِجَوْزِ الْمُحَمَّلِ الْاَعْبَاءُ

اللغۃ جری و جرا بمد و قصر یعنی جرم کے ایاد سے قوم بنی ایاد مراد ہے نوط لٹکانا کما نیط متعلق محذوف کے یعنی الزمتموہ علینا کما نیط یعنی لازم کیا تمنے جرم کو ہمپر جوز یعنی وسط و درمیان کے محمل بار بردار اونٹ اعباء جمع عبء کے یعنی بوجھ اور بار کے الحاصل یعنی یا اوپر ہمارے ہے جرم قوم بنی آیاد کا کہ لازم کرتے ہو اوسکو ہمپر جیسا کہ لٹکائی جاتی ہین وسط و درمیان مین پشت شتر بار بردار کے بوجھ اور بار بیت مدرج ہے

لَیْسَ مِنَّا الْمُضَرَّبُوْنَ وَلَا قَیْسٌ ۷۳ وَلَا جَنْدَلٌ وَلَا الْحَذَّاءُ

اللغۃ مضربون جو لوگ تلوار سے مارے گئے ہون قیس نام ہے شخص یا قبیلہ کا بنی ربیعہ سے و جندل و حذاء نام ہین اشخاص یا قبائل بنی تغلب کے جو تلوار سے قتل ہوے الحاصل یعنی نہین ہین ہم مین سے جو لوگ تلوار سے مارے گئے اور نہ قیس و جندل و حذاء ہم مین سے ہین شاعر بطور زجر کے کہتا ہے کہ یہ لوگ ہم مین نہین ہین بلکہ تمہارے ہین بیت مدرج ہے

اَمْ جَنَایَا بَنِیْ عَتِیْقٍ فَمَنْ یَغْدِرْ ۷۴ فَاِنَّا مِنْ حَرْبِهِمْ لَبُرَاءُ

اللغۃ جنایا جمع جنیۃ یعنی جرم کے غدر بیوفائی حرب گرہ برآر بیزار الحاصل یعنی یا جرم بنی عتیق کے ہمپر ہین پس جو شخص کہ بیوفائی کرے پس تحقیق کہ ہم اون کے قوم سے بیزار ہین یعنی اگر عہد و پیمان مقام ذو المجاز کا تم شکستہ کروگے پس ہم تمسے بیزار ہین بیت مدرج ہے

وَثَمَانُوْنَ مِنْ تَمِیْمٍ بِاَیْدِیْهِمْ ۷۵ رِمَاحٌ صُدُوْرُهُنَّ الْقَضَاءُ

اللغتہ ثمانون مبتدا ہی خبر اوسکی بیت ثانی ہی رماح نیزی صدر جمع صدر کی مراد اوس سے اول مقدم ہر شئی کا ہی قضا سے مراد بیان موت وقتل ہی الحاصل منقول ہی کہ عمرو جو اولاد سے سعید بن زید بن مناۃ بن عمرو بن تمیم کے تہا اسّی آدمیون بنی تمیم سی طرف قصبہ نطاع کے جو قصبات بحرین سے ہی روانہ ہوا اور وہان ایک قوم بنی تغلب سی جنکو بنی رزاح کہتی ہین رہتے تھی پس عمرو نے اون پر حملہ کیا اور مال وغیرہ اونکا لوٹ لیا پس اسکی طرف شاعر اشارہ کرتا ہے اور کہتا ہی کہ اسّی آدمی بنی تمیم سے جنکی ہاتھون مین نیزے تھی اول ومقدم اونکی قضا تھی یعنی اول اونکی وہ نیزی تھی جو کہ بمنزلہ موت کی تہی اونہون نے حملہ کیا تمیم

تَرَكُوهُمْ مُلَحَّبِينَ وَآبُوا ۷۶ بِنِهَابٍ يُصَمُّ مِنْهُ الحُدَاءُ

اللغتہ ضمیر مفعول ترکوہم طرف مقتولین بنی رزاح کی ملحبین یعنی ٹکڑے ٹکڑے کیی گئی تلحیب سی بمعنی قطعہ قطعہ کرنیکے آوب پہرنا رجوع کرنا نہاب جمع نہب کی بمعنی غنیمت ولوٹ کی یصم بہرا ہونا اور کرنا لازم ومتعدی دونون آیا ہے اکثر نے یصم کو معروف پڑہا ہی اور مفعول اوسکا آذان الناس یعنی کان لوگون کی محذوف مانا ہی اور بعض نے مجہول پس حداء سی مراد صاحب حداء ہونگی بطریق مجاز کے اور ہو سکتا ہی کہ یصم کو معروف لازم لین اور حداء بمعنی صاحب حداء کی فاعل ہو پس تقدیر مفعول کی حاجت نہوگی ضمیر منہ راجع طرف نہاب کی باعتبار لفظ کی یا نہاب کو بمعنی مصدر کی لین اور ممکن ہی کہ من بمعنی فی کے ہو حداء بضم وکسر راگ ساربانون کا جس سے اونٹ مست چالاک ہوتی ہین اور چلانا اونٹ کا ساتھ راگ کی الحاصل یعنی اون اسّی آدمیون نے چھوڑا بنی رزاح کو ٹکڑے ٹکڑے کیا ہوا تلوارون سی اور واپس آئی طرف اپنی مکانونکے ساتھ مال غنیمت کے بہرا کرتے تھی بیچ اوسکے ساربانون کے راگ کان لوگون کے یعنی مال غنیمت بہت تھا اور کھڑکھڑاہٹ اوسکی بہت تھی اور اگر یصم مجہول یا لازم معروف ہو تو معنی یون ہونگی کہ بہرا کیی جاتے

لعق یا بہرے ہوتے تھے اوس مال غنیمت سے یعنے بوجہ اوسکے کھڑکھڑاہٹ کی صاحبان حدا
یعنے اسقدر آواز اور کثر کھڑکھڑاہٹ تھی مال غنیمت کی کہ کان حدی خوانون کے بہرے ہوجاتے تھے

اَمْ عَلَيْنَا جَرَّى حَنِيفَةَ اَمْ مَا ۷۷ جَمَّعَتْ مِنْ مُحَارِبٍ غَبْرَاءُ

اللغة جرّی بمد و قصر جرم حنیفہ نام قبیلہ کا ہے لفظ ما موصولہ ہے صلہ اوسکا جمعت ہے اور عائد محذوف
ہے محارب لڑنیوالا یا نام ہے غبراء زمین الحاصل یعنی یا اوپر ہمارے جرم بنی حنیفہ کا ثابت ہے یا وہ
جرم جسکو جمع کیا ہے لڑنیوالی یا محارب سے زمین نے یعنی جو جرم کہ جنگ کرنیوالی یا محارب سے روی زمین پہ
جمع ہوا ہے ہمپر عائد ہوتا ہے

اَمْ عَلَيْنَا جَرَّى قُضَاعَةَ اَمْ لَيْـ ۷۸ ـسَ عَلَيْنَا فِيمَا جَنَوْا اَنْدَاءُ

اللغة جرّی جرم قضاعہ نام قبیلہ کا انداء بمعنی بلکہ کے جنوا جنایت سے بمعنی جرم کئے اور ما مصدریہ ہے
انداء جمع ندی بمعنی بدی کے الحاصل یعنی یا ہم پر عائد ہے جرم بنی قضاعہ کا جو نسبت تمہارے
سرزد ہوا ہے بلکہ نہیں ہے ہم پر اونکی جرم کرنے مین برائیان یعنے اونکے جرم ہمپر عائد نہین ہوسکتی بیت مدرج ہے

ثُمَّ جَاءُوا يَسْتَرْجِعُونَ فَلَمْ تَرْ ۷۹ جِعْ لَهُمْ شَامَةٌ وَلَا زَهْرَاءُ

اللغة استرجاع واپس چاہنا شامة سے مراد سیاہ ناقہ ہے اور زہراء سے مراد ناقہ سفید ہے الحاصل
یعنی پس آئے بنی تغلب واپس چاہتے تھے مال اپنا بنی قضاعہ سے پس نہین واپس کیا گیا واسطے
اونکے ناقہ سیاہ اور نہ ناقہ سفید یعنے کوئی چیز اونہین واپس نہین ملی بیت مدرج ہے

لَمْ يُحِلُّوا بَنِي رِزَاحٍ بِبَرْقَا ۸۰ ءِ نِطَاعٍ لَهُمْ عَلَيْهِمْ دُعَاءُ

اللغة احلال حلال گردانا اوتارنا ضمیر لم یحلوا مثل علیہم کے طرف قوم شاعر کے بوجہ دلالت
کلام کے بنی رزاح قبیلہ ہے برقاء میدان جسمین پتہر اور مٹی ملی ہوئی ہو نطاع قریہ ہے بحرین
قوم بنی رزاح کا دعا سے مراد یہان بد دعا ہے اسواسطیکہ جب دعا کا استعمال علی سے

ہوتا ہے تو معنی اوسکے مضرت اور بدعا کے ہوتے ہین الحاصل یعنے نہین حلال گردانا
ہماری قوم نے تاراج کرنا قبیلہ بنی رزاح کا سنگلاخ مین قریہ نطاع کے یا نہین اوتارا انکو
ایسے مقام مین کہ واسطے اون لوگون کے یعنی بنی تغلب کے اوپر ہماری قوم کے بددعا ہو یعنے ایسے
مقام پر انکو بھی نہین اوتارا یا لوٹا کہ وہ ہمین کوسین اور واپس جاوین بیت مدرج ہے

ثُمَّ فَاؤُا مِنْهَا بِقَاصِمَةِ الظَّهْرِ ۸۱ وَلَا يَبْرُدُ الْغَلِيلَ الْمَاءُ

اللغۃ فیئی رجوع کرنا پھرنا ضمیر جمع طرف بنی تغلب کے ضمیر منہا طرف مقام مذکور کے قصم توڑنا
قاصمۃ صفت محذوف کی یعنی بمصیبۃ قاصمۃ الظہر غلیل پیاسا مراد یہان حرارت عداوت ہے
الحاصل یعنی پس پھرے بنی تغلب اوس جگہ سے ساتھ ایسی مصیبت کے جو توڑنیوالی اونکی پشت
کی تھی اور نہین سرد کرتا ہے اس تشنگی کو یعنے حرارت عداوت کو کوئی پانی غرض شاعر کی یہ ہے کہ
بنی تغلب وہانسے واپس گئے اور قتل ہوئے اور خون بہا بھی مقتولین کا نہ لیسکے بیت مدرج ہے

ثُمَّ خَيْلٌ مِنْ بَعْدِ ذَاكَ مَعَ الْغَلَّاقِ ۸۲ لَا رَأْفَةٌ وَلَا إِبْقَاءُ

اللغۃ خیل سے مراد اصحاب خیل ہین غلاق نام ہے ایک شخص کا بنی حنظلہ سے جسنے کہ باجازت نعمان
بن منذر کے بنی تغلب پر حملہ کیا تھا رافۃ مہربانی الحاصل یعنی پس گھ سوار بعد اوسکے ہمراہ
غلاق کے تمہارے لوٹنے کو نہ مہربانی تھی تمہاری بنسبت اور نہ باقی رکھنا تمہارا منظور تھا بیت مدرج ہے

فَمَلَكْنَا بِذَلِكَ النَّاسَ حَتَّى ۸۳ مَلَكَ الْمُنْذِرُ بْنُ مَاءِ السَّمَاءِ

الحاصل پس مالک ہوئے ہم بوجہ امور مذکورہ کے لوگونکے یہانتک کہ مالک ہوا منذر بن ماء السماء

وَهُوَ الرَّبُّ وَالشَّهِيدُ عَلَى يَوْمِ ۸۴ الْحِيَارَيْنِ وَالْبَلَاءُ بَلَاءُ

اللغۃ ضمیر ہو راجع طرف منذر بن ماء السماء کے رب سے مراد بادشاہ ہے شہید گواہ حیاران
نام موضع کا ہے الحاصل یعنے منذر بن ماء السماء بادشاہ ہے اور گواہ ہوا اوپر روز موضع حیاران کے

یہ تھے اوس روز کے جنگ کا اور بلا و مصیبت جو اوس روز تھی بلا عظیم تھی یعنے وہ شاہد ہو کہ لڑائی اوس مقام کی انتہا کو پہونچی تھی شدت و سختی مین تمام ہوا معلقہ ساتوان بحمد اللہ و حسن توفیقہ ۲۹ بست و نہم ذی الحجہ یوم سہ شنبہ ۱۳۰۱ھ

ختم شد

قطعہ تاریخ سید صادق حسین صاحب متخلص بصداقت شاگرد منشی غضنفر علیخان صاحب حکیم

زائرِ مرقدِ شہِ کونین — فاضلِ دہر سیدِ اقوام
مومنِ پاک عالمِ نحریر — غائصِ بحرِ شرعِ خیر انام
معدنِ علم و نخبۃ الانجاب — منبعِ حلم و افضلِ افہام
حاج سید ابوالحسن صاحب — ہادیِ دین و حامیِ اسلام
شرحِ سبعِ معلقہ بمثل — کرد تصنیف آن وحید کرام
عقدۂ سخت طالبانِ علم — حل نمود است از اشتیاق تمام
یا الٰہی بحق جملہ رسل — بہر جملہ محبان امام
در امان دار شرح و شارح را — در جہان از حوادث ایام
دشمنانش سیاہ رو در دہر — حاسدانش ذلیل مثل لئام
دوستانش شوند در دارین — خورش و خورسند و شاد کام ایام
بہر تاریخ طبع شد چون فکر — داد الہام عشو امضی این پیغام
سال طبعش صداقت از دلِ خود — کن رقم و الذی عشوا مضی نام

اعلان

ضرور ملاحظہ ہو

یہ شرح مصنف مدظلہ نے سنہ ۱۳۰۱ ہجری تصنیف کرکے معرفت تسفیلڈ صاحب انسپکٹر
مدارس اودھ کے لاہور رجسٹرار پنجاب کو بھیجی تھی تین سال تک اسکو وہان رکھ دیا
واپس نکیا باوجود تاکیدات مکرر کے بجز اسکے کوئی جواب نہ آتا تھا کہ دیکھی جاتی ہے اور
علق نفیس قاضی ظفر الدین لاہوری نے ماہ رجب سنہ ۱۳۰۴ ہجری مطابق ۱۴ اپریل سنہ ۱۸۸۷ء
مین تصنیف کرکے سنہ ۱۸۸۹ء مین شایع کی ہے اور بعد شایع ہونے علق نفیس کے بتاریخ
۱۰ ستمبر سنہ ۱۸۸۹ء کو یہ شرح بعد تاکید شدید کے واپس آئی گو ہم اپنی نیک نیتی سے قاضی صاحب
پر تصرف بیجا کا الزام نہ لگائین لیکن جب ناظرین سخن سنج قاضی صاحب کی کتاب کو
اس شرح سے مقابلہ کرکے دیکھین گے اور سن تصنیف اور واقعہ مذکورہ بالا اور امور ذیل
کو ملاحظہ کرینگے تو غور خیال کر سکتے ہین کہ آیا کوئی موقع قاضی صاحب کو اس شرح سے
مدد لینے کا ملا یا نہین علاوہ امور مذکورہ کے علق نفیس مین چند نقص ایسے واقع ہوئے ہین
کہ شان شرحیت اوسمین باقی نہین رہی اول تو اوسکے معانی اشعار اور لغات و ترکیب
مین ایسے اغلاط واقع ہوئے ہین جو طلبہ کو بعوض نفع مضرت پہونچا سکتے ہین دوسرے یہ
کہ جو امور طلبہ کو مفید تھے اور شارح کو اونکا لکھنا چاہیئے تھا اس شرح مین موجود ہین اور
علق نفیس مین وہ تو چھوڑ دیے مگر غیر ضروری عبث طول جنکو حل مطلب شعر سے تعلق
نہ تھا بڑہا دیا ہے تیسرے جہان جہان اختلاف قرأت شعر یا شرح شعر مین واقع ہوا ہے
حتی الامکان وہ اس شرح مین چھوٹا نہین اور بجائے … سے مں کو دیا ہے تاکہ طلبہ بخوبی سمجھ لین

اور علق نفیس مین چھوڑ دیا ہے طرفہ یہ ہے کہ ایک مقام پر اختلاف قراءۃ جو اس شرح
مین نہین لکھا ہے وہ تو علق نفیس صفحہ ۴۰ شعر ۳۵ مین لکھدیا ہے مگر اون اختلاف
نہ لکھے بلکہ شعر ۳۰ صفحہ ۱۶ - اور شعر ۴۷ صفحہ ۴۲ - اور شعر ۸ صفحہ ۹۵ - کے مصرع ثانی
دو طرح سے واقع ہوے ہین بلکہ شعر ۴۷ صفحہ ۴۲ - کے مصرع ثانی کو زوزنی نے
اعرف الروایتین و اسیرہما کہا ہے یہ کچھ نہ لکھا گویا کہ شارح صاحب کے نزدیک
تمام قصائد مین شعر ۳۵ کے اختلاف کی ضرورت تھی جو تھے کہین لغۃ اور معنی شعر کے
اپنی جودت ذہنی سے علق نفیس مین نکالے ہین نفس شعر سے نہین نکلتے ناظرین
سخن سنج جب علق نفیس کو اس شرح سے مقابلہ کرکے دیکھینگے تو حقیقت امر
اون پر بخوبی واضح ہو جائیگا ؎ خوردہ بینا نند در عالم بسے * واقف اند از کار و بار ہر کسی
بطور مشتی نمونہ از خروار بخیال تضیع اوقات چند امور ذیل مین مندرج ہین صاحبان فہم
انہین سے کل علق نفیس کا حال دریافت کرسکتے ہین - از نقطہ توان راہ بمضمون
سخن برد * غول رہ بازگشت ورازی سخنہا - صفحہ ۸ - شعر ۹ - ففاضت دموع العین
منی صبابۃ * علی النحر حتی بل دمعی محملی - جون ہی اٹنے میرے آنسو میری آنکھو (سے)
محبت کے مارے میری چھاتی پر گرین کہ تلوار کا پرتلہ اونہون نے بھگو دیا انتہے
یہ معنی شعر کا مفاد نہین بلکہ مہمل - کوئی شارح صاحب سے پوچھے کہ لفظ جون ہی اور
اٹنے اور گرین کس لفظ کے معنی ہین علاوہ اسکے فاضت صیغہ واحد مؤنث غائبہ
فیض مصدر باب ضرب لکھا جو زبدہ خوان تک جانتے ہین اور معنی شعر مین تین تغیر [?] ہین
جنکا سمجھنا طلبہ کو نفع دیتا ہے اونکا اشارہ تک نہ کیا - صفحہ ۹ - شعر ۹ [?] - اذا قامتا تضوع
المسک منہما * نسیم الصبا جاءت بریا القرنفل - تضوع بصیغہ ماضی معلوم

باب تفعل تضوع مصدر خوشبو سے کا مہکنا مسک کستوری معرب ہی عربی مین اسی
مشموم کہتے ہین فرّاء کے نزدیک مذکر ہے دیگر اہل علم کے نزدیک مذکر و مؤنث دونو
طرح آتا ہے سجستانی کہتا ہی کہ جو اسی مؤنث کہتا ہے وہ اسی جمع کہتا ہے اور ذہب عسل کی
طرح مؤنث بتاتا ہے ابن سکیت کے نزدیک اصل مین بکسر تین ہے پھر سجستانی کے
کے نزدیک بکسرتین ابل کے سوا کوئی لغت نہین آئی اگر کسرہ کہین آیا ہے تو ضرورت
شعر کے لیے ہی انتہی بلا ضرورت یہ طول گویا لغت کی کتاب لکھی ہے اور مرجع قامتا
اور منہا اور اعراب نسیم الصبا جسمین رفع و نصب دونو کا احتمال ہے اور وجہ
تانیث جائت جسمین دو احتمال ہین یہ کچھ نہ لکھا حالانکہ انکا لکھنا شارح کی شان سے ہی
اور طلبہ کو مفید ہے اور یہ کہنا کہ امور مذکورہ ظاہر تھے مسلم نہین کیونکہ تضوع ماضی کا
صیغہ ہونا اس سے زیادہ ظاہر تھا اسیطرح اکثر صیغون کا ماضی مضارع حاضر غائب
مذکر مؤنث جو زبدہ خوان تک جانتے ہین کیون لکھا صفحہ ۱۲ - شعر ۲ - اغرّک منی
انّ حبّک قاتلی ٭ وانّک مهما تامری القلب یفعل - مہما بجائے خود مستقل
کلمہ ہے چہ اور رمّا یا دو ما سے مرکب نہین تین معنی مین مستعمل ہوتا ہے ۱ غیر
ذوی العقول کے لیے مع تضمن شرط جیسے مہما تاتنا بہ من آیۃ ۲ زمان و شرط کے
لیے جیسے وانک مہما تعط بطنک سولہ ٭ وفرجک نالا منتہی للذم اجمعا
اس حالت مین فعل شرط کے لیے ظرف ہوتا ہے ۳ استفہام مین جیسے مہما لی
اللیلۃ مہما لیہ ٭ اودی بنعلیّ و سر بالیہ یہان دوم معنی مین مستعمل ہے اور
تامری کا ظرف ہوا انتہی یہ طول گویا نحو کی کتاب لکھی ہے اور معنی شعر مین تین
قول ہین اونکا اشارہ تک نہ کیا اور معنی شعر کے وہ لکھے جسکو زوزنی نے

ارذل الاقوال کہا ہی صفحہ ۱۸۱ شعر ۴۳ لغة دیم کی معنی نہ لکہے اور نصت کو صیغہ
واحد مؤنث غایب نص مصدر لکہا صفحہ ۹۶ شعر ۶ عاذلات کی معنی نہ لکہے اور
جاحظ کا شعر لکہدیا صفحہ ۹۷ شعر ۸۵ بین سواے لغة آیلا ہر کے اور کسی لغة کے معنی
نہ لکہے باوجودیکہ غیر مشہور تھے اور یہ کہنا مسلم نہین کہ معانی لغات ترجمہ سے ظاہر ہین
اور اشعار ماقبل مین بیان ہو چکے ہین اسواسطیکہ ترجمہ سے تو کل لغات معلوم ہو سکتے تھے
اللعسی کو نہ لکہا ہوتا اور اکثر ماقبل کے اشعار مین معانی لغات کے بیان کر دیے ہین
پہر بعد کے اشعار مین اونہین لغات کے معانی کیون لکہی صفحہ ۱۱۶ شعر ۵ نفض
بصیغہ معروف الخ یہ لغة شعر مین نہین ہے اور شرح اوسکی لکہی اور اگر اختلاف
نسخ باعث ہی تو اوسکی اختلاف کا لکہنا ضرور تہا تا کہ طلبہ سمجہتی صفحہ ۱۲۷ شعر ۱۱
صعائق نجد مین بنی اسد کا ایک شہر ہے غلط بلکہ صوائق مندرجہ شعر مواضع مین سی
ہے جیسا کہ زوزنی کے کلام سے ظاہر ہے اور خود علق نفیس کے ترجمہ سے بہی صفحہ ۱۲۶
شعر ۲ مصرع ثانی ویخیر واصل خلة صرامہا کے معنی غلط بلکہ مہمل کیونکہ دوستی کا
اچہا ملانیوالا ہی اسکا قطع کرنیوالا ہوتا ہے یعنے جسقدر محبت ہوتی ہے اوسیقدر قطع
بہی ہوتا ہی جب دوستی ہی نہ ہو تو قطع بہی نہین ہو سکتا بلکہ قطع کا اطلاق صرف وہان آسکتا ہے
جہان پہلے وصل ہو یا یہ کہ اچہا وصال تب ہی ہوتا ہی جبکہ اچہی طرحسی قطع کیا جاوی جیسا کہ مقولہ
زر غبا تزدد حبا اس امر کیطرف اشارہ کرتا ہی صفحہ ۱۵۰ شعر ۶۹ مین اسبل کو فعل لازم گردان کے
نحرہا کو اوسکا فاعل بتایا اور ترجمہ سینہ بہگیا کیا غلط صفحہ ۱۸۰ شعر ۹ کا ترجمہ بالکل نہ کیا صفحہ ۱۸۹ شعر ۲۹
معنی ضاق صنا کا ترجمہ جب سودہ تنگ گیر الخ غلط صفحہ ۲۲۰ شعر ۲ آباء کی معنی محفوظ ہونا علیحدہ
طرف سے بوجہ سند ذکر کی وہ خلاف ہی صفحہ ۲۴۱ شعر ۵ مترجم نے ترجمہ کا عطف ابیتہ پر غلط جیسا کہ کلام زوزنی و شعر ماسبق سے ظاہر

تقریظ مجتہد العصر تاج العلما جناب سید علی محمد صاحب قبلہ مدظلہ العالی

باسمہ سبحانہ

یہ کتاب بے نظیر اور شرح دلپذیر تصنیف فاضل کامل عالم عامل حبیب لبیب ادیب
اریب جامع الکمالات مدرس عقلیات و نقلیات مصنف تصنیفات کثیرہ و مولف
تالیفات وخیرہ کامل خبیر ناقد بصیر فرد زمانہ در یگانہ امین موتمن جناب مولوی سید
ابو الحسن ضاعف اللہ قدرہ و انار فی فلک الفضل بدرہ اول سے آخر تک مینے دیکھی
نہایت فصیح و بلیغ سلیس و نفیس ہے عجب پاکیزگی سے اور عام فہم طور پر اسمین بہت
عمدہ عمدہ نکتہ علم ادب کے بیان کیے ہین اور مشکل شعر و نکو سبعہ معلقہ کے واضح و روشن
کر دیا ہے کہ ہر شخص کم استعداد بھی بخوبی انہین سمجھلے اور بے تکلف اور بلا زحمت اوسے
نفع یاب ہو پس امید قوی ہے کہ اس شرح سے جسقدر طالب العلم طالب زبان عربی کے
نفعیاب ہون کبھی کسی شرح سے ایسے فائدہ مند نہ ہوے ہون اور اسیوجہ سے
رجاء واثق اور امید کامل ہے کہ دانایان فرنگ و قدردانان یورپ اور حکام عالیمقام
وصاحبان عالیشان کو کہ جنکی نظر ہمیشہ تسہیل و فیض عام پر مبذول رہتی ہے یہ بہت
پسند آئی اور سرکاری مدرسون مین بہت شہرت اور رواج پاے فقط

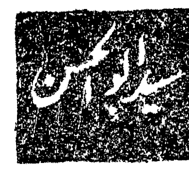
حررہ علی محمد بن سلطان العلماء

سید علی محمد

تقریظ مجتہد العصر جناب سید ابو الحسن صاحب عرف سید بچن صاحب قبلہ مدظلہ العالی

باسمہ سبحانہ

یہ شرح بے نظیر و کتاب دلپذیر از جملہ مصنفات فاضل لوذعی و حبر یلمعی المعی حبیب لبیب و ادیب اریب الحائز من قصبات السبق بالعلی والرقیب جامع المعقول والمنقول حاوی الفروع والاصول ذو الفطنۃ الوقادہ والقریحہ النقادہ والخلق الملیح والخلق الحسن جناب المولوی السید ابو الحسن احسن اللہ الیہ واسبغ ایادیہ علیہ فی الحقیقت نہایت خوب اور خوشنما سلوب ہی اور کمال متانت اور رزانت پر مشتمل اور از جملہ محاسن یہ ہے کہ متضمن سے حل معضلات و کشف معلقات اور تفسیر لغات اور بیان نکات اور فوائد عروض و قافیہ اور تقریرات کافیہ شافیہ پر اور زبان اردو عام فہم مین مشکلات اشعار سبعہ معلقہ ساتھ بیان واضح کے حل کیا ہی امید قوی ہے کہ صاحبان عالیشان و حکام زمان کہ ہر امر مین نظر تسہیل اور فیض عام پر رکھتے ہین اس کتاب کو نہایت پسند کرین کہ سہل تر کتاب اس سے جو کہ مفید عام طلبہ کے ہو کمتر دستیاب ہوگی و ذلک فضل اللہ یوتیہ من یشاء واللہ ذو الفضل العظیم کتبہ بیمناہ الوازرۃ عبدہ العاصی ابو الحسن الملقب بین الناس ببچن اللہ یحیی اوتی کتابہ بیمینہ یوم یبعث حیا



تقریظ مجتہد العصر حجۃ العلما جناب سید محمد ابراھیم صاحب قبلہ مدظلہ العالی

بسم اللہ و لہ الحمد کما ھو اھلہ والصلوۃ علی محمد و آلہ

یہ کتاب انیق اور شرح رشیق تصنیف عالم ادیب فاضل اریب المتوقد الاجل و السید الابجل الفائز مدرجتی العلم و الرشاد و الحائز قصبات السبق فی مضمار الصلاح و السداد الزکی الالمعی و الحبر اللوذعی مولوی سید ابو الحسن صانہ اللہ عن المحن مواضع مختلفہ سے نظر قاصر سے گذری فی الواقع ایسی شرح متین مشتمل فوائد عدیدہ اور نکات جدیدہ پر نہیں دیکھی اور غالباً مفید طلبہ ہو گی وکتب ہذہ الاحرف بیمناہ الداثرۃ الوازرہ الراجی عفو ربہ الکریم محمد ابراھیم بن العلامہ ممتاز العلما اعلے اللہ مقامہ



تقریظ مجتہد العصر جناب سید آغا صاحب قبلہ مدظلہ العالی

مبسملا و حامدا و مصلیاً۔

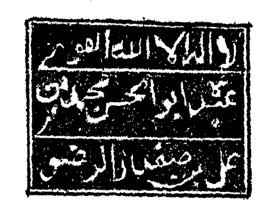
یہ کتاب مفید طلاب تصنیف فضائل مآب کمالات انتساب السید المتوقد المبجل الفائز بدرجتی العلم والعمل البارع اللوذعی المجید الحبر الماہر المجید مجمع الفضیلۃ والرشادۃ حائز قصبات السبق فی مضمار السعادہ الحبیب النسیب المحرز من العلم للمعلی والرقیب الفاضل الوثیق المؤتمن مولوی سید ابوالحسن صانہ اللہ عن الشرور والفتن وحرسہ عن طوارق الزمن مقامات مختلفہ سے نظر خاسر قاصر سے گذری فی الواقع یہ شرح قصائد سبعہ معلقہ کی بطریق شائستہ وعنوان بائستہ متضمن فوائد عدیدہ ونکات جدیدہ وافادات سدیدہ ومطالب خجستہ وپسندیدہ حیز تالیف و قالب تصنیف مین آئی ہے بطریقی کہ ناظر بصیر و ناقد خبیر کو دلالت کرتی ہی طرف کمال استعداد و فطانت بلکہ مہارت و حذاقت مصنف خود غالبًا مرغوب شائقین اور نہایت مفید طالبین ہوگی اسلئے کہ قصائد مذکورہ کی ایسی شرح متین با تنقیح رزین وحل لغات وکشف معضلات وبیان معانی ومرادات وتوضیح متعلقات آجتک دیدہ اور شنیدہ نہین ہوئی۔ حررہ العبد الخاطی المفتقر الی غفران اللہ الاعلی المصطفی المدعو بمیر آغا عفی عنہ



تقریظ مجتہد العصر جناب سید ابو الحسن صاحب عرف سید ابو صاحب قبلہ مدظلہ العالی

باسمہ سبحانہ ولہ الحمد

شرح قصائد سبعہ تصنیف فاضل خبیر ناقد کامل بصیر فضائل مآب کمالات انتساب الکارع من حیاض الفنون العقلیہ والنقلیہ الراتع فی ریاض العلوم الاصلیہ والفرعیہ مولوی سید ابو الحسن صاحب زاد مجدہ کو حقیر نے مقامات متعددہ سے دیکھا واقعی یہ شرح بہت خوبی و متانت کے ساتھ لکھی گئی ہے اور جملہ طالبین اور راغبین کو خصوصاً طلبہ مدارس کو نہایت مفید ہے بلکہ اس توضیح کی شرح جو حل لغت و عروض و بیان معنی پر مشتمل ہو مطابق محاورہ فصیحہ ہندی سوا اس شرح کے نظر سے نہیں گذری و کتب الفقیر الی اللہ ابو الحسن بن علی عفی اللہ عنہما



تقریظ جناب مولوی سید علی نقی صاحب مدرس درجۂ اول عربی کیننگ کالج لکھنو

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یہ کتاب براعت نصاب مفید جماعت طلاب از جملہ مصنفات فاضل لبیب ادیب اریب عمدۃ الاذکیا نخبۃ الاصفیا المتوقد فی الذکا والاشتغال المتوحد فی الکمال بین الاقران والامثال العارف من منح الادب وملح العرب بما ہو منتہی الارب والواقف من المدارک العقلیۃ والنقلیۃ علی ما ہو اعلی من الرطب واشہی من الضرب الفائز بالذہن الثاقب الناقب الحائز قصبات السبق فی مضمار المفاخر والمناقب نجم سماء المجد والسیادۃ سماء نجم السعادۃ والرشادۃ الوحید فی الفکاہۃ واللسن السید ابو الحسن حرسہ اللہ عن المکارہ والفتن وازال عنہ المحن ابن السید الجید الاداۃ السید نقی شاہ غفر اللہ واسکنہ اللہ فی الجنان و آواہ میں نے مقامات متعددہ اوقات مختلفہ میں دیکھی واقعی یہ شرح حل الفاظ مغلقہ میں شافی اور ایضاح معانی سبع معلقہ میں کافی و وافی ہے واز جملہ محاسن یہ ہے کہ اس شرح میں حل الفاظ و معانی کے ساتھ بہت سے فوائد عروضیہ و واقعات تاریخیہ او رسائل ادبیہ اور نکات عربیہ بعبارت اردو سلیس عام فہم مندرج ہیں غالبا امیدواران امتحان یونیورسٹی پنجاب کو اس سے سہل تر کوئی کتاب کم ملیگی اور مجھے امید واثق ہے کہ یہ کتاب پسند خواطر حکام عالیمقام اور مشہور بین الانام او مقبول طبائع خاص و عام و سرور و تحسین علماء اعلام ہو و اخر دعوینا ان الحمد للہ رب العالمین و الصلوۃ علی نبینا محمد خیر العالمین و عترتہ المعصومین الی یوم الدین

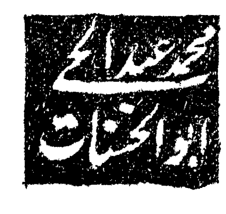
حررہ السید علی نقی عفی عنہ مدرس درجۂ اول عربی متعلقہ کیننگ کالج لکھنو



تقریظ جناب مولوی محمد عبد الحی صاحب مرحوم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علے رسولہ وعلے آلہ وصحبہ اجمعین اما بعد یہ شرح قصائد سبعہ معلقہ کے کہ مولفات جامع کمالات عقلیہ ونقلیہ حائز مکارم اصلیہ وفرعیہ فاضل ادیب کامل اریب مولوی سید ابو الحسن صاحب زاد فضلہ سے ہے میری نظر سے گذری اکثر مقامات کی مینے اس مین سیر کی شرح الفاظ ومعانی وحل لغات ومبانی مین یہ شرح بے مثیل ہے لطافت بیان ونفاست تبیان مین بے عدیل ہے یقین ہے کہ یہ شرح کہ مثل اسکے کبھی نہ دیکھی نہ سنی طلبہ علوم کو مفید ہوگی اور حکام عالیشان کے منظور نظر ہوگی حق جلشانہ اسکے مولف کو جزائے خیر دیوے اور طلبہ کو اس سے مستفید فرماوے حررہ الراجی عفو ربہ القوی ابو الحسنات محمد عبد الحی تجاوز اللہ عن ذنبہ الجلے والخفی۔



تقریظ جناب مولوی فضل اللہ صاحب مدرس عربی کیننگ کالج لکھنو

یہ کتاب لاجواب شرح قصائد سبعہ معلقہ منجملہ تصانیف علامۃ العصر والاوان
فہامۃ العہد والدوران احاوی حقایق معقول ومنقول راوی دقایق فروع و
اصول فاضل ادیب ریب کامل طبیب لبیب مولوی سید ابو المحسن صاحب
زاد اللہ مقامہ فی عالم العلم والکمال برکاتہ سے ہین مین اس کتاب کی بعض مقامات کو
دیکھا بے مثل ولاجواب پایا واقعی یہ کتاب لطافت زبان وسلاست بیانے
شستگی الفاظ ونزاکت معانی مین بے نظیر ہے اس وقت تک کسی نے ایسی شرح بسط
کے ساتھ نہین لکھی طلباء امتحان یونی ورسٹی پنجاب کو اس سے زیادہ کوئی کتاب
مفید نہین ہوسکتی قطع نظر حل مطالب مشکلہ کے جنکو بڑی خوبی کے ساتھ بیان کیا ہے
اکثر مقامات پر صنایع لفظی وبدایع معنوی بھی بنظر افادہ طلباء لکھی ہین ہمکو امید ہے
کہ ضرور یہ کتاب مطبوع طبع حکام عالیمقام انگریزی ہو کر حسب دستور حضرت مصنف کو
اس محنت شاقہ کی داد دلوائیگی۔

حررہ اضعف عباد اللہ محمد فضل اللہ عفی عنہ مدرس عربی حنفی
کیننگ کالج لکھنؤ ساکن دار العلم والعمل فرنگی محل ؁

اب کے آخر مین اعلان ہی وہ ضرور ملاحظہ ہو اور اس غلطنامہ سے کتاب کی

صحت کر کے مطالعہ فرماوین غلطنامہ حل معلقات

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۲	۴	والصّلوٰۃ	والصّلوٰۃ	۵	۵	ورلما	اورلما	〃	〃	ذارس	دارس
〃	۷	والحتکم	والحتام	۶	۷	کالی	کالیٔ	〃	۱۴	مثالے	سٹنے
۳	۲	طبع معلقہ	سبع معلقہ	〃	〃	اُبَیْتِ	البَیْنِ	〃	۱۷	حاری	جاری
۳	۳	رئیل و رفصات	رئیس و رفصات	〃	〃	لحملوا	تحمّلوا	〃	۱۹	روتے	رونے
۳	۶	شعراب	شعراء	〃	〃	عمراب	سمرات	۸	۹	طریفتہ	ظرفیتہ
〃	۹	تصبدہ	قصیدہ	۶	۷	بعصم	بعضم	〃	۱۱	اوروسکے	اور اوسکے
〃	۱۰	نفا	قفا	〃	〃	دربت	درخت	۱۰	۳	باشیا	باشیئًا
〃	〃	سقط الزی	بسقط اللوی	۱۳	۱۱	جسمرح	جسطرح	〃	۳	زکرنا	ترکرنا
〃	۱۸	زکری	ذکری	〃	۱۴	واقفہ	واقف	〃	۵	پرتل	پڑتے
〃	〃	منزی	منزلی	〃	〃	شموہ جمع	جمع	〃	〃	تفاصنت	تفاضت
〃	〃	یتقطبل	یتقطل	〃	۱۵	طرفہ مین کر	طرفہ مین کر	〃	۱۰	سلیتما	سیتما
〃	〃	نحوملی	نحوصلی	〃	۱۶	یاںیک سے	یاںیک سے	〃	〃	بدارۃ جلجل	بدارۃ جلجل
〃	۱۹	معکیا	مفاعیلن	〃	〃	اور سپیدری	اور سپیدریا	۱۱	۵	قیل ونال	قیل وقال
〃	〃	نعولن	فعولن	〃	½	وہ نکلی	اورنامکمل	۱۴	۲	لو	ورکوم
〃	〃	مکفل	مفاعل	〃	۱۹	جیپ سکیرکم	جیب سکے ہی	〃	〃	الامل	فیا
۴	۱۰	مکان کے	مکان کو	〃	۱۹	غیہ	غیبہ	〃	۶	مضم	بضم
〃	۱۶	لستجہا	لستجہا	۷	۱	نان	وہان	〃	۷	سازسامان	سازوسامان
〃	۱۷	مقراہ	مقراۃ	〃	۹	شقائی عبرۃ	شفائی عبرۃ	〃	۱۸	مفید	سفید

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱۱	۱۹	هَنِيَرَة	عُنَيْزَة	۱۹	۱۱	قوم کے	قوم	۲۴	۱۶	تربیبہ	تربیب
۱۳	۹	بمعے	معنے	۲۰	۱۷	مذکور کے	مذکور سب	〃	۱۷	مضقولہ	مصقولۃ
〃	۱۰	غبیط	غَبیط	〃	۱۸	لسّتر	السِّتْرِ	۲۶	۴	ناخرة	ناظرة
〃	۱۴	معالّ	مُعَلَّلِ	〃	۱۹	نصت نضل	نضت نضا	۲۹	۳	ہتے	بہتے
۱۴	۵	منزلہ	بمنزلہ	〃	〃	نفنی سی سفید	نیضی سی سفید	〃	۵	لجدیلِ	لجدیلِ
〃	۶	بجبز	بجبر	۲۱	۲	لبتہ	لبستہ	〃	〃	کابنرِ	کابنور
〃	۱۷	تحوِلِ	تحوّلِ	〃	۶	حبلہ	حیلہ	〃	۱۲	شاخبن	شاخین
۱۵	۳	کرتا	کرتا ہے	۲۲	۹	جلنے	چلنے	〃	۱۷	ذلل	مذلل
〃	۴	توجہ	توجہ	〃	۱۳	سانۃ	ساحۃ	〃	۱۹	سرو سبز	سرسبز
〃	۱۰	جنبھلائی	جنبجلانا	〃	۱۷	نعدیہ	تعدیہ	〃	〃	کش اور	کثرت
〃	۱۱	دونوں کا	دونوں علی کا	۲۳	۳	ماسے	مانتے	〃	〃	ہوامو	ہواہو
〃	۱۴	جنبھلائی	جنبجلائی	〃	۸	توده	تو ده	۲۵	۴	اورکاکت	اوررکاکۃ
۱۶	۱	جدائی کے	جدائی	〃	۹	تانیت	تانیث	۳۰	۸	اسحل	اسحل
〃	۴	من	مِنّی	〃	۱۱	ہولیٰ	ہولیٰ	۳۲	۳	نفی	صفی
۱۷	۱	ان	وانْ	〃	۱۳	مصر	هصر	۳۳	۱۴	اغجازا	اِعجازا
۱۸	۱۷	فارسی کے	فارسی نے	〃	۱۴	ده مۃ	دومۃ	〃	۱۵	نصلیہ	بصلیہ
〃	۱۸	خِباطِر	خِبائُھا	〃	۱۷	ہضیم لکشح	ہضیم الکشح	۳۴	۹	بَاشَلِ	بامثَلِ
〃	۱۹	خرب	ربّ	〃	۱۸	فعل	فعیل	۳۵	۱۰	ذلولِ	ذَلولِ
〃	〃	پردہ کے	پردہ	〃	〃	موسنث	مونث	۳۶	۹	العلیز	العلیزِ
۱۹	۷	کمیل	کھیل	۲۴	۲	ضنجال	غلخال	〃	۱۹	غیر	غیر سے

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۳	۱۶	بجھودے	بجھوکر	۴۸	۳	تلج تا	تاج نما	۶۰	۴	ہستی	ہستی
۳	۳	سئل	مثل	״	۱۶	بٹا ہورا	بٹا ہوا	״	۷	اخضا	اختضا
۴	۳	غلی	علی	״	۱۷	جبوبہ کے	محبوبہ کے	״	۱۵	ادریم	احم
״	۲۴	حسی	حمی	۴۹	۱۱	ولیدہ	والیسرہ	۶۱	۸	سفنجۃ	سفنجۃ
״	۶	دیگ سے	دیگ کے ہی	״	۱۳	لویذبل	ویذبل	״	۱۳	نظلیم	لظلیم
״	۱۲	سابجات ہی	سابجات سی	״	۱۴	درضمیر	اور ضمیر	۶۲	۱۹	پایوں دا	پایوں کا
۴۱	۱۵	ہمک تو	سبک کو	״	۱۸	تبار	ستار	۶۳	۴	فاعل	فاعل
״	۱۶	سوایہ میں	سوار ہمیں	״	۱۹	سوی	شدت	״	۷	زبی	ذی
״	۱۷	بہک	پہپک	۵۳	۱۰	الساع	السباع	״	۱۹	عیب	عسیب
״	۱۸	وہ سے	وجہ سے	״	۱۱	واندہ	درندہ	״	״	ثری	ثری
۴۲	۱۱	بہت دوڑتا ہے	بہت تیز	۵۶	۵	الطریفتہ	الطرفیۃ	۶۴	۶	خلفالزمین	خلف الزمیل
״	״	״	دوڑتا ہے	״	۱۶	پھپتی	چھتی	״	۱۷	دونوں	دو
۴۳	״	تنین مراد وہ	تنین سے مراد دو	۵۷	۱۲	بربب	ربرب	۶۵	۱	تنصنہ	متضد
۴۴	۱۹	سالت	حالت	۵۸	۱	میوہ در	میوہ دار	״	۴	کاکھی	کالحجی
۴۵	״	ماءِ	بماءِ	״	۹	ہنسا	ہنسنا	״	۶	لز	لز
۴۶	۸	گوشت پر	گوشت پز	״	۱۴	نخلل	تخلل	״	۱۱	واطی	واطئی
۴۷	۱۸	صاح	اصاح	״	۱۵	وعص	وعص	״	۱۶	کرہ وہ	کردو
״	״	وحا	تجیا	״	۱۷	دانتوں	دانتوں	״	״	آہو کی	آہو جو کہ
۴۸	۳	ومعہ کے	ومیضہ کے	״	۱۸	بنزلہ	بمنزلہ	۶۶	۲	رتقلاق	اقلان
״	״	جواکے ساتھ	جوابر کے ساتھ	۵۹	۷	کرنبا	کرنا	״	۳	رتقل	اقتل

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
٢٦	٤	سے	کے	״	١٣	یدا صا	یدا ھا	״	١٣	وخذ	وخذ
״	٥	باعر	بار	״	١٤	قبل	قتل	״	١٤	لم تحرہ	لم یحرد
״	٦	لئی بیضے	لئی ھشت محد	״	١٥	سنی	من	״	١٨	سبت	سبت کے
״	״	״	کے بیضے	٢٧	٢	وقرار	قرار	״	٤	استکلتا	استکلتنا
״	١٤	بابسلی	یاربسلی	״	״	فرغت	أفرغت	״	״	بکھفی	بکھفی
״	١٦	لقنطیرۃ الی	قنطیرۃ	״	״	کنفا	کنفا	״	״	صخرۃ	صخرۃ
״	״	الدوسے	الرومی	״	״	مصدل	مصدق	״	״	موبرد	موبرد
״	״	ربہا	ترابطا	״	١١	کانا علوبنسیع	کانا علوبہ	״	٥	ماوند	ماویۃ
״	״	لتلسص	لتلتقی حتی	״	״	״	القسۃ	״	٦	ضخرہ	صخرۃ
״	١٧	رومی	رومی	٢٩	٢	تلاقی	تلاقی	״	״	ضخرہ	صخرہ
״	״	جل	رجل	״	״	خریق	خرا	״	٨	صخرۃ قلت	صخرۃ قلت
״	١٨	سے	سی	״	٣	امینہ	امینۃ	״	١٠	کطحوران	کطحوران
״	״	کناف	اکتناف	״	״	ثلاثی	ثلاثی	״	״	عواد	عوار
״	״	تلنفض	لتلتقن	״	٥	کاسطرف	کاسیرف	״	״	قلراہما	نذراہما
״	١٩	یسمہ	یسم	״	١٠	عالت	حالت ناکو	״	״	کماکھو	کماکھو
٤٧	١	یسمہ	یسم	״	١٣	بوصی	بوصی	״	١٦	وقد	فرقد
״	״	فرحد امنٹ	فرماینٹ	١٤	١٦	صعدت	صعدت بہ	״	١٩	ہوں تو	ہے تو
״	٢	بنیۃ الخنون	بنیۃ العتنون	״	١٨	بہانی	جہاز	״	״	با	بادر
״	״	وخالی اجل	فضیال رجل	״	١٩	کشتی	کسرہ	٤٢	٤	منضد	منضد
״	٩	قری کا ید	قری کا پشت خد	٤٧	٥	ججمہ	ججمہ	٤٣	١	احد	احد

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
٧٣	١	نی	فی	〃	٦	ذَیالَ	اذیالَ	〃	١٤	کے انبیر	کے
〃	٥	خر	خمّر	〃	١٤	بجلال	بجلال	٨١	٦	اُبادِرُ	اُبادِرُها
〃	١٣	الف	الف	〃	١٦	یسترقد	یسترفد	〃	٩	نقل	نقل
〃	١٨	من القہ محصص	من اُلقہ محصد	〃	〃	رقد	فد	〃	〃	پیس	پیش
٧٤	٥	تشت سامی	تشت سامی	〃	〃	ارقد	ارفد	〃	١٠	کروے	کروے مجکو
〃	٨	بجنح	ضبع	٧٥	٨	تا تما	تا تنی	〃	١٣	کا ہوتے	تا ہوتی
〃	٩	خفیدر	خفیدر	〃	١١	فاغلن	فاغفن	〃	١٩	تُوبِد	تُزبِد
〃	〃	تر	نر	〃	١٤	دروة	ذروة	٨٢	٣	بفکر	بفکت
〃	١٠	تیر	تیز	٧٨	٤	یداما یا	یدامای	〃	٥	اور مالم	اور مفعول مالم
〃	١٣	ندی فتدای	ندا و افتدا	〃	١٠	اَلحِبابُ	اَلحبیب	〃	٢٠	وکری تا [illegible]	[illegible]
〃	١٩	حاشت	جاشت	〃	〃	اللّدامی	النّدامی	〃	〃	〃	[illegible]
〃	〃	موصد	موصد	〃	〃	المجرد	المتجرد	〃	〃	〃	[illegible]
٧٥	٣	خیال کر	خیال کرنا	〃	١٤	گریبان	گریبان	〃	١١	سکرو	سکر
〃	٤	سصاحب	مصاب	〃	١٥	جھو	تیھو	〃	١٢	بجنب	تنب
〃	١٠	لقرم	لقومٌ	〃	١٧	ذا	اِذا	〃	١٣	عصا	غضا
〃	〃	اتبلد	اتبلد	〃	〃	مصروفة	مطوفة	〃	〃	تنبہ	تنبیہ
〃	١١	مجہول	مجہول متکلم	٧٩	٤	تجاذب	تجاوب	〃	١٧	نثل اُس	مثل
〃	١٣	کہا	خیال کیا	〃	١٠	نوحہ زاری کرے	نوحہ زاری کرتے	〃	١٨	واو	واو
〃	١٥	آل	آل	٨٠	٢	اُفردتُ	اُفردتُ	٨٣	٤	دونومین	دونوں حالتوں میں
٧٦	١	موعد	متوعد	〃	١٣	کراہیت	کراہت	〃	٦	الدجن معجب	الدجن معجب

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۸۳	۶	الخناء	الخباء	ر	۲	ثمنی	ثنی	ر	۱۹	یاایک	یا ایک
ر	۱۳	عشروخروع	عشروخروع	ر	ر	ثنیان	ثنیان	۸۸	۴	کرنیمیں اعد	کرنیمیں اعدا
ر	۱۵	ہوگا مالیج	ہوگا دمالیج	ر	ر	ثنیاہ ماجد	ثنیاہ بالید	ر	۱۵	براکرنا	براکھنا
۸۴	۱	عشر	درخت عشر	ر	۵	گیگیئی	گیگیئی ہو	ر	۱۸	اُمرءَ	امرءً
ر	۹	سیر	میں سیر	ر	۶	بھاگ	بھاگ سکتا	ر	ر	لاانطحرنی	لاانطحی
ر	۱۰	دای	اذی	ر	۷	اسکا	اوس	۸۹	۴	حانق	خانق
ر	ر	البطالۃ	البطالۃ	ر	۹	مالک	مالکا	ر	۱۰	دفع	وقع
ر	۱۶	جتوتینی	جتوتینی	ر	۱۱	نباء خراو	نباء خزاء	ر	۱۳	ومصیبت	مصیبت
ر	ر	صمم	صمم	ر	ر	نباولیعبد	نبأ وبعد	ر	۱۸	کمبل	کمل
ر	۱۸	جمعہ	جمع	۸۷	۳	الملحد	ملحد	۹۰	۲	ر	تہمت
۸۵	۴	دای	آدمی	ر	۸	نشبدت	تشددت	ر	۶	مرتمد	مرتد
ر	۱۳	نقد	نصد	ر	۹	کلنی	کلفنی	ر	۷	لمسورد	لمستورد
ر	ر	ینقد	ینفد	ر	۱۳	وجدک	وجدک	ر	۱۴	کوامن الحیۃ	کوامن الح
ر	۱۶	جاہے	جاتا ہے	ر	ر	تمی	متی	۹۱	۲	دفلق	دقیق
ر	۱۷	انّ للوت	انّ الموت	ر	ر	للتکلشۃ	للتکلیتۃ	ر	۹	المیدع	البدع
ر	ر	الطول	الطول	ر	۱۴	اللغۃ قربی	اللغۃ تقریب	ر	ر	بمعضد	بمعضد
ر	ر	ثنیاۃ	تنیاہ	ر	ر	ر	نزدیک کرنا	ر	۱۸	انتنا	انتنا
ر	۱۸	الموت	الموت	ر	ر	ر	مفعول ورتبہ	۹۲	۱	کاہے	کاما
۸۶	۱	چرائی	چرا	ر	ر	ر	کانفسی مخوف	ر	۲	ر	نہیں
ر	ر	اورخا	ارخا	ر	ر	ر	ہے قربی	ر	۶	السّلاح	السلاح

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۹۱	۶	بَقَا	بِقَا	″	۶	بزودچرا	یزود جراءِ	۹۷	۵	واستوعنہٗ	وَاسْتُودِعْتُہٗ
″	۱۲	فِتیِ	فَتیٰ	″	۷	اسیکلے کے	اسیکلے	″	۹	مغیر	متغیر
″	″	بِوَادِیِہَا	بِوَادِیَھَا	″	۸	نہ با	نہ باز	″	۱۴	تَزَوَّدِ	تُزَوِّدِ
۹۲	۱۳	مجرومہ	مجرور	۹۵	۱	شاعر	شاعر جب	۹۸	۶	فَتَزَوَّدَ	فَتَزَوَّدِ
″	۱۴	سزاد	مراد	″	۲	پس اگر خبر	پس خبر	″	۷	معار	معارۃ
″	″	ظاہر	ظاہرو	″	۴	تُقُصِّیْ	کَقَصِّیْ	″	۱۱	بِالْمَقَارِنِ مُقْسِدِ	بِالْمُقَارِنِ مُقْتَدٍ
″	۱۹	پڑے ہیں	پڑی سوتی ہیں	″	″	عِنَائِ	غِنَائِ	″	۱۵	خِیَارَھِمِ	خِیَارُھُمْ
۹۳	۲	کُطَاةٌ	تُسْکُطَاةٌ	″	۱۰	اَلْحُلّٰی	اَلْجُلّٰی	۹۹	۵	کہ دونون	کہ ان دونو
″	″	جُلَاگَةٌ	جُلَالَةٌ	″	″	بَاجْمَاعِ	بِاجْمَاعِ	۱۰۰	۴	عبس سے	عبس کے
″	″	عَقِیْلَةُ شَیْخٍ	عَقِیْلَةُ شَیْخٍ	″	۱۶	اَلرِّجَالِ	الرجال لَضَّی	″	۱۰	آمِنْ	آمِنُ
″	″	یِلُنْدَدِ	یَلَنْدَدِ	″	″	اَلْمُتَوَجِدُ	اَلْمُتَوَحِّدِ	″	۱۲	آمِنْ اَمْرٍ	آمِنُ اَمْرُ
″	۴	یلند	یلندد	۹۶	۱	وَقَدَامِی	وَاقْدَامِیْ	″	۱۷	جومانہ	جومانتہ
″	۸	تَرَ	تَرَّ	″	۶	لوگون نے	لوگون کے	۱۰۱	۱	تَوَاشَرَ	تَوَاشِرِ
″	″	آذُ	آنُ	″	۸	اَمُوِی	اَمْرِہٖ	″	۱۸	مجتم	مجثم
″	۱۳	اَلْاَمَاذَا ا	اَلَامَاذَا	″	″	یَغْمَةِ	بِغُمَّةِ	۱۰۲	۲	بچی الحتی	بچو اونکو الحتی
″	۱۳	یَفُسُہٗ	بَغُبُّہٗ	″	۱۲	سب	شب	″	۴	گیا ہی	گیا ہے
″	۱۶	یعنی	بغی	″	۱۴	حَبَسْتَ نُفَقِصَ	حَبَسْتُ النَّفْسَ	″	۵	فلایا	فَلَایَا
″	″	عمدہ	عمدًا	″	″	وَالتَّصَدِّدَ	وَالتَّهَدُّدِ	″	۹	احباب کی	احباب سے
۹۴	۲	نفغنا	نفعہا	″	۱۶	تہدّ	تہدد	″	۱۱	قانی سَعْفًا	قَانِی سَعْفًا
″	۳	کہف	کہف	″	۱۹	تُوْعَدِ	تُوْعَدِ	″	″	کجذم	کَجُذْ

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱۰۲	۱۴	سفعاء	سفعاء	//	۱۲	یعنی گھنگچی	یعنی گنگو غالباً	۱۰۹	۱	فاصبحتما	فاصبحتما
//	۱۵	نوئی	نوئی	//	//	//	گھنگچی	//	۵	قبیلہ	قبیلون
//	۱۶	یایا	یا	//	۱۴	اُن	اُون	//	۶	خویش ازاری	خویش آزاری
//	۱۶	لم تشیلم	لم تثیلم	//	۱۷	المتجیم	المتجیم	//	۷	معاہدیتما	معاہدیتما
//	۱۷	نوبار	نوبایا	//	۱۹	زرق	زرقا	//	۸	با	یا
۱۰۳	۲	الی الغو	الا النعم	۱۰۶	۳	شہریایا	شہریایا	//	۱۵	تعفی	تعفی
//	//	واسلو	واسلو	//	۷	وخزنہ	وخزنۃ	//	//	بجرم	بجرم
//	۴	جار	چار	//	//	محرم	محرم	۱۱۱	۳	قوم	قوم
//	۷	شل بعید	مثل وعدبعید	//	۱۲	ہلال	حلال	//	//	مجھم	مجھم
//	۹	کو	کا	//	۱۴	السوبان	السوبان	//	۱۲	بضم	بضم وکسر
//	۱۱	طعائن	ظعائن	//	//	قتیب مقام	قتیب مقام	//	۱۷	جس	جسکا
//	۱۲	طعنیہ	ظعینہ	۱۰۷	۱	وجوہم	وجوھہم	//	//	کاٹکڑاکا	کاٹ کر
//	۱۴	لیجا	لیجایا	//	۱۴	ہوسختی	ہو خواہ سختی	//	//	مینی	رہنی
//	۱۷	عرق	غرق	//	۱۵	ساعیا	ساعیا	//	۱۷	جائی،	جاتا ہے
۱۰۴	//	انہین	انہین سے	//	۱۷	نسیب	نسب	۱۱۱	۴	ابلغ	ابلغ
۱۰۵	۵	والکن فی	وورکن فی	۱۰۸	۵	تفالوا	تفالوا	//	۱۸	عظفان	عطفان
//	//	السوبان	السوبان	//	۶	فنانیت	فنانیت	//	۱۳	لیحفی	لیخفی
//	۱۶	لکون للورا	لکون لکوبرا	//	۱۲	سہم	مثل	//	۱۷	سہی	شی
۱۰۴	۲	جانیکا	جانین	//	۱۶	تذرک التیلم	تذرک التسلم	۱۱۲	۱۲	ذمیمۃ	ذمیمۃ
		لیعین	لیعین	//	//	تسلم	تسلم	//	۱۷	گروگے	کروگے

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
١١٣	٥	[illegible]	[illegible]		١٠٩	[illegible]	[illegible]	″	٩	نطلع	[illegible]
″	″	[illegible]	[illegible]	″	١٦	[illegible]	[illegible]	″	١٦	[illegible]	ظلم
١١٤	١	[illegible]	[illegible]		″	[illegible]	[illegible]	″	١٣	یعلرب	یعلرب
″	١٩	جنہ	جنہ	″	″	″	[illegible]	″	١٤	اغترت	اغتراب
١١٥	٨	آیدار	[illegible]	″	١٨	[illegible]	[illegible]	١٢٣	٢	خلیفۃ	خلیفۃ
″	٩	تکتہ	متکتہ	١١٨	١	[illegible]	[illegible]	″	″	[illegible]	[illegible]
١١٦	١	فت	فتند	″	٩	راج	راح	″	١٤	قوا	قوا
″	″	کدی	لدی	٧	١١	وجہ	[illegible]	″	١٩	السفاھۃ	السفاھۃ
″	″	آلقت	آلقت	″	١٢	[illegible]	[illegible]	١٢٦	١٦	[illegible]	تبدافع
″	٤	معان	معمان	″	١٨	[illegible]	[illegible]	″	١٨	عولہا	[illegible]
″	٥	موتے اور	موتی نیقے	″	١٩	الاھم	آراھم	١٢٧	٣	گٹری	گڑھی
″	″	″	بغیر بہان کے اور	″	″	[illegible]	[illegible]	″	٩	دشمن	دشمن
″	٧	استغالے	اسپشالی	١٣٠	١٧	مدلوں کو	مدلوں کو	″	″	خلوق	خلوق
″	″	مقذان	مقذوف	١٢١	٢	یصابع	یصابغ	″	١٣	ماہا ہے	ماہا ہے
″	″	[illegible]	[illegible]	″	٣	تذریس	تقریس	١٣١	١	[illegible]	[illegible]
″	٩	بجھا	بجھا	١٣٣	٢	[illegible]	[illegible]	″		″	[illegible]
″	١١	[illegible]	[illegible]	″	١٥	[illegible]	[illegible]		٣	[illegible]	[illegible]
″	١٣	[illegible]	[illegible]	″	١٧	[illegible]	[illegible]	″		دریا	[illegible]
″	١٤	[illegible]	[illegible]	″	١٨	[illegible]	[illegible]	″	١٠	زبوا	[illegible]
″	″	[illegible]	[illegible]		″	[illegible]	[illegible]	″		[illegible]	[illegible]

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱۲۹	۸	بالجاضین	بالجاھتین	؍؍	؍؍	کنفاالی آخرہ	کفقا تعرض	۱۳۹	۵	مراتب جمع	مراقب جمع
؍؍	۱۵	طبا ئرا	طبا ئرہا	؍؍	؍؍	؍؍	[illegible]	؍؍	۱۰	پوشیدہ	پوشیدہ سو
۱۳۰	۱	عین	عین	[illegible]	۳	سیم فاعل	سیم فاعلہ	؍؍	۱۱	ستّۃ	سِتّۃ
؍؍	۳	[illegible]	[illegible]	؍؍	۶	تشانات	نشانات	؍؍	۱۴	جزبالکتفا	جزا لکتفا
؍؍	؍؍	[illegible]	عوذ	؍؍	۱۲	[illegible]	بیت	؍؍	؍؍	بعوضو	بعوض
؍؍	۴	[illegible]	[illegible]	۱۳۱	۱	کانہ	کان	؍؍	؍؍	ماطبعہ قدیر	بصیغۂ تثنیہ
؍؍	۵	[illegible]	بہام	؍؍	۲	[illegible]	عری	۱۴۳	۲	ست	نسبت
؍؍	؍؍	بھام	بہام	؍؍	۵	[illegible]	اور نکے جمیع	؍؍	۴	راجع	[illegible]
؍؍	۶	ہنی والی	[illegible] والی	۱۳۲	۶	[illegible]	[illegible]	؍؍	۱۰	لی	کی
؍؍	۹	[illegible]	[illegible]	؍؍	۶	[illegible]	[illegible]	؍؍	؍؍	پاتنہ	پاشنہ
؍؍	؍؍	[illegible]	[illegible]	؍؍	۶	[illegible]	[illegible]	؍؍	۱۴	فضل	فصل
؍؍	۱۰	وحلا	[illegible]	؍؍	۶	[illegible]	[illegible]	؍؍	؍؍	بفتح گرمی	بفتح
؍؍	۱۱	[illegible]	[illegible]	؍؍	؍؍	؍؍	[illegible]	؍؍	۱۴	پاسے مادہ مذکور	مادہ مذکور سے
؍؍	؍؍	[illegible] اور	[illegible] اور	؍؍	۱۰	[illegible]	[illegible]	؍؍	؍؍	بھی کے کاٹے	بھی کے کاٹے
؍؍	۱۲	ظلل	ظلل	[illegible]	۳	[illegible]	[illegible]	؍؍	۱۹	سطا	سبطا
؍؍	؍؍	[illegible]	[illegible]	؍؍	۹	سطر	سفر	۱۴۳	۸	سنامھا	آسنامھا
؍؍	۱۳	[illegible]	[illegible]	؍؍	۱۴	جواب ہین	جواب اس	؍؍	؍؍	غلیتت	غلیثت
؍؍	۱۰	[illegible]	[illegible] دوبارہ	؍؍	۱۱	[illegible]	بھاگتا ہی	؍؍	۹	غلت	[illegible]
؍؍	۱۸	[illegible]	[illegible]	؍؍	۱۵	[illegible]	[illegible] کے	؍؍	۱۱	انام	[illegible]
؍؍	۱۹	[illegible]	[illegible]	؍؍	۱۷	[illegible]	تردن	؍؍	۱۷	[illegible]	[illegible]

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱۴۲	۵	مارہ	مادہ	//	۱۱	پھیر پاپوں	پاپوں	//	//	ور	وہ
//	۱۳	مخفوفۃ	محفوفۃ	//	۱۴	سنہری یا رشنا	سرخی یا رشنا	//	۶	الخنسا	الخنسا
//	//	غابۃ	غابۃ	//	۱۷	البحری	البحریا	//	۸	الحنار	الخنار
۱۴۳	۱۱	لم ترم	لم ترم	//	//	واجبہ	وجبہ	//	۹	لغزرش	لغزش
//	۱۵	سکرٹا	کرٹا	//	۱۹	تقنی	تقنی	//	//	برت	بکرت
//	۱۷	آلو	آلودہ	۱۴۲	۱	ببیلہ	جبیاکہ	//	۱۵	غلہ	علہ
//	۱۸	کاادہ چادر	پاوی اور	//	//	اداپکروز	اول روز	//	//	علت	تردد
//	//	سیر	لعنیر	//	۱و۲	غضبہ موقی الخ	جبانۃ موتی اور	//	//	زود	تردد
//	۹	ورجب کہا	یا ہم کبھیا یا شاگہو				چوگولی چاندی	//	۱۶	رزف	حذف
//	//	ورید جہاں چکہ	عضو پر گوشت				وغیرہ کے سوبہری	۱۴۷	۲	صعاندا	صعائدکی
//	//	تناسب	تنازع				صفت مخذیت	//	۵	پہرچو	پڑھو
۱۴۳	۹	عبس جمع عطب	عبس جمع عبس				کی لغبی الصدیث	//	۶	ضمیر لم	ضمیر لم یلد
۱۴۴	۸	یانا	پانا				البحری سل	//	//	عظام	فطام
//	۹	عفلت	غفلت				کمینیا	۱۴۲	۱۳	سقام جاری	سقام بجاری
//	۱۷	اردار	اروا	//	۲	بواہر بیر	جواہر ضیر	//	۱۵	وحشی	گائے وحشی
۱۴۵	۳	متوالی	متواتر	//	۱۳	جبانتہ	جبانتہ	//	۱۷	نعذت	نعذت
//	۶	متواتر شب	متواتر بیچ سی	//	//	یعنی پر دشن	یعنی اور شن	//	۱۹	کلااخر کی کاب	کلااخو یک سینی
			شب کے	//	۴	سعرف	سعدف	۱۴۸	۳	امامہا اور	امامہا خبرمبتدا
۱۴۶	۸	اوقالصاسہ	کالصاصنبۃ	//	//	اسطرح	سطرح	//	//	//	محذوف ہے یعنی امہا
//	۱۰	تنبذ	تنبذ	//	۵	ہوتے	ہوتی	//	۶	//	خلفہا اور امہا

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
١٤٢	٣	تحتب	تحت	١٥٢	٥	نفض	نقض	"	"	البدی	البدي
"	٤	اباة واسبغ	الرماة ورسلوا	"	١٢	بمقار	بموشير	"	٩	بن	جن
"	١٢	آسا ما	عصاعا	"	١٢	بت	او ربت	١٤٩	٤	سا	سيا
"	١٣	بثى	بثى	"	"	ربطاكوت	ربطاكوريت	"	١٢	الذفث	الثلث
١٤٦	٥	صو	[illegible]	"	١٨	[illegible]	[illegible]	"	"	ببزل	بزل
١٤٩	[illegible]	فقعدت	[illegible]	١٥٣	١١	وشاق	وشاحي	"	١٩	العشير	العشيرة
٢٠	"	[illegible]	[illegible]	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	"	"	المعدمن	مقدس
"	١٢	تقرج	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	١٣٠	٢	معد	معدم
"	"	بکہ	[illegible]	١٥٥	١	کہ	کر	"	٣	مروه	[illegible]
١٥٦	٣	هيح	[illegible]	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]
"	١	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	١٢١	٣	[illegible]	لمغافر
"	١٣	[illegible]	[illegible]	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	"	"	[illegible]	[illegible]
"	١٥	[illegible]	پارہ [illegible]	"	١١	[illegible]	[illegible]	"	٨	[illegible]	[illegible]
"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	"	١١	حواسها	[illegible]	"	١٩	الكبيث	الليث
"	[illegible]	اوس بالرعشا	[illegible]	"	١١	[illegible]	[illegible]	"	١٩	[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]	١٥٦	٧	[illegible]	[illegible]	١٣٣	١٣	[illegible]	[illegible]
"	١١	[illegible]	[illegible]	"	"	[illegible]	[illegible]	١٣٣	١	[illegible]	[illegible]
[illegible]	٣	[illegible]	[illegible]	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	"	٣	[illegible]	[illegible]
"	[illegible]	عون	[illegible]	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	"	"	"	[illegible]
"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	١٥٧	٣	تشفد	تشفس	"	٧	اوسکی	اونکی

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱۶	۸	العشیرۃ	العشیرۃُ	۱۶۷	۲	کمۃ	کَمۃ	″	″	بدرون	یدرون
″	۱۷	سعین مددگار	سعین و مددگار	″	۳	باریہ	باریہ	″	۱۸	سبتیۃ	سبتیۃ
″	۱۸	دشمن رذیل	دشمن کے رذیل	″	۱۱	سقب	سَقَبِ	۱۸۰	۵	مشبۃ	مَشِیَۃِ
۱۶	۸	بصحنک	بصحنکِ	″	۱۲	نسعۃ	تِسْعَۃِ	۱۸۱	۱۰	عشوزنۃ	عشوزنۃ
″	۱۳	رحافات	ورحافات	۱۶۷	۱۱	ھنل	ھند	″	۱۳	کاٹتی	کاٹے
″	۱۷	بصحنک	[illegible]	۱۶۳	۲	ب	آب	۱۸۱	۱۸	عشوزنۃ	عشوزنۃ
۱۶۷	۱۱	گھاس	[illegible]	″	۴	ایام	اَیّامٍ	۱۸۲	۱۵	تبر	بھتر
″	۱۲	سنخیا	سنکھیا	۱۶۳	۲	بربعا	بربقا یعنی مطلق بیچ	۱۸۳	۱	یحمی لحمی	یحمی ونحمی
″	۱۶	کرتے ہیں	کرتے ہیں ہم	″	۳	تیری ہم	تیری طاعت ہم	″	۱۶	ہنڈیا کے	ہنڈیا کی
۱۶	۱۰	النحر التعیح	النحر التسبیح	۱۶۴	۱۲	قبیل	قبیل	۱۸۴	۵	اوقہ	اُوْقِہ
۱۶۷	″	یون	یون ہی	″	۲	تراحی	تراخی	″	۷	الحاصل	الحاصل الثناء
″	۱۴	تقف	تقیت	۱۶۵	″	باوام	ما دام	″	۱۰	الجابسون	الجابسون
″	۱۷	گذرے	گذرا	۱۶۶	۱	متعدو	متعدی	″	۱۴	سن دار	سن رسیدہ
″	۱۶	شاعر ہے	شاعر ہی	″	۴	کہ	کہ بیچ	″	۱۶	الایمنبن	الایمنین
″	۳	بیوم	بیکوم	″	″	رتیل ہیں	رتیل زمین	″	۱۹	تکسر	بکر
″	۱۳	لی تویک	تویک	″	″	وار کے مانند	دار سے کے	۱۸۵	۱۵	اسباف	اسیاف
۱۷۱	۱۷	دشمنوں سے	آنکھوں کے دشمنوں کے	″	۹	الضفن	الضغن	″	۱۹	عضنا	عضونا
۱۷۶	۷	ارجارع	اجارع	″	″	یحاج	یُحَاجُّ	۱۸۶	″	بجے	بچے
″	۸	جرا ہے	جرلیا ہے	″	۱۰	بیڈ	بیدو	۱۸۸	۱۸	انھو	الھو
″	۱۴	لدایبنۃ	لدنۃ	۱۷۷	۴	رسعم	سائو سعم	۱۸۹	۱۰	مستقدد	ستی

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱۹۰	۱۲	جبتک	جبتک کہ	۱۹۰	۱۱	ستخص	شخص کے	؍؍	۱۸	عضوب	غضوب
۱۹۰	۹	خراوۃ	خرا وۃ	؍؍	۲	لکھی نے	لکھی کے	۲۰۵	۳	لطب	لطب
۱۹۱	۱۳	الناسلون	الناسلون	؍؍	؍؍	گھسنی	گھسنی کو	؍؍	؍؍	المسلیم	المستلم
؍؍	۱۷	الطماح	الطماح	؍؍	۱۱	قد	قرب	؍؍	۴	اغذاف	اغذاف
۱۹۳	۸	اوس مین	اوس زمین مین	۲۰۰	۱۳	سی مراد	کا ساتھ	؍؍	۵	لہا	ماہر
؍؍	۹	گہ سراے	کو نغمہ سرائی	؍؍	؍؍	لیے ہین	کیا ہے	؍؍	۴	مخالقتی	مخالفتی
؍؍	۱۳	العناق	العناق	؍؍	۱۴	اقص	آقص	؍؍	۸	واذالظلمت	واذالحلم
؍؍	۱۵	جھکاتا	جھکت	۲۰۱	۴	وہی	اوہی	؍؍	۱۳	سل	باسل
۱۹۴	۲	عیلۃ	عیلۃ	؍؍	۵	کو	کا	؍؍	۱۴	ولقاہوبت	ولقدثبت
؍؍	۱۴	ملل	ملل	؍؍	۲	حبشے	حبشی	؍؍	۱۵	لتم	دراسہ
۱۹۵	۱	ہی	سی	؍؍	۱۴	نقش بمعنی	نقش بمعنی	؍؍	؍؍	لابین	لامین
؍؍	۱۰	تظنی	تطنی	؍؍	؍؍	نقوش کے	شعوش	۲۰۵	۱۷	بالدنیا	بالدنیا
۱۹۶	۲	قلوب	قلوص	؍؍	۱۹	الفزو	الفرو	۲۰۶	۱۴	غانیۃ	غانیا
۱۹۷	۲	یعنے	یعنی	۲۰۲	۷	ہما	ہماء	۲۰۷	۸	سرخ کی تھا	سرخ تھا
؍؍	۳	کرتے	کرتے تھی	؍؍	؍؍	زوذاء	زوراء	۲۰۸	۵	آتا تھا	آجاتا تھا
؍؍	۱۳	غنیت	غنیت	؍؍	۱۲	ازورکا	ازورکا	؍؍	۷	من	مَن
۱۹۸	۶	ظاہر	ظاہرا	۲۰۳	۳	نرکل جو	نرکل کی جسکو	؍؍	۱۱	چھپاتا ہون	چھاجاتا
؍؍	۱۰	الناباب	الناباب بہا	؍؍	۴	حشش	حُشش	؍؍	۱۴	تقدیر	تقدیر
؍؍	۱۱	وسرائی	ویرانی	؍؍	۸	کا کی	کان	؍؍	۱۶	مشفق	منقشفق
؍؍	۱۶	گھنا	گھنا	؍؍	۱۵	المکرم	المکرّم	؍؍	؍؍	صدق	صَدَق

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۲۰۹	۱	نیسا	سبیت	۲۱۷	۷	اذا انتنابینہا	اذنتنابینہا	۲۲۴	۵	اول	خلال
۲۱۰	۷	[illegible]	بجبر	″	۱۶	اذنتنا	اذنتنا	″	۷	کی تصال	کے واسطے لفظ من
۲۱۱	۱	بالحلم	بالعظلم	″	۱۷	مفعولن	فاعلاتن				واسطے تقفیر
″	۶	بجھ	بجھند	۲۱۹	۳	دلھا	دگھا				کے ہی تصال
″	۱۴	حلف	[illegible]			سی	سی	″	۹	المرقش	المرقش
″	۱۸	[illegible]	[illegible]	″	″	ہندہ	ہندہ	″	″	عمرد	عمرو
۲۱۲	۴	اہاہی	لہالی	۲۱	۸	الہم	الہم	″	۱۱	شاعر	شاہ
″	۷	بجھا	بیں بجھیا	″	″	بالشوی	بالشوی	″	۱۳	ہل لذاک	ہل لذاک
″	۱۸	عنبی	عنبی	″	۱۵	استقین	استقین	″	۱۵	علی	علی
۲۱۳	۹	جنگ	جنگ شدید	۲۲۱	۲	نبا	نباۃ	۲۲۵	۱۱	حبد	حد
۲۱۴	۷	یسوت	نسکون	″	۱۳	زرہ	ذرہ	″	۱۳	کا ارغن	کانابغی جو
″	۴	الفرخ جثم	افراخ الجثم	″	۱۶	الوت ا	الوت بیا				آیاناکے
۲۱۴	۷	السی یتہ	ضربتہ	″	۱۹	الھواجر	الھواجر	″	۱۵	ملبند کاکوا	ملبند کوہ
″	۱۸	کاذلت	ماذلت	۲۲۲	۱۱	ہندی سے	ہندے	۲۲۶	۴	ادمی	آدمی
″	″	بفغرہ	بثغرۃ	″	۱۲	گذرے	گذرتینے	۲۲۶	۱	وساد	رؤساء
۲۱۵	۱۶	شیلہ	شیظمۃ	″	″	بیچ اونکی	اونکی	۲۲۷	۱	وعاء	رعاء
″	۱۹	وست	ہونت	۲۲۴	۳	تسب کے پس	شب کے یعنی	″	۲	ملنگ	جنگ
۲۱۶	۴	انشائی صفت	انشائی صیغہ	″	″	″	ہے سے خبگ گرنیکا	″	۱۰	اساجہ	اصاتہ
			تثنیہ صفت ہی	″	″	″	ارادہ کیا ہیں	″	۱۴	یاحل	آحل
″	۱۹	واقد	فلقد	″		تصال	تصاٰل	″	۱۹	ظام	شام

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۲۳۴	۵	ضناوت	فناوت	״	۱۱	ارش	بارش	״	شعر		
״	۷	شاد	شاہ	״	۱۲	عل	غلّ	۲۴۳	۲	[illegible]	[illegible]
״	۱۰	قرلعبۃ	قراضبۃ	״	״	العذا	الغذاء	״	״	نا ئل	[illegible]
״	۱۶	تمتبر	تغییر	״	۱۷	حون	جون			غلط نامہ	تمام
״	״	سکا	ھکانا	״	۱۸	عنوود	عنودے				
״	۲۰	خوتی	خوشی	۲۳۹	۳	تلال	ثلال	۲۴۴	۳	تجبری	[illegible]
״	۱۹	[illegible] نون	مسرتون	״	۱۶	اتیسا	انتینا	״	۱۲	[illegible]	[illegible]
۲۳۳	۳	اشین	انھون نے	۲۳۶	۲۴	کتیر	تکبر	״	۱۶	باشرے	باصرے
״	۱۱	[illegible]	کہ ہماری حقیقتین	۲۳۹	۹	پایہ بردار	پایہ بردار	״	۱۸	ماہی بیرلو	علاحدہ سے [illegible]
״	۱۴	امات	آیات	״	۱۶	گرہ	گروہ	۲۴۵	۲	اور خشلات	اور خیالات
״	״	[illegible]	فی	۲۴۳	۱۰	کبرا	کبرا	۲۴۶	۷	اللعب	ی
״	۱۸	بجبیعا	جمیعا	۲۴۸	۱	تعلق	[illegible]	״	۱۷	صفحہ ۹ [illegible]	صفحہ ۱۸ شعر
۲۳۳	۷	[illegible]	کہتا	״	۲	خواتون	خواتین	״	۱۹	ظاہر	ظاہرہ
״	۷	وخت	درخت	״	۳	اد	ام			تمت	
۲۳۴	۱	حرم	خرم	״	״	حبید	[illegible]				
״	۶	فصلنا	فعلنا	״	״	محاربا	محاربا				
۲۳۵	۴	نضواء	خضراء	״	۱۶	بحرین	بحرین				
״	۶	سبزی	سرخی	۲۴۳	۱۱	ولاوافہ	لا رافہ				
״	۱۰	ی	کی	״	۱۴	[illegible]	[illegible]				
״	״	[illegible]	[illegible]			غلط نامہ	[illegible]				